1000

منتخب احادیث

ماخوز از

مشکوٰۃ شریف

تالیف:

امام ولی الدین ابو عبد اللہ خطیب التّبریزی رحمہ اللہ تعالیٰ

ترجمہ:

شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد یوسف قصوری حفظہ اللہ تعالیٰ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ایک ہزار منتخب احادیث

ماخوذ از

مشکوٰۃ شریف

ترتیب وار انتخاب (صرف آسان اردو ترجمہ)

مع حوالہ جات آیات قرآنی (حروف تہجی کے لحاظ سے)

تالیف : امام حافظ ولی الدین الخطیب التبریزی رحمۃ اللہ علیہ

جمع و ترتیب : مولانا امان اللہ فیصل و مولانا مشتاق احمد شاکر حفظہما اللہ

مترجم : شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد یوسف قصوری حفظہ اللہ

زیرنگرانی : محمد عبید اللہ عبد اللہ حفظہ اللہ

ناشر : الاعلام الاسلامی

کمرہ نمبر 10، دوسری منزل، گلشن ٹیرس (بلڈنگ)، نزد جامع کلاتھ مارکیٹ

ایم اے جناح روڈ، کراچی۔ فون : 32627369 / 32210209

طلب کیجئے............تقسیم کیجئے............ثوابِ دارین حاصل کیجئے

بطورِ صدقۂ جاریہ آپ یہاں↑ اپنا یا اپنے مرحومین کا نام لکھ کر یا صرف نیت کر کے تقسیم کیجئے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

فہرست مضامین .... حروف تہجی کے اعتبار سے

عنوان	مزید معلومات کیلئے پڑھئے آیات قرآنی	صفحہ نمبر
الف		
امام ولی الدینؒ کے حالات زندگی		11
ایمان کا بیان	(2:103) (2:137) (2:153) (2:208) (2:257) (2:277) (2:285) (3:57) (3:102) (3:118)	17
اذان کا بیان	(5:58) (12:70) (62:9)	53
اعتکاف کا بیان	(2:125) (2:187)	113
اُجرت کا بیان	(7:113) (18:77) (26:109) (28:25-27)	156
اللہ تعالیٰ کے نام	(7:180)	122
اللہ تعالیٰ کی رحمت کا بیان	(2:218)(3:159) (4:96)(7:56)	127
استحاضہ کا بیان	(2:222)(65:4)	47
امامت کے مسائل	(2:124)(25:74)	72
اللہ تعالیٰ کا ذکر اور اس کا قرب	(2:152)(13:28) (43:41)	120
اخراجات کا بیان	(17:26-29)	171
انگوٹھی کا بیان	(33:21)	197
آداب کا بیان	(3:27)(4:54) (4:80-86)(6:54) (6:60)(23:80) (24:27-31)(24:44)	200
اللہ ہی کے لئے محبت کا بیان	(2:165) (3:31)	208
اچھی باتوں کا حکم	(2:83)(3:4) (3:110)(22:41)	211
استغفار و توبہ کا بیان	(3:134-136) (59:10)	124
اللہ کے خوف اور عذاب سے رونا	(16:32)(17:57) (23:57)	216
ب		
برتنوں کو ڈھانپنا	(59:7)	194
بچوں کی پرورش	(17:31)(20:132)	172
باجماعت نماز کی فضیلت	(2:43)(3:43) (22:41)	69
بیت الخلا کے آداب	(5:6)	37
بیع سلم و رہن	(2:282)(2:283) (52:21)(74:38)	152
پ		
پانی کے احکام	(8:11) (25:48)	43

عنوان	مزید معلومات کیلئے پڑھئے آیات قرآنی	صفحہ نمبر
پناہ مانگنے کی دعائیں	(23:97-98) (113:1-5)(114:1-6)	141
ت		
تیمّم کا بیان	(4:43)(5:6)	45
تقدیر کا بیان	(25:2)(54:49)	18
تصویر بنانا	(3:6)(7:11) (40:64)	198
ترکِ ملاقات	(2:27)(13:25)	208
توکل اور صبر کی فضیلت	(2:200)(4:81) (8:46)(24:13)	215
ج		
جنبی سے ملاپ اور جائز کام	(5:6)(9:108)	42
جرابوں پر مسح	(5:6)	45
جنازوں کے احکام	(9:84)(80:21)	94
جامع دعائیں	(2:201)(2:286) (3:8)(7:23)	144
جنت اور اہل جنت	(2:35)(2:266) (3:185)(4:124) (7:44)(7:49) (9:111)	222
جن کیلئے صدقات جائز نہیں	(2:273)	102
جمعہ کا بیان	(62:9)	83
جہاد کا بیان	(2:154) (2:190-194) (4:71-78)(8:39) (8:60)(8:65) (22:39-40)	183

عنوان	مزید معلومات کیلئے پڑھئے آیات قرآنی	صفحہ نمبر
جہاد میں لڑائی	(8:60)(8:65) (22:39-40) (22:78)(47:4-7) (47:20)(47:31)	186
ح		
حیض کا بیان	(2:222)(65:4)	47
حدود کا بیان	(1:65)(2:187) (2:229)(9:97) (9:112)	177
حکومت اور فیصلے	(3:26)(4:59) (4:58)(4:60-65) (4:105)(5:42-50) (24:51)(38:26)	180
حساب و کتاب اور ترازو کا بیان	(7:8-9)(14:51) (61:47)	221
حوض کوثر اور شفاعت	(2:255)(4:85) (34:23) (39:43-44) (53:26)	221
حج کے اعمال کا بیان	(2:189) (2:196-200) (5:1-2)(5:94-97) (9:3)(22:26-30)	145
خ		
خرچ کرنا اور بخل سے بچنا	(2:280)(3:179) (30:38)(47:38)	104
خلع اور طلاق	(2:229-232)	168
خواب کا بیان	(12:4)(37:103)	200
خرید و فروخت کا بیان	(2:275)(24:37) (62:9-10)	150

عنوان	مزید معلومات کیلئے پڑھئے آیات قرآنی	صفحہ نمبر
د		
دیوالیہ اور مہلت	(2:280)	153
دل کو نرم کرنے والی باتیں	(3:159) (41:33-35)	211
دوزخ اور اہل دوزخ	(3:12)(40:60) (78:21)(89:23)	223
دعاؤں کا بیان	(2:186)(40:60)	119
ر		
روزہ کے مسائل	(2:183-187) (2:196)(4:92) (5:89)(19:26) (58:4)	108
رات کے نوافل	(17:79)(32:16) (73:1-8)(73:20) (76:25-26)	75
ریاکاری اور شہرت سے بچنا	(2:264)(107:6)	215
ز		
زکوٰۃ کا بیان	(2:110)(2:177) (2:277)(9:71) (23:4)(24:56) (27:3) (31:4)	98
س		
سوال کرنا کس کے لئے جائز یا ناجائز	(2:177)(30:38) (51:19)	103
سنت نمازیں	(76:26)	74
سبحان اللہ وغیرہ کہنا	(10:10)	123
ستر کو ڈھانپنے کا بیان	(7:26)	57
سترہ کا بیان	(38:21)	58
سفر کے آداب	(2:184)(2:283-284) (4:43)(43:13-14)	185
سود کے احکام	(2:275-278) (3:130) (4:13-14) (4:161)(4:43) (30:39)	151
ش		
شب قدر کا بیان	(44:3)(97:1-5)	113
شکار اور حلال جانور	(5:4)(5:96) (6:118-121)	189
شفعہ کا بیان	(4:36)	156
شام، یمن اور اویس قرنی	(20:12)(21:71)	235
شراکت اور وکالت	(4:12)(20:32)	153
ص		
صبح وشام کی دعائیں	(7:205)(33:42) (76:25)	128

عنوان	مزید معلومات کیلئے پڑھئے آیات قرآنی	صفحہ نمبر
صفوں کو برابر کرنا	(37:1)(61:4)	71
صدقہ فطر	(2:271-273)	101
صدقہ کرنے کی فضیلت	(2:261-262) (2:274) (3:134)	105
ط		
طب اور دم کا بیان	(2:185) (5:6)(24:61)	199
طہارت کا بیان	(6:38) (7:107) (11:6)(20;20) (26:32)	35
ع		
علم کا بیان	(3:7)(3:18) (20:114) (29:43)(35:28) (39:9)(58:11) (96:1-5)	32
عطیات کا بیان	(3:8)(6:84) (14:39)(19:5) (19:19) (19:49-50) (19:53)(21:72) (21:90)(29:27) (33:50)(42:49)	157
عدت کا بیان	(2:228) (65:4)	170
عقیقہ کا بیان	(22:34)	191
عذاب قبر کے ثبوت کا بیان	(40:46)	26
غ		
غسلِ واجب	(2:222) (4:43) (38:42)	41
غسلِ مستحب	(9:108)	46
غصہ اور تکبر	(3:133) (42:37) (46:30)	210
غیر آباد زمین کا بیان	(32:27)(41:39)	156
غصب کرنا اور مانگ کر لینا	(2:188)	154
ف		
فرض نمازیں جلدی ادا کرنا	(17:78-79)	51
فرض نماز کے بعد کے اذکار	(50:40)	66
فال اور بدشگونی	(7:131)	199
فخر اور تعصب کا بیان	(49:13)	206
فقرا کی فضیلت	(81:29)	212
فتنوں کا بیان	(7:27)(29:3) (64:15)	217
فضائل سید المرسلین ﷺ	(3:133) (21:107)	224
فضائل صحابہ کرام رضی اللہ عنہم	(7:57)(8:72) (8:74)(9:100) (9:117)(59:8) (61:14)	230
فرض نماز 2 بار ادا کرنا	(59:7)	73

عنوان	مزید معلومات کیلئے پڑھئے آیات قرآنی	صفحہ نمبر
ق		
قرآن کے سجود	(7:206)(19:58)	68
قسم اور نذر	(2:270) (3:35-36)(5:89)	172
قیامت کی علامات	(22:1-2) (75:1-13)	219
قنوت نازلہ کا بیان	(3:147)	237
قریب الموت کے پاس کیا کہا جائے	(75:26-30)	91
قصاص کا بیان	(2:178) (5:45)	174
قربانی کا بیان	(108:2)	86
قریش کے فضائل	(106:1-4)	230
قرآن کے فضائل	(2:23)(10:57) (17:82)(17:88)	114
ک		
کتاب وسنت کو مضبوطی سے پکڑنا	(3:103)	29
کبیرہ گناہوں اور نفاق کی علامات	(4:31)(25:68-70) (53:32)	17
کھانے پینے کے آداب	(2:172) (7:31)(52:19)	192
کنگھی کرنا	(33:21)	197
کائنات کی ابتدا	(3:33-34) (6:84-90) (11:120)(14:5) (19:49-58) (23:51) (33:7)	224
کرامت کا بیان	(10:62)	229
گ		
گفتگو کے آداب	(23:3) (25:72) (50:18)	204
گری ہوئی چیزیں	12:10)(28:7-8)	158
ل		
لباس کے آداب	(7:26)	195
لوگوں میں تبدیلی کا بیان	(47:38)	216
لڑائیوں کی پیشین گوئی	(30:2-4)	219
لعان کا بیان	(24:9-6)	170
م		
ماہ رمضان میں قیام	(17:79) (32:16) (73:1-8)(73:20) (76:25-26)	80
موت کی آرزو	(2:94-95)(3:143)	91
میت پر رونا	(12:16)	97
میت کو دفن کرنا	(5:31)(80:21)	95

عنوان	مزید معلومات کیلئے پڑھئے آیات قرآنی	صفحہ نمبر
میت کے غسل اور اس کی تکفین	(5:31)	93
مختلف اوقات کی دعائیں	(2:255) (20:25-28) (43:13)	135
مریض کی بیمار پرسی	(2:185) (5:6)(24:61)	88
معاملہ میں نرمی	(2:280)	150
ممنوعہ تجارتیں	(2:275)(3:130) (62:9)	151
مشروط بیع کا بیان	(2:282)	152
مسواک کا بیان	(2:222)	39
مذاق کا بیان	(49:11)	205
مساجد اور نماز ادا کرنے کے مقامات	(2:144) (2:149) (7:31) (8:34) (9:19) (72:18)	55
مرتد اور فسادی لوگوں کا بیان	(5:33-34)	175
مخلوق پر رحم کرنا	(30:21)(49:10)	207
معاملات میں سوچ و بچار	(2:282) (49:6)	209
مال اور عمر سے محبت	(9:35)(89:19) (100:8)(104:2-3)	213

عنوان	مزید معلومات کیلئے پڑھئے آیات قرآنی	صفحہ نمبر
ن		
نماز کا بیان	(23:1-2)(23:9) (27:3)(31:4) (35:29) (70:22-23) (70:34)(74:43)	49
نمازوں کے اوقات کا بیان	(2:238)(11:114) (17:78-79) (62:9-10) (76:25-26)	50
نمازِ سفر کا بیان	(4:101)	82
نمازوں کے فضائل	(7:170)(29:46)	52
نماز ادا کرنے کی کیفیت	(17:110)(23:2)	58
نماز کے دوران جائز و ناجائز کام	(4:102)	66
نماز ادا کرنے کے ممنوعہ اوقات	(2:238)(11:114) (17:78-79) (62:9-10) (76:25-26)	69
نمازِ وتر کا بیان	(89:3)	78
نوافل کا بیان	(73:2-3)	81
نماز استسقا کا بیان	(2:22)(2:164) (6:99)(7:57) (8:11)(10:24) (13:17) (14:32)	87
نماز عیدین	(5:114)	85
نماز چاشت	(91:1)(93-1)	81
نکاح کا بیان	(2:221) (24:32)	161
نام رکھنے کا بیان	(3:45)(19:7)	203

عنوان	مزید معلومات کیلئے پڑھئے آیات قرآنی	صفحہ نمبر
نیکی اور صلہ رحمی	(2:27)(4:1) (13:20-25) (42:23)(47:22)	206
نرمی، حیا اور حسن اخلاق	(2:83)(41:34)	210
نجاستوں سے پاکی	(5:6)	44
و		
وسوسہ کا بیان	(7:200) (12:100)(41:36)	18
وضو کو واجب کرنے والی چیزیں	(2:222)(5:6) (65:4)	36
وضو کی سنتیں	(5:6)	40

عنوان	مزید معلومات کیلئے پڑھئے آیات قرآنی	صفحہ نمبر
وصیتوں کا بیان	(2:180) (2:182) (2:240) (4:11-12) (5:106) (6:144)	160
وعدہ کی اہمیت	(5:1)(17:34)	205
وراثت کے مسائل	(4:7)(4:176)	159
ہ		
ہواؤں اور آندھیوں کا بیان	(13:13) (69:6-8)	88
ہجرت و وفات نبوی ﷺ	(8:26-30) (9:40)	229

ہر کتاب پڑھنے سے پہلے یہ دعائیں مانگئے:

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ۙ وَ یَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ ۙ

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ۙ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ۪ (طٰہٰ 20: آیات 25 تا 28)

(ترجمہ) ”اے میرے رب ، میرا سینہ کھول دیجئے، میرے لئے میرا (یہ) کام آسان بنا دیجئے، میری زبان کی گرہ کھول دیجئے تاکہ وہ (لوگ) میری بات سمجھ لیں۔“

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا (طٰہٰ 20 : آیت 114)

(ترجمہ) ”اے میرے رب ، میرے علم میں اضافہ فرمائیے۔“

رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَیْرِ وَ بِكَ اَسْتَعِیْنُ

(ترجمہ) ”اے میرے رب (دین کا سیکھنا) میرے لئے آسان کر دیجئے، اسے مشکل نہ بنائیے اور بھلائی کے ساتھ اسے مکمل کیجئے اور آپ ہی سے میں مدد کا طلبگار رہوں۔“

وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۔ آمین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عرض ناشر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدٰ ىنَا لِھٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ ھَدٰ ىنَا اللّٰہُ
وَصَلَّى اللّٰہُ تَعَالٰى عَلٰى خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

منتخب احادیث کے مجموعہ کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے۔ ہم نے ایک ہزار منتخب احادیث (ماخوذ از مشکوٰۃ شریف) اس نیت سے ترتیب دی ہیں کہ جو مسلمان مہنگی کتابیں نہیں خرید سکتے یا جو مصروفیات کی وجہ سے مطالعہ احادیث کو زیادہ وقت نہیں دے سکتے ان کیلئے تقریباً ہر موضوع پر حدیث پاک ﷺ کا مختصر علم ان کے گھر میں موجود ہو۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ مشکوٰۃ شریف کی فصل اول میں صرف بخاری و مسلم کی احادیث ہیں اور ہمارا ادارہ اس سے پہلے بخاری اور مسلم کی ایک ایک ہزار منتخب احادیث پیش کرنے کی سعادت حاصل کر چکا ہے۔ مزید علمی افادہ کے لئے مشکوٰۃ شریف کی فصل دوم و فصل سوم سے ایک ہزار منتخب احادیث کا مجموعہ حاضر خدمت ہے جس میں بخاری و مسلم کے علاوہ دیگر کتب احادیث (مثلاً ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، بیہقی، دارمی، مسند شافعی اور مؤطا امام مالک) کی حدیثوں کا ذخیرہ ہے۔ اس مجموعہ میں حتی الامکان صحیح احادیث پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ان احادیث میں آپ کو بظاہر کچھ احادیث کا عنوان سے تعلق نظر نہیں آئیگا مگر علمی طور پر اسکا کچھ نہ کچھ تعلق ضرور ہوتا ہے۔ یہ ایک علمی بحث ہے۔ ایک حدیث سے کئی کئی مسائل نکلتے ہیں اور یہی امام حافظ ولی الدین الخطیب التبریزی رحمۃ اللہ علیہ کا کمالِ علم ہے۔ ہم نے یہ بحث تحریر نہیں کی ہے۔ یہ آسان اردو ترجمہ مختلف تراجم سامنے رکھ کر کیا ہے اور اختصار سے اس حد تک کام لیا ہے کہ مفہومِ حدیث نہ بدلے۔ بعض جگہ مختصر تشریح بریکٹ ﴿ ﴾ یا ( ) میں دے دی ہے۔ بعض جگہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے نام کے بعد مختصراً (رضی اللہ عنہ) لکھا گیا ہے (جگہ بچانے کیلئے) آپ سے درخواست ہے کہ آپ (رضی اللہ عنہ) کی جگہ پورا رضی اللہ عنہ ضرور پڑھیں تا کہ آپ کی طرف سے صحابی رضی اللہ عنہ کو ایک بہترین دعا کا تحفہ پہنچ جائے باذن اللہ تعالیٰ۔ مرحومین کیلئے دعا بہترین تحفہ ہے۔

آپ سے گزارش ہے کہ اس کتاب کو آپ تک پہنچانے والوں کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔

دعا ہے اللہ کریم ہر مسلمان کیلئے اس کتاب کو نافع بنائے اور ہم سب کو اسوہ حسنہ اور احادیث رسول ﷺ پر عمل کرنے والا بنائے۔

یا اللہ ، ہم سب کو احادیث نبوی ﷺ پر عمل کرنے والا بنا دیجئے۔ اے اللہ، آپ کی مغفرت ہمارے تمام گناہوں سے کہیں زیادہ وسیع ہے اور ہمیں آپ کی رحمت کا آسرا ہے نہ کہ اپنے اعمال کا ۔ ہم سب مسلمانوں کی مغفرت فرما دیجئے۔ یا اللہ، ہم آپ کی پناہ چاہتے ہیں برے دن ،بری رات، بری گھڑی اور برے وقت سے اور آپ کے ناگہانی عذاب سے اور ہر طرح کے غصہ اور نعمتوں و عافیتوں کے چھن جانے سے۔

اے اللہ، ہمارے علم میں اضافہ فرمایئے اور ہمیں نیک اعمال کرنے کی بھی توفیق عطا فرمایئے۔

اٰمِیْنَ ثُمَّ اٰمِیْنَ

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ (الصَّافّات37: آیات 180 تا182)

(ترجمہ) ”آپ کا رب جو بڑی عزت والا ہے ان تمام باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں اور سلام ہو رسولوں پر اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔“

طالبِ دُعا: محمد عبید اللہ عبداللہ　　　　ناظم: الاعلام الاسلامی (رجسٹرڈ)

مخیّر حضرات بغیر کسی تبدیلی کے خود چھپوا کر یا خرید کر تقسیم کریں
ہماری کسی بھی کتاب کے حقوق طباعت محفوظ نہیں ہیں

امام حافظ ولی الدّین الخطیب التبّریزی رحمہ اللہ کے حالاتِ زندگی

مقام و مرتبہ امام صاحب اپنے وقت کے جلیل القدر عالم ، بلند پایہ محدث، فصاحت و بلاغت کے امام ، زہدوتقویٰ سے متصف اور اعلیٰ اخلاق و عادات کے حامل تھے۔آپؒ نے اپنے زمانہ کے بڑے بڑے شیوخ اور اساتذہ سے علم حاصل کیا اور بے شمار لائق و فائق طلبہ کو اپنے علم وعرفان سے مستفید کیا۔

اسلوب تالیف آپؒ نے مصابیح السنّہ کی تکمیل کرتے ہوئے اس صحابیؓ کا نام بھی ذکر کیا ہے جس سے حدیث مروی تھی اور یہ بھی واضح کیا ہے کہ یہ روایت حدیث کی فلاں کتاب میں مذکور ہے۔ نیز ہر باب میں عام طور پر تیسری فصل کا اضافہ کیا جس میں ذکر کردہ احادیث ،حسن اور ضعیف درجہ کی ہیں ۔ اس فصل میں صرف مرفوع احادیث کا ذکر کرنا اپنے اوپر لازم نہیں کیا ہے۔ چنانچہ آپ رحمہ اللہ اس فصل میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور تابعین عظامؒ کے اقوال بھی کہیں کہیں ذکر کرتے ہیں۔

مشکوٰۃ المصابیح کی وجہ تسمیہ مشکوٰۃ دیوار میں لگے ہوئے اس طاقچہ (طاق) کو کہتے ہیں جس میں چراغ رکھا جاتا ہے۔تشبیہ کی صورت یہ ہے جس طرح طاقچہ میں چراغ رکھا جاتا ہے۔اس طرح مصابیح السنّہ کی احادیث کو مشکوٰۃ شریف میں رکھ دیا گیا ہے۔

تصانیف امام التّبریزی رحمہ اللہ کی تالیفات میں سے صرف دو مشہور ہیں۔

❶ مشکوٰۃ المصابیح ❷ الاکمال فی اسماء الرجال ۔

مشکوٰۃ المصابیح کی خصوصیات مشکوٰۃ المصابیح کے نام سے احادیث نبوی ﷺ کا جو مجموعہ اب سے صدیوں پہلے مرتب ہوا تھا اس کی شادابی و تازگی میں اب تک کوئی فرق نہیں آیا۔یوں تو خود ''علمِ حدیث'' ایک ایسا مقدس فن ہے جس کی نسبت ایک ایسی عظیم شخصیت کی طرف ہے کہ جب تک اس کرۂ ارض پر انسان نامی مخلوق موجود ہے اور اس میں زندگی کا اثر اور شعور واحسان کا نشو ونما پایا جاتا ہے اس وقت تک یہ فن اسی تابندگی وشادابی کے ساتھ باقی رہے گا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ پھر کتبِ احادیث کے درجات میں ہر محدّث نے اپنے مخصوص نقطۂ نظر کے لحاظ سے کتاب کو ترتیب دیا ہے۔

مثلاً امام بخاریؒ حدیث کی روایت کے پہلو بہ پہلو اپنی قوت فکر کا مجتہدانہ مظاہرہ کرتے ہیں۔ امام مسلمؒ ایک حدیث کے متعدد طرق کو جمع کردیتے ہیں۔ اسی طرح بقیہ کتب احادیث کی امتیازی خصوصیات ہیں اور ہر ایک کے کچھ انفرادی فوائد ہیں۔ لیکن ''مشکٰوۃ المصابیح'' کے نام سے احادیث کا جو گلدستہ ہے اس کی خصوصیت یہ ہے کہ نہ صرف صحاح ستہ بلکہ دیگر موثوق بہا کتب احادیث وغیرہ کا وافر ذخیرہ اس میں موجود ہے۔ پھر دوسری خوبی یہ ہے کہ اس کتاب میں ان احادیث کو جمع نہیں کیا گیا کہ جن کے سمجھنے میں ایک عام قاری کو دشواری ہو بلکہ یہ مجموعہ تو ابتدائی تعارف یا ایک مشغول زندگی کے لئے احادیث نبوی ﷺ سے علمی و عملی تعلق پیدا کرنے کی غرض سے معرض وجود میں لایا گیا تھا۔ چنانچہ آج بھی عربی مدارس میں اس کو صحاح ستہ سے پہلے پڑھایا جاتا ہے اور اس کا یہی سبب ہے کہ تعارف کا ابتدائی مرحلہ ایک ایسی کتاب کے ذریعہ طے پائے کہ جس میں نہ اتنی تفصیل ہو کہ جس سے صرف عالم ہی فائدہ اٹھا سکیں اور نہ اتنا اختصار ہو کہ جس سے عام لوگ مستفید نہ ہوسکیں۔ حجتہ اللہ البالغہ جو علم اسرار الٰہیہ اور حکمات شرعیہ کے موضوع پر بے مثال کتاب ہے اس کے متعلق اہل نظر کا یہ فیصلہ ہے کہ وہ دراصل مشکٰوۃ شریف کی شرح ہے۔ جن لوگوں نے اس کتاب پر غور وفکر کیا ہے وہ جانتے ہیں کہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (رحمۃ اللہ علیہ) بالعموم مشکٰوۃ شریف ہی کی احادیث کو سامنے رکھ کر اپنے جواہر پارے اُمت کے سامنے رکھتے ہیں۔ پھر اس کتاب کی بخاری و مسلم کے بعد سب سے زیادہ شروحات لکھی گئی ہیں۔ بعض شارحین نے تو صرف اس لئے مشکٰوۃ کو اختیار کیا کہ اس میں بڑی جامعیت ہے یعنی عملی زندگی کے سلسلہ میں آپ دیکھیں گے کہ وہ ابواب نہایت تفصیلی ہیں جن کی ہمیشہ شب و روز ضرورت پیش آتی رہتی ہے مثلاً دعا و استغفار، اعتصام بالکتاب والسنۃ، اسماء اللہ اور اس قسم کے دوسرے ابواب۔ مشکٰوۃ شریف دراصل ''مصابیح السنۃ'' میں کچھ مزید اضافہ کی گئی احادیث کے مجموعہ کی نئی شکل ہے جس میں امام ابو محمد حسین بن مسعود الفراء البغوی رحمۃ اللہ علیہ نے کتب فقہ کے ابواب کی ترتیب پر اہم اور عظیم الشان احادیث کا ذخیرہ جمع کیا تھا۔

امام بغوی رحمۃ اللہ علیہ نے مصابیح السنۃ کی ترتیب دو فصلوں پر قائم کی تھی۔ پہلی فصل میں انہوں نے

شیخین یعنی بخاری و مسلم رحمۃ اللہ علیہما کی روایت کردہ احادیث کو نقل کیا تھا اور دوسری فصل میں دیگر ائمہ و محدّثین مثلاً امام ابوداؤدؒ و امام ترمذیؒ سے مروی احادیث کو جمع کیا تھا۔ نیز انہوں نے صرف احادیث کے نقل پر اکتفا کیا، نہ تو کتاب کے حوالے دیئے تھے اور نہ راوی کے نام ذکر کیئے۔ لہٰذا آٹھویں صدی ہجری کے جلیل القدر عالم اور رفیع المرتبت محدّث امام حافظ ولی الدّین ابوعبداللہ الخطیب العمری التّبریزی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کتاب کو ازسرنو ترتیب و تدوین کے لئے اختیار کیا۔ آپؒ نے سب سے پہلے تو اس کتاب میں ایک تیسری فصل کا اضافہ کیا اور اس میں نہ صرف یہ کہ دوسرے ائمہ اور محدّثین کی احادیث کو نقل کیا بلکہ خود شیخین یعنی بخاریؒ و مسلمؒ کی ان احادیث کا بھی اضافہ فرمایا جنہیں اصل کتاب مصابیح السنّہ میں امام محی السنّہؒ نے چھوڑ دیا تھا۔ دوسرے آپ نے ہر حدیث کے بعد اس کتاب یا محدث کا حوالہ دیا ہے جن سے وہ حدیث نقل کی گئی تھی۔ تیسرے حدیث سے پہلے راوی کا نام ذکر کیا جن سے وہ حدیثیں روایت کی گئی تھیں۔ اس طرح کتاب کی اہمیت زمین سے آسمان تک پہنچ گئی۔ اصل کتاب ''مصابیح السنۃ'' میں چار ہزار چار سو چونتیس (4434) حدیثیں نقل کی گئی تھیں مگر بعد میں علامہ الخطیب التّبریزیؒ نے جن احادیث کا اضافہ کیا ہے ان کی تعداد ایک ہزار پانچ سو گیارہ (1511) ہے اس طرح موجودہ مشکوٰۃ شریف کی تمام احادیث کی تعداد پانچ ہزار نو سو پینتالیس (5945) ہے۔

تاریخ وفات

737ھ میں آپ نے مشکوٰۃ شریف مکمل کی اور 747ھ میں آپؒ اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ○ (البقرہ 2: آیت 156)

(ترجمہ) ''ہم تو خود اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔''

فرمانِ الٰہی ہے:- (ترجمہ) ''(اُن صبر کرنے والوں کو خوشخبری دیجئے) کہ جب انہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ (بجائے گریبان پھاڑنے اور بالوں کو نوچنے کے صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے) یہ کہتے ہیں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔'' (البقرہ 2: آیت 156)

آداب طالب علم حدیث

❶ علم حدیث صحیح اور خالص نیت کے ساتھ صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے حاصل کریں۔

❷ علم حدیث شہرت اور دنیاوی مقاصد کیلئے ہرگز حاصل نہ کریں ورنہ کچھ فائدہ نہیں ہوگا۔

❸ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہیں کہ اس مبارک علم کے حصول میں اللہ ربّ العزّت کی توفیق حاصل رہے ، حالات درست رہیں ، کوئی رکاوٹ اور مشکل پیش نہ آئے اور اللہ ربّ العزّت فہمِ حدیث میں خصوصی مدد فرماتے رہیں اور خاتمہ ایمان کے ساتھ ہو۔

❹ روزانہ کچھ نہ کچھ وقت (جتنا زیادہ ممکن ہو) علم حدیث کو حاصل کرنے کے لئے ضرور صرف کریں ترجیحاً کسی مستند و متّقی استاد کی شاگردی بھی اختیار کریں۔

❺ استاد کی بے انتہا عزت کریں اور جو حدیث سنیں یا پڑھیں اس پر عمل کرنے کی کوشش بھی کریں۔

❻ حدیث کے علم کو زیادہ سے زیادہ پھیلائیں اور جو بات معلوم نہ ہو وہ اپنی رائے سے ہرگز نہ بتائیں بلکہ یہ کہیں کہ میں نہیں جانتا۔

❼ حصول علم میں شرم نہ کریں جب بھی کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو اپنے استاد یا کسی صاحبِ علم سے پوچھیں اور ہر حدیث کو اچھی طرح سمجھیں۔

❽ علم حدیث حاصل کرنے میں علم حدیث کی مایہ ناز کتابیں بخاری و مسلم کو ترجیح دیں۔

اصطلاحاتِ حدیث

تعریف حدیث:

❶ "قولی حدیث" رسول اکرم ﷺ کا فرمان۔

❷ "فعلی حدیث" آپ ﷺ کا عمل ۔

❸ "تقریری حدیث" آپ ﷺ کی اجازت یعنی آپ ﷺ کی موجودگی میں کوئی کام

کیا گیا ہو یا کوئی بات کہی گئی ہو اور آپ ﷺ اس پر خاموش رہے ہوں۔ منع نہ کیا ہو ﴾

4 ''صفتی حدیث'' آپ ﷺ کی صفات (حلیہ، اخلاق، کردار)

اقسامِ حدیث (اختصار کے ساتھ)

1 صحیح: جس کے تمام راوی ثقہ (معتبر)، پرہیز گار اور قابلِ اعتبار حافظہ کے مالک ہوں اور سند متصل ہو۔ (متصل کے معنی ''لگاتار'' کے ہیں یعنی سند شروع سے آخیر تک ملی ہوئی ہو کوئی راوی درمیان سے غائب نہ ہو)

2 حسن: جس کے راوی صحیح حدیث کے راویوں کی نسبت حافظہ میں تو کم ہوں باقی شرائط (ثقہ و پرہیزگاری اور سند متصل) صحیح حدیث والی موجود ہوں۔

3 مرفوع: جس حدیث میں کسی صحابی نے رسول اکرم ﷺ کا نام لے کر حدیث بیان کی ہو وہ مرفوع کہلاتی ہے۔

4 موقوف: جس حدیث میں کسی صحابی نے رسول اکرم ﷺ کا نام لئے بغیر حدیث بیان کی ہو وہ موقوف کہلاتی ہے۔

5 آحاد: جس حدیث کے راوی تعداد میں متواتر حدیث کے راویوں سے کم ہوں آحاد کہلاتی ہے۔ آحاد کی تین قسمیں ہیں۔ (۱) ''مشہور'' جس حدیث کے راوی ہر زمانہ میں دو سے زائد رہے ہوں۔ (۲) ''عزیز'' جس کے راوی ہر زمانہ میں کم سے کم دو رہے ہوں (۳) ''غریب'' جس حدیث کا راوی ہر زمانہ میں کم از کم ایک رہا ہو اور ہر راوی ثقہ، پرہیز گار، قابل اعتبار حافظہ کا مالک ہو اور سند متصل ہو ﴾

6 متواتر: جس حدیث کے راوی ہر زمانہ میں اتنے ہوں جن کا جھوٹ پر اکٹھے ہونا ممکن نہ ہو۔

7 مقبول: جس حدیث کے راویوں کی دیانت اور سچائی تسلیم ہو۔

8 غیر مقبول: جس حدیث کے راویوں کی دیانت اور سچائی مشتبہ ہو۔

9 ضعیف: جس حدیث میں نہ تو صحیح حدیث کی شرائط موجود ہوں اور نہ ہی حسن کی۔ یعنی جس حدیث کے راویوں میں کوئی راوی کم فہم، کمزور حافظہ والا ہو یا سند میں ایک یا زیادہ راوی محذوف (کیئے گئے) ہوں۔

10 موضوع (من گھڑت): جس حدیث کا (کوئی ایک بھی) راوی کذّاب (بہت جھوٹا) ہو۔ کذّاب اس راوی کو کہتے ہیں جس سے حدیث نبوی ﷺ میں جھوٹ بولنا ثابت ہو چکا ہو۔

اصطلاحاتِ کتب الاحادیث

1 صحاح ستہ : حدیث کی 6 (مشہور) کتب بخاری، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ کوصحاح ستہ کہا جاتا ہے۔

2 جامع : جس حدیث میں اسلام سے متعلق تمام مباحث، عقائد، احکام، تفسیر، فتن(فتنوں کا بیان)، آداب جنت، دوزخ وغیرہ کے حالات موجود ہوں۔ مثلاً جامع الصحیح بخاری، جامع ترمذی۔

3 سنن : جس کتاب میں صرف احکامات کے متعلق احادیث جمع کی گئی ہوں۔ مثلاً سنن ابی داؤد، سنن نسائی۔

4 مسند : جس کتاب میں ہر صحابی کی احادیث ترتیب وار یک جا کر دی گئیں ہوں۔ مثلاً مسند احمد۔

5 مستخرج : جس کتاب میں ایک کتاب کی احادیث کسی دوسری سند سے روایت کی جائیں۔ مثلاً مستخرج الاسماعیلی علی البخاری۔

6 مستدرک : جس کتاب میں ایک محدث کی قائم کردہ شرائط کے مطابق وہ احادیث جمع کی جائیں جواس محدث نے اپنی کتاب میں درج نہ کی ہوں۔ مثلاً مستدرک حاکم

فرمانِ الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ”ہم نے آپ پر یہ ذکر (قرآن) نازل کیا، تا کہ آپ لوگوں کے سامنے بیان کریں جو کچھ ان کی طرف نازل کیا گیا ہے اور تا کہ وہ غور وفکر کریں۔“ (النحل 14: آیت 44)

كِتَابُ الْاِيْمَانِ............ایمان اور اس کے مسائل

1 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔”مسلمان وہ آدمی ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مومن وہ آدمی ہے جس سے لوگوں کے خون اور مال محفوظ ہوں۔“

(ترمذی، نسائی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

2 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔”جس آدمی میں امانت داری نہیں اس میں ایمان نہیں اور جو وعدہ کا خیال نہیں کرتا اس کے دین کا کوئی اعتبار نہیں۔“ (بیہقی۔عن انس رضی اللہ عنہ)

بَابُ الْكَبَآئِرِ وَ عَلَامَاتِ النِّفَاقِ
کبیرہ گناہوں اور نفاق کی علامات کا بیان

3 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔”جب کوئی آدمی زنا کرتا ہے تو اس (کے جسم) سے اس کا ایمان نکل کر اس کے سر پر سائے کی مثل رہتا ہے اور جب وہ اس فعل سے رک جاتا ہے تو ایمان اس کی طرف واپس لوٹ آتا ہے۔“ (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

4 ایک یہودی نے اپنے ساتھی سے کہا کہ آؤ اس نبی (رسول کریم ﷺ) کے پاس چلیں تو اس کے ساتھی نے اس سے کہا کہ انہیں نبی نہ کہو، اگر اس نے تم سے یہ الفاظ سن لئے تو اسکی چار آنکھیں ہوجائیں گی (یعنی وہ خوشی سے پھولے نہیں سمائیں گے) چنانچہ وہ دونوں رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔انہوں نے آپ ﷺ سے واضح احکامات کے بارے میں سوال کیا تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔”تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، چوری نہ کرو، زنا نہ کرو، جس جان کو اللہ تعالیٰ نے قتل کرنا حرام قرار دیا ہے اسے ناحق قتل نہ کرو۔کسی بے گناہ کو قتل کرانے کے لئے (اس پر غلط الزام لگا کر) حاکم کے پاس نہ لے جاؤ، جادو نہ کرو، سود نہ کھاؤ، پاک دامن عورتوں پر (زنا کی) تہمت نہ لگاؤ، میدانِ جنگ سے نہ بھاگو اور اے یہودیو، تمہارے لئے خاص حکم یہ ہے کہ ہفتہ کے دن (حکم الٰہی سے) تجاوز نہ کرو۔“ (یہ سن کر) ان دونوں نے آپ ﷺ کے ہاتھوں اور پاؤں کو چوما اور اقرار کیا کہ آپ ﷺ سچے نبی ہیں۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔”پھر تمہیں میری پیروی سے کون سی چیز روک رہی

ہے؟'' انہوں نے کہا کہ داؤد علیہ السلام نے اپنے رب سے دعا کی تھی کہ نبوت کا سلسلہ ہمیشہ انہی کی اولاد میں چلتا رہے۔ لہٰذا ہمیں خطرہ ہے اگر ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی تو یہودی ہمیں قتل کردیں گے۔ (ترمذی، نسائی۔ عن صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : یہودیوں کی مذہبی کتابوں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کا تذکرہ موجود تھا انہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے کا اس طرح یقین تھا جس طرح کسی کو اس کی اولاد اپنی ہونے کا یقین ہوتا ہے مگر حسد اور بغض کی وجہ سے وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہ لائے ۔ داؤد علیہ السلام کی دعا یہودیوں کی اپنی گھڑی ہوئی بات تھی انہوں نے ایسی دعا نہیں کی تھی اس لئے کہ انہوں نے خود تورات اور زبور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا خاتم النبیین ہونا پڑھ رکھا تھا۔

(مزید معلومات کے لئے پڑھئے ترجمہ وتفسیر البقرہ 2: آیات 109 اور 146) ﴾

بَابٌ فِي الْوَسْوَسَةِ .... وسوسہ کا بیان

5 ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنے دل میں ایسے خیالات پاتا ہوں کہ زبان سے ان کے اظہار کے بجائے جل کر کوئلہ ہو جانا مجھے زیادہ پسند ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ کا شکر ہے جس نے ان خیالوں کو وسوسوں تک محدود رکھا۔'' (اور انہیں یقین و عمل کا حصہ نہیں بننے دیا)

(ابوداؤد۔ عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

بَابُ الْإِيْمَانِ بِالْقَدْرِ .... تقدیر پر ایمان لانے کا بیان

﴿ وضاحت: تقدیر کا معنیٰ مقدار مقرر کرنا ہے۔ اصطلاح شریعت میں افعال مخلوق (مخلوق کے اچھے یا برے کاموں) کے بارے میں مالکِ ارض و سما نے جو کچھ لکھا ہے وہ تقدیر کہلاتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں تقدیر اللہ رب العزّت کا علمِ مستقبل ہے جو کبھی غلط نہیں ہوسکتا۔ تقدیر کے بارے میں پائی جانے والی الجھنوں کا سبب اس کے صحیح مفہوم سے عدم واقفیت ہے۔ معنی و مفہوم سمجھ لینے کے بعد اس کی بابت کوئی اِشکال باقی نہیں رہتا ہے، یہ بات

ہمارے مشاہدہ میں ہے کہ انسان اپنے علم اور تجربہ کی بنیاد پر کسی چیز کے بارے میں کوئی رائے قائم کرلیتا ہے اور اس کے انتہائی محدود علم کے باوجود بعض اوقات اس کی رائے اور اندازہ سو فیصد درست ثابت ہوجاتا ہے۔ انسان کے برخلاف اللہ تعالیٰ کا علم اس قدر وسیع اور نہ ختم ہونے والا ہے کہ اس کے لئے ماضی، حال اور مستقبل غائب اور حاضر، دن اور رات، روشنی اور تاریکی جیسی اصطلاحات بالکل بے معنیٰ ہوکر رہ جاتی ہیں اس کے سامنے ہر چیز کھلی کتاب کی طرح ہے اس وسیع اور لامحدود علم کی بدولت مخلوق کے بارے میں اس کی لکھی ہوئی تقدیر کبھی غلط نہیں ہوسکتی، اپنے اسی وسیع علم کی روشنی میں اللہ تعالیٰ نے انسان کے عمل کرنے سے پہلے ہی اس کے حساب (کھاتے) میں لکھ دیا ہے کہ یہ انسان اچھے یا برے اور کیا کیا کام کرے گا اور اس کی جزا یا سزا کیا ہوگی۔ ہادی کائنات ﷺ کا فرمان ہے:۔"ایک آدمی مسلسل نیک کام کرتا ہے یہاں تک کہ بالکل جنت کے قریب پہنچ جاتا ہے پھر اچانک وہی آدمی تقدیر کے مطابق برے کام کرنے لگتا ہے یہاں تک کہ وہ دوزخ میں چلا جاتا ہے اسی طرح ایک آدمی برے کام کرتا ہے اور دوزخ کے بالکل قریب پہنچ جاتا ہے پھر وہ اچانک تقدیر کے مطابق اچھے عمل کرنے لگتا ہے یہاں تک کہ وہ جنت میں چلا جاتا ہے۔" (صحیح بخاری کتاب القدر) ❁ اس حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ پہلے سے جانتے ہیں کہ کون کب اور کیا عمل کرے گا وہ اپنے وسیع علم کی بدولت یہ بھی جانتے ہیں کہ یہ گنہگار انسان آخرکار توبہ کرلے گا اور نیک عمل کرنے لگے گا اور اسی (اچھے عمل) پر اس کا خاتمہ ہوگا یا یہ نیکی کرنے والا بالآخر نیکی کا دامن چھوڑ کر گناہوں کی طرف راغب ہوجائے گا اور اسی برائی کی حالت میں اس کا خاتمہ ہوگا۔

تقدیر کے بارے میں یہ تاثر انتہائی گمراہ کن ہے کہ انسان تقدیر کے ہاتھوں مجبور ہے اور وہ اپنی مرضی اور اختیار سے کچھ نہیں کرسکتا حالانکہ نیکی اور برائی کی راہ اختیار کرنا انسان کا اپنا فعل ہے

(تفصیل کے لئے پڑھئے تفسیر الکہف 18: آیت 29 اور الدھر 76: آیت 3)

اللہ تعالیٰ کا کوئی جبر نہیں ہے۔ اس کی مثال یوں سمجھئے کہ ایک استاد امتحان سے پہلے اپنے شاگردوں کے بارے میں اندازہ لگاتا ہے کہ فلاں پاس ہوگا فلاں فیل ہوگا اور اگر استاد کا اندازہ درست ثابت ہوجائے تو ہم یہ ہرگز نہیں کہہ سکتے کہ یہ استاد کے اندازہ کی وجہ سے کامیاب یا فیل ہوئے ہیں۔ کامیاب یا فیل ہونا ان کے اپنے عمل کی وجہ سے ہے۔ جس طرح استاد کا اندازہ لگانا شاگردوں کو کامیاب یا فیل ہونے پر مجبور نہیں کرتا اسی طرح اللہ تعالیٰ کا مخلوق کے بارے میں اپنے علم مستقبل کی وجہ سے تقدیر لکھنا انسانوں کو کسی کام پر ہرگز مجبور نہیں کرتا ہے۔ بعض اوقات کچھ لوگ تقدیر کی آڑ میں اپنی ذمہ داریوں سے دامن چھڑانے کی کوشش کرتے ہیں اگر ان سے کہا جائے کہ آپ کاروبار اور معاش کے لئے تگ و دو چھوڑ دیں جو مقدر میں لکھا ہوا ہے وہ مل کر ہی رہے گا تو ان کا جواب یہ ہوتا ہے کہ اس کے لئے تقدیر کے ساتھ ساتھ تگ و دو اور بھاگ دوڑ بھی ضروری ہے۔ جس طرح یہاں تقدیر انسان پر جبر کر کے اسے تگ و دو سے نہیں روکتی بلکہ وہ عمل کے لئے آزاد ہے اسی طرح کسی بھی معاملہ میں اس پر تقدیر کا جبر نہیں ہوتا بلکہ وہ ہر عمل کے لئے آزاد و خود مختار ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

(ترجمہ) ''اور انسان کے لئے وہی کچھ ہوگا جس کی اس نے کوشش کی ہوگی۔'' (النجم 53: آیت 40)

آپ ﷺ نے فرمایا:- '' تقدیر کو دعا کے علاوہ کوئی چیز نہیں بدل سکتی اور عمر میں اضافہ صلہ رحمی (رشتہ داری نبھانا) کے علاوہ کوئی چیز نہیں کر سکتی۔'' (ترمذی۔ عن سلمان فارسی رضی اللہ عنہ)

اس لئے ہر نماز کے بعد یہ دعا مانگئے:

''یا اللہ، مرتے وقت میری زبان پر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ہو اور مجھے صرف اپنی رحمت و فضل سے جنت الفردوس عطا فرمایئے۔'' آمین

تقدیر کی یہ قسم جو اوپر بیان کی گئی ہے اس کو تقدیر مُعَلَّق کہتے ہیں۔ تقدیر کی دوسری قسم بھی ہے جس کو تقدیر مُبْرَم کہتے ہیں یعنی جس کے ہونے یا نہ ہونے پر انسان کو نہ تو جزا ملے گی اور نہ ہی سزا۔ صرف اس لئے کہ اس پر نہ تو اس کا اختیار ہے اور نہ ہی وہ عمل کرنے کے لئے آزاد

ہے۔مثلاً موت، مرنے کی جگہ، پیدائش کی جگہ، رزق وغیرہ ۔ تقدیر پر ایمان لانا اور یقین محکم سے مسلمان کی زندگی پر بہت اچھا اثر پڑتا ہے جب یہ یقین ہوجائے کہ موت نہ وقت مقررہ سے ٹل سکتی ہے اور نہ ہی اس سے پہلے آسکتی ہے تو دل سے موت کا خوف نکل جاتا ہے۔ جب یہ یقین ہوجائے کہ اللہ تعالیٰ کی مرضی کے بغیر نہ کوئی مصیبت آسکتی ہے اور نہ ہی جا سکتی ہے تو پھر دل سے اللہ تعالیٰ کی مخلوق کا خوف بھی نکل جاتا ہے ۔اور صرف اللہ کریم کی رضا رہ جاتی ہے اور یہ ایمان بن جاتا ہے کہ ہماری ہر کامیابی اللہ تعالیٰ کے صرف فضل وکرم کا ہی نتیجہ ہوتی ہے۔اور جو ناکامی ہوتی ہے اس میں بھی اللہ رحیم کی کوئی نہ کوئی مصلحت شامل ہوتی ہے یا خود ہمارے گناہوں کا نتیجہ ہوتی ہے جس میں صبر کی صورت میں ہمارے گناہ معاف ہوتے ہیں جو کہ خود ایک بہت بڑی مصلحت ہے۔ اکثر اوقات اس بات کا مشاہدہ ہوا ہے کہ جس بات یا نتیجہ کو ہم اپنے لئے برا سمجھ رہے تھے بعد میں معلوم ہوتا ہے کہ وہ برا نہ تھا بلکہ بہت اچھا تھا۔

(مزید تفصیل کے لئے پڑھیے ترجمہ وتفسیر البقرہ 2: آیت 216)

6 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا :-'' اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے سب سے پہلے قلم کو پیدا فرمایا۔ پھر اس قلم کو لکھنے کا حکم دیا۔قلم نے عرض کیا:-'' اے ربّ العالمین کیا لکھوں؟'' اللہ تعالیٰ نے فرمایا:-'' تقدیر لکھو۔'' چنانچہ قلم نے ان چیزوں کو لکھا جو اب تک ہوچکی ہیں اور جو آئندہ قیامت تک ہونے والی ہیں۔ (ترمذی۔عن عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: تقدیر پر ایمان لانا فرض ہے۔انسان کو پہنچنے والی ہر اچھائی یا برائی اس کے مقدر میں لکھی ہوئی ہوتی ہے البتہ اللہ ربّ العزّت نے عقل و دانش کی دولت سے نواز کر انسان کو نیکی اور بدی دونوں کے راستے واضح کردیئے ہیں۔نیکی کا راستہ اختیار کرنے پر اسے اللہ ربّ العزّت کی رضا اور انعام واکرام حاصل ہوتا ہے۔ برائی کا راستہ اختیار کرنے پر اسے سزا اور عذاب ملتا ہے۔(مزید معلومات کے لئے پڑھیے ترجمہ وتفسیر القمر 54: آیت 49،

الدھر 76: آیت 3 اور البلد 90: آیات 8 تا 10) ﴾

7 رسول اکرم ﷺ تشریف لائے، آپ ﷺ کے ہاتھوں میں 2 کتابیں تھیں۔آپ ﷺ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے مخاطب ہوکر فرمایا:-'' کیا تم جانتے ہو کہ یہ 2 کتابیں کیا ہیں؟''

ہم نے عرض کیا:۔" اے اللہ کے رسول ﷺ ہمیں معلوم نہیں آپ ﷺ ہی بتادیجئے۔" آپ ﷺ نے دائیں ہاتھ والی کتاب کے بارے میں فرمایا:۔" یہ کتاب اللہ ربّ العالمین کی طرف سے ہے جس میں جنت میں جانے والوں کے نام، ان کے آبا و اجداد اور ان کے قبیلوں کے نام ہیں اور پھر آخر میں اسے مکمل کردیا ہے لہٰذا اس میں کمی یا زیادتی نہیں ہوسکتی۔" پھر آپ ﷺ نے بائیں ہاتھ والی کتاب کے بارے میں فرمایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسی کتاب ہے جس میں جہنم میں جانے والوں کے نام، ان کے آبا و اجداد اور ان کے قبائل کے نام ہیں پھر آخر میں اسے مکمل کردیا ہے۔ لہٰذا اب اس میں نہ تو زیادتی ہوسکتی ہے اور نہ ہی کمی۔ یہ سن کر صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا" اے اللہ کے رسول ﷺ اگر یہ چیز پہلے ہی سے طے ہوچکی ہے تو پھر (نیک) عمل کرنے کی کیا ضرورت؟" آپ ﷺ نے فرمایا:"شریعت اسلام کے مطابق اپنے اعمال کو اچھی طرح مضبوط کرو، اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا قرب حاصل کرو اس لئے کہ جنت میں جانے والوں کا خاتمہ اہل جنت کے اعمال پر ہوتا ہے خواہ زندگی میں اس نے کیسے ہی عمل کئے ہوں۔ اور جہنم میں جانے والوں کا خاتمہ اہل جہنم کے اعمال پر ہوتا ہے خواہ ان کے اعمال جیسے بھی رہے ہوں۔" پھر آپ ﷺ نے فرمایا:۔" تمہارے رب کو پہلے سے ہی معلوم ہے کہ ایک جماعت جنتی ہے اور ایک جماعت جہنمی۔" (ترمذی۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

8 میں نے عرض کیا" اے اللہ کے رسول ﷺ، وہ عملیات جنہیں ہم شفا کے لئے پڑھتے ہیں اور وہ دوائیں جنہیں صحت کے حصول کے لئے ہم استعمال کرتے ہیں اور وہ چیزیں جنہیں اپنی حفاظت کے طور پر ہم استعمال کرتے ہیں (مثلاً ڈھال، دَم وغیرہ) کیا یہ چیزیں اللہ تعالیٰ کی تقدیر کو بدل دیتی ہیں؟" آپ ﷺ نے فرمایا:۔" یہ بھی اللہ کی تقدیر کے مطابق ہیں۔"

(احمد، ترمذی، ابن ۔عن عمیر رضی اللہ عنہ)

وضاحت: بیماری سے شفا کے لئے دَم کرنا یا دوا استعمال کرنا یا اپنی حفاظت کے لئے ڈھال وغیرہ استعمال کرنا تمام کام اللہ تعالیٰ کی تقدیر کے مطابق ہیں۔ اس لئے کہ انسان کی تقدیر میں اسی طرح لکھا ہوتا ہے کہ اگر یہ فلاں علاج کروائے گا تو اسے شفا مل جائے گی لہٰذا وہ علاج کروانے پر مریض کو شفا مل جاتی ہے۔ اس لئے یہ تمام کام کریں

9 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ’’اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو تمام زمین سے حاصل کی گئی مٹی کی ایک مٹھی سے پیدا فرمایا۔ لہٰذا آدم علیہ السلام کی اولاد زمین کے مطابق پیدا ہوئی۔ چنانچہ انسانوں میں بعض سرخ، سفید، سیاہ، اور بعض درمیانہ رنگ کے ہیں، بعض نرم مزاج، سخت مزاج ہیں اور بعض پاک (مومن) اور بعض ناپاک (کافر) ہیں۔‘‘

(ترمذی، ابوداؤد۔ عن ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ)

10 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ’’اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق (جنوں اور انسانوں) کو ظلمت (یعنی شہوت) والے پیدا کیا پھر ان پر اپنے نور کی روشنی ڈالی۔ لہٰذا جس کو وہ روشنی مل گئی وہ ہدایت پا گیا اور جس کو وہ روشنی نہیں ملی وہ گمراہی میں پڑا رہا۔ اسی لئے میں کہتا ہوں کہ تقدیر الٰہی پر قلم کی تحریر خشک ہو چکی ہے۔‘‘ (ترمذی، احمد۔ عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

11 رسول اکرم ﷺ کثرت کے ساتھ یہ دعا فرماتے تھے:

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِىْ عَلٰى دِيْنِكَ

(ترجمہ) ’’اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر قائم رکھئے۔‘‘

میں نے عرض کیا ’’اے اللہ کے رسول ﷺ، ہم آپ ﷺ پر ایمان لائے اور آپ کے لائے ہوئے دین اور شریعت پر بھی ایمان لائے تو کیا اب بھی آپ ﷺ ہمارے بارے میں ڈرتے ہیں؟‘‘ (کہ کہیں ہم گمراہ نہ ہو جائیں) آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ’’بے شک دل اللہ تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان ہے۔ لہٰذا اللہ جس طرح چاہتا ہے دلوں کو پھیر دیتا ہے۔‘‘

(ترمذی، ابن ماجہ۔ عن انس رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: اس لئے مندرجہ بالا دعا روزانہ ہر نماز کے بعد مانگئے﴾

12 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ’’کوئی آدمی اس وقت تک مومن نہیں بن سکتا جب تک کہ وہ 4 چیزوں پر ایمان نہ لائے۔ ❶ وہ اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی حقیقی معبود نہیں ❷ یہ بھی گواہی دے کہ میں اللہ کا بھیجا ہوا سچا رسول ہوں۔ ❸ موت اور مرنے کے بعد دوبارہ اٹھنے پر یقین رکھے۔ ❹ تقدیر پر ایمان رکھے۔ (ترمذی، ابن ماجہ۔ عن علی رضی اللہ عنہ)

13 آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''میری امت میں (پہلی امتوں کی طرح) زمین میں دھنس جانا اور شکلیں تبدیل ہوجانا بھی ہوگا اور یہ عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو تقدیر کو جھٹلانے والے ہیں۔''

(ابوداؤد، ترمذی۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

﴿اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْنَا مِنْھُمْ (ترجمہ) ''اے ہمارے رب ہمیں ان لوگوں میں شامل نہ فرمایئے۔''﴾

14 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ''قدریہ (تقدیر کا انکار کرنے والے) اس امت کے مجوسی ہیں، اگر وہ بیمار ہوجائیں تو ان کی عیادت نہ کرو اور اگر وہ فوت ہوجائیں تو ان کے جنازہ پر نہ جاؤ۔'' (ابوداؤد۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

﴿وضاحت: قدریہ فرقہ کو مجوسیوں کے ساتھ تشبیہ اس لئے دی گئی ہے کہ جس طرح وہ کئی پیدا کرنے والوں کے قائل ہیں۔اسی طرح قدریہ بھی بھلائی اور برائی کا الگ الگ خالق مانتے ہیں۔بھلائی کا خالق اللہ تعالیٰ اور برائی کا خالق شیطان کو کہتے ہیں حالانکہ دونوں چیزوں کا خالق اللہ تعالیٰ ہی ہے۔لہٰذا تقدیر کے منکر کے بارے میں سخت وعید بیان ہوئی ہے۔ اَعَاذَنَا اللّٰہُ مِنْہُ (ترجمہ) ''اے اللہ ربّ العزّت ہمیں ان سے محفوظ رکھئے۔''﴾

15 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''جب اللہ ربّ العزّت کسی آدمی کے بارے میں فیصلہ فرماتے ہیں کہ وہ فلاں علاقہ میں فوت ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس کو اس علاقہ کی طرف لے جانے کا کوئی سبب بنا دیتے ہیں۔'' (احمد، ترمذی۔عن مطر بن عکامس رضی اللہ عنہ)

16 میں نے عرض کیا:۔ ''اے اللہ کے رسول ﷺ ، (جنت یا جہنم میں جانے کے اعتبار سے) مومنوں کے (نابالغ فوت ہوجانے والے) بچوں کا حکم کیا ہے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''وہ اپنے والدین کے ساتھ جنت میں ہونگے۔'' میں نے عرض کیا ''اے اللہ کے رسول ﷺ بغیر اعمال کے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''اللہ تعالیٰ کو خوب علم ہے کہ انہوں نے (بالغ ہوکر) کیا اعمال کرنے تھے۔'' میں نے عرض کیا ''مشرکین کے بچوں کا حکم کیا ہے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''وہ اپنے والدین کے ساتھ جہنم میں ہونگے۔'' میں نے تعجب سے پوچھا:۔ ''کوئی عمل کئے بغیر؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''اللہ تعالیٰ کو خوب علم ہے کہ انہوں نے (بالغ ہوکر) کیا اعمال کرنے تھے۔'' (ابوداؤد۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

17 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔'' جب اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا' ان کی کمر پر ہاتھ پھیرا تو اس سے وہ تمام روحیں نکل پڑیں جنہیں اللہ ربّ العزّت نے قیامت تک پیدا فرمانا تھا اور ہر آدمی کی دونوں آنکھوں کے درمیان نور کی چمک کو روشن کیا پھر ان کو آدم علیہ السلام کے سامنے پیش کیا۔ آدم علیہ السلام نے پوچھا:۔'' اے میرے رب ، یہ کون ہیں ؟'' اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے فرمایا:۔'' یہ تمہاری اولاد ہے۔'' پھر آدم علیہ السلام نے ان میں ایک آدمی کو دیکھا تو اس کی آنکھوں کے درمیان نور کی چمک انہیں بہت اچھی لگی۔آدم علیہ السلام نے دریافت کیا:۔ '' اے میرے رب ، یہ کون ہیں ؟'' اللہ ربّ العزّت نے فرمایا:۔'' یہ داؤد علیہ السلام ہیں۔'' آدم علیہ السلام نے عرض کیا:۔'' اے رب، اس کی عمر کتنی ہے؟'' اللہ عزّوجل نے فرمایا:۔''اس کی عمر 60 سال ہے۔'' آدم علیہ السلام نے عرض کیا:۔'' اے رب اس کو میری عمر میں سے بھی 40 سال عطا فرما دیں۔'' رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔''جب آدم علیہ السلام کی عمر ختم ہونے میں 40 سال باقی رہ گئے تو ان کے پاس مَلَكُ الْمَوْتِ (موت کا فرشتہ) آیا۔آدم علیہ السلام نے پوچھا کہ کیا میری عمر کے ابھی 40 سال باقی نہیں ہیں ؟ مَلَكُ الْمَوْتِ نے کہا: کیا آپ نے اپنی عمر کے 40 سال اپنے بیٹے داؤد علیہ السلام کو نہیں دیئے تھے؟ آدم علیہ السلام نے (بھول جانے کی وجہ سے) انکار کردیا تو ان کی اولاد اسی وجہ سے بعض چیزوں کا انکار کردیتی ہے۔آدم علیہ السلام نے بھول کر درخت کا پھل کھایا تو ان کی اولاد بھی بھولتی ہے اور آدم علیہ السلام سے غلطی ہوئی تو ان کی اولاد سے بھی غلطیاں سرزد ہوتی ہیں۔'' (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

18 میں نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے عرض کیا:۔''میرے دل میں تقدیر کے متعلق کچھ شکوک و شبہات ہیں۔ مجھے حدیث بیان کریں تاکہ اللہ ربّ العزّت میرے دل کے شکوک وشبہات کو ختم کردے۔'' ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے کہا:۔'' اگر اللہ عزّ وجل تمام آسمان اور زمین والوں کو عذاب میں گرفتار کرے تو ان کو عذاب میں گرفتار کرنے سے اللہ تعالیٰ ظالم نہیں ہوگا اور اگر ان سب پر اپنی رحمت نازل فرمائے تو اس کی رحمت ان کے لئے ان کے اعمال سے بہت بہتر ہوگی اور اگر تم اُحد پہاڑ کے برابر اللہ کی راہ میں خرچ کرو تو اللہ تم سے اس کو قبول نہیں کرے گا

جب تک کہ تمہارا تقدیر پر ایمان نہ ہو۔ اور تمہیں یقین کرنا چاہئے کہ جو خوشی یا غمی تمہیں ملی ہے وہ تمہاری تقدیر میں سے ہے اور جو خوشی یا غمی تم تک نہیں پہنچی ہے وہ تمہاری تقدیر میں نہیں لکھی ہوئی تھی۔ اگر تم اس حالت میں مر جاؤ کہ تمہارا تقدیر پر ایمان نہ ہو تو یقیناً جہنم میں جاؤ گے۔'' پھر میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس گیا۔ انہوں نے بھی یہی جواب دیا پھر میں حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کے پاس گیا انہوں نے بھی یہی جواب دیا پھر میں زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس گیا انہوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی حدیث بیان کی۔ (احمد، ابوداؤد، ابن ماجہ۔ عن ابن دیلمی رحمۃ اللہ علیہ)

بَابُ اِثْبَاتِ عَذَابِ الْقَبْرِ .... عذابِ قبر کے ثبوت کا بیان

19 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-'' جب کسی میت کو قبر میں دفن کر دیا جاتا ہے تو اس کے پاس کالے اور نیلی آنکھوں والے دو فرشتے آتے ہیں جن میں سے ایک کو منکر اور دوسرے کو نکیر کہا جاتا ہے۔ وہ اس میت سے پوچھتے ہیں کہ تم اس آدمی (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کے بارے کیا کہتے ہو؟'' اگر وہ مومن ہے تو کہے گا'' میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی حقیقی معبود نہیں ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندہ اور اس کے (سچے) رسول ہیں۔'' یہ سن کر وہ فرشتے کہیں گے ''ہمیں معلوم تھا کہ تم یہی اقرار کرو گے۔'' پھر اس کی قبر 70 ہاتھ لمبائی میں اور 70 ہاتھ چوڑائی میں کشادہ کر دی جاتی ہے، پھر اسکی قبر کو روشن کر دیا جاتا ہے اور اسے کہا جاتا ہے تم آرام سے سو جاؤ۔'' وہ کہے گا'' مجھے اپنے اہل وعیال کے پاس واپس جانے دو تا کہ میں انہیں اپنے بارے میں (یہ حالات) بتا سکوں۔'' فرشتے کہیں گے'' تم اس دلہن کی طرح سو جاؤ جسے صرف محبوب (شوہر) ہی جگا سکتا ہے۔'' (پھر وہ سو جائے گا) یہاں تک کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہی اسے اٹھائیں گے۔ اگر وہ منافق ہوگا تو کہے گا'' (اس آدمی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے) میں وہی کہتا ہوں جو میں نے لوگوں سے سنا ہے۔ میں اس کی حقیقت نہیں جانتا۔'' فرشتے کہیں گے'' ہمیں معلوم تھا تم یہی کہو گے'' اس کے بعد زمین کو سکڑ جانے کا حکم دیا جائے گا تو اس کی قبر اس قدر سکڑ جائے گی کہ اس کی دائیں پسلیاں بائیں طرف اور بائیں پسلیاں دائیں طرف نکل آئیں گی اور اسی طرح وہ ہمیشہ عذاب میں مبتلا رہے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کو اسی جگہ سے اٹھائیں گے۔'' (ترمذی۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

20 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:-"(قبر میں) مومن میت کے پاس 2 فرشتے آتے ہیں اور وہ میت کو بٹھا کر اس سے پوچھتے ہیں:-"تیرا رب کون ہے؟" وہ جواب دیتا ہے:-"میرا رب اللہ ہے۔" پھر فرشتے اس سے پوچھتے ہیں:-"تیرا دین کیا ہے؟" وہ جواب دیتا ہے:-"میرا دین اسلام ہے۔" پھر فرشتے اس سے پوچھتے ہیں:-"جو آدمی (اللہ کی طرف سے) تم میں بھیجا گیا تھا وہ کون ہے؟۔" وہ جواب دے گا:-"وہ اللہ کے رسول ﷺ ہیں پھر فرشتے اس سے سوال کرتے ہیں:-"تجھے کیسے معلوم ہوا؟" وہ جواب دے گا:-"میں نے اللہ تعالیٰ کی کتاب کو پڑھا، اس پر ایمان لایا اور اس کو سچا تسلیم کیا۔" آپ ﷺ نے فرمایا:-"اللہ تعالیٰ کے اس قول کا یہی مطلب ہے۔ (ترجمہ) جو لوگ ایمان لائے اللہ (تعالیٰ) ان لوگوں کو ثابت قدمی عطا کرتا ہے" (ابراہیم 14: آیت 27)۔آپ ﷺ نے فرمایا:-"پھر آسمان سے ایک اعلان کرنے والا اعلان کرتا ہے کہ میرا بندہ سچا ہے، جنت سے اس کا بستر بچھاؤ اور جنت کا ہی اسے لباس پہناؤ اور جنت کی طرف اسکی قبر کا دروازہ کھول دو چنانچہ اس کے لئے جنت کا دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔ اسے جنت کی ٹھنڈی ہوا اور خوشبو پہنچتی ہے اور اس کی قبر کو تا حد نگاہ کشادہ کردیا جاتا ہے۔" پھر آپ ﷺ نے کافر کے بارے میں فرمایا:-"اس کی روح اس کے جسم میں لوٹا دی جاتی ہے اور اس کے پاس 2 فرشتے آتے ہیں، وہ کافر میت کو بٹھا کر اس سے سوال کرتے ہیں:-"تیرا رب کون ہے؟" وہ جواب میں کہتا ہے:-"میں کچھ بھی نہیں جانتا" پھر وہ اس سے پوچھتے ہیں:-"تیرا دین کیا ہے؟" وہ جواب دیتا ہے:-"میں کچھ بھی نہیں جانتا" پھر اس سے پوچھتے ہیں:-"جو آدمی تم میں (نبی بنا کر) بھیجا گیا تھا وہ کون تھا؟" وہ جواب دیتا ہے:-"میں کچھ بھی نہیں جانتا" پھر آسمان سے ایک اعلان کرنے والا اعلان کرتا ہے:-"اس نے غلط بیانی کی ہے اس کے لئے آگ سے بستر تیار کرو، اس کو آگ کا لباس پہناؤ اور دوزخ کی طرف اس کی قبر کا دروازہ کھول دو۔" پھر آپ ﷺ نے فرمایا:-"دوزخ کی طرف دروازہ کھلنے کی وجہ سے اس کو آگ کی گرمی اور زہریلی گرم ہوا پہنچتی رہے گی۔ اور اس کی قبر اس پر اتنی تنگ ہوجائے گی کہ اس کی دائیں طرف کی پسلیاں بائیں طرف اور بائیں طرف کی دائیں طرف نکل آئیں گی۔ پھر اس پر ایک اندھا اور بہرا فرشتہ مقرر کیا

جائے گا جس کے پاس لوہے کا ایک ہتھوڑا ہوگا، اگر اس کو کسی پہاڑ پر مارا جائے تو وہ بھی مٹی بن جائے۔ چنانچہ وہ فرشتہ اسے اس شدت کے ساتھ مارے گا کہ اس کی آواز انسانوں اور جنوں کے علاوہ مشرق، مغرب میں موجود تمام مخلوق سنے گی اور وہ اس مار کی وجہ سے مٹی بن جائے گا پھر اس میں روح واپس لوٹائی جائے گی۔'' (ابو داؤد۔عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ)

21 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب میت کی تدفین سے فارغ ہو جاتے تو قبر پر کھڑے ہو کر فرماتے: -''اپنے بھائی کے لیے مغفرت اور ثابت قدمی کی دعا کرو کیونکہ اب اس سے سوال کیا جا رہا ہے۔'' (ابو داؤد۔عن عثمان رضی اللہ عنہ)

22 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: -''کافر کی قبر میں اس پر ننانوے بہت ہی زہریلے اور بڑے بڑے سانپ مسلط کئے جاتے ہیں جو قیامت تک اسے ڈستے رہیں گے اور وہ اس قدر زہریلے ہونگے کہ اگر ان میں سے کوئی سانپ بھی زمین پر پھونک مار دے تو زمین کبھی سبزہ اگانے کے قابل نہ رہے۔'' (ترمذی، دارمی۔عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

23 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: -''سعد رضی اللہ عنہ وہ آدمی ہیں جن کی روح کے لئے عرش الٰہی خوشی سے جھومنے لگا اور ان کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے گئے۔ اس کے جنازہ میں 70 ہزار فرشتے شامل ہوئے۔ انہیں قبر میں ایک بار بھینچا گیا پھر ان کی قبر کو کشادہ کر دیا گیا۔'' (نسائی۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

﴿وضاحت: قبر ہر انسان کو دباتی ہے مومن کو محبت اور پیار کی وجہ سے دباتی ہے اور کافر کو بطورِ عذاب بھینچتی ہے البتہ وہ مسلمان جن سے گناہ صادر ہوئے اور وہ مرنے سے پہلے تائب نہ ہوئے ہوں تو ان کیلئے بھی قبر ایک بار شکنجہ بنتی ہے۔ سعد رضی اللہ عنہ کو یہ درجہ اس لئے دیا گیا کہ انہوں نے بنو قریظہ کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق فیصلہ کیا تھا﴾

24 ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ میں قبر کے اس فتنہ کا ذکر فرمایا جس میں انسان مبتلا ہوتا ہے۔ اس ذکر سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم زار و قطار رونے لگے۔ ان کے رونے کی وجہ سے میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام صحیح طرح سمجھ نہ سکی۔ جب ان کی چیخ و پکار رُک گئی تو میں نے اپنے نزدیک بیٹھی ہوئی ایک عورت سے پوچھا: -''اللہ تجھے برکت عطا فرمائے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آخر میں کیا فرمایا؟'' اس نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: -''مجھے ابھی

وحی کے ذریعہ بتایا گیا ہے کہ تم قبروں کے فتنہ میں مبتلا کئے جاؤ گے۔''
(نسائی۔عن اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما)

25 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔'' جب نیک میّت کو قبر میں دفن کردیا جاتا ہے تو اس کے سامنے غروبِ آفتاب کا منظر ہوتا ہے تو وہ اٹھ کر بیٹھ جاتا ہے' اپنی آنکھیں ملتا ہے اور فرشتوں سے کہتا ہے کہ مجھے چھوڑ دو تاکہ میں نماز پڑھ لوں۔'' (ابن ماجہ۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

بَابُ الْاِعْتِصَامِ بِالْکِتَابِ وَالسُّنَّةِ
کتاب وسنت کو مضبوطی سے پکڑنا

26 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔'' میں تم میں سے کسی آدمی کو اس حال میں نہ دیکھوں کہ وہ اپنی چارپائی پر تکیہ لگائے بیٹھا ہو، اس کے پاس میرے ان احکام میں سے جن کا میں نے حکم دیا ہے یا جن سے میں نے منع کیا ہے کوئی حکم پہنچے تو وہ کہے کہ میں نہیں جانتا، جو حکم ہم نے اللہ تعالیٰ کی کتاب میں پایا ہم نے صرف اس کی پیروی کی۔'' (ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن ابی رافع رضی اللہ عنہ)

❁ وضاحت: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انکارِ حدیث کے فتنہ میں مبتلا ہونے والوں کی پیشین گوئی فرمادی ہے جو بالکل صحیح ثابت ہوئی کہ آج کے دور میں بھی کچھ لوگ اس فتنہ (کبیرہ گناہ) میں مبتلا ہیں اور جب ان کے سامنے کوئی حدیث پیش کی جاتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہمیں بس اللہ تعالیٰ کی کتاب ہی کافی ہے۔انکار حدیث حقیقت میں قرآن مجید کا انکار ہے کیونکہ قرآن مجید میں بار بار کہا گیا ہے کہ'' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اللہ ربّ العزّت کی پیروی ہے۔''
(مزید معلومات کے لئے پڑھئے ترجمہ وتفسیر اٰل عمران 3: آیت 31 اور النساء 4: آیت 80) ❁

27 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔'' جو آدمی (مسلمانوں کی) جماعت سے ایک بالشت بھی علیحدہ ہوا اُس نے اسلام کا پٹّا اپنی گردن سے نکال دیا۔'' (ابوداؤد۔عن ابی ذر رضی اللہ عنہ)

28 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔'' مجھے قرآن اور اس کے ساتھ اس کے مثل حدیث بھی دی گئی ہے۔خبردار، عنقریب ایک پیٹ بھرا انسان جو اپنی پلنگ پر ٹیک لگائے ہوگا، وہ اپنے ساتھیوں سے کہے گا:۔'' اس قرآن کو لازم سمجھو اس میں جو حلال ہے اس کو حلال سمجھو اور جو حرام ہے اس کو حرام سمجھو۔'' حالانکہ جو کچھ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام فرمایا ہے وہ اسی کی طرح

ہے جسے اللہ تعالیٰ نے حرام فرمایا ہے۔تمہارے لیے گھریلو گدھے اور کچلی والے درندے حلال نہیں ہیں اور کسی ذمّی (وہ کافر جس سے مسلمانوں کا عہد ہو) کا گرا ہوا مال حلال نہیں ہے البتہ اگراس کے مالک کو اس کی ضرورت نہ ہو اور وہ اسکو چھوڑ دے، جو آدمی کسی قوم کا مہمان ہو تو اس قوم پر لازم ہے کہ وہ اس کی اچھی مہمان نوازی کرے۔" (ابوداؤد۔عن مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: قرآن کی مثل سے مراد یہاں حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔یہ دونوں چیزیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ ہیں۔(مزید معلومات کے لئے پڑھیے النجم 53: آیات 3 تا 4)﴾

29 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-"مجھ سے خواب میں کہا گیا کہ ایک آقا نے ایک محل تعمیر کیا اس میں دسترخوان لگایا پھر ایک بلانے والے کو لوگوں کو بلانے کے لئے بھیجا جس شخص نے بلانے والے کی دعوت کو قبول کیا وہ محل میں داخل ہوا اور دسترخوان سے تناول کیا تو آقا اس سے خوش ہوا اور جس نے بلانے والے کی دعوت کو رد کردیا، نہ تو وہ محل میں داخل ہوا اور نہ ہی دسترخوان سے کچھ کھایا تو آقا اس سے ناراض ہوگیا" پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-"آقا سے مراد اللہ ربّ العزّت ہیں، بلانے والے سے مراد میں (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اور محل سے مراد اسلام ہے اور دسترخوان سے مراد جنت ہے۔" (دارمی۔عن ربیعہ جُرشی رضی اللہ عنہ)

30 ایک دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری امامت کروائی۔پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بڑا مؤثر وعظ فرمایا، جس سے آنکھیں اشک بار ہوگئیں اور دل خوفزدہ ہوگئے۔ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا "اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ تو آپ کا الوداعی وعظ معلوم ہو رہا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں کوئی وصیت فرمادیں۔" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-"میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ تم اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو اور امیر کی بات سنو اور اطاعت کرو اگرچہ وہ حبشی غلام ہی کیوں نہ ہو پس تم میں سے جو آدمی میرے بعد زندہ رہا وہ بہت زیادہ اختلافات دیکھے گا پس تم میری اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کی سنت کو تھامے رکھو۔ ہر سنت کو مضبوطی سے پکڑو اور اپنے آپ کو دین میں نئے کام ایجاد کرنے سے بچاؤ۔ ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے (اور ہر گمراہی دوزخ میں لے جانے والی ہے)۔" (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ۔عن عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ)

31 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سمجھانے کے لئے ایک سیدھا خط کھینچا اور فرمایا:-

''یہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا راستہ ہے۔'' پھر اس کے دائیں اور بائیں کچھ خطوط کھینچے اور فرمایا:۔ ''یہ شیطان کے راستے ہیں اور ہر راہ (کے کنارے) پر شیطان ہے جو لوگوں کو ان راستوں کی طرف بلاتا ہے۔'' پھر آپ ﷺ نے یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی:۔ (ترجمہ) ''اور میرا یہ راستہ سیدھا ہے تم اس کی پیروی کرو۔'' (الانعام 6: آیت 153)۔(نسائی۔عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

32 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔''کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں بن سکتا جب تک اس کی نفسانی خواہشات میری لائی ہوئی شریعت کے مطابق نہ ہو جائیں۔''

(شرح السنہ۔عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

33 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔''جس نے میری کسی ایسی سنت کو زندہ کیا جو میرے بعد مٹ چکی تھی تو اس کو ان لوگوں کے ثواب کے برابر اجر ملے گا جنہوں نے اس پر عمل کیا اور ان کے ثواب میں بھی کچھ کمی نہیں ہوگی اور جس نے کوئی بدعت کا کام ایجاد کیا جسے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ پسند نہیں فرماتے تو اس کو ان لوگوں کے گناہوں کے برابر گناہ ملے گا۔جنہوں نے اس پر عمل کیا اور ان کے گناہوں میں کچھ کمی نہیں ہوگی۔''

(ترمذی۔عن بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ)

34 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔''بلاشبہ دین اسلام حجاز (مکہ مکرمہ اور اس کے مضافات) میں اس طرح سمٹ کر آجائے گا جس طرح سانپ اپنے بل میں سمٹ آتا ہے اور اسلام حجاز میں اس طرح جگہ بنالے گا جس طرح پہاڑی بکری پہاڑ کی بلندی پر اپنی جگہ بنالیتی ہے۔ بلاشبہ دین اسلام آغاز کے وقت غریب تھا یقیناً اس کا اختتام بھی اس کے آغاز کی طرح ہوگا۔ پس خوش خبری ہے ایسے غریبوں کے لئے جو میرے بعد میری ایسی سنتوں کی اصلاح کریں گے جنہیں لوگ بگاڑ چکے ہونگے۔'' (ترمذی۔عن عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ)

35 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔''میری امت پر ایک ایسا وقت آئے گا کہ وہ پوری طرح بنی اسرائیل کے نقشِ قدم پر چلنا شروع کردینگے یہاں تک کہ اگر کسی نے اپنی ماں سے اعلانیہ بدکاری کی ہوگی تو میری امت سے بھی ضرور ایسا آدمی ہوگا جو یہ کام کرے گا اور بنی اسرائیل 72 فرقوں میں بٹ گئے جب کہ میری امت 73 فرقوں میں بٹ جائیگی ان میں

سے ایک جنت میں جائے گا اور باقی 72 دوزخ میں جائیں گے'' صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے سوال کیا کہ وہ جنت میں جانے والا فرقہ کونسا ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔''جس دین پر میں اور میرے صحابہ ہیں۔ میری امت میں کئی قومیں پیدا ہونگی جن میں خواہشات یوں سرایت کر جائیں گی جیسا کہ باؤلے کتے کی بیماری اس کے ساتھ والے کتے کی ہر ہر رگ اور جوڑ میں مکمل منتقل ہو جاتی ہے۔'' (ابوداؤد۔عن معاویہ رضی اللہ عنہ)

36 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے (مخاطب کرتے ہوئے) فرمایا:۔''اے میرے بیٹے، اگر تم ایسا کر سکتے ہو کہ صبح اٹھنے کے بعد سے لیکر رات کو سونے تک تمہارے دل میں کسی آدمی کے بارے میں کوئی بغض و کینہ نہ ہو تو تم ایسا ہی کرنا۔ یہ میری سنت سے ہے اور جس آدمی نے میری سنت کو محبوب جانا اس نے مجھ سے محبت کی اور جس آدمی نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔'' (ترمذی۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

37 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔''ہدایت کے بعد جب بھی کوئی قوم گمراہ ہوتی تھی تو اس کا باہمی جھگڑا ہوا کرتا تھا۔'' پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی:۔(ترجمہ)''انہوں نے اس مثال کو آپ کے لئے صرف اس لئے پیش کیا ہے کہ وہ آپ سے جھگڑا کریں۔ کفار تو جھگڑالو ہیں'' (الزخرف 43: آیت 58)۔(ترمذی، ابن ماجہ۔عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ)

کِتَابُ الْعِلْمِ .... علم کا بیان

38 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس 2 لوگوں کا تذکرہ کیا گیا۔ ان میں ایک عابد اور دوسرا عالم تھا۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔''عالم کی عابد پر اس طرح فضیلت ہے جس طرح تم میں سے ادنیٰ درجہ کے انسان پر میری فضیلت ہے۔'' پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔''بلاشبہ اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتے، آسمانوں اور زمین میں رہنے والے حتیٰ کہ چیونٹی اپنے بل میں اور مچھلیاں بھی سمندر میں اس آدمی کے لئے دعائیں کرتی ہیں جو لوگوں کو بھلائی کی تعلیم دیتا ہے۔'' (ترمذی۔عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ)

39 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔''جو آدمی علم کی تلاش میں نکلا وہ واپس آنے تک اللہ تعالیٰ کے راستہ میں ہے۔'' (ترمذی۔عن انس رضی اللہ عنہ)

40 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔'' مومن علم کی باتیں سننے سے سیر نہیں ہوتا یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہوجاتا ہے۔'' (ترمذی۔عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

41 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔'' جس سے علم کی کوئی بات پوچھی گئی اور اس نے اُسے چھپایا (جانتے ہوئے نہ بتایا) تو قیامت کے دن اس کو آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔''

(ترمذی، ابوداؤد۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

42 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔'' جس نے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی والا علم اس لئے حاصل کیا کہ اس کے ذریعہ دنیاوی فائدہ حاصل کرے تو وہ قیامت کے دن جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا۔'' (ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

43 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔'' اللہ تعالیٰ اس آدمی (کے چہرے) کو بارونق رکھے جس نے مجھ سے کوئی بات سنی، اس کو اسی طرح آگے پہنچایا جس طرح اس نے سنا تھا کیونکہ بہت سے ایسے لوگ ہوتے ہیں جن کو بات پہنچائی جاتی ہے تو وہ اس بات کو سننے والے سے زیادہ محفوظ رکھنے اور سمجھنے والے ہوتے ہیں۔'' (ترمذی، ابن ماجہ۔عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

44 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔'' اس وقت تک مجھ سے حدیث بیان نہ کرو جب تک تمہیں صحیح علم نہ ہو۔ (یاد رکھو) جس آدمی نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنالے۔'' (ترمذی۔عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

45 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔'' جس آدمی نے قرآن کریم کی تفسیر اپنی رائے کے ساتھ کی تو وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنالے اور جس آدمی نے قرآن کریم کی تفسیر بلا دلیل کی تو وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنالے۔'' (ترمذی۔عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

46 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔'' قرآن کریم میں (شک کرتے ہوئے) جھگڑا کرنا کفر ہے۔'' (ابوداؤد۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

47 نبی کریم ﷺ نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وہ قرآن کریم کے بارے میں جھگڑا کر رہے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا:۔'' تم سے پہلے لوگ اسی وجہ سے تباہ و برباد ہوگئے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی کتاب کے بعض مطالب کو دیگر بعض کے ساتھ رد کیا حالانکہ اللہ تعالیٰ کی کتاب

جب نازل ہوتی ہے تو اس کا ایک حصہ دوسرے حصہ کی تصدیق کرتا ہے۔ پس تم اس کے بعض کے ساتھ بعض کی تکذیب نہ کرنا۔ تمہیں جو باتیں (قواعد کے مطابق) معلوم ہوں تو تم اسکو تسلیم کرو اور جن کا علم تمہیں حاصل نہ ہوسکے تو اس کے علم کو اس کے عالم (یعنی اللہ تعالیٰ) کی طرف سونپ دو۔" (ابن ماجہ۔ عن محمد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: قرآن مجید کے احکامات میں جھگڑا نہیں کرنا چاہئے بلکہ اگر کوئی اشکال پائیں تو اس کا علم اللہ تعالیٰ کے حوالے کردینا چاہئے یعنی یوں کہو کہ اللہ بہتر جانتا ہے﴾

48 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔" اصل علم دین 3 ہیں:

① محکم آیات ② احادیث صحیحہ ③ علم الفرائض جس کی روشنی میں وارثوں کے درمیان ترکہ انصاف سے تقسیم کیا جاتا ہے اور ان کے علاوہ (دیگر سارے علوم) زائد ہیں۔"

(ابوداؤد، ابن ماجہ۔ عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

49 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔" امیر یا جس کو اجازت دی گئی، وہی وعظ کرتا ہے یا پھر متکبر وعظ کرتا ہے۔" (ابوداؤد، ابن ماجہ۔ عن عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: امیر کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر تقریر نہیں کرنی چاہئے﴾

50 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔" جس آدمی نے علم نہ ہونے کے باوجود فتویٰ دیا تو اس کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہے اور جس آدمی نے اپنے بھائی کو ایسی بات کا مشورہ دیا جس کے بارے میں وہ جانتا ہے کہ بھلائی اس کے برعکس ہے تو اس نے (مشورہ طلب کرنے والے سے) خیانت کی۔" (ابوداؤد۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

51 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔" میراث اور قرآن کا علم مجھ سے حاصل کرو اور لوگوں کو اس کی تعلیم دو بلاشبہ میں فوت ہونے والا ہوں۔" (ترمذی۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

52 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔" بے شک اللہ عزوجل اس امت میں ہر صدی کے بعد ایسے انسان کو بھیجیں گے جو امت مسلمہ کے لئے دین کی تجدید کرے گا۔" (ابوداؤد۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

53 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔" مومن انسان کو اس کی موت کے بعد بھی جن اعمال اور نیکیوں کا ثواب ہمیشہ ملتا رہتا ہے وہ یہ ہیں ① وہ علم جس کو اس نے حاصل کیا اور پھیلایا

2 نیک اولاد جس کو اس نے پیچھے چھوڑا 3 قرآن مجید جو اس نے کسی کو دیا 4 مسجد تعمیر کی 5 مسافروں کے لئے مسافر خانہ تعمیر کیا 6 نہر کھدوائی 7 تندرستی اور زندگی میں اس نے اپنے مال میں سے صدقہ الگ کر دیا (یا وصیت برائے اخراجات نیک کام لکھ دی)۔ان تمام کا ثواب اس کو اس کی موت کے بعد بھی ملتا رہے گا۔" (ابن ماجہ۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

کِتَابُ الطَّهَارَةِ .... طہارت کا بیان

54 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"استقامت اختیار کرو اور تم ہرگز اس (اللہ تعالیٰ) کا حق ادا نہیں کر سکو گے اور سمجھ لو کہ تمام اعمال میں سے بہتر عمل نماز ہے اور (اچھے) وضو کی پابندی صرف مومن ہی کر سکتا ہے۔" (ابن ماجہ۔عن ثوبان رضی اللہ عنہ)

55 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں سورۂ روم 30 کی تلاوت فرمائی دورانِ تلاوت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مشکل کا سامنا کرنا پڑا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کچھ لوگ ایسے ہیں جو اچھی طرح وضو کئے بغیر ہمارے ساتھ نماز ادا کرتے ہیں اسی وجہ سے مجھے قرآن کی تلاوت میں مشکل کا سامنا کرنا پڑا۔ (نسائی۔عن شبیب بن ابی روح رضی اللہ عنہ)

56 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"جب مومن وضو کرتا ہے اور منہ میں پانی ڈالتا ہے تو اس کے منہ سے گناہ نکل جاتے ہیں اور جب وہ ناک جھاڑتا ہے تو اسکی ناک سے گناہ نکل جاتے ہیں اور جب وہ اپنا چہرہ دھوتا ہے تو اس کے چہرے سے گناہ نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ اس کی دونوں آنکھوں کی پلکوں سے بھی نکل جاتے ہیں اور جب وہ اپنے دونوں ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے دونوں ہاتھوں سے گناہ نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ اس کے دونوں ہاتھوں کے ناخنوں سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں اور جب وہ اپنے سر کا مسح کرتا ہے تو اس کے سر سے بھی یہاں تک کہ اس کے کانوں سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں اور جب وہ اپنے پاؤں دھوتا ہے تو اس کے پاؤں سے بھی یہاں تک کہ اس کے پاؤں کے ناخنوں کے نیچے سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں اس کے بعد مسجد کی طرف جانے اور نماز ادا کرنے کا ثواب اس کے لئے اضافی ہوتا ہے۔"

(مؤطا امام مالک، نسائی۔عن عبداللہ صنابحی رضی اللہ عنہ)

بَابُ مَا یُوْجِبُ الْوُضُوْءَ ..... وضوکو واجب کرنے والی چیزوں کا بیان

57 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-"جب تک ہوا خارج ہونے کی آواز یا بدبو نہ آجائے تو وضو نہیں ٹوٹتا۔" (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

58 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-"نماز کی چابی وضو ہے اور نماز میں (باتیں کرنے کو) حرام قرار دینے والی تکبیرِ تحریمہ ہے اور (باتوں وغیرہ کو) حلال کرنے والا عمل سلام (نماز ختم کرنا) ہے۔" (ابوداؤد، ترمذی۔عن علی رضی اللہ عنہ)

59 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-"جب تم میں سے کسی آدمی کی ہوا خارج ہوجائے تو اسے چاہئے کہ وہ وضو کرے اور تم عورتوں سے دبر (سرین) میں ہم بستری نہ کرو۔"

(ابوداؤد۔عن علی بن طلق رضی اللہ عنہ)

60 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-"دبر (سرین) کی رسی دونوں آنکھیں ہیں جب کوئی آدمی سوجائے تو اسے چاہئے کہ وہ نیند سے بیدار ہونے کے بعد وضو کرے۔" (ابوداؤد۔عن علی رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: بیداری میں بندہ کو ہوا کا خارج ہوجانا معلوم ہوجاتا ہے اور نیند کی حالت میں ہوا کا خارج ہوجانا معلوم نہیں ہوتا اس لئے اسے وضو کرنا چاہئے﴾

61 رسول کریم ﷺ کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین عشا کی نماز کا انتظار کرتے تھے یہاں تک کہ ان کے سر (نیند کی وجہ سے) جھکنے لگ جاتے، وہ نماز ادا کرتے اور وضو نہیں کرتے تھے۔

(ابوداؤد، ترمذی۔عن انس رضی اللہ عنہ)....... ﴿وضاحت: بغیر ٹیک لگائے نیند آجائے تو وضو نہیں ٹوٹتا اور ٹیک لگا کر یا لیٹ کر سونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے﴾

62 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:-"تم میں سے کوئی آدمی جب اپنی شرمگاہ کو ہاتھ لگائے تو اسے چاہئے کہ وضو کرے۔" (ابوداؤد، ابن ماجہ، ترمذی، نسائی۔عن بسرہ رضی اللہ عنہا)

63 رسول کریم ﷺ نے بکرے کی ران کا (بھنا ہوا) گوشت تناول فرمایا، پھر آپ ﷺ نے وضو کئے بغیر نماز ادا کی۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

﴿وضاحت: آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔لیکن کلی کرلینا بہتر ہے﴾

بَا بُ آدَابِ الْخَلَا ءِ.......... بیت الخلا کے آداب کا بیان

64 نبی کریم ﷺ جب قضائے حاجت کا ارادہ فرماتے تو دور (جنگل کی طرف) نکل جاتے یہاں تک کہ کوئی آدمی آپ ﷺ کو نہیں دیکھ پاتا تھا۔ (ابوداؤد۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

65 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔''بلاشبہ میں تمہارے لئے اسی طرح ہوں جس طرح والد اپنے بچوں کے لئے ہوتا ہے۔ میں تمہیں تعلیم دیتا ہوں کہ جب تم قضائے حاجت کے لئے بیٹھو تو قبلہ کی طرف منہ نہ کرو اور نہ ہی اس کی طرف پیٹھ کرو (بلکہ شمال یا جنوب کی طرف منہ کرلو) اور آپ ﷺ نے استنجا کے لئے (مٹی کے) 3 ڈھیلوں کے استعمال کا حکم دیا اور آپ ﷺ نے گوبر، ہڈی اور دائیں ہاتھ کے ساتھ طہارت (استنجا) کرنے سے منع فرمایا ہے۔'' (ابن ماجہ۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

66 رسول کریم ﷺ اپنا دایاں ہاتھ پاک کاموں اور کھانے کے لئے اور بایاں ہاتھ استنجا اور مکروہ کاموں کے لئے استعمال کرتے تھے۔ (ابوداؤد۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

67 رسول کریم ﷺ نے مجھے (مخاطب کرکے) فرمایا:۔''اے رویفع، شاید میرے بعد تمہاری زندگی لمبی ہو تو لوگوں کو بتانا کہ جس آدمی نے اپنی داڑھی کو گرہ لگائی یا (نظر بد کو دور کرنے کے لئے) گلے میں گرہ لگی ہوئی ڈوری پہنی یا گوبر یا ہڈی کے ساتھ استنجا کیا تو میں (محمد ﷺ) اس آدمی سے بری ہوں۔'' (ابوداؤد۔عن رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ)

68 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔''تم میں سے کوئی آدمی کسی (چیونٹیوں یا کسی اور جانور کے) بل میں پیشاب نہ کرے۔'' (ابوداؤد، نسائی۔عن عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: کسی جانور کے بل میں پیشاب کرنے کی ممانعت کی وجہ یہ ہے کہ بسا اوقات ان میں موذی جانور رہوتے ہیں جو انسان کو پیشاب کرنے پر تکلیف پہنچا سکتے ہیں﴾

69 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔''2 انسان قضائے حاجت کے لئے اس طرح نہ بیٹھیں کہ انہوں نے اپنی شرمگاہوں سے کپڑا اٹھایا ہوا ہو اور آپس میں باتیں کررہے ہوں، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اس حالت میں باتیں کرنے پر ناراض ہوتے ہیں۔'' (ابوداؤد۔عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

70 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔'' قضائے حاجت بیٹھنے کے مقامات میں شیطان موجود ہوتے ہیں۔پس جب تم میں سے کوئی آدمی بیت الخلا میں جائے تو وہ یہ دعا ضرور پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡ ذُ بِکَ مِنَ الۡخُبُثِ وَ الۡخَبَآ ئِثِ

(ترجمہ)''اے اللہ، میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں خبیث جنوں اور خبیث جنّنیوں سے۔''

(ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن زید بن ارقم رضی اللہ عنہ)

71 نبی کریم ﷺ جب بیت الخلا سے باہر تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے: غُفۡرَا نَکَ

(ترجمہ:''میں آپ سے مغفرت چاہتا ہوں۔'') (ترمذی، ابن ماجہ۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

72 رسول کریم ﷺ ایک مرتبہ بیت الخلا گئے تو میں نے آپ ﷺ کے لئے مشکیزہ میں پانی لایا۔آپ ﷺ نے اس پانی سے استنجا کیا۔پھر مٹی پر اپنا ہاتھ مل کر پانی سے دھویا۔پھر میں ایک دوسرے برتن میں پانی لایا۔آپ ﷺ نے اس پانی سے وضو کیا۔(ابوداؤد، نسائی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

73 (حالت بیماری میں) نبی اکرم ﷺ کی چارپائی کے نیچے کھجور کی لکڑی کا ایک پیالہ تھا جس میں آپ ﷺ رات کو پیشاب کرتے تھے۔(ابوداؤد، نسائی۔عن امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا)

﴿وضاحت: مرض الموت میں نبی اکرم ﷺ کے لئے پیالہ منگوایا گیا تاکہ آپ ﷺ اس میں پیشاب کریں۔ضرورت کے پیش نظر کسی برتن میں پیشاب کرنا درست ہے﴾

74 میں کھڑے ہو کر پیشاب کر رہا تھا کہ آپ ﷺ نے مجھے دیکھ لیا اور فرمایا:۔''اے عمر، کھڑے ہو کر پیشاب نہ کیا کرو۔'' پھر میں نے کبھی بھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔

(ترمذی، ابن ماجہ۔عن عمر رضی اللہ عنہ)

75 جب یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی:۔(ترجمہ)''ان میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو پاکیزہ رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں کو بہت پسند فرماتا ہے۔''(التوبہ 9: آیت 108) تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔''اے انصاریو، اللہ تعالیٰ نے پاکیزہ رہنے پر تمہاری تعریف بیان فرمائی ہے۔تمہاری پاکیزگی کیا ہے''؟ انہوں نے جواب دیا''ہم نماز کی ادائیگی کے لئے وضو کرتے ہیں' جنابت کے بعد غسل کرتے ہیں اور پانی سے استنجا کرتے ہیں۔'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔''بس اسی بات کو لازم پکڑلو۔'' (ابن ماجہ۔عن ابی ایوب رضی اللہ عنہ)

76 جنوں کے ایک وفد نے رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا:- ''اے اللہ کے رسول ﷺ، آپ اپنی امت کو ہڈی، گوبر اور کوئلے کے ساتھ استنجا کرنے سے منع فرمادیں تو آپ ﷺ نے ہمیں ان چیزوں سے منع فرمادیا۔ (ابوداؤد۔عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

بَابُ السِّوَاكِ .... مسواک کا بیان

77 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ''مسواک منہ کی پاکیزگی اور اللہ ربّ العزّت کی رضا کا سبب ہے۔'' (احمد، نسائی۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

78 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:- ''یہ چیزیں انبیا علیہم السلام کی سنتوں میں سے ہیں۔ ❶ حیا کرنا ❷ ختنہ کرنا ❸ خوشبو لگانا ❹ مسواک کرنا ❺ نکاح کرنا۔'' (ترمذی۔عن ابی ایوب رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: مسلم شریف کی حدیث میں انبیاء علیہم السلام کی مزید سنتوں کا بھی ذکر موجود ہے مثلاً زیرِ ناف بال صاف کرنا، ناخن کاٹنا، بغل کے بال اکھیڑنا اور مونچھیں کتروانا﴾

79 نبی کریم ﷺ مسواک کرتے، پھر آپ ﷺ مجھے مسواک پکڑاتے تاکہ میں اس کو صاف کردوں چنانچہ میں پہلے مسواک کرتی پھر اس کو صاف کرتی اور آپ ﷺ کی خدمت میں واپس کردیتی۔ (ابوداؤد۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

80 رسول کریم ﷺ مسواک فرمارہے تھے اس وقت آپ ﷺ کے قریب دو آدمی تھے ایک آدمی دوسرے سے (عمر میں) بڑا تھا۔ آپ ﷺ کو وحی کے ذریعہ حکم دیا گیا کہ ان دونوں میں سے عمر میں بڑے آدمی کو مسواک دیدیں۔ (ابوداؤد۔عن انس رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: اگر لوگ ترتیب سے بیٹھے ہوئے ہوں تو دائیں طرف والے انسان کو مقدم رکھا جائے۔ اگر ترتیب نہ ہو تو جو آدمی عمر میں بڑا ہو اس کو مقدم رکھا جائے﴾

81 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:- ''اگر مجھے اپنی امت کے مشقت میں پڑنے کا خوف نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے لئے مسواک کا حکم دیتا اور عشا کی نماز کو رات کے تہائی حصے تک مؤخر کردیتا۔'' (ترمذی۔عن زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ)

بَابُ سُنَنِ الْوُضُوْءِ .... وضو کی سنتوں کا بیان

82 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔''کپڑے پہنتے وقت اور وضو کرتے وقت دائیں طرف سے ابتدا کرو۔'' (ابوداؤد۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

83 میں نے عرض کیا:۔''اے اللہ کے رسول ﷺ، مجھے وضو کا طریقہ بتائیں'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔''مکمل وضو کرو اور انگلیوں کے درمیان خلال کرو اور ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ سے کام لو البتہ روزہ کی حالت میں مبالغہ نہیں کرو۔'' (ابوداؤد، ترمذی۔عن لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ)

84 میں نے رسول اکرم ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا آپ ﷺ دونوں پاؤں کی انگلیوں میں اپنی چھنگلیوں سے خلال کرتے تھے۔ (ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ)

85 رسول اکرم ﷺ جب وضو کرتے تو پانی کا ایک چلو اپنی ٹھوڑی کے نیچے لیجاتے اور اس سے داڑھی کا خلال کرتے اور فرماتے:۔''مجھے میرے رب نے اسی طرح کرنے کا حکم دیا ہے۔''

(ابوداؤد۔عن انس رضی اللہ عنہ)

86 میں نے علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا۔انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کو کلائیوں تک دھویا یہاں تک کہ ان دونوں کو اچھی طرح صاف کیا پھر 3 بار منہ میں پانی ڈالا اور 3 بار ناک میں پانی ڈالا اور 3 بار اپنے چہرہ کو دھویا اور 3 بار اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک دھویا اور ایک بار اپنے سر کا مسح کیا پھر اپنے دونوں پاؤں کو ٹخنوں تک دھویا پھر فرمایا:۔''میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں کہ رسول اکرم ﷺ اس طرح وضو کیا کرتے تھے۔'' (ترمذی۔عن ابی حیہ رحمۃ اللہ علیہ)

87 آپ ﷺ نے اپنے سر کے اگلے اور پچھلے حصے اور کنپٹیوں اور کانوں کا ایک بار ہی مسح کیا اور کانوں کا مسح کرتے وقت اپنی دونوں انگلیوں کو اپنے کانوں کے سوراخوں میں داخل کیا۔

(ابوداؤد۔عن ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا)

88 میں نے نبی کریم ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا۔آپ ﷺ نے اپنے سر کا مسح ہاتھوں کی تری کے بجائے نیا پانی لے کر کیا۔ (ترمذی۔عن عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہما)

89 ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ ﷺ سے وضو کا طریقہ

پوچھا۔آپ ﷺ نے اسے 3، 3 بار وضو کے اعضا دھو کر دکھائے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ”وضو کا یہی طریقہ ہے۔ پس جس آدمی نے اس پر زیادتی کی اس نے غلط کیا، حد سے تجاوز کیا اور اپنے آپ پر ظلم کیا۔“ (نسائی، ابن ماجہ۔عن محمد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

90 میں نے اپنے بیٹے کو یہ دعا کرتے دیکھا۔”اے اللہ، میں آپ سے جنت کی دائیں جانب سفید محل کا سوال کرتا ہوں۔“ میں نے کہا:۔”اے میرے بیٹے، اللہ سے جنت کا سوال کرو اور دوزخ سے پناہ طلب کرو۔“اس لئے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔” بلاشبہ اس امت میں ایسے لوگ بھی پیدا ہونگے جو طہارت اور دعا میں حد سے تجاوز کریں گے۔“

(احمد۔عن عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: اعضائے وضو کو تین مرتبہ سے زیادہ دھونا اور قید لگا کر دعائیں مانگنا حد سے تجاوز کرنا ہے﴾

بَابُ الْغُسْلِ............غسلِ واجب کا بیان

91 رسول کریم ﷺ سے اس آدمی کے بارے میں دریافت کیا گیا جو (منی کی) رطوبت کو (جسم یا کپڑے پر) پاتا ہے اور اسے احتلام کا خیال نہیں آتا۔آپ ﷺ نے فرمایا:۔”وہ آدمی غسل کرے۔ نیز اس آدمی کے بارے میں دریافت کیا گیا جسے احتلام ہونے کا خیال آتا ہے لیکن (جسم یا کپڑے پر) رطوبت نہیں پاتا۔آپ ﷺ نے فرمایا:۔”اس پر غسل واجب نہیں ہے۔“ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا ”عورت اگر رطوبت دیکھے تو کیا اس پر غسل (واجب) ہے؟“ آپ ﷺ نے فرمایا:۔”بلاشبہ عورتیں تو مردوں کی مثل ہیں۔“

(ترمذی، ابوداؤد۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا) ﴿وضاحت: احکام الٰہیہ میں خطاب مردوں کو ہو تو اس میں عورتیں بھی شامل سمجھی جاتی ہیں البتہ اگر تخصیص کے دلائل ہوں تو پھر ان کے لئے ایک الگ حکم مانا جائے گا اور اس کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا﴾

92 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:” جب مرد کی شرمگاہ عورت کی شرمگاہ سے مل جائے تو غسل کرنا واجب ہو جاتا ہے۔“ (ترمذی، ابن ماجہ۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

93 آپ ﷺ غسل کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔(ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴿وضاحت: اگر غسل جنابت سے پہلے وضو کیا ہوا ہو اور غسل کے دوران شرمگاہ کو ہاتھ نہ لگے

اس صورت میں غسل کے بعد وضو کرنا ضروری نہیں۔ غسلِ جنابت کا مکمل طریقہ جاننے کے لئے پڑھیے ہماری کتاب ''آپ ﷺ کے لیل ونہار صفحہ نمبر 180'' ❀

94 رسول اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ کھلی جگہ میں بغیر پردہ کے غسل کر رہا تھا۔ آپ ﷺ منبر پر تشریف لائے۔ اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کی پھر فرمایا:۔'' بلاشبہ اللہ تعالیٰ بہت حیا والا ہے، پردہ پوشی کرنے والا ہے۔ حیا اور پردہ پوشی کو پسند کرتا ہے پس جب تم میں سے کوئی آدمی غسل کرے تو پردہ کرلے۔'' (ابوداؤد، نسائی۔ عن علی رضی اللہ عنہ)

بَابُ مُخَالِطَةِ الْجُنُبِ وَمَا يُبَاحُ لَهُ
جنبی سے ملاپ اور اس کے لئے جائز کاموں کا بیان

95 نبی کریم ﷺ کی کسی زوجہ محترمہ رضی اللہ عنہا نے نہانے کے پانی سے غسل کیا پھر رسول کریم ﷺ نے اسی پانی سے وضو کرنے کا ارادہ کیا۔ بیوی نے عرض کیا'' اے اللہ کے رسول ﷺ میں جنبی تھی۔'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔'' پانی جنبی نہیں ہوتا۔''

(ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ۔ عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

96 میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ پیشاب کر رہے تھے۔ میں نے آپ ﷺ کو سلام کہا۔ آپ ﷺ نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا یہاں تک کہ آپ ﷺ نے وضو کیا۔ پھر مجھ سے معذرت کرتے ہوئے کہا کہ میں نے اچھا نہیں سمجھا کہ میں اللہ تعالیٰ کا ذکر پاک ہوئے بغیر کروں۔ (ابوداؤد۔ عن مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ)

97 رسول اکرم ﷺ اپنی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے پاس گئے۔ ایک کے ہاں غسل کیا اور پھر دوسری کے ہاں غسل کیا۔ میں نے آپ ﷺ سے عرض کیا:۔'' اے اللہ کے رسول ﷺ آپ ایک بار ہی غسل کیوں نہیں کرتے''؟ آپ ﷺ نے فرمایا:۔'' بار بار غسل کرنا زیادہ ثواب کا موجب ہے' زیادہ اچھا ہے اور زیادہ پاکیزگی کی علامت ہے۔'' (احمد، ابوداؤد۔ عن ابی رافع رضی اللہ عنہ)

98 رسول اکرم ﷺ جنبی ہوتے (یعنی آپ ﷺ پر غسل فرض ہوتا) پھر آپ ﷺ سو جاتے پھر بیدار ہوتے پھر سو جاتے۔ (مسند احمد)

❀ وضاحت: اگر غسل فرض ہو تو وضو کر کے سونا جائز ہے لیکن غسل کر کے سونا افضل ہے ❀

بَابُ اَحْکَامِ الْمِیَاہِ............پانی کے احکامات کا بیان

99 رسول اکرم ﷺ سے اس پانی کے بارے میں پوچھا گیا جو صحرا میں ہوتا ہے اور جہاں جانور اور درندے (پانی پینے کے لئے) آتے رہتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا :۔ ''جب پانی 2 مٹکے ہو تو وہ ناپاک نہیں ہوتا۔'' (ابوداؤد، نسائی، ترمذی۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

﴿وضاحت: کھڑا ہوا پانی جب 2 مٹکے (تقریباً 80 لیٹر) یا 2 مٹکے سے زیادہ ہو تو پاک ہوتا ہے جس طرح بہتا ہوا پانی پاک ہوتا ہے﴾

100 ایک آدمی نے رسول کریم ﷺ سے پوچھا:۔''اے اللہ کے رسول ﷺ ہم سمندر میں (کشتی پر) سوار ہوتے ہیں اور اپنے ساتھ تھوڑی مقدار میں (میٹھا) پانی لے جاتے ہیں۔ اگر ہم اس پانی سے وضو کریں تو ہم پیاس سے دوچار ہو جائیں گے، کیا ہم سمندر کے پانی سے وضو کر سکتے ہیں؟'' رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔''سمندر کا پانی پاک ہے اور سمندر میں مرا ہوا سمندری جانور بھی حلال ہے۔'' (ترمذی، ابوداؤد۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت : صحابی رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے صرف پانی کے بارے میں سوال کیا لیکن آپ ﷺ حکیم الامت تھے، ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے سمندری جانوروں کی بھی وضاحت کر دی یعنی مردہ حالت میں بھی مل جائیں تو حلال ہیں﴾

101 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔''بلی ناپاک جانور نہیں ہے، یہ تو تمہارے گرد گھومنے والے جانوروں میں سے ہے۔'' میں نے رسول اکرم ﷺ کو بلی کے جھوٹے پانی سے وضو کرتے ہوئے دیکھا۔ (ابوداؤد۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

102 رسول اکرم ﷺ اور (آپ ﷺ کی زوجہ محترمہ) میمونہ رضی اللہ عنہا نے ایک ہی برتن کے پانی سے وضو کیا جس میں گوندھے ہوئے آٹے کے نشان تھے۔(نسائی، ابن ماجہ۔عن ام ہانی رضی اللہ عنہا)

﴿وضاحت: اگر پانی میں کوئی پاک چیز اتنی کم مقدار میں مل جائے کہ اس سے پانی کا رنگ، بو، ذائقہ تبدیل نہ ہو تو اس سے طہارت حاصل کرنا جائز ہے﴾

بَا بُ تَطْھِيرِ النَّجَاسَاتِ.... نجاستوں سے پاکی حاصل کرنا

103 حسین بن علی رضی اللہ عنہما رسول کریم ﷺ کی گود میں تھے۔انہوں نے آپ ﷺ کے کپڑوں پر پیشاب کردیا۔ میں نے عرض کیا کہ" آپ ﷺ دوسرے کپڑے پہن لیں اور اپنے کپڑے مجھے دے دیں تاکہ میں انکو دھو ڈالوں ۔" آپ ﷺ نے فرمایا:-" اگرلڑکی کا پیشاب لگ جائے تو کپڑے کو دھویا جائے اور اگر لڑکے کا پیشاب لگ جائے تو صرف چھینٹے مارے جائیں۔" (ابو داؤد، ابن ماجہ۔عن لبابہ بنت حارث رضی اللہ عنہا).... ﴿وضاحت:لڑکی کا پیشاب لڑکے کے پیشاب سے گاڑھا اور زیادہ بدبودار ہوتا ہے۔ حجۃ اللہ البالغہ﴾

104 آپ ﷺ سے ایک عورت نے پوچھا:-" میرا دامن کافی لمبا ہے اور میں ناپاک جگہ سے چل کر آتی ہوں اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟" رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-" اس کے بعد والی جگہ اس دامن کو پاک بنادے گی ۔" (مؤطاامام مالک، احمد، ترمذی، ابوداؤد۔عن ام سلمہ رضی اللہ عنہا)

﴿وضاحت: ناپاک جگہ پر دامن گھسٹنے سے دامن ناپاک ہوجاتا ہے لیکن جب وہی دامن پاک جگہ سے گھسٹتا ہے تو پاک ہوجاتا ہے کیونکہ پانی کی طرح مٹی بھی پاک کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے﴾

105 رسول کریم ﷺ نے درندوں کی کھالوں کو پہننے اور ان پر سوار ہونے سے منع فرمایا ہے۔ (ابو داؤد، نسائی۔عن مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ)

106 آپ ﷺ نے درندوں کی کھالوں کی قیمت کو مکروہ قرار دیا ہے۔(ترمذی۔عن اسامہ رضی اللہ عنہ)

107 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:-" مردہ جانوروں کی کھالوں کو جب رنگ لیا جائے تو ان سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے ۔" (ابو داؤد۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

108 قریش (قبیلہ) کے کچھ لوگ رسول کریم ﷺ کے پاس سے گزرے۔ وہ اپنی مردہ بکری کو کھینچ کر لے جا رہے تھے۔ رسول کریم ﷺ نے ان سے فرمایا:-" کاش تم اس کی کھال اتار لیتے ۔" انہوں نے کہا:-" یہ تو مردہ ہے ۔" اس پر رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-" اس کی کھال کو پانی اور کیکر کے چھلکے سے رنگ لو تو یہ پاک ہوجائے گی ۔" (ابو داؤد۔عن میمونہؓ)

109 رسول کریم ﷺ غزوۂ تبوک کے موقع پر ایک گھر میں تشریف لائے۔ وہاں (پانی کا)

مشکیزہ لٹک رہا تھا۔آپ ﷺ نے پانی طلب کیا۔انہوں نے بتایا:-"اے اللہ کے رسول ﷺ یہ مشکیزہ مردار کے (رنگے ہوئے) چمڑے کا ہے۔" آپ ﷺ نے فرمایا:-" دباغت (رنگنے) نے اس کو پاک کر دیا ہے۔" (ابوداؤد۔عن سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ)

بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ............جرابوں پر مسح کرنے کا بیان

110 جب ہم سفر میں ہوتے تو رسول کریم ﷺ ہمیں حکم فرماتے کہ" ہم 3 دن اور 3 راتیں اپنی جرابوں کو نہ اتاریں (بلکہ ان پر مسح کرتے رہیں) البتہ غسلِ جنابت کے وقت اتاریں اور پیشاب، پاخانہ اور نیند کے بعد نہ اتاریں۔" (ترمذی،نسائی۔عن صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ)

111 میں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا کہ" آپ ﷺ دونوں جرابوں کے اوپر مسح کرتے تھے۔" (ترمذی،ابوداؤد۔عن مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ)

112 نبی کریم ﷺ نے وضو کیا اور جرابوں پر مسح کیا۔" (ترمذی۔عن مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ)

113 اگر دین، رائے اور قیاس کے مطابق ہوتا تو جرابوں کے نچلے حصہ کا مسح اوپر والے حصہ سے زیادہ مناسب ہوتا۔ جب کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا ہے آپ ﷺ موزوں کے اوپر مسح کیا کرتے تھے۔(ابوداؤد۔عن علی رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: احکامِ الٰہی میں اپنی رائے کو دخل نہ دیں﴾

بَابُ التَّيَمُّمِ............تیمّم کا بیان

114 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-" پاک مٹی مسلمان کا وضو ہے اگر چہ اسے 10 سال تک پانی دستیاب نہ ہو۔ جب پانی دستیاب ہو تو اس سے نہائے اور وضو کرے تو یہ بہتر ہے۔"

(ترمذی،ابوداؤد۔عن ابی ذر رضی اللہ عنہ)

115 ہم سفر پر نکلے تو ہم میں سے ایک آدمی کے سر پر پتھر لگا جس سے اس کا سر زخمی ہوگیا پھر (رات میں) اس کو احتلام ہوگیا۔ اس نے اپنے ساتھیوں سے پوچھا کہ" مجھے تیمّم کرنے کی اجازت ہے؟" انہوں نے جواب دیا" ہم لوگ تمہارے لئے اس میں کوئی رخصت نہیں پاتے

کیونکہ تم پانی کی طاقت رکھتے ہو۔" چنانچہ اس نے غسل کیا جس سے وہ فوت ہوگیا۔ جب ہم واپس نبی کریم ﷺ کی خدمت میں پہنچے اور آپ ﷺ کو اس واقعہ کی خبر دی تو آپ ﷺ نے فرمایا:۔ "لوگوں نے اسے ماردیا۔ اللہ ان کا مواخذہ کرے۔ جب ان کو (اس مسئلہ کا) علم نہیں تھا تو انہوں نے (کسی علم والے سے) پوچھا کیوں نہیں؟ جہالت کی بیماری کا علاج سوال کرنا ہے، اس مرنے والے کے لئے تیمّم کافی تھا یا وہ اپنے زخم پر پٹی باندھ کر اس پر مسح کر لیتا اور پھر اپنا باقی جسم کا حصہ دھولیتا۔" (ابوداؤد۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

116 2 آدمی سفر کے لئے نکلے، نماز کا وقت آگیا لیکن ان دونوں کے پاس پانی نہیں تھا ان دونوں نے پاک مٹی کے ساتھ تیمّم کیا اور نماز ادا کر لی پھر انہوں نے نماز کے وقت میں ہی پانی پالیا۔ ایک آدمی نے وضو کر کے نماز کو دوبارہ ادا کیا اور دوسرے نے نماز کو نہیں دُہرایا پھر وہ دونوں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے (آپ ﷺ سے) اس واقعہ کا تذکرہ کیا۔ آپ ﷺ نے اس آدمی سے کہا جس نے نماز کا اعادہ نہیں کیا تھا کہ تم نے سنت کی موافقت کی ہے تمہاری نماز تمہارے لئے کافی ہے اور جس نے وضو کر کے نماز کا اعادہ کیا تھا اس سے فرمایا کہ تمہارے لئے دوگنا ثواب ہے۔" (ابوداؤد۔عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

وضاحت: جب تیمّم کر کے نماز ادا کر لی جائے اور پھر نماز کے وقت میں ہی پانی مل جائے تو وضو کر کے نماز کو دھرانا ضروری نہیں۔ بلکہ پہلی نماز ہی کافی ہے

بَابُ الْغُسْلِ .... غسلِ مستحب کا بیان

117 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ "جس آدمی نے جمعہ کے دن وضو کیا تو اس نے اچھا اور بہترین (عمل) کیا اور جس آدمی نے غسل کیا تو غسل کرنا افضل ہے۔" (ابوداؤد۔عن سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ)

118 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ "جس آدمی نے میت کو غسل دیا اسے چاہیئے کہ وہ غسل کرے۔" (ابن ماجہ۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

119 نبی کریم ﷺ 4 موقعوں پر غسل فرماتے تھے۔ ❶ جنابت کے بعد ❷ جمعہ کے دن ❸ سینگی لگوانے کے بعد ❹ میت کو غسل دینے کے بعد۔ (ابوداؤد۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

120 جب میں اسلام لایا تو نبی کریم ﷺ نے مجھے پانی میں بیری کے پتے ڈال کر غسل

کرنے کا حکم دیا۔ (ترمذی، ابوداؤد، نسائی۔عن قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ)

وضاحت: نئے مسلمان پر بھی غسل واجب ہوتا ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نئے مسلمان ہونے والے کو اسلام لانے کے بعد غسل کرنے کا حکم دیا کرتے تھے

بَابُ الْحَيْضِ .... حیض کے مسائل کا بیان

121 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:- ''جس شخص نے حیض کی حالت میں اپنی بیوی سے ہم بستری کی یا غیر فطری انداز (سرین) میں جماع کیا یا کاہن (نجومی) کی باتوں کی تصدیق کی تو اس نے میری لائی ہوئی شریعت کا انکار کر دیا۔'' (ترمذی، ابن ماجہ۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

122 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:- ''جب کوئی آدمی اپنی بیوی سے حیض کی حالت میں جماع کرے تو وہ نصف دینار صدقہ کرے۔'' (ترمذی، ابوداؤد، نسائی۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

وضاحت: نصف دینار ساڑھے چار ماشہ سونا کے برابر ہوتا ہے۔یہ صدقہ دینا صرف بطور تنبیہ کے ہے دراصل اللہ تعالیٰ انسان کو مہلک بیماریوں سے بچانا چاہتے ہیں کیونکہ اس حالت میں جماع کرنے سے ایڈز، سوزاک اور آتشک جیسے امراض پیدا ہوسکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے پڑھئے ترجمہ وتفسیر البقرہ 2: آیت 222

بَابُ الْمُسْتَحَاضَةِ .... استحاضہ (والی عورت کے مسائل) کا بیان

★ استحاضہ اس خون کو کہتے ہیں جو بعض خواتین کو بیماری کی وجہ سے حیض کے ایام کے علاوہ بھی مسلسل آتا رہتا ہے۔استحاضہ کے احکام حیض اور نفاس کے احکام سے الگ ہیں مستحاضہ عورت پاک عورت کی طرح شمار ہوتی ہے اور اس سے ہم بستری بھی کی جاسکتی ہے۔

123 مجھے استحاضہ (کا خون) آتا تھا۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا:- ''حیض کا خون سیاہ رنگ کا ہوتا ہے جو آسانی سے پہچانا جاسکتا ہے لہٰذا جب حیض کا خون آئے تو نماز سے رک جاؤ اور جب دوسرا (استحاضہ کا) خون ہو تو وضو کرو اور نماز ادا کرو کیونکہ یہ ایک رگ کا خون ہے۔''
(ابوداؤد۔عن فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا)

124 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ایک عورت کا خون بہتا رہتا تھا۔ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اس کے بارے میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:- ''اس بیماری کے لاحق

ہونے سے پہلے وہ مہینہ کی جن راتوں اور دنوں میں حیض والی ہوتی تھی اس گنتی کے مطابق ہر ماہ میں نماز چھوڑ دے جب یہ حیض کے دن گزر جائیں تو غسل کرے اور شرمگاہ پر کپڑا باندھ لے پھر نماز ادا کرے۔" (ابو داؤد۔عن ام سلمہ رضی اللہ عنہا)

125 میں نے عرض کیا:۔" اے اللہ کے رسول ﷺ میں شدید قسم کے استحاضہ میں مبتلا ہوں آپ ﷺ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟" آپ ﷺ نے فرمایا:۔" میں تمہارے لئے روئی (کے استعمال) کو ضروری خیال کرتا ہوں، روئی کا استعمال خون کو ختم کردے گا۔" میری بہن زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا (آپ ﷺ کی زوجہ محترمہ) نے عرض کیا" خون اس سے زیادہ ہے۔" آپ ﷺ نے (مجھ سے) فرمایا:۔" تم شرمگاہ پر مضبوطی سے کپڑا باندھ لو۔" زینب رضی اللہ عنہا نے عرض کیا" خون تو اس سے بھی کہیں زیادہ ہے۔" آپ ﷺ نے فرمایا:۔" تم ایک کپڑا مزید رکھ لو۔" اس نے عرض کیا" خون تو بہت ہی زیادہ ہے۔" اس پر نبی کریم ﷺ نے (مجھ سے) فرمایا:۔"میں تمہیں 2 کاموں میں سے ایک کام کرنے کا حکم دیتا ہوں ان میں سے جو تم کرو گی تمہیں کافی ہوگا۔" پھر آپ ﷺ نے فرمایا:۔" ❶ یہ خون کا بہنا شیطان کی طرف سے پیش آنے والی مصیبتوں میں سے ایک مصیبت ہے تم 6 یا 7 دنوں کو حیض کے دن شمار کر کے پھر غسل کرلیا کرو یہاں تک کہ جب تم محسوس کرو کہ تم بالکل پاک اور صاف ہوچکی ہو تو 23 یا 24 رات اور دن نماز ادا کرو اور روزے رکھو۔ یہ تمہیں کافی ہیں اور اسی طرح ہر ماہ کیا کرو۔

❷ اور اگر تم میں طاقت ہو کہ تم غسل کر کے ظہر کی نماز کو مؤخر کرو اور عصر کی نماز جلدی ادا کرو تو ایسا کرلیا کرو یعنی تم ظہر اور عصر کو جمع کر کے ادا کرو اور اسی طرح غسل کر کے مغرب کی نماز کو تاخیر کے ساتھ اور عشاء کی نماز کو جلدی ادا کرو یعنی ان دونوں کو جمع کر کے ادا کرو اور فجر کی نماز کے لئے غسل بھی کرو اور اگر تمہیں روزے رکھنے کی طاقت ہو تو روزے بھی رکھو۔" رسول کریم ﷺ نے مزید فرمایا:۔" دونوں کاموں میں سے یہ آخری کام مجھے زیادہ پسند ہے۔"

(ابو داؤد، ترمذی۔عن حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا)

كِتَابُ الصَّلٰوةِ .... نماز (کے مسائل) کا بیان

126 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:- "اللہ تعالیٰ نے 5 نمازیں فرض کی ہیں جو (نمازوں کی ادائیگی کے لئے) اچھی طرح وضو کرے اور وقت پر نمازیں ادا کرے اور رکوع اچھی طرح کرے اور نماز خشوع کے ساتھ ادا کرے تو اس کے لئے اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اسے معاف فرمادیں گے اور جو یہ نہیں کرے تو اس کے لئے اللہ تعالیٰ کا وعدہ نہیں ہے۔ اگر وہ چاہیں تو اس کو معاف فرمادیں اور اگر چاہیں تو عذاب میں مبتلا کردیں۔"
(ابوداؤد۔عن عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ)

127 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- "5 نمازیں ادا کرو، ماہ رمضان کے روزے رکھو، مال کی زکوٰۃ ادا کرو اور امیر کی اطاعت کرو۔تم سلامتی کے ساتھ اپنے رب کی جنت میں داخل ہوجاؤ گے۔" (ترمذی۔عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ)

128 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- " اپنی اولاد کو نماز کا حکم دو جب وہ 7 سال کے ہوجائیں۔جب وہ 10 سال کے ہوجائیں تو انہیں نماز چھوڑنے پر مار پیٹ کرو اور ان کے بستر الگ الگ کردو۔" (ابوداؤد۔عن محمد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

129 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- "ہمارے اور منافقین کے درمیان فرق صرف نماز ہے جس آدمی نے نماز کو چھوڑ دیا وہ کافر ہوگیا۔" (ترمذی، نسائی، ابن ماجہ۔عن بریدہ رضی اللہ عنہ)

130 صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نماز کے علاوہ کسی عمل کے (جان بوجھ کر) چھوڑنے والے کو کافر نہیں سمجھتے تھے۔ (ترمذی۔عن عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: قیامت کے دن سب سے پہلے نماز ہی کے متعلق سوال ہوگا اگر نماز درست ہوئی تو باقی اعمال بھی اللہ ربّ العزّت درست فرمادیں گے اور اگر نماز درست نہ ہوئی تو باقی نیک اعمال جنت میں جانے کے لئے کافی نہیں ہونگے۔اس لئے آپ بھی نماز کی پابندی کیجئے﴾

131 رسول کریم ﷺ نے مجھے وصیت کی ہے کہ تم اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنانا

اگر چہ تمہارے (جسم کے) ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جائیں اور تم کو جلا دیا جائے اور فرض نماز جان بوجھ کر نہ چھوڑنا اس لئے کہ جو فرض نماز کو جان بوجھ کر چھوڑ دیتا ہے تو اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اس کی حفاظت کا ذمہ دار نہیں ہوتا ہے۔تم شراب نہ پینا اس لئے کہ شراب ہر برائی کی جڑ ہے۔‘‘

(ابن ماجہ۔عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: شراب پینے سے انسان کی عقل کام نہیں کرتی جس کی وجہ سے وہ بہت سی برائیوں کا ارتکاب کر بیٹھتا ہے۔مزید معلومات کے لئے پڑھئے ترجمہ وتفسیر المائدہ 5: آیت 90﴾

بَابُ الْمَوَاقِيْتِ..........نمازوں کے اوقات کا بیان

132 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:-’’بیت اللہ کے پاس جبرائیل علیہ السلام نے 2 دن میری امامت کرائی۔ظہر کی نماز اس وقت پڑھائی جب سورج کا سایہ ڈھلنے لگا،عصر کی نماز اس وقت پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کی مثل ہوگیا،مغرب کی نماز اس وقت پڑھائی جب روزہ رکھنے والا روزہ افطار کرتا ہے،عشا کی نماز اس وقت پڑھائی جب سرخی غائب ہوگئی اور فجر کی نماز اس وقت پڑھائی جب روزہ دار پر کھانا پینا منع ہوجاتا ہے۔دوسرے دن جبرائیل علیہ السلام نے ظہر کی نماز اس وقت پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہوگیا،عصر کی نماز اس وقت پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کے دو مثل ہوگیا،مغرب کی نماز اس وقت پڑھائی جب روزہ دار نے (روزہ) افطار کرلیا، پھر عشا کی نماز رات کے تیسرے حصہ (کے اختتام) پر پڑھائی اور فجر کی نماز نہایت روشنی میں پڑھائی۔اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام نے کہا:-’’اے محمد ﷺ، یہ آپ ﷺ سے پہلے انبیا علیہم السلام کی نمازوں کے اوقات ہیں اور آپ ﷺ کی نمازوں کے اوقات ان دونوں اوقات کے درمیان ہیں۔‘‘ (ابوداؤد،ترمذی۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

133 رسول کریم ﷺ ظہر کی نماز گرمیوں میں اس وقت پڑھتے جب ہر چیز کا سایہ 3 قدم سے لے کر 5 قدموں تک ہوتا اور سردیوں میں اس وقت پڑھتے تھے جب ہر چیز کا سایہ 5 قدموں سے لے کر 7 قدموں تک ہوتا تھا۔(ابوداؤد،نسائی۔عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: دونوں موسم میں اس فرق کی وجہ یہ ہے کہ سردی کے موسم میں اصلی سایہ زیادہ اور گرمی کے موسم میں اصلی سایہ کم ہوتا ہے﴾

بَابُ تَعْجِيْلِ الصَّلٰوةِ

فرض نمازیں اول وقت پر ادا کرنے کا بیان

134 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:-''اے علی: ان 3 کاموں میں تاخیر نہیں کرنا:

❶ نماز جب اس کا وقت آجائے ❷ جنازہ جب حاضر ہوجائے۔

❸ بیوہ اورطلاق یافتہ عورت کی شادی جب اس کا جوڑ مل جائے۔'' (ترمذی۔عن علی رضی اللہ عنہ)

135 نبی کریم ﷺ نے اس دنیا فانی سے رخصت ہونے تک کبھی بھی (جان بوجھ کر) کوئی نماز اس کے آخری وقت میں ایک مرتبہ سے زیادہ ادا نہیں کی۔'' (ترمذی۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴿وضاحت: نبی کریم ﷺ نے صرف ایک مرتبہ امت کو تعلیم دینے کے لئے تمام نمازیں آخری وقت میں ادا کی تھیں اگرچہ نماز کے آخری وقت میں نماز پڑھنے سے فرض تو ادا ہوجاتا ہے مگر مسنون اور افضل یہی ہے کہ وقت شروع ہوتے ہی فرض ادا کرلیں سوائے نماز عشا کے۔اس لئے کہ کسی وجہ (ضروری کام، حادثہ وغیرہ) سے نماز قضا ہوسکتی ہے﴾

136 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-''ہمیشہ میری امت خیر (بھلائی) پر رہے گی جب تک کہ مغرب کی نماز کو ستاروں کے ظاہر ہونے تک مؤخر نہیں کرے گی۔'' (ابوداؤد۔عن ابی ایوب رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: مغرب کی نماز سورج غروب ہوتے ہی پڑھنا بہتر ہے۔
نماز مغرب کا وقت سورج غروب ہونے کے بعد 40 منٹ تک رہتا ہے﴾

137 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-''اگر مجھے امت کے بارے مشقت میں پڑنے کا خوف نہ ہوتا تو میں انہیں حکم دیتا کہ وہ عشا کی نماز کو رات کی تہائی یا آدھی رات تک تاخیر کرکے ادا کرے۔'' (ترمذی، ابن ماجہ۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

138 رسول کریم ﷺ نے فرمایا'' عشا کی نماز کو تاخیر سے ادا کرو بلاشبہ تمہیں اس نماز کی وجہ سے دیگر امتوں پر فضیلت عطا کی گئی ہے۔تم سے پہلے کسی امت نے یہ نماز ادا نہیں کی۔''

(ابوداؤد۔عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ)

139 رسول کریم ﷺ نماز عشا تیسری رات کے چاند کے غروب کے وقت ادا کرتے تھے۔

(ابوداؤد۔عن نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما) ﴿وضاحت: قمری مہینہ کی تیسری رات کا چاند غروب ہونے کا

وقت نمازِ عشا کا اوّل وقت ہے۔یہ سورج غروب ہونے کے تقریباً 40 منٹ کے بعد شروع ہوتا ہے ﴾

140 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔''فجر کی نماز روشن کر کے ادا کرو، اس لئے کہ فجر کو روشن کرنے میں ثواب زیادہ ہے۔'' (ترمذی، ابوداؤد۔عن رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: صبح کی نماز اندھیرے میں شروع کی جائے اور قرأت طویل ہو اور نماز اس وقت ختم کی جائے جب روشنی پھیل جائے آپ ﷺ نماز فجر میں یہ سورتیں پڑھا کرتے تھے سورۂ بقرۃ، سورۂ آلِ عمران، سورۂ لیل، سورۂ جمعہ، سورۂ دہر، سورۂ مومنون، سورۂ جن، سورۂ یوسف اور سورۂ حج ﴾

141 ہم رسول کریم ﷺ کی امامت میں عشا کی نماز ادا کرنے کے لئے انتظار کررہے تھے۔جب رسول کریم ﷺ تشریف لائے تو تقریباً آدھی رات گزر چکی تھی آپ ﷺ نے فرمایا''اپنی اپنی جگہ پر ہی بیٹھے رہو چنانچہ ہم اپنی اپنی جگہ پر ہی بیٹھے رہے۔آپ ﷺ نے فرمایا''اس مسجد کے علاوہ لوگ نماز ادا کرچکے ہیں اور اپنی خواب گاہوں میں جاچکے ہیں اور تم نماز میں ہی رہے ہو، جب تک تم نماز کے انتظار میں تھے۔اگر کمزور انسان کی کمزوری اور بیماری کا خیال نہ ہوتا تو میں اس نماز کو نصف رات تک مؤخر کردیتا۔''

(ابوداؤد۔عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

142 رسول کریم ﷺ جب گرمی ہوتی تو ظہر کی نماز تاخیر سے ادا کرتے اور جب سردی ہوتی تو جلدی ادا کرتے تھے۔ (نسائی۔عن انس رضی اللہ عنہ)

بَابُ فَضَائِلِ الصَّلٰوۃِ......نمازوں کے فضائل کا بیان

143 رسول کریم ﷺ نے فرمایا ''نماز وسطیٰ (سے مراد) عصر کی نماز ہے۔''

(ترمذی۔عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ).......﴿وضاحت: اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے (ترجمہ)''تم نمازوں کی حفاظت کرو اور (خصوصاً) نمازِ وسطیٰ (درمیانی نماز) کی۔'' (البقرہ 2:آیت 238)

لہٰذا اس کی سب سے زیادہ حفاظت کرنی چاہیئے ﴾

144 نبی کریم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے اس قول: (ترجمہ)''بلاشبہ فجر کی نماز کی قرأت میں حاضری ہوتی ہے۔''(بنی اسرائیل 17:آیت 78) کے بارے میں فرمایا:۔''اس قرأت میں رات

اور دن کے فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔'' (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

145 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز شدید گرمی میں زوال کے بعد ادا کرتے تھے (گرمی کی وجہ سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر یہ نماز بہت دشوار ہوتی تھی پھر یہ آیت نازل ہوئی: (ترجمہ) ''تم سب نمازوں کی حفاظت کرو اور خاص طور پر درمیانی نماز کی'' (البقرہ 2: آیت 238)۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔''بلاشبہ اس سے پہلے 2 اور بعد میں 2 نمازیں ہیں۔'' (ابوداؤد۔عن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: درمیانی نماز سے مراد عصر کی نماز ہے۔ایک حدیث ہے کہ جس کی عصر کی نماز قضا ہوگئی تو اس کا گھر بار اور مال سب لٹ گیا﴾

بَابُ الْاَذَانِ............اذان کا بیان

146 عہد رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں اذان کے کلمات دو، دو اور اقامت کے کلمات ایک ایک بار تھے البتہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کے کلمات 2 مرتبہ کہے جاتے تھے۔

(ابوداؤد، نسائی۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

147 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اذان کے 19 کلمات اور اقامت کے 17 کلمات کی تعلیم دی۔(ترمذی، ابوداؤد، نسائی۔عن ابی محذورہ رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: یہ ترجیع والی اذان کہلاتی ہے جس میں شہادتین کو چار چار مرتبہ پڑھا جاتا ہے﴾

148 جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ناقوس (باجا بجا کر اطلاع دینا) تیار کرنے کا حکم دیا تاکہ لوگوں کو باجماعت نماز ادا کرنے کے لئے اسے بجایا جائے تو میں نے خواب میں ایک آدمی کو دیکھا جو ناقوس اٹھائے ہوئے تھا۔ میں نے اس سے کہا:۔''اے اللہ کا بندہ، کیا تم ناقوس فروخت کرنا پسند کرو گے؟'' اس نے پوچھا کہ'' تم اس کو لے کر کیا کرو گے؟'' میں نے کہا:۔ ''ہم اس کے ذریعہ لوگوں کو نماز کے لئے بلائیں گے۔'' اس نے مشورہ دیا کہ'' کیا میں تجھے اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں؟'' میں نے کہا کہ'' ضرور بتایئے'' اس نے کہا کہ'' تم اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہو'' (پھر انہوں نے اذان کے آخری کلمات تک بیان کیا) اور اسی طرح اقامت کے الفاظ بھی بیان کیئے۔ جب صبح ہوئی تو میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنا خواب بیان کیا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔''ان شاء اللہ یہ خواب سچا ہے۔'' تم بلال رضی اللہ عنہ کے

ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور جو کلمات تمہیں معلوم ہوئے ہیں وہ اسے بتاؤ۔ وہ ان کلمات کے ساتھ اذان کہے کیونکہ اس کی آواز تمہاری آواز سے بلند ہے۔ چنانچہ میں بلال رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھڑا ہوا۔ میں انہیں اذان کے کلمات سے آگاہ کرتا جارہا تھا اور بلال رضی اللہ عنہ اذان کہہ رہے تھے جب عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اذان کے کلمات اپنے گھر پر سنے تو وہ اپنی چادر سمیٹتے ہوئے نکلے اور کہہ رہے تھے ''اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق دے کر بھیجا ہے میں نے بھی اسی طرح کا خواب دیکھا ہے جیسا کہ اس کو دکھایا گیا ہے۔'' اس پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی۔ (ابوداؤد۔ عن عبداللہ بن زید بن عبدربہ رضی اللہ عنہ)

149 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ ''امام مقتدیوں کی نماز کا ذمہ دار ہے اور اذان کہنے والا اوقات نماز کا امین ہے۔ اے اللہ، اماموں کی راہ نمائی فرما اور اذان کہنے والوں کی مغفرت فرما۔''
(ابوداؤد، ترمذی۔ عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

150 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ ''اللہ تعالیٰ اس چرواہے سے بہت خوش ہوتے ہیں جو پہاڑ کی بلندی پر بکریاں چراتا ہے، وہ نماز کے لئے اذان کہتا ہے اور نماز ادا کرتا ہے۔ اللہ عزّ وجل فرماتے ہیں کہ میرے اس بندہ کو دیکھو نماز ادا کرنے کے لئے اذان اور تکبیر کے کلمات کہتا ہے، مجھ سے ڈرتا ہے، بلاشبہ میں نے اپنے بندہ کو معاف کردیا ہے اور اسکو جنت میں داخل کردیا ہے۔'' (ابوداؤد، نسائی۔ عن عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ)

151 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ ''مؤذن کی آواز کے پہنچنے کی حد تک اس کے لئے مغفرت ثابت ہوجاتی ہے اور سب خشک اور تر چیزیں اس کے لئے گواہی دیں گی اور باجماعت نماز میں حاضر ہونے والے کو 25 نمازوں کا ثواب ملتا ہے اور اس کے 2 نمازوں کے درمیان کئے ہوئے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔'' (ابوداؤد، ابن ماجہ۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

152 میں نے عرض کیا:۔ ''اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، مجھے اپنی قوم کا امام مقرر فرمادیں۔'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ ''تم ان کے امام ہو، ان میں کمزور لوگوں کا خیال رکھنا۔''

(ابوداؤد، نسائی۔ عن عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہما)

153 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ ''اذان اور تکبیر کے درمیان مانگی گئی دعا رد نہیں ہوتی۔''

(ابوداؤد، ترمذی۔ عن انس رضی اللہ عنہ)

154 ایک آدمی نے پوچھا:-"اے اللہ کے رسول ﷺ، اذان کہنے والوں کو (اذان کی وجہ سے) ہم پر فضیلت حاصل ہے۔" رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-"تم بھی وہی کلمات کہو جو کلمات مؤذن کہتا ہے۔ جب تم اذان کے کلمات کہنے سے فارغ ہو جاؤ تو اللہ تعالیٰ سے جو سوال کرو گے وہ تمہیں مل جائے گا۔" (ابوداؤد۔عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

155 ہم رسول اکرم ﷺ کے ساتھ تھے، بلال رضی اللہ عنہ اذان دینے لگے جب وہ خاموش ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا"جس شخص نے (اذان کے) یہ کلمات خلوص دل سے کہے تو وہ ضرور جنت میں جائے گا۔" (نسائی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

156 رسول کریم ﷺ جب اذان کہنے والے سے شہادتوں کے کلمات سنتے تو آپ ﷺ فرماتے:-"میں بھی یہی گواہی دیتا ہوں۔" (ابوداؤد۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

بَابُ الْمَسَاجِدِ وَمَوَاضِعِ الصَّلَاةِ
مساجد اور نماز ادا کرنے کے مقامات کا بیان

157 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-"مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہے۔" (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: یہ حکم ایک خاص آبادی کے لئے تھا۔اہل پاکستان کا قبلہ مغرب کی طرف ہے﴾

158 رسول کریم ﷺ نے حکم دیا آبادیوں میں مسجدیں تعمیر کی جائیں، انہیں پاک صاف رکھا جائے اور انہیں معطر رکھا جائے۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

159 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:-"مجھے مسجدوں کو اونچا بنانے کا حکم نہیں دیا گیا۔" تم مساجد کو ضرور زیب و زینت سے تعمیر کرو گے جیسا کہ یہودیوں اور عیسائیوں نے انہیں مزین کیا ہے۔ (ابوداؤد۔عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

﴿وضاحت: ہمیں یہودیوں اور عیسائیوں کی طرح مسجدیں مزین کرنے سے منع کیا گیا ہے﴾

160 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-"قیامت کی علامات میں سے یہ بھی ہے کہ قیامت کے قریب لوگ مسجدوں کی تعمیر پر فخر کریں گے۔" (ابوداؤد، ابن ماجہ، نسائی۔عن انس رضی اللہ عنہ)

161 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-"ان لوگوں کو قیامت کے دن مکمل نور ملنے کی خوشخبری

دے دیجئے جو لوگ اندھیروں میں مسجدوں کی طرف (نماز کے لئے) جاتے ہیں۔"
(ترمذی، ابوداؤد۔عن بریدہ رضی اللہ عنہ)

162 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔" 3 قسم کے مسلمانوں کی حفاظت کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے

❶ وہ مسلمان جو اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کے لئے نکلا یہاں تک کہ اس کو موت آجائے۔

❷ وہ مسلمان جو مسجد (کی طرف نماز کی ادائیگی کے لئے) گیا۔

❸ وہ مسلمان جو گھر میں اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہتا ہوا داخل ہوا۔" (ابوداؤد۔عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ)

163 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔" جو آدمی مسجد میں جس کام کے لئے آیا وہی اس کا حصہ ہے۔" (ابوداؤد۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: مسجد میں جس نیت سے انسان آئے اسے وہی کچھ ملتا ہے۔مثلاً اگر کسی دوست سے ملنے آیا تو مسجد میں آنے کا اسے وہ ثواب نہیں ملے گا مگر نماز کے لئے آنے پر ملتا ہے﴾

164 رسول اکرم ﷺ نے مساجد میں اشعار کہنے، خرید و فروخت کرنے اور جمعہ کے دن نماز سے پہلے حلقہ بنا کر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے۔" (ابوداؤد، ترمذی۔عن محمد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

165 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔" جب کسی آدمی کو مسجد میں خرید و فروخت کرتے دیکھو تو کہو اللہ تیری تجارت کو نفع بخش نہ بنائے اور جب کسی آدمی کو مسجد میں گم شدہ چیز کا اعلان کرتے دیکھو تو اس کو کہو کہ اللہ گمشدہ چیز تجھے واپس نہ لوٹائے۔" (ترمذی، دارمی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: مسجد کے اندر خرید و فروخت کرنا اور گمشدہ چیز کا اعلان کرنا منع ہے۔اس لئے کہ مسجدیں اللہ کی عبادت کے لئے بنائی جاتی ہیں نہ کہ خرید و فروخت وغیرہ کے لئے﴾

166 رسول کریم ﷺ نے مسجد میں قصاص (بدلہ) لینے، اس میں اشعار پڑھنے اور حدود قائم کرنے سے منع فرمایا ہے۔" (ابوداؤد۔عن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: یہ تمام کام مسجد سے باہر کریں﴾

167 رسول کریم ﷺ نے کچی پیاز اور لہسن کھا کر مسجد میں آنے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا:۔ "اگر تم نے کھانا ہی ہے تو پکا کر ان کی بدبو کو ختم کر کے کھایا کرو۔" (ابوداؤد۔عن معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ)

168 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔" قبرستان اور غسل خانہ کے علاوہ پوری زمین سجدہ گاہ

ہے۔'' (ابوداؤد، ترمذی۔عن ابی سعید رضی اللہ عنہ) ﴿وضاحت: قبرستان اور غسل خانہ میں نماز نہ پڑھئے﴾

169 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔''(اگر ضرورت ہو تو) بکریوں کے باڑے میں نماز ادا کرلو اونٹوں کے باڑے میں نماز ادا نہ کرو۔'' (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: اونٹ شریر جانور ہے بسا اوقات نمازی کو تکلیف پہنچا سکتا ہے اس لئے ان کے باڑے میں نماز ادا کرنے سے منع کیا گیا ہے﴾

170 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ کلمات کہا کرتے:

اَعُوْذُبِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ بِوَ جْھِہِ الْکَرِیْمِ وَسُلْطَانِہِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

(ترجمہ)''میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں جو عظمتوں والا، معزز چہرے والا اور قدیم بادشاہت والا ہے۔'' رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔''جب کوئی آدمی یہ کلمات کہتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ یہ آدمی میرے شر سے محفوظ ہوگیا۔'' (ابوداؤد۔عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

بَابُ السَّتْرِ............ستر کو ڈھانپنے کا بیان

171 میں نے عرض کیا:۔''اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، میں شکار کو جاتا ہوں، کیا میں ایک قمیص میں نماز ادا کرسکتا ہوں؟'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اثبات میں جواب دیا اور فرمایا:۔''(گریبان کو بٹن لگاؤ اگرچہ کانٹا ہی لگانا پڑے۔'' (ابوداؤد۔عن سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ)

172 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔''بالغہ عورت کی نماز دوپٹہ کے بغیر قبول نہیں ہوتی۔'' (ابوداؤد، ترمذی۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

173 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں کپڑے کو کندھے سے لٹکانے سے منع کیا اور اس سے (بھی منع فرمایا) کہ کوئی آدمی نماز میں اپنا منہ ڈھانپے۔ (ابوداؤد، ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

174 ایک دفعہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو نماز پڑھا رہے تھے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (بحالت نماز) اپنے جوتے اتار دیئے۔ جب صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جوتے اتارتے دیکھا تو انہوں نے بھی جوتے اتار دیئے۔جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو پوچھا:۔''تم نے اپنے جوتے کس لئے اتارے؟'' انہوں نے عرض کیا:''ہم نے دیکھا کہ

آپ ﷺ نے اپنے جوتے اتارے تو ہم نے بھی اپنے جوتے اتار دیئے۔'' رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔'' میرے پاس تو جبرائیل علیہ السلام آئے تھے انہوں نے مجھے بتایا کہ آپ کے جوتوں میں نجاست لگی ہوئی ہے۔ جب تم میں سے کوئی آدمی مسجد میں آئے تو اسے چاہیئے کہ وہ (اپنے) جوتے دیکھے۔ اگر وہ اپنے جوتے پر کوئی نجاست دیکھے تو اسے چاہیئے کہ وہ اس کو زمین پر رگڑ کر صاف کرے پھر انہیں پہن کر نماز ادا کر سکتا ہے۔'' (ابوداؤد۔عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: اگر جوتے پاک وصاف ہوں اور فرش بھی کچا ہو تو انہیں پہن کر نماز ادا کی جا سکتی ہے﴾

175 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔'' تم میں سے کوئی آدمی جب نماز ادا کرنے کا ارادہ کرے تو اپنی دائیں جانب اپنا جوتا نہ رکھے اور اپنی بائیں جانب بھی نہ رکھے اس لئے کہ وہ کسی دوسرے (نمازی) کی دائیں جانب ہوتی ہے البتہ اگر بائیں جانب کوئی دوسرا آدمی نہ ہو تو وہاں جوتے رکھ سکتا ہے (اور جب بائیں جانب کوئی نمازی ہو) تو اپنے پاؤں کے درمیان رکھے یا انہیں پہن کر نماز ادا کر لے۔'' (ابوداود، ابن ماجہ۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

176 میں نے رسول کریم ﷺ کو بغیر جوتا پہنے اور (کبھی) جوتا پہنے نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا۔(ابوداؤد۔عن محمد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

بَابُ السُّتْرَةِ............سُترہ کا بیان

177 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔'' جب تم میں سے کوئی آدمی سترہ کی جانب منہ کر کے نماز ادا کرے تو وہ سترہ سے قریب ہو کر نماز ادا کرے تا کہ شیطان اس کی نماز کو توڑ نہ سکے۔''

(ابوداؤد۔عن سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ)

بَابُ صِفَةِ الصَّلَاةِ............نماز ادا کرنے کی کیفیت کا بیان

178 میں نے 10 صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی موجودگی میں آپ ﷺ کی نماز کا طریقہ یوں بیان کیا:۔ نبی کریم ﷺ جب نماز شروع کرنے کے لئے کھڑے ہوتے تو رفع یدین کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر اٹھاتے اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے۔ پھر تلاوت کرتے پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے

اور اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے اور رکوع میں جاتے پھر رکوع کرتے اور اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھتے اور اس وقت اپنے سر کو نہ زیادہ نیچا کرتے اور نہ ہی زیادہ اونچا کرتے۔ پھر رکوع سے سر اٹھاتے اور سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے اور رفع یدین کرتے یہاں تک کہ ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھاتے اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جاتے۔ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر سجدہ کرنے کے لئے زمین کی طرف جھکتے اور سجدہ کی حالت میں اپنے بازوں کو اپنے پہلوؤں سے دور رکھتے اور پاؤں کی انگلیوں کو (قبلہ رخ) کھولتے پھر (سجدہ سے) اپنا سر اٹھاتے اور بایاں پاؤں (زمین کے متوازی) لٹا کر اس پر بیٹھ جاتے اور سیدھے بیٹھتے یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنی جگہ پر اعتدال کے ساتھ ہو جاتی پھر دوسرا سجدہ کرتے پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے اور (سجدہ سے) سر اٹھاتے۔ پھر بائیں پاؤں کو موڑ کر اس پر اس طرح سیدھے بیٹھ جاتے کہ ہر ہڈی اپنی جگہ واپس آجاتی۔ پھر دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوتے اور دوسری رکعت میں بھی پہلی رکعت کی طرح کرتے پھر جب 2 رکعت سے کھڑے ہوتے تو اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے اور اپنے ہاتھوں کو اپنے کندھوں کے برابر اٹھا کر رفع یدین کرتے جیسا کہ آپ ﷺ نے شروع نماز میں تکبیر تحریمہ کے وقت کی تھی۔ پھر آپ ﷺ باقی نماز (رکعتوں) میں اسی طرح کرتے تھے۔ البتہ جب آپ ﷺ اس رکعت میں ہوتے جس (کے اختتام) پر سلام پھیرنا ہوتا تو اپنے بائیں پاؤں کو (دائیں پاؤں کے نیچے سے دائیں طرف باہر) نکال کر کولھے پر بیٹھ جاتے۔ پھر سلام پھیرتے۔ (نماز کا یہ طریقہ سن کر) سب صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے کہا کہ تم سچے ہو، آپ ﷺ اسی طرح نماز ادا کیا کرتے تھے۔'' (ابو داؤد۔ عن ابی حمید ساعدی رضی اللہ عنہ)

179 رسول کریم ﷺ (نماز کی) امامت فرماتے اور (ہاتھ باندھتے وقت) بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ سے پکڑتے تھے۔ (ترمذی، ابن ماجہ۔ عن قبیصہ بن ہلب رضی اللہ عنہ)

180 ایک صحابی رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے، اس نے نماز ادا کی (نماز ادا کرنے کے بعد) وہ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ کو سلام کیا۔ آپ ﷺ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا:۔'' تم نماز دوبارہ ادا کرو، اس لئے کہ تمہاری نماز صحیح (ادا) نہیں ہوئی۔'' اس نے عرض کیا '' اے اللہ کے رسول ﷺ، آپ ﷺ مجھے تعلیم دیں مجھے کیسے نماز ادا کرنی چاہیئے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔'' جب تم نماز کیلئے قبلہ رخ (کھڑے) ہو تو

تکبیر تحریمہ کہو پھر سورہ فاتحہ کی قرأت کرو اور (فاتحہ کے بعد) قرآن سے کچھ مزید قرأت کرو اور جب تم رکوع کرو تو اپنی ہتھیلیوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھو اور رکوع کے دوران اعضاء میں (مکمل) ٹھہراؤ اور کمر میں (مکمل) پھیلاؤ رکھو جب رکوع سے سر اٹھاؤ تو کمر کو سیدھا رکھو اور اپنے سر کو مکمل اٹھاؤ یہاں تک کہ تمام ہڈیاں اپنے جوڑوں کی جانب واپس آجائیں اور جب سجدہ کرو تو تم سجدہ کے وقت (پیشانی پر) مکمل دباؤ ڈالو جب (سجدہ سے) سر اٹھاؤ تو اپنی بائیں ٹانگ پر بیٹھو پھر ہر رکوع اور سجدہ میں اسی طرح کرو یہاں تک کہ تمہیں اطمینان حاصل ہو جائے۔'' (ابوداؤد۔عن رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ)

وضاحت: جلدی جلدی نماز پڑھنے سے نماز نہیں ہوتی

181 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز (ادا کرنے) کے لئے کھڑے ہوتے تو قبلہ کی طرف منہ کرتے اور رفع یدین کرتے ہوئے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے۔(ابن ماجہ۔عن ابی حمید ساعدی رضی اللہ عنہ)

182 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کا آغاز فرماتے تو یہ ثنا پڑھتے :

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

(ترجمہ) ''اے اللہ کریم، آپ اپنی تعریفوں کے ساتھ پاک ہیں، آپ کا نام بابرکت ہے اور آپ کی بزرگی بلند و بالا ہے اور آپ کے علاوہ کوئی (سچا) معبود نہیں۔'' (ترمذی۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

183 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ''غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ'' کہنے کے بعد اونچی آواز کے ساتھ ''آمین'' کہتے۔ (ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن وائل بن حجر رضی اللہ عنہ)

184 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب کی نماز میں سورۃ الاعراف کو 2 رکعتوں میں تقسیم کر کے تلاوت فرمایا۔ (نسائی۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

185 میں ایک سفر کے دوران رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی (کی نکیل) تھامے ہوئے تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مخاطب کیا اور فرمایا:-'' اے عقبہ، میں تجھے 2 بہترین سورتیں تلاوت کے لئے بتاتا ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سکھلادیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے بارے میں محسوس کیا کہ میں ان دونوں سورتوں کے بارے میں کچھ زیادہ خوش نہیں ہوا ہوں۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز (کی امامت) کے لئے

آئے تو آپ ﷺ نے صبح کی نماز ان دونوں سورتوں کے ساتھ پڑھائی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو میری طرف متوجہ ہوئے اور (خوش ہوتے ہوئے) پوچھا:۔"اے عقبہ، تم نے ان (دونوں سورتوں) کو کیسا پایا؟" (ابوداؤد، نسائی۔عن عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ)

186 ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا:۔"میں قرآن کریم میں سے کچھ بھی حفظ کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا ہوں، آپ ﷺ مجھے ایسے کلمات سکھائیں جو میرے لئے کافی ہوں۔" آپ ﷺ نے فرمایا:۔"تم (یہ) کلمات کہو":۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

(ترجمہ)"اللہ پاک ہے۔ تمام حمد و ثنا اللہ کے لئے ہے اور اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اور نیکی کرنے اور برائی سے بچنے کی طاقت صرف اللہ کی مدد سے ممکن ہے" اس نے عرض کیا" اے اللہ کے رسول ﷺ، یہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے، میرے لئے کیا ہے؟" آپ ﷺ نے فرمایا ذیل کے کلمات کہو :

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

(ترجمہ)"اے اللہ، مجھ پر رحم فرمایئے، مجھے عافیت دیجئے، مجھے ہدایت دیجئے اور مجھے رزق عطا فرمایئے۔" (ابوداؤد۔عن عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ)

187 نبی کریم ﷺ جب" سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی" تلاوت فرماتے تو اس کے بعد "سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی" کہتے۔ (ابوداؤد۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

188 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔"کسی آدمی کی نماز صحیح نہیں جب تک کہ وہ رکوع اور سجدہ میں اپنی پیٹھ سیدھی نہ کرے۔" (ابوداؤد۔عن ابی مسعود انصاری رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: سجدہ میں پیٹھ سیدھی کرنے سے مراد یہ ہے کہ سکون کے ساتھ سجدہ کیا جائے جلد بازی نہ کی جائے۔رکوع اور سجدہ میں جلدی کرنا نماز کے اندر چوری کرنا ہے﴾

189 جب فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّکَ الْعَظِیْمِ آیت نازل ہوئی تو رسول کریم ﷺ نے

فرمایا:۔ ”اس کو (سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کی صورت میں) اپنے رکوع میں کہا کرو“ اور جب سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی آیت نازل ہوئی تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ”اس کو (سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کی صورت میں) اپنے سجدہ میں کہو۔“ (ابوداؤد۔عن عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ)

190 میں نے رسول اکرم ﷺ کے ساتھ ایک رات قیام کیا جب آپ ﷺ نے رکوع کیا تو سورۂ بقرہ کے پڑھنے کے برابر ٹھہرے رہے اور یہ دعا بار بار پڑھتے رہے: سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظْمَةِ (ترجمہ) ”پاک ہے وہ ذات جو غالب ہے، بادشاہی والی ہے، کبریائی اور عظمت والی ہے۔“ (نسائی۔عن عوف بن مالک رضی اللہ عنہ)

191 نبی کریم ﷺ دونوں سجدوں کے (درمیان بیٹھ کر) یہ کلمات پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

(ترجمہ) ”اے اللہ، مجھ پر رحم فرمائیے، مجھے ہدایت عطا فرمائیے، مجھے عافیت عطا فرمائیے اور مجھے رزق عطا فرمائیے۔“ (ابوداؤد، ترمذی۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

192 نبی کریم ﷺ دونوں سجدوں کے درمیان رَبِّ اغْفِرْلِيْ (ترجمہ: اے میرے رب، مجھے بخش دیجئے۔) کے کلمات بھی پڑھا کرتے تھے۔ (نسائی۔عن حذیفہ رضی اللہ عنہ)

193 رسول اکرم ﷺ نے کوّے کی طرح چونچ مارنے، درندہ کی طرح سجدہ میں بازو پھیلانے، اور کسی کو مسجد میں اونٹ کی طرح اپنے لئے جگہ متعین کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(نسائی۔عن عبدالرحمان بن شبل رضی اللہ عنہ)

❁ وضاحت: کوّے کی طرح چونچ مارنے سے مراد یہ ہے کہ سجدہ اطمینان سے نہ کیا جائے اور درندہ کی طرح سجدہ میں بازو پھیلانے سے مراد یہ ہے کہنیوں کو زمین پر بچھا کر سجدہ کیا جائے اور مسجد میں خاص جگہ متعین کرنے سے ریاکاری کا خطرہ ہے ❁

194 رسول اکرم ﷺ نے نماز میں تشہد کے دوران اپنے بائیں پاؤں کو بچھایا اور اس پر بیٹھے اور بائیں ہاتھ کو بائیں ران پر رکھا اور دائیں ہاتھ کو دائیں ران پر رکھا مگر دائیں کہنی کو دائیں ران سے جدا رکھا اور 2 انگلیوں کو بند کرکے (انگوٹھے اور درمیانی انگلی کا) حلقہ بنایا

پھر شہادت کی انگلی کو اٹھایا۔ میں نے دیکھا کہ آپ ﷺ اس انگلی کو حرکت دے رہے تھے اور اس کے ساتھ اشارہ کر رہے تھے۔ (ابوداؤد۔عن وائل بن حجر رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: تشہد کے دوران ہاتھ کو ران پر اس طرح رکھنا ہے کہ کہنی ران سے نہ ملے﴾

195 ایک آدمی تشہد کے دوران اپنی 2 انگلیوں کے ساتھ اشارہ کر رہا تھا رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''ایک انگلی سے اشارہ کرو۔'' (ترمذی، نسائی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

196 رسول اکرم ﷺ نماز میں (تشہّد کے بعد) یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡأَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الۡاَمۡرِ وَالۡعَزِیۡمَةَ عَلَی الرُّشۡدِ وَاَسۡأَلُكَ شُكۡرَ نِعۡمَتِكَ وَحُسۡنَ عِبَادَتِكَ وَاَسۡأَلُكَ قَلۡبًا سَلِیۡمًا وَّلِسَانًا صَادِقًا وَّاَسۡأَلُكَ خَیۡرَ مَا تَعۡلَمُ وَ أَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّ مَا تَعۡلَمُ وَاَسۡتَغۡفِرُكَ لِمَا تَعۡلَمُ

(ترجمہ) اے اللہ، میں آپ سے دینی امور میں استقامت اور صحیح راہ پر ثابت قدم رہنے کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے آپ کی نعمت پر شکر (ادا کرنے) اور اچھے انداز میں آپ کی عبادت کرنے کا سوال کرتا ہوں اور آپ سے قلبِ سلیم اور سچی زبان کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے آپ کے علم میں بہتر چیز کا سوال کرتا ہوں اور آپ سے آپ کے علم میں بُری باتوں سے پناہ طلب کرتا ہوں اور میں آپ سے ان (تمام) گناہوں کی معافی طلب کرتا ہوں جو آپ کے علم میں ہیں۔'' (نسائی۔عن شدّاد بن اوس رضی اللہ عنہ)

197 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''جو آدمی مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر 10 مرتبہ رحمتیں نازل فرماتا ہے، اس کی 10 غلطیاں معاف ہوجاتی ہیں اور اس کے 10 درجات بلند ہوجاتے ہیں۔'' (نسائی۔عن انس رضی اللہ عنہ)

198 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''قیامت کے دن میرے قریب سب سے زیادہ وہ لوگ ہوں گے جو مجھ پر کثرت کے ساتھ درود بھیجتے ہیں۔'' (ترمذی۔عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

199 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے فرشتے متعین کئے ہیں جو روئے زمین پر چلتے پھرتے ہیں اور میری امت کی طرف سے مجھ پر سلام پہنچاتے ہیں۔''

(نسائی۔عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

200 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔"اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود نہیں بھیجا اور اس آدمی کی بھی ناک خاک آلود ہو جس پر ماہِ رمضان آیا اور اس کے گناہ معاف ہونے سے پہلے رمضان ختم ہو گیا۔اس آدمی کی بھی ناک خاک آلود ہو کہ جس کے والدین یا ان میں سے ایک اس کے پاس بوڑھا ہو گیا لیکن وہ (ان کی خدمت کرکے) جنت کا مستحق نہیں بن سکا۔" (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

201 ایک دن رسول کریم ﷺ تشریف لائے، آپ ﷺ کے چہرہ پر خوشی کے آثار تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:۔" میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے اور کہا: آپ ﷺ کا رب فرماتا ہے:۔"اے محمد ﷺ، کیا آپ ﷺ کو پسند نہیں کہ آپ کی امت کا جو آدمی آپ پر ایک بار درود بھیجے میں اس پر 10 بار درود بھیجوں اور جو آدمی آپ ﷺ پر ایک بار سلام بھیجے تو میں اس پر 10 بار سلامتی نازل کروں۔" (نسائی۔عن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ)

202 میں نے عرض کیا:۔"اے اللہ کے رسول ﷺ میں دعا مانگتے وقت آپ ﷺ پر کثرت کے ساتھ درود بھیجتا ہوں۔میں آپ ﷺ پر کس قدر درود بھیجوں؟" آپ ﷺ نے فرمایا:۔ "جس قدر تم چاہو" میں نے عرض کیا:"چوتھائی کے برابر؟" آپ ﷺ نے فرمایا:۔"جس قدر تم چاہو، اگر زیادہ کرو تو بہتر ہے۔" میں نے عرض کیا:"نصف کے برابر؟" آپ ﷺ نے فرمایا:۔"جس قدر تم چاہو اگر (نصف سے) زیادہ کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔" میں نے عرض کیا:"2 تہائی کے برابر۔" آپ ﷺ نے فرمایا:۔"جس قدر تم چاہو اگر زیادہ کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔" میں نے عرض کیا "میں اپنی دعا کے تمام اوقات آپ ﷺ کے لئے ہی خاص کردوں؟" آپ ﷺ نے فرمایا:۔"پھر تو تمہاری تمام ضرورتیں پوری ہو جائینگی اور تمہارے گناہ بھی معاف ہو جائیں گے۔" (ترمذی۔عن ابی بن کعب رضی اللہ عنہ)

203 رسول کریم ﷺ تشریف فرما تھے۔ایک صحابی رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوا، نماز پڑھی اور پھر دعا مانگی (ترجمہ)"اے اللہ، مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما۔" رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔"اے نماز ادا کرنے والے، تم نے جلدی کی ہے جب تم نماز پڑھو اور تشہد میں بیٹھو تو اللہ تعالیٰ کی خوب حمد و ثنا بیان کرو جس کا وہ مستحق ہے اور مجھ پر درود بھیجو پھر

دعا کرو۔'' اس کے بعد ایک اور آدمی نے نماز ادا کی۔ اس نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی اور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجا۔ نبی کریم ﷺ نے اس سے فرمایا:۔''اے نماز ادا کرنے والے، دعا کرو، تمہاری دعا ضرور قبول ہوگی۔'' (ترمذی۔عن فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ)

204 میں نماز ادا کر رہا تھا اور اس وقت نبی کریم ﷺ کے ساتھ ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما بیٹھے تھے۔ نماز کے بعد میں نے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کی پھر نبی کریم ﷺ پر درود بھیجا۔ پھر میں نے اپنے لئے دعا کی۔'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔''سوال کرو تمہارا سوال پورا ہوگا۔''
(ترمذی۔عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

205 رسول کریم ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا:۔''اے معاذ، میں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔'' میں نے کہا:۔''اے اللہ کے رسول ﷺ میں بھی آپ ﷺ سے بہت زیادہ محبت کرتا ہوں۔'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔''ہر نماز کے بعد تم یہ کلمات ضرور کہنا:

رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَ شُکْرِکَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِکَ

(ترجمہ)''اے میرے رب، آپ اپنے ذکر، شکر اور اچھی عبادت کرنے پر میری مدد فرمایئے''
(ابوداؤد، نسائی۔عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ)

206 رسول کریم ﷺ اپنے دائیں جانب سلام پھیرتے اور کہتے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ ، یہاں تک کہ آپ ﷺ کے دائیں رخسار کی سفیدی ہمیں نظر آتی اور پھر بائیں جانب سلام پھیرتے اور کہتے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ یہاں تک کہ آپ ﷺ کے بائیں رخسار کی سفیدی ہمیں نظر آتی تھی۔ (ابوداؤد، نسائی، ترمذی۔عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: سلام پھیرتے وقت گردن زیادہ موڑیئے
کندھے تک، یہ گردن کی بہترین ورزش بھی ہے﴾

207 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔''امام نے جس جگہ فرض نماز ادا کی ہے اسی جگہ (نفل) نماز نہ پڑھے بلکہ دوسری جگہ منتقل ہو جائے۔'' (ابوداؤد۔عن مغیرہ رضی اللہ عنہ)

208 نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو نماز پابندی کے ساتھ ادا کرنے کی رغبت دلائی اور لوگوں کو اپنے سے پہلے نماز سے فارغ ہونے سے بھی منع کیا۔'' (ابوداؤد۔عن انس رضی اللہ عنہ)

بَابُ الذِّکْرِ بَعْدَ الصَّلَاۃِ......فرض نماز کے بعد کے اذکار

209 رسول کریم ﷺ نے مجھے تعلیم دی کہ ”ہر فرض نماز کے بعد معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) پڑھا کرو۔“ (ابوداؤد، نسائی۔ عن عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ)

210 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ”جس آدمی نے فجر کی نماز باجماعت ادا کی، اس کے بعد سورج نکلنے تک اپنے مصلّٰی پر بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا رہا، پھر 2 رکعت (نفل) ادا کئے تو اس کو مکمل حج اور عمرہ کا ثواب حاصل ہوگا۔ آپ ﷺ نے یہ الفاظ 3 بار فرمائے۔“
(ترمذی۔ عن انس رضی اللہ عنہ)

211 ہمیں تعلیم دی گئی کہ ہم ہر فرض نماز کے بعد 33 بار سُبْحَانَ اللہِ، 33 بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور 34 بار اَللہُ اَکْبَرُ کہیں (لیکن) ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کو خواب میں دکھایا گیا اور اس کو کہا گیا ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے تم کو ہر (فرض) نماز کے بعد اتنی بار تسبیح کہنے کا حکم دیا ہے، انصاری نے خواب میں ہی اثبات میں جواب دیا۔ خواب میں آنے والے نے کہا تم 25،25 بار یہ کلمات کہو اور 25 بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کو بھی شامل کرلو چنانچہ انصاری صحابی رضی اللہ عنہ صبح سویرے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ کو اپنا خواب سنایا۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا:- ”تم ایسے ہی کرلو۔“ (نسائی۔ عن زید بن حارث رضی اللہ عنہ)

بَابُ مَا لَا یَجُوْزُ مِنَ الْعَمَلِ فِی الصَّلَاۃِ وَمَا یُبَاحُ مِنْہُ
نماز کے دوران جائز اور ناجائز کاموں کا بیان

212 حبشہ کے ملک کی جانب ہجرت کرنے سے پہلے جب ہم نبی اکرم ﷺ کو سلام کرتے تھے اور آپ ﷺ نماز میں ہوتے تو آپ ﷺ ہمارے سلام کا جواب دیتے تھے۔ جب ہم حبشہ کی سرزمین سے (مدینہ منورہ) واپس آئے تو میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے آپ ﷺ کو نماز ادا کرتے ہوئے پایا۔ میں نے آپ ﷺ کو سلام کیا لیکن آپ ﷺ نے میرے سلام کا جواب نہ دیا پھر جب آپ ﷺ نے نماز مکمل کرلی تو فرمایا:- ”اللہ پاک جیسے چاہتا ہے نیا حکم نافذ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے جو نیا حکم نافذ کیا ہے وہ یہ ہے

کہ تم نماز میں کوئی بات نہ کرو‘‘(اس کے بعد) آپ ﷺ نے نماز میں کبھی سلام کا جواب نہ دیا۔ (ابوداؤد۔عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

213 میں نے بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ جب صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین آپ ﷺ پر نماز کی حالت میں سلام کہتے تھے تو نبی اکرم ﷺ ان کے سلام کا جواب کیسے دیتے تھے؟ انہوں نے بیان کیا کہ آپ ﷺ اپنے ہاتھ سے اشارہ کردیا کرتے ۔ (ترمذی۔عن ابن عمر رضی اللہ عنہما)

214 رسول کریم ﷺ کی امامت میں نماز ادا کررہا تھا مجھے اچانک چھینک آئی میں نے کہا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَ يَرْضٰى

(ترجمہ) ’’تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔ میں (اس کی) کثرت کے ساتھ تعریف کرتا ہوں، ایسی تعریف جو (ریاکاری سے) پاک ہے، اس (تعریف) میں برکت ہو، اس پر برکت کی گئی ہو جیسا کہ ہمارا رب پسند کرتا ہے اور راضی ہوتا ہے۔‘‘ جب رسول کریم ﷺ نے نماز مکمل کی اور آپ ﷺ (مقتدیوں کی طرف) پھرے تو آپ ﷺ نے پوچھا:-’’نماز میں کس نے کلام کیا تھا؟‘‘ کسی نے جواب نہیں دیا۔ آپ ﷺ نے دوبارہ پوچھا۔ پھر بھی کسی نے جواب نہیں دیا۔ پھر آپ ﷺ نے تیسری بار پوچھا تو میں (رفاعہ رضی اللہ عنہ) نے عرض کیا:-’’اے اللہ کے رسول ﷺ میں نے کلام کیا تھا۔‘‘ پھر آپ ﷺ نے فرمایا:-’’اس ذات کی قسم، جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تقریباً 30 کے لگ بھگ فرشتے ایک دوسرے سے سبقت لے جارہے تھے کہ ان میں سے کون ان کلمات کو (اللہ تعالیٰ کے دربار میں) لے جاتا ہے۔‘‘

(ترمذی، ابوداؤد، نسائی۔عن رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: نماز میں رکوع کے بعد کھڑے ہوکر یہ کلمات پڑھنے چاہئیں﴾

215 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-’’نماز میں جمائی لینا شیطان کی طرف سے ہے۔ جب کسی کو جمائی آئے تو جس قدر وہ روک سکتا ہو روک لے۔‘‘(ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

216 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-’’جب تم میں سے کوئی وضو کرے تو اچھی طرح وضو کرے، پھر مسجد جانے کے لئے (گھر سے) نکلے تو اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کو آپس میں داخل نہ کرے اس لئے کہ وہ (حکماً) نماز ہی میں ہے۔‘‘ (ترمذی۔عن کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ)

217 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔" نماز کے دوران بھی 2 موذی جانوروں، سانپ اور بچھو کو مار ڈالو۔" (ابوداؤد، ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: دوران نماز اگر کوئی موذی جانور سامنے آجائے تو نماز ہی کی حالت میں اسے مار دینے کا حکم ہے۔ کیونکہ وہ انسان کو نقصان پہنچا سکتا ہے ﴾

218 رسول کریم ﷺ کے نفل نماز ادا کرتے وقت اگر میں باہر سے آتی اور آپ کو دروازہ کھولنے کو کہتی تو آپ ﷺ چل کر میرے لئے دروازہ کھولتے اور واپس اپنی نماز کی جگہ تشریف لے جاتے۔ اس وقت دروازہ قبلہ کی جانب تھا۔" (ابوداؤد، ترمذی۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

219 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔" جب کسی آدمی کا نماز کے دوران وضو ٹوٹ جائے تو وہ اپنی ناک پکڑ کر باہر کی طرف نکل جائے۔" (ابوداؤد۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

بَابُ سُجُوْدِ الْقُرْاٰنِ.........قرآن کریم کے سجدوں کا بیان

220 رسول کریم ﷺ نے فتح مکہ کے سال سجدہ (کی آیت) کی تلاوت فرمائی تو سب لوگوں نے سجدہ کیا۔ ان میں سے بعض زمین پر سجدہ کر رہے تھے اور جو سوار تھے وہ اپنے ہاتھ پر سجدہ کر رہے تھے۔ (ابوداؤد۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

221 رسول کریم ﷺ قرآن مجید کے سجدہ (کی آیت) میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

سَجَدَ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَ شَقَّ سَمْعَهٗ وَ بَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَ قُوَّتِهٖ

(ترجمہ)" میرا چہرہ اس ذات کے لئے سجدہ کرتا ہے جس نے اسکو پیدا کیا اور جس نے اپنی قوت اور قدرت کے ساتھ اس کے سننے کے لئے کان اور دیکھنے کے لئے آنکھیں بنائیں۔"
(ترمذی، نسائی، ابوداؤد۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت: اگر کسی کو سجدہ تلاوت کی مندرجہ بالا دعا یاد نہ ہو تو وہ عام سجدہ میں پڑھی جانے والی دعا سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھ سکتا ہے ﴾

222 رسول کریم ﷺ نے سورۂ صٓ (38) میں موجود آیتِ سجدہ پر سجدہ کیا اور فرمایا:۔" داؤد علیہ السلام نے توبہ کرتے ہوئے سجدہ کیا تھا اور ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے سجدہ کرتے ہیں۔

(نسائی۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

بَابُ اَوْقَاتِ النَّهْيِ ...... نماز ادا کرنے کے ممنوعہ اوقات کا بیان

223 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔'' اے بنی عبد مناف جو لوگ بیت اللہ کا طواف کرنا چاہتے ہوں اور اس میں نماز ادا کرنا چاہتے ہوں ان کو نہ روکو۔ چاہے دن یا رات کا کوئی بھی حصہ ہو۔'' (ابوداؤد، ترمذی، نسائی۔عن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ) ﴿وضاحت: بیت اللہ میں ہر وقت نماز پڑھنے اور طواف کرنے کی اجازت ہے لیکن باقی جگہوں میں تین اوقات میں نماز پڑھنا منع ہے۔ ❶ سورج طلوع ہوتے وقت ❷ سورج ڈھلتے (زوال کے) وقت ❸ سورج غروب ہوتے وقت﴾

224 نبی کریم ﷺ نے جمعہ کے علاوہ دوپہر کے وقت نماز ادا کرنے کو مکروہ سمجھا جب تک کہ زوال نہ ہو جائے اور فرمایا:۔'' بے شک جہنم جمعہ کے علاوہ (دوسرے دنوں میں زوال کے وقت) بھڑکائی جاتی ہے۔'' (ابوداؤد۔عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ)

225 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔'' سورج جب طلوع ہوتا ہے تو اس کے ساتھ شیطان کا سینگ ہوتا ہے، جب سورج افق سے بلند ہوتا ہے تو شیطان اس سے جدا ہو جاتا ہے پھر جب برابر ہوتا ہے (زوال کے وقت) تو شیطان اس کے ساتھ مل جاتا ہے جب سورج ڈھلتا ہے تو شیطان اس سے جدا ہو جاتا ہے اور جب سورج غروب ہونے کے قریب ہوتا ہے تو شیطان اس سے مل جاتا ہے اور جب غروب ہو جاتا ہے تو شیطان اس سے جدا ہو جاتا ہے۔'' رسول کریم ﷺ نے ان اوقات میں نماز ادا کرنے سے روک دیا ہے۔

(مؤطا امام مالک، احمد۔عن عبداللہ صنابحی رضی اللہ عنہ)

بَابُ الْجَمَاعَةِ وَ فَضْلِهَا .. باجماعت نماز ادا کرنے کی فضیلت کا بیان

226 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔'' اپنی عورتوں کو مسجدوں (میں باجماعت نماز ادا کرنے) سے نہ روکو۔ البتہ ان کے گھر ان کے لئے بہتر ہیں۔'' (ابوداؤد۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

227 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔'' عورت کا اپنے گھر کے اندر نماز ادا کرنا برآمدہ میں نماز ادا کرنے سے بہتر ہے اور اس کا اپنے گھر کے اندر چھوٹے کمرہ میں نماز ادا کرنا گھر کے برآمدہ میں نماز ادا کرنے سے افضل ہے۔'' (ابوداؤد۔عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

228 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-''ہر آنکھ جو غیر محرم کو دیکھے وہ زنا کرنے والی شمار ہوتی ہے اور ہر عورت جو خوشبو لگا کر کسی مجلس کے پاس سے گزرتی ہے تو وہ زانیہ شمار ہوتی ہے۔''
(ترمذی۔عن ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ)

229 رسول کریم ﷺ نے ہمیں ایک دن فجر کی نماز پڑھائی آپ ﷺ نے سلام پھیر کر پوچھا:-''کیا فلاں (آدمی) حاضر ہے؟۔'' صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے نفی میں جواب دیا۔ پھر آپ ﷺ نے پوچھا:-''کیا فلاں آدمی موجود ہے؟'' صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے نفی میں جواب دیا۔آپ ﷺ نے فرمایا:-''یہ 2 نمازیں (فجر اور عشا) منافقوں پر بہت ہی بھاری ہیں۔ اگر تمہیں ان کے ثواب کا علم ہوجائے اور تمہیں اگر گھٹنوں پر گھسٹ کر آنا پڑے تو بھی ضرور آؤ اور (نمازیوں کی) پہلی صف فرشتوں کی صف کے برابر ہے، اگر تمہیں اس کی فضیلت کا علم ہوجائے تو تم اس کے لئے جلدی کرو اور ایک آدمی کا دوسرے آدمی کے ساتھ نماز ادا کرنا اکیلے نماز ادا کرنے سے بہتر ہے اور 2 آدمیوں کے ساتھ نماز ادا کرنا ایک آدمی کے ساتھ نماز ادا کرنے سے بہتر ہے اور جس قدر (افراد) زیادہ ہوں اسی قدر وہ نماز اللہ تعالیٰ کے نزدیک زیادہ محبوب ہے۔''(ابوداؤد،نسائی۔عن ابی بن کعب رضی اللہ عنہ)

230 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-''کسی آبادی یا جنگل میں اگر 3 آدمی ہوں اور وہاں نماز باجماعت نہ ہوتی ہو تو ان پر شیطان غالب آجاتا ہے۔ جماعت کو لازم پکڑو اس لئے کہ بھیڑیا اس بکری کو کھاجاتا ہے جو ریوڑ سے علیحدہ ہوجاتی ہے۔''(ابوداؤد،نسائی۔عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ)

231 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-''جب نماز کی اقامت ہوجائے اور تم میں سے کوئی قضائے حاجت محسوس کرے تو وہ پہلے قضائے حاجت سے فارغ ہوجائے (پھر نماز ادا کرے)۔'' (ترمذی۔عن عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ)

232 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:-''اگر گھروں میں عورتیں اور بچے نہ ہوتے تو میں یہاں مسجد میں عشا کی نماز کی اقامت کا حکم دیتا اور اپنے نوجوان صحابہ کو حکم دیتا کہ وہ ایسے لوگوں کے گھروں کو جلا کر راکھ کردیں جو (بغیر شرعی عذر کے) مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز میں شریک نہیں ہوتے۔'' (احمد۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

233 رسول اکرم ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ جب تم مسجد میں موجود ہو اور نماز کے لئے اذان کہی جائے تو نماز ادا کئے بغیر مسجد سے نہ نکلو۔ (احمد۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

234 میں نے عرض کیا:۔ ’’اے اللہ کے رسول ﷺ، مدینہ منورہ میں کثرت کے ساتھ موذی جانور اور درندے ہیں جب کہ میں نابینا ہوں تو کیا مجھے جماعت چھوڑنے کی اجازت ہے؟‘‘۔ آپ ﷺ نے پوچھا:۔ ’’کیا تم حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ (کے کلمات) سنتے ہو؟‘‘ میں نے جواب دیا ’’جی ہاں۔‘‘ آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ’’پھر باجماعت نماز میں شریک ہوا کرو۔‘‘ آپ ﷺ نے مجھے (نابینا ہونے کے باوجود) گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت نہیں دی۔ (ابوداؤد۔عن عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ)

بَابُ تَسْوِيَةِ الصَّفِّ ......صفوں کو برابر کرنے کا بیان

235 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ’’نماز میں صفوں کو ملاؤ۔ صفوں میں قریب ہوکر کھڑے ہوا کرو اور (نماز میں) اپنی گردنوں کو برابر رکھا کرو۔ اس ذات کی قسم، جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں دیکھ رہا ہوں کہ شیطان صفوں میں (خالی جگہ ہونے کی وجہ سے) بکری کے بچہ کی طرح گھس آتا ہے۔‘‘ (ابوداؤد۔عن انس رضی اللہ عنہ)

236 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ’’سب سے پہلے پہلی صف کو مکمل کرو۔ پھر اس صف کو جو اس کے پیچھے ہے۔ کمی آخری صف میں ہو۔‘‘ (ابوداؤد۔عن انس رضی اللہ عنہ)

237 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ’’بے شک اللہ اور اس کے فرشتے صفوں میں دائیں جانب کھڑے ہونے والوں پر (زیادہ) رحمت نازل کرتے ہیں۔‘‘ (ابوداؤد۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

238 جب ہم (باجماعت) نماز ادا کرنے کے لئے کھڑے ہوتے تو آپ ﷺ ہماری صفوں کو سیدھا کیا کرتے تھے جب ہم برابر ہو جاتے تو آپ ﷺ تکبیر تحریمہ (اَللّٰهُ اَكْبَرُ) کہتے تھے۔ (ابوداؤد۔عن نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما)

239 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ’’تم میں سے وہ لوگ بہت ہی اچھے ہیں جو (باجماعت) نماز کے وقت صفوں کی درستگی میں جلدی اطاعت کرنے والے ہیں۔‘‘ (ابوداؤد۔عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

﴿وضاحت: جن کو صف درست کرنے کے لئے آگے پیچھے ہونے کو کہا جائے تو وہ تکبر نہ کریں بلکہ فوراً مان لیں﴾

240 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ’’صفیں درست کرو اور کندھے برابر اور ملا کر رکھو۔ صفوں میں خالی جگہ ہو تو اسے پُر کرو۔ اپنے بھائیوں کے لئے نرمی اختیار کرو۔ شیطان کے لئے خالی جگہ نہ چھوڑو۔ جو نمازی صف میں مل کر کھڑا ہو گا اللہ اس کو (اپنے ساتھ) ملائے گا اور جو نمازی صف میں مل کر نہیں کھڑا ہو گا اللہ اس کو اپنے ساتھ نہیں ملائے گا۔‘‘

(ترمذی، ابوداؤد۔ عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

241 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ’’کچھ لوگ ہمیشہ پہلی صف میں شامل ہونے سے پیچھے رہتے ہیں ایسے لوگوں کو اللہ ربّ العزّت (نیکی سے) پیچھے رہنے کی وجہ سے دوزخ میں داخل کر دیں گے۔‘‘ (ابوداؤد۔ عن عائشہ رضی اللہ عنہا) ﴿وضاحت: یہ سزا ان لوگوں کے لئے ہے جو سستی کی وجہ سے پہلی صف میں شریک ہونے کی کبھی کوشش ہی نہیں کرتے﴾

بَابُ الْاِ مَا مَةِ............امامت کے مسائل کا بیان

242 مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ ہمارے ہاں ہماری مسجد میں آتے اور احادیث سناتے تھے، ایک دن نماز کا وقت ہو گیا ہم لوگوں نے ان سے عرض کی کہ نماز کی امامت کرائیں۔ انہوں نے جواب دیا کہ تم اپنے میں سے کسی اور کو آگے کرو، جو تمہاری امامت کرائے۔ میں تمہیں بتاتا ہوں کہ میں تمہاری امامت کیوں نہیں کرتا۔ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے:۔ ’’جو آدمی کسی قبیلہ میں جائے، وہ ان کی امامت نہ کرائے بلکہ انہیں کا کوئی آدمی ان کی امامت کرائے۔‘‘ (ابوداؤد۔ عن مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ)

243 رسول کریم ﷺ نے عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو امام بنایا اور انہیں حکم دیا کہ وہ لوگوں کی امامت کرائیں۔ جب کہ وہ نابینا تھے۔ (ابوداؤد۔ عن انس رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: ایک جنگ کے موقع پر آپ ﷺ نے عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو اپنا قائم مقام خلیفہ بنایا تھا اور وہ لوگوں کی امامت بھی کرتے تھے۔ معلوم ہوا کہ نابینا کو بھی امام بنایا جاسکتا ہے﴾

244 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ’’تین آدمی ایسے ہیں کہ جن کی نماز ان کے سروں

سے بالشت بھر بھی اوپر نہیں جاتی۔(قبول نہیں ہوتی):۔

❶ وہ آدمی جو لوگوں کا امام ہو اور لوگ اسے ناپسند کرتے ہوں۔ ❷ وہ عورت جو اس حال میں رات گزارتی ہے کہ اس کا خاوند اس سے ناراض ہو۔ ❸ وہ 2 بھائی جو ناراضگی کی وجہ سے (3 دن سے زیادہ) ایک دوسرے سے بات نہ کریں۔" (ابن ماجہ۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

245 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔" جس آدمی نے اچھی طرح وضو کیا پھر وہ مسجد کی طرف چلا اور اس نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ نماز ادا کر چکے تو اللہ تعالیٰ اِس کو اس آدمی کے برابر ثواب عطا فرماتے ہیں جس نے باجماعت نماز ادا کی اور اسے ثواب دینے کی وجہ سے باجماعت نماز ادا کرنے والوں کے ثواب میں کچھ کمی نہیں ہوگی۔" (ابوداؤد، نسائی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: یہ ثواب ایسے آدمی کے لئے ہے جو عذرِ شرعی کی وجہ سے باجماعت نماز سے رہ جائے۔ جان بوجھ کر نماز میں تاخیر کرنا منافقین کی نشانی ہے۔مزید معلومات کے لئے پڑھئے ترجمہ وتفسیر النساء 4: آیت 142 اور التوبہ 9: آیت 54 ﴾

246 ایک صحابی رضی اللہ عنہ مسجد میں اس وقت آئے جب نبی کریم ﷺ نماز ادا کر چکے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:۔" کیا کوئی آدمی اس پر صدقہ کرسکتا ہے کہ وہ اس کے ساتھ باجماعت نماز ادا کرے۔ چنانچہ ایک آدمی کھڑا ہوا اس نے اس کے ساتھ باجماعت نماز ادا کی۔" (ابوداؤد، ترمذی۔عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

بَابُ مَنْ صَلّٰی صَلَاۃً مَرَّتَیْنِ
فرض نماز دو مرتبہ ادا کرنے والے کا بیان

★ فرمانِ الٰہی ہے:۔(ترجمہ)" رسول جو تمہیں حکم دیں اس پر عمل کرو۔" (الحشر 59: آیت 7)

247 میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع کے موقع پر حاضر تھا۔ میں نے آپ ﷺ کی امامت میں مسجد خیف میں فجر کی نماز ادا کی جب آپ ﷺ نماز مکمل کر کے پیچھے کی طرف متوجہ ہوئے تو آپ ﷺ نے 2 آدمیوں کو دیکھا جو سب سے آخر میں تھے۔ انہوں نے آپ ﷺ کے ساتھ جماعت سے نماز ادا نہیں کی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا:۔" ان کو میرے پاس لاؤ۔" چنانچہ ان کو لایا گیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا:۔" تم نے ہمارے ساتھ نماز ادا کیوں

نہیں کی ۔'' انہوں نے جواب دیا'' اے اللہ کے رسول ﷺ، ہم نے یہ نماز اپنے گھر ہی میں ادا کرلی تھی ۔'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔'' باجماعت نماز کو نہ چھوڑو۔ اکیلے نماز پڑھ لینے کے بعد اگر مسجد میں جماعت مل جائے تو اس میں بھی شامل ہوجاؤ۔ وہ (گھر میں پڑھی ہوئی) نماز تمہارے لئے نفل ہوجائے گی ۔'' (ابوداؤد، ترمذی، نسائی۔عن یزید بن اسود رضی اللہ عنہ)

248 میرے والد رسول کریم ﷺ کے ساتھ ایک مجلس میں تھے، نماز کے لئے اذان ہوئی۔ رسول اکرم ﷺ نے نماز ادا کی اور واپس آئے جبکہ میرے والد محجن رضی اللہ عنہ اپنی جگہ پر ہی موجود تھے۔ رسول کریم ﷺ نے ان سے پوچھا کہ'' تم نے لوگوں کے ساتھ نماز کیوں نہیں ادا کی ؟ کیا تم مسلمان نہیں ہو؟'' انہوں نے جواب دیا:۔'' اے اللہ کے رسول ﷺ، کیوں نہیں میں تو مسلمان ہوں لیکن میں اپنے گھر میں یہ نماز ادا کرچکا تھا۔'' رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔'' جب تم مسجد میں آؤ اور تم فرض نماز ادا کرچکے ہو اور نماز کی اقامت کہی جائے تو تم لوگوں کے ساتھ نماز میں شامل ہوجاؤ۔'' (نسائی۔عن بسر بن محجن رضی اللہ عنہ)

بَابُ السُّنَنِ وَفَضَآئِلِهَا .. سنت نمازیں اور ان کے فضائل کا بیان

249 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔'' جس آدمی نے ظہر سے پہلے 4 رکعت اور ظہر کے بعد 4 رکعت کی پابندی کی تو اللہ تعالیٰ دوزخ کی آگ اس پر حرام فرمادیں گے۔''

(ترمذی، ابوداؤد۔عن ام حبیبہ رضی اللہ عنہا)

250 رسول کریم ﷺ سورج ڈھلنے کے بعد ظہر کی نماز سے پہلے 4 رکعت (سنت) پڑھا کرتے اور آپ ﷺ نے فرمایا:۔'' یہ ایسا وقت ہے جس میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور میں پسند کرتا ہوں کہ اس وقت میرا نیک عمل (نماز پڑھنا) اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش ہو۔'' (ترمذی۔عن عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ)

251 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔'' اس آدمی پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے جو عصر کی نماز سے پہلے 4 رکعتیں (سنتیں) ادا کرتا ہے۔'' (ترمذی۔عن ابن عمر رضی اللہ عنہما)

بَابُ صَلٰوۃِ اللَّیْلِ ....رات کے نوافل کا بیان

252 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ''جس آدمی نے 10 آیات پڑھنے کے برابر رات کی نماز (تہجد) میں قیام کیا تو اس کا نام غافلوں میں نہیں لکھا جائے گا، جس نے 100 آیات پڑھنے کے برابر رات کی نماز (تہجد) میں قیام کیا تو اس کا نام فرمانبردار لوگوں میں لکھا جائے گا اور جس نے 1000 آیات پڑھنے کے برابر رات کی نماز (تہجد) میں قیام کیا تو اس کا نام ان لوگوں میں لکھا جائے گا جو خیر و برکت کے خزانوں کو سمیٹنے والے ہیں۔'' (ابوداؤد۔عن ابن عمرو رضی اللہ عنہما)

253 نبی کریم ﷺ (نمازِ تہجد کے) قیام میں کبھی اونچی آواز سے اور کبھی ہلکی آواز سے قرأت فرماتے تھے۔ (ابوداؤد۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

254 نبی کریم ﷺ کے رات کے قیام کی قرأت اتنی آواز کے ساتھ ہوتی تھی کہ (مسجد کے) صحن میں موجود لوگ سن سکتے تھے جب کہ آپ ﷺ اس وقت گھر میں قرأت کررہے ہوتے تھے۔ (ابوداؤد۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما) ﴿وضاحت: آپ ﷺ کا گھر مسجد نبوی سے بالکل ملا ہوا تھا۔آپ ﷺ درمیانی آواز میں تلاوت کرتے تھے جو مسجد کے صحن میں سنی جاتی تھی﴾

255 رسول کریم ﷺ ایک رات گھر سے باہر تشریف لائے اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے جو بہت ہلکی آواز میں قرأت کرتے ہوئے نفل نماز ادا کر رہے تھے۔ پھر آپ ﷺ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے تو وہ اونچی آواز کے ساتھ قرأت کرتے ہوئے نفل نماز ادا کررہے تھے۔ ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ جب وہ دونوں نبی کریم ﷺ کے پاس اکٹھے ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا:- ''اے ابوبکر رضی اللہ عنہ، میں آپ کے پاس سے گزرا تو آپ نفل ادا کرتے ہوئے بہت ہلکی آواز کے ساتھ قرأت کررہے تھے۔'' انہوں نے عرض کیا:- ''اے اللہ کے رسول ﷺ، میں صرف اس ذات کو سنا رہا تھا جس سے میں سرگوشی کررہا تھا'' پھر آپ ﷺ نے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا:- ''میں آپ کے قریب سے گزرا تو آپ نفل ادا کرتے ہوئے اونچی آواز کے ساتھ قرأت کررہے تھے۔'' انہوں نے عرض کیا:- ''اے اللہ کے رسول ﷺ، میں اپنے قریب میں سونے والوں کو بیدار کرنا اور شیطان کو بھگانا چاہتا تھا'' اس پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا:- ''اے ابوبکر، آپ ذرا اونچی آواز سے قرأت کریں اور اے عمر رضی اللہ عنہ، آپ ذرا

پست آواز سے قرأت کریں (یعنی تہجد کی نماز میں درمیانی آواز میں قرأت کریں)۔"
(ابوداؤد۔عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ)

256 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ساری رات صبح تک ایک ہی آیت مبارکہ کی تلاوت کرتے ہوئے قیام فرمایا اور وہ آیت یہ ہے: وَاِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْلَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (المائدہ 6: آیت 118)

(ترجمہ) "اگر آپ ان کو عذاب دیں تو بلاشبہ وہ سب آپکے بندے ہیں اور اگر آپ ان کو معاف کردیں تو بلاشبہ آپ غالب حکمت والے ہیں۔" (ابوداؤد، ترمذی۔عن ابی ذر رضی اللہ عنہ)

257 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:- "جب تم میں سے کوئی آدمی صبح کی 2 رکعت سنتیں پڑھ لے تو (چندمنٹ) دائیں کروٹ پر لیٹ جائے۔" (ترمذی، ابوداؤد۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

258 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:- "جو مسلمان باوضو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوئے (سوجاتا ہے) اور رات کو بیدار ہونے پر اللہ تعالیٰ سے خیر و برکت کا سوال کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو مانگی ہوئی چیز عطا کردیتا ہے۔" (ابوداؤد۔عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ)

259 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو (تہجد کے لئے) کھڑے ہوتے تو تکبیر تحریمہ (اَللّٰهُ اَكْبَرُ) کہتے پھر یہ پڑھتے تھے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ

وَ تَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

(ترجمہ) "اے اللہ، آپ پاک ہیں میں آپ کی تعریفیں بیان کرتا ہوں، آپ کا نام بابرکت ہے، آپ کی عظمت بلند ہے اورآپ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے"
پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا اور اس کے بعد پڑھتے:- اَعُوْذُبِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمَزِهٖ وَ نَفَخِهٖ وَ نَفَثِهٖ (ترجمہ) "میں اللہ ربّ العزّت کی پناہ مانگتا ہوں جو ہر ایک کی سننے اور جاننے والا ہے۔ شیطان مردود سے، اس کے وسوسوں، اس کے تکبر اور اس کی جھاڑ پھونک سے")۔ (ترمذی۔عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

260 میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرہ کے (دروازہ) کے پاس سوتا تھا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو

(نماز ادا کرنے کے لئے) بیدار ہوتے تو آپ ﷺ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (ترجمہ) ''دونوں جہانوں کا رب پاک ہے'' کافی دیر تک پڑھتے رہتے پھر سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ (ترجمہ) ''اللہ پاک ہے میں اس کی تعریفوں کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتا ہوں۔'' کافی دیر تک پڑھتے رہتے۔ (نسائی۔عن ابی سعید خُدری رضی اللہ عنہ)

261 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔''رات کو قیام کرو۔ یہ تم سے پہلے نیک لوگوں کی عادت تھی اور یہ تمہارے رب کی قربت، برائیوں کے خاتمہ اور گناہوں سے دور رہنے کا سبب بھی ہے۔'' (ترمذی۔عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ)

262 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔''رات کے آخری حصہ میں اللہ ربّ العزّت اپنے بندہ سے بہت ہی زیادہ قریب ہوتے ہیں اگر تم میں طاقت ہو تو تم بھی رات کے آخری حصہ میں (قیام اللیل) ذکر کرنے والوں میں شامل ہو جاؤ۔'' (ترمذی۔عن عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ)

263 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔''اللہ تعالیٰ اس آدمی پر رحم فرمائے جو رات کو بیدار ہو کر نوافل (قیام اللیل) پڑھتا ہے اور اپنی بیوی کو بھی بیدار کرتا ہے، تو وہ بھی نفل پڑھتی ہے اگر وہ ادا نہ کرے تو اس کے چہرہ پر پانی کے چھینٹے مارتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس عورت پر بھی رحم فرمائے جو رات کو اٹھتی ہے، نماز پڑھتی ہے اور اپنے خاوند کو (نیند سے) بیدار کرتی ہے تو وہ بھی تہجد کی نماز پڑھتا ہے اگر وہ نہ پڑھے تو اس کے چہرہ پر پانی کے چھینٹے مارتی ہے۔''

(ابوداؤد، نسائی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

264 رسول اکرم ﷺ سے پوچھا گیا:۔''دعا کب زیادہ قبول ہوتی ہے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔''رات کے آخری حصہ میں اور فرض نمازوں کے بعد۔'' (ترمذی۔عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ)

265 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ جب کوئی آدمی رات کو اپنی بیوی کو بیدار کرتا ہے، وہ دونوں اکھٹے 2 رکعت نفل ادا کرتے ہیں یا وہ اکیلا ادا کرتا ہے تو ان دونوں کو ''ذاکرین'' (ذکر کرنے والوں) میں لکھ دیا جاتا ہے۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن ابی سعید خُدری رضی اللہ عنہ)

266 عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو رات میں جس قدر توفیق ملتی نوافل ادا کرتے اور رات کے آخری حصہ میں نوافل پڑھنے کے لئے اپنے گھر والوں کو بھی جگاتے تھے اور ان سے مخاطب ہو کر

فرماتے تھے کہ نفل نماز پڑھو پھر یہ آیت کریمہ تلاوت کرتے ۔(ترجمہ) ''اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو اور نماز پر ہمیشگی اختیار کرو ہم تم سے رزق کا سوال نہیں کرتے بلکہ ہم تمہیں رزق عطا کرتے ہیں اور پرہیزگاروں کا انجام بہت ہی اچھا ہے۔'' (طٰہٰ 20: آیت 123)
(مؤطا امام مالک۔عن ابن عمر رضی اللہ عنہما)

بَابُ الْوِتْرِ .... نمازِ وتر کا بیان

267 میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا:۔''رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم غسل جنابت شروع رات میں کرتے یا آخر رات میں؟'' عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا ''کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اول رات اور کبھی آخر رات میں غسل فرماتے ۔'' میں نے کہا:۔'' اَللّٰہُ أَکْبَرُ تمام حمد وثنا اللہ تعالیٰ کے لائق ہے جس نے شریعت میں آسانی فرما دی ہے'' میں نے پوچھا:۔''کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے اول حصہ میں وتر (نماز) پڑھتے تھے یا آخری حصہ میں ؟'' عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا'' کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اول رات اور کبھی رات کے آخر میں وتر نماز پڑھا کرتے تھے ۔'' میں نے پوچھا:۔''آپ صلی اللہ علیہ وسلم بلند آواز سے قرأت فرماتے تھے یا ہلکی آواز میں؟'' عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا ''کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت (تھوڑی) اونچی آواز کے ساتھ ہوتی اور کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پوشیدہ آواز سے قرأت کرتے تھے ۔'' میں نے کہا'' اَللّٰہُ أَکْبَرُ۔تمام حمد وثنا اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جس نے شریعت میں آسانی فرما دی ہے ۔'' (ابوداؤد۔عن غضیف بن حارث رضی اللہ عنہ)

268 میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ'' رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کتنی رکعت وتر پڑھا کرتے تھے؟'' عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا'' کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم 4 نفل رکعت (تہجد) اور 3 رکعت (وتر) کبھی 6 رکعت نفل اور 3 رکعت وتر ، کبھی 8 رکعت نفل اور 3 رکعت وتر ، کبھی 10 رکعت نفل اور 3 رکعت وتر پڑھا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم 7 رکعت سے کم اور 13 رکعت سے زیادہ رات کی نماز نہیں پڑھا کرتے تھے ۔'' (ابوداؤد۔عن عبداللہ بن ابی قیس رضی اللہ عنہ)

269 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔''وتر کی نماز ہر مسلمان پر واجب ہے، جو آدمی 5 رکعت وتر پڑھنا چاہے تو وہ ایسا کر سکتا ہے اور جو آدمی تین وتر پڑھنا چاہے تو وہ ایسا کر سکتا ہے اور جو آدمی ایک وتر پڑھنا چاہے تو وہ بھی ایسا کر سکتا ہے ۔'' (ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ۔عن ابی ایوب رضی اللہ عنہ)

وضاحت: زیادہ تر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تین وتر پڑھا کرتے تھے

270 ہم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ ''رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم وتر نماز میں کون سی سورتوں کی قرأت فرماتے تھے؟'' عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا'' پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى اور دوسری رکعت میں قُلْ یٰاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور تیسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور معوذتین پڑھتے تھے۔'' (ترمذی، ابوداؤد۔ عن عبدالعزیز جریج رحمۃ اللہ علیہ)

271 مجھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا سکھائی جس کو میں وتر (نماز) میں پڑھتا ہوں:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَآ اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَاقَضَیْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ اِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ

(ترجمہ)'' اے اللہ، جس طرح آپ نے ہدایت یافتہ لوگوں کو ہدایت سے نوازا ہے۔ مجھے بھی ہدایت سے نواز دیجئے، مجھے بھی عافیت عطا فرمایئے جس طرح آپ نے لوگوں کو عافیت عطا کی ہے، آپ میری نگرانی فرمایئے جس طرح آپ لوگوں کی نگرانی فرماتے ہیں، آپ نے مجھے جو نعمتیں عطا فرمائی ہیں ان میں برکت پیدا کر دیجئے، مجھے برے فیصلوں سے محفوظ فرمایئے۔ بلاشبہ آپ فیصلے کرنے والے ہیں اور آپ کے خلاف کوئی فیصلہ نہیں ہوسکتا۔ جس سے آپ دوستی رکھتے ہیں اس کو کوئی ذلیل نہیں کرسکتا۔ اے ہمارے رب، آپ برکت والے اور آپ عظمت والے ہیں۔'' (ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ۔ عن حسن بن علی رضی اللہ عنہما)

272 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (نمازِ وتر کا) سلام پھیرنے کے بعد سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ (ترجمہ)'' پوری کائنات کا بادشاہ نہایت ہی پاک ہے'' (کلمات) کہتے اور تیسری بار آواز بلند فرماتے تھے۔ (نسائی۔ عن عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ)

273 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے آخر میں یہ دعا مانگتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَآاُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ

(ترجمہ)'' اے اللہ، میں پناہ چاہتا ہوں آپکی خوشی کے ساتھ آپکی ناراضگی سے، آپکی بخشش

کے ساتھ آپکی سزا سے، آپکی پکڑ سے آپکی پناہ کا طلب گار ہوں۔ میں آپکی اس طرح تعریف بیان نہیں کرسکتا جس طرح آپ نے اپنی تعریف خود بیان کی ہے۔"
(ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، ترمذی۔عن علی رضی اللہ عنہ)

274 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"جو آدمی وتر نماز پڑھنے سے پہلے سو گیا یا وہ بھول گیا تو جب اسے یاد آئے یا جب وہ بیدار ہو تو اسی وقت وتر نماز پڑھ لے۔"
(ترمذی۔عن ابی سعید خُدری رضی اللہ عنہ)

275 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلسل ایک ماہ تک ظہر، عصر، مغرب، عشا اور فجر کی نماز کی آخری رکعت میں سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کے بعد قنوت نازلہ پڑھی۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم بنو سلیم کے قبائل رعل، ذکوان اور عُصیّہ پر بددعا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی (میں نماز ادا) کرنے والے آمین کہتے تھے۔ (ابوداؤد۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

﴿وضاحت: دشمن کیلئے قنوتِ نازلہ پڑھنی مسنون ہے قنوت نازلہ دیکھئے صفحہ نمبر 237﴾

276 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ماہ تک قنوت نازلہ پڑھی پھر حالات درست ہو جانے کے بعد اس کو چھوڑ دیا۔ (ابوداؤد، نسائی۔عن انس رضی اللہ عنہ)

بَابُ قِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ ...... ماہ رمضان (کی راتوں) میں قیام

277 ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روزے رکھے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (پورے) ماہ رمضان میں ہمارے ساتھ قیام نہیں کیا۔ جب ماہ رمضان کی 7 راتیں باقی رہ گئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے ساتھ قیام کیا یہاں تک کہ رات کا تیسرا حصہ چلا گیا۔چھٹی رات کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے ساتھ قیام نہیں کیا۔ پانچویں رات کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے ساتھ قیام کیا حتیٰ کہ آدھی رات گذر گئی۔ میں نے عرض کیا "اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، کاش آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ باقی رات بھی قیام کرتے۔" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"بے شک ایک آدمی جب امام کے ساتھ فرض نماز ادا کرتا ہے حتیٰ کہ امام (نماز سے) فارغ ہوتا ہے تو اس کے نامۂ اعمال میں پوری رات کے قیام کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے۔" چوتھی رات کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے ساتھ قیام نہیں کیا حتیٰ کہ 3 راتیں رہ گئیں۔تیسری رات کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل وعیال، عورتوں اور سب لوگوں کو جمع کیا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے ساتھ قیام کیا حتیٰ کہ ہمیں خطرہ محسوس ہوا کہ ہم سے

سحری کا وقت ختم ہو جائے گا۔ پھر ہمارے ساتھ باقی مہینہ آپ ﷺ نے قیام نہیں کیا۔
(ابوداؤد۔عن ابی ذر رضی اللہ عنہ)

278 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔" انسان کی اپنے گھر میں ادا کی ہوئی نماز میری مسجد میں نماز (ادا کرنے) سے زیادہ فضیلت والی ہے سوائے فرض نماز کے، وہ مسجد میں ادا کرنا ضروری ہے۔" (ابوداؤد، ترمذی۔عن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ)

بَابُ صَلٰوةِ الضُّحٰی ....نماز چاشت کا بیان

279 رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔" اے آدم کے بیٹو ، دن کے شروع میں 4 رکعت پڑھا کرو ، میں دن کے آخر تک تمہارے لئے کافی ہو جاؤں گا۔" (ترمذی۔عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ) ﴿وضاحت: ضحیٰ سے مراد دو نمازیں ہیں ۔❶ اشراق: جو سورج طلوع ہونے کے 15 منٹ بعد پڑھی جاتی ہے۔جس کی کم از کم 2 رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ 6 رکعتیں ہیں۔ ❷ چاشت: جو سورج طلوع ہونے کے ایک گھنٹہ کے بعد پڑھی جاتی ہے جس کی کم از کم 2 اور زیادہ سے زیادہ 12 رکعتیں ہیں ﴾

280 آپ ﷺ نے فرمایا:۔" انسان کے جسم میں 360 جوڑ ہیں، اس پر فرض ہے کہ وہ ہر جوڑ کی طرف سے صدقہ کرے۔" صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا " اے اللہ کے رسول ﷺ کس میں یہ (صدقہ دینے کی) طاقت ہے؟" آپ ﷺ نے فرمایا:۔" مسجد میں سے ناک کے فضلہ کو ہٹا دینا اور راستہ سے نقصان دہ چیز کو دور کرنا بھی صدقہ ہے۔ اگر صدقہ نہ کر سکو تو چاشت کی 2 رکعتیں پڑھ لینا بھی تمہیں کافی ہو جائے گا۔" (ابوداؤد۔عن بریدہ رضی اللہ عنہ)

281 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔"جس آدمی نے (روزانہ) چاشت کی نماز 12 رکعات پڑھیں اللہ اس کے لئے جنت میں سونے کا محل تعمیر کریں گے۔" (ترمذی۔عن انس رضی اللہ عنہ)

بَابُ التَّطَوُّعِ ....نوافل کا بیان

282 آپ ﷺ نے فرمایا:۔" جو آدمی بھی کسی گناہ کا مرتکب ہوتا ہے اور پھر کھڑا ہوتا ہے اور وضو کر کے نماز ادا کرتا ہے پھر اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو معاف فرما دیتے ہیں۔" پھر آپ ﷺ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی:

وَ الَّذِیۡنَ اِذَا فَعَلُوۡا فَاحِشَۃً اَوۡ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَھُمۡ ذَکَرُوا اللّٰہَ فَاسۡتَغۡفَرُوۡا لِذُنُوۡبِھِمۡ (ال عمران 3: آیت 135)

(ترجمہ) ''اور وہ لوگ جب بے حیائی کا کام کر لیتے ہیں یا اپنی جانوں پر ظلم کر لیتے ہیں پھر اللہ کو یاد کرتے ہوئے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں۔'' (ترمذی، ابن ماجہ۔عن علی رضی اللہ عنہ)

283 (ایک دن) رسول کریم ﷺ نے فجر (کی نماز ادا) کی اور بلال رضی اللہ عنہ کو بلا کر پوچھا:۔ ''تم کس عمل کی وجہ سے مجھ سے پہلے جنت میں تھے؟'' میں جنت میں جب داخل ہوا (واقعہ معراج میں) تو میں نے اپنے آگے تمہاری (چلنے کی) آواز سنی۔'' بلال رضی اللہ عنہ نے جواب دیا ''اے اللہ کے رسول ﷺ، میں نے جب بھی اذان کہی تو 2 رکعت (تحیۃ المسجد) ادا کیں اور میں کبھی بے وضو ہوا تو میں نے فوراً وضو کیا اور 2 رکعت (تحیۃ الوضوء) ادا کیں'' اس پر رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔'' (بس) یہ دونوں (اعمال) پہلے جنت میں جانے کا سبب ہیں۔'' (ترمذی۔عن بریدہ رضی اللہ عنہ)...... ﴿وضاحت: آپ بھی کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ وقت باوضو رہیں اور یہ نوافل ادا کریں﴾

بَابُ صَلٰوۃِ السَّفَرِ .... نماز سفر کا بیان

284 سفر میں جانے سے پہلے جب سورج ڈھلتا تو نبی کریم ﷺ ظہر اور عصر کی نماز جمع کر لیتے تھے اور اگر سورج ڈھلنے سے پہلے سفر میں جاتے تو ظہر کی نماز تاخیر سے ادا کرتے اور عصر کی نماز کے ساتھ پڑھ لیتے تھے اور مغرب کی نماز بھی اسی طرح ادا کرتے کہ جب سفر شروع کرنے سے پہلے سورج ڈوب جاتا تو مغرب اور عشا کو جمع کرتے اور اگر سورج غروب ہونے سے پہلے سفر میں جاتے تو مغرب کی نماز کو مؤخر کرتے یہاں تک کہ عشا کی نماز کے وقت دونوں نمازوں کو جمع کرتے۔ (ابوداؤد۔عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: کوشش کریں کہ عشا کی نماز کا وقت شروع ہونے سے پانچ منٹ پہلے مغرب کی نماز پڑھ لیں اور پھر فوراً ہی عشا کی نماز پڑھیں﴾

285 رسول کریم ﷺ سفر میں جب نوافل ادا کرنے کا ارادہ کرتے تو اپنی اونٹنی کا منہ قبلہ رخ کرتے اور تکبیر تحریمہ (اَللّٰہُ اَکۡبَرُ) کہتے پھر آپ ﷺ کی سواری کا رخ جدھر بھی ہوتا

آپ ﷺ نماز ادا کرتے رہتے تھے۔ (ابوداؤد۔عن انس رضی اللہ عنہ)

286 مجھے رسول کریم ﷺ نے ایک کام کے لئے بھیجا۔ میں آیا تو آپ ﷺ سواری پر مشرق کی جانب نماز (نفل) ادا کر رہے تھے۔آپ ﷺ کا سجدہ، رکوع سے ذرا نیچے تھا۔
(ابوداؤد۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

بَا بُ الْجُمُعَةِ .... جمعہ اور اس کی فضیلت کا بیان

287 میں طور (پہاڑ) کی طرف گیا۔ وہاں میں کعب الاحبار رحمۃ اللہ علیہ سے ملا۔ انہوں نے مجھے تورات کی کچھ باتیں بتائیں اور میں نے ان کو رسول کریم ﷺ کے ارشادات بتائے۔ میں نے انہیں جو ارشادات بتائے ان میں یہ ارشاد بھی تھا کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''بہترین دن جس میں سورج نکلتا ہے، وہ جمعہ کا دن ہے، اس دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے، اسی دن جنت سے اتارے گئے، اسی دن ان کی توبہ قبول ہوئی، اسی دن وہ فوت ہوئے اور اسی دن قیامت قائم ہوگی۔ انسانوں اور جنوں کے علاوہ (روئے زمین میں موجود) ہر ذی روح، جمعہ کے دن صبح سے سورج ڈوبنے تک قیامت کے انتظار میں ہوتے ہیں، وہ قیامت سے خوفزدہ ہوتے ہیں اور اس میں ایک گھڑی ایسی ہے جو مسلمان اس میں اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کا سوال کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا سوال پورا کرتے ہیں۔'' کعب رحمۃ اللہ علیہ نے سوال کیا کہ کیا یہ گھڑی سال میں ایک دن آتی ہے۔ میں نے کہا نہیں بلکہ ہر جمعہ کے دن ہے۔ چنانچہ کعب رحمۃ اللہ علیہ نے تورات کو پڑھا اور اعتراف کیا کہ رسول کریم ﷺ کا فرمان درست ہے۔
(ابوداؤد، ترمذی، نسائی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

288 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔'' تمہارے دنوں میں سے افضل دن جمعہ کا ہے، اس میں آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا، اسی دن ان کی روح قبض ہوئی، اسی دن صور پھونکا جائے گا اور اس دن مجھ پر کثرت کے ساتھ درود پڑھو اس لئے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔'' صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا'' اے اللہ کے رسول ﷺ آپ ﷺ پر ہمارا درود کیسے پیش کیا جائے گا جب کہ آپ ﷺ انتقال فرما چکے ہونگے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔'' اللہ تعالیٰ نے زمین (کی مٹی) پر انبیا علیہم السلام کے اجسام کو حرام قرار دیا ہے۔'' (ابوداؤد، نسائی۔عن اوس بن اوس رضی اللہ عنہ)

289 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ”جو آدمی 3 جمعہ کی نمازیں سستی اور کاہلی کی وجہ سے چھوڑ دے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔“ (ابوداود، نسائی۔ عن ابی الجعد ضمری رضی اللہ عنہ)

290 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ”با جماعت جمعہ ادا کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے البتہ 4 قسم کے لوگ: غلام، عورت، بچہ اور بیمار اس سے مستثنیٰ ہیں۔“ (ان پر جمعہ فرض نہیں ہے۔)
(ابوداؤد۔ عن طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ)

291 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ”جو آدمی جمعہ کے دن غسل کرے اور عمدہ لباس پہنے، اگر اس کے پاس خوشبو ہو تو وہ لگائے پھر جمعہ کے لئے آئے اور لوگوں کی گردنیں نہ پھلانگے پھر جو اس کے مقدر میں ہے نوافل ادا کرے اور جب امام خطبہ دینے کے لئے آئے تو وہ خاموش رہے یہاں تک کہ اپنی نماز سے فارغ ہو جائے تو یہ سب کام اس کے اس جمعہ اور اس سے پہلے جمعہ کے درمیان کے گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں۔“ (ابوداؤد۔ عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

292 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ”جس آدمی نے جمعہ کے دن خود غسل کیا اور غسل کروایا (یعنی اپنی بیوی سے ہم بستر ہوا) اور جمعہ کی نماز کے لئے جلدی مسجد میں گیا، امام کے قریب ہو کر بیٹھا، خطبہ غور سے سنا اور خطبہ کے دوران کوئی فضول حرکت (یا بات) نہ کی تو اسے ہر قدم کے بدلہ ایک سال کے نیک عمل کرنے، ایک سال کے روزوں اور قیام کا ثواب ملے گا۔“
(ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ۔ عن اوس بن اوس رضی اللہ عنہ)

293 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ”تم میں سے کسی آدمی پر (کچھ گناہ) نہیں اگر وہ (سہولت) پائے تو محنت و مشقت والے 2 کپڑوں کے علاوہ جمعہ کے لئے 2 (مخصوص) کپڑے بنا لے۔“ (ابن ماجہ۔ عن عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ)

294 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ”خطبہ جمعہ میں حاضری دو اور امام کے قریب بیٹھو۔ بلاشبہ جو آدمی امام سے دور رہتا ہے، اگر وہ جنت کا مستحق ہوگا تب بھی جنت میں تاخیر سے داخل کیا جائے گا۔“ (ابوداؤد۔ عن سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ)

295 نبی کریم ﷺ نے جمعہ کے دن اس وقت گوٹ مارنے (گھٹنوں کو سینے کے قریب رکھ کر ہاتھوں سے پکڑنا) سے منع فرمایا جب امام خطبہ دے رہا ہو۔ (ترمذی، ابوداؤد۔ عن معاذ بن انس رضی اللہ عنہ)

296 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ”جب تم میں سے کوئی آدمی جمعہ کے دن (خطبہ جمعہ میں)

اونگھنے لگے تو وہ اپنی جگہ تبدیل کر لے۔'' (ترمذی۔عن عمر رضی اللہ عنہ)

297 نبی کریم ﷺ (جمعہ کے) 2 خطبے ارشاد فرماتے تھے۔ جب منبر پر چڑھتے تو بیٹھ جاتے یہاں تک کہ مؤذن اذان سے فارغ ہوجاتا پھر آپ ﷺ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوجاتے پھر پہلا خطبہ دیکر بیٹھتے اور کلام نہیں کرتے تھے پھر کھڑے ہوتے اور خطبہ ارشاد فرماتے۔ (ابوداؤد۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

298 رسول اکرم ﷺ جمعہ کے دن منبر پر تشریف فرما ہوئے (تو کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وہ کھڑے ہیں) آپ ﷺ نے فرمایا'' بیٹھ جاؤ'' عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس وقت مسجد کے دروازہ سے اندر داخل ہورہے تھے تو آپ ﷺ کا یہ فرمان سنتے ہی دروازہ پر ہی بیٹھ گئے آپ ﷺ نے جب انہیں دیکھا تو فرمایا'' اے عبداللہ، آگے آجاؤ۔'' (ابوداؤد۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں آپ ﷺ کی فرمانبرداری کا جذبہ نہایت بلند تھا کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کا فرمان جہاں سنا وہیں بیٹھ گئے حالانکہ وہ مسجد کے دروازہ کی چوکھٹ پر پہنچے تھے چاہتے تو دو قدم چل کر اندر آسکتے تھے﴾

بَابُ صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ............نمازِ عیدین کا بیان

299 جب نبی کریم ﷺ (ہجرت کرکے) مدینہ تشریف لائے تو وہاں کے لوگوں کے (عید کے) 2 دن تھے جن میں وہ کھیل کود میں مصروف رہتے۔ آپ ﷺ نے ان سے پوچھا کہ'' یہ 2 دن کیسے ہیں؟'' انہوں نے بیان کیا کہ'' دور جاہلیت میں ہم ان 2 دنوں میں کھیل کود اور ہنسی مذاق میں مشغول رہتے تھے۔'' رسول کریم ﷺ نے ان سے فرمایا:- '' اللہ تعالیٰ نے تمہیں ان دنوں کے بدلہ میں 2 بہتر دن عطا کئے ہیں، وہ عید الاضحیٰ اور عید الفطر کے دن ہیں۔'' (ابوداؤد۔عن انس رضی اللہ عنہ)

300 نبی کریم ﷺ عید الفطر کے دن نمازِ عید سے پہلے کچھ کھا کر نماز عید کے لئے جاتے تھے لیکن عید الاضحیٰ کے دن جب تک نمازِ عید ادا نہ کرتے اس وقت تک کچھ تناول نہیں فرماتے تھے۔ (ترمذی، ابن ماجہ۔عن بریدہ رضی اللہ عنہ)

301 عید کے دن میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھا۔آپ ﷺ نے خطبہ سے پہلے بغیر اذان اور اقامت کے نمازِ عید ادا کی۔ جب آپ ﷺ نماز ادا کر چکے تو بلال رضی اللہ عنہ (کے کندھے) پر ٹیک لگا کر کھڑے ہوئے۔آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کی اور لوگوں کو وعظ و نصیحت کی اور انہیں اللہ تعالیٰ کی اطاعت پر رغبت دلائی۔ (پھر) آپ ﷺ عورتوں کی طرف گئے، آپ ﷺ کے ساتھ بلال رضی اللہ عنہ تھے آپ ﷺ نے ان کو تقویٰ کا حکم دیا اور انہیں وعظ و نصیحت کی۔ (نسائی۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

302 نبی کریم ﷺ جب نمازِ عید کے لئے نکلتے تو (واپسی پر) راستہ تبدیل کر لیتے تھے۔
(ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

303 کچھ لوگ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے گواہی دی کہ انہوں نے کل چاند دیکھا تھا۔آپ ﷺ نے روزہ افطار کرنے کا حکم دیا اور اگلی صبح عید گاہ میں نمازِ عید ادا کرنے کا حکم دیا۔ (ابوداؤد، نسائی۔عن ابی عمیر بن انس رضی اللہ عنہما)

بَابٌ فِي الْأُضْحِيَةِ ....قربانی کے مسائل کا بیان

304 رسول کریم ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم (قربانی کے) جانور کی آنکھوں اور کانوں کو غور سے دیکھیں اور ہم ایسا جانور ذبح نہ کریں جس کا کان کٹا ہوا ہو نیز ایسا جانور بھی نہ ہو جس کے کان چرے ہوئے ہوں اور نہ ایسا جانور ہو کہ جس کے کان میں سوراخ ہو۔
(ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ۔عن علی رضی اللہ عنہ)

305 رسول کریم ﷺ نے 4 قسم کے جانوروں کی قربانی کرنے سے منع فرمایا:۔

1 لنگڑا جانور جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو 2 کانا جانور جس کا کانا پن ظاہر ہو

3 بیمار جانور جس کا بیمار ہونا ظاہر ہو 4 کمزور جانور جس کی ہڈیوں پر گوشت نہ ہو۔"
(ابن ماجہ، نسائی، ترمذی، ابوداؤد۔عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ)

306 رسول کریم ﷺ نے سینگوں والے نر مینڈھے کی قربانی کی، اس کی آنکھیں سیاہ تھیں، اس کا منہ سیاہ تھا اور اس کی ٹانگیں بھی سیاہ تھیں۔(ابوداؤد، ترمذی۔عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

307 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔"بھیڑ کا ایک سال کا بچہ (قربانی کے لئے) اسی طرح کافی ہے جس طرح 2 دانت والا جانور (مثلاً دنبہ، بکرا، گائے اور اونٹ)" (ابوداؤد۔عن مجاشع رضی اللہ عنہ)

308 ہم سفر میں رسول اکرم ﷺ کے ساتھ تھے۔عید الاضحیٰ کا دن آیا۔ہم گائے کی قربانی میں 7افراد اور اونٹ میں 10 افراد شریک ہوئے۔(ترمذی۔عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

بَابُ الْاِسْتِسْقَآءِ ......نماز استسقا (خشک سالی کیلئے بارش) کا بیان

309 رسول کریم ﷺ نے جس وقت دعائے استسقا فرمائی تو آپ ﷺ (کے جسم مبارک) پر سیاہ رنگ کی چادر تھی، آپ ﷺ نے اس کو اپنے کندھے پر ہی تبدیل کرلیا (یعنی دائیں کنارہ کو بائیں جانب اور اوپر والی جانب کو نیچے والی جانب کیا)۔(ابوداؤد۔عن عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: چادر کو تبدیل کرنے کا مقصد یہ تھا کہ اللہ تعالیٰ خشک سالی کو اسی طرح خوشحالی میں تبدیل فرمادے یعنی الٹ دے﴾

310 میں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ زوراء (مقام) کے قریب دونوں ہاتھ اٹھا کر قبلہ رخ کھڑے ہوکر دعائے استسقا مانگ رہے تھے۔لیکن آپ ﷺ کے دونوں ہاتھ سر سے بلند نہیں تھے۔ (ابوداؤد۔عن عمیر مولیٰ ابی اللحم رضی اللہ عنہ)......﴿وضاحت: دعائے استسقا میں عام دعاؤں کی نسبت ہاتھ تھوڑے زیادہ اوپر اٹھائے جاتے ہیں﴾

311 رسول کریم ﷺ نمازِ استسقا کے لئے نکلے تو آپ ﷺ نے نہایت معمولی لباس پہن رکھا تھا (نہایت) تواضع کے ساتھ خشوع اور اظہار تذلیل کرتے ہوئے دعا کررہے تھے۔
(ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

312 نبی کریم ﷺ دعائے استسقا کرتے ہوئے یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَھِیْمَتَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَأَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ

(ترجمہ) ”اے اللہ، اپنے بندوں اور جانوروں پر بارش نازل فرمایئے اور اپنی رحمت کو عام کردیجئے اور اپنے بے آباد علاقوں کو تروتازگی عطا فرمایئے۔“ (ابوداؤد۔عن محمد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

313 میں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ اپنے ہاتھوں کو دعائے استسقا میں عام دعا سے زیادہ اونچا کرتے ہوئے یہ دعا مانگتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَرِیْئًا مُّرِیْعًا نَّافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ

(ترجمہ) ”اے اللہ، ہم پر ایسی بارش نازل فرما جو قحط سالی کو دور کردے، جس کا انجام کار

اچھا ہو، زرخیزی لانے والی نفع بخش ہو اور نقصان دہ نہ ہو، جلدی برسے، تاخیر نہ ہو" جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ فوراً ہی تمام آسمان پر بادل چھا گئے۔ (ابوداؤد۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

بَابٌ فِي الرِّيَاحِ وَالْمَطَرِ ...... ہواؤں اور آندھیوں کا بیان

314 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔" ہوا اللہ تعالیٰ کے حکم سے آتی ہے کبھی رحمت لاتی ہے اور کبھی عذاب۔ اس کو برا نہ کہو بلکہ اللہ تعالیٰ سے اس کی بھلائی کا سوال کیا کرو اور اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرو۔" (ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

315 ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ہوا پر لعنت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔" ہوا پر لعنت نہ کرو، ہوا تو اللہ کے حکم کی پابند ہے اور جو آدمی ایسی چیز پر لعنت کرتا ہے جو لعنت کی مستحق نہیں تو لعنت بھیجنے والے کی طرف لعنت واپس آجاتی ہے۔" (ترمذی۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

316 جب ہم آسمان پر بادل دیکھتے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی مصروفیات ترک کرتے اور بادل کی طرف منہ کر کے یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ

(ترجمہ) "اے اللہ کریم، بے شک میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس چیز کی برائی سے جو اس (بادل) میں ہے۔" آندھی، طوفان وغیرہ سے اگر بادل چھٹ جاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتے اور اگر بارش ہونے لگتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے:

اَللّٰهُمَّ سَقْيًا نَّافِعًا (ترجمہ)" اے اللہ، نفع بخش بارش برسا۔" (ابوداؤد۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

بَابُ عِيَادَةِ الْمَرِيْضِ وَ ثَوَابِ الْمَرَضِ
مریض کی بیمار پرسی اور بیماری کے ثواب کا بیان

317 آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔" جو مسلمان کسی مسلمان کی صبح کے وقت بیمار پرسی کرتا ہے اس کے حق میں شام تک 70 ہزار فرشتے استغفار کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کے وقت بیمار پرسی کرتا ہے تو صبح تک اس کے حق میں فرشتے استغفار کرتے رہتے ہیں اور جنت میں اس کے لئے باغ (تیار کر دیا جاتا) ہے۔" (ترمذی، ابوداؤد۔عن علی رضی اللہ عنہ)

318 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-"جو مسلمان کسی مسلمان کی بیمار پرسی کرتا ہے اور 7 بار یہ دعا پڑھتا ہے:

اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ

(ترجمہ) "میں اللہ عظمت والے سے سوال کرتا ہوں جو عرش عظیم کا رب ہے کہ وہ آپکو شفا عطا فرمائے۔" اگر اس کی موت کا وقت نہ آپہنچا ہو تو اس مریض کو شفا حاصل ہو جاتی ہے۔
(ابوداؤد، ترمذی۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

319 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-"جب بیمار پرسی کے لئے جاؤ تو بیمار کے پاس یہ دعا پڑھو

اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ

(ترجمہ) "اے اللہ، اپنے بندہ کو شفا عطا فرمائیے۔"(ابوداؤد۔عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

320 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-"اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارے جانے والے شہید کے علاوہ شہادت کی موت 7 قسم کی ہوتی ہیں۔ ❶ طاعون سے مرنے والا ❷ پانی میں ڈوب کر مرنے والا ❸ پہلو کے درد میں مرنے والا ❹ پیٹ کی بیماری میں مرنے والا ❺ کسی چیز کے نیچے دب کر مرنے والا ❻ آگ میں جل کر مرنے والا ❼ بچہ جنتے وقت فوت ہونے والی عورت۔"
(ابوداؤد، نسائی۔عن جابر بن عتیك رضی اللہ عنہ)

321 نبی کریم ﷺ سے پوچھا گیا کہ "سب سے زیادہ آزمائشوں سے دوچار ہونے والے کون لوگ ہیں؟" آپ ﷺ نے فرمایا:-"انبیا علیہم السلام ہیں۔ان کے بعد فضیلت والے لوگ ہیں پس صاحب فضیلت لوگوں میں سے ہر آدمی کو اس کے ایمان کے لحاظ سے آزمائش میں مبتلا کیا جاتا ہے۔اگر وہ دین (کے امور) میں سخت (پابند) ہے تو اس کے لئے آزمائش بھی سخت ہے اور اگر وہ دین کے (امور) میں کمزور ہے تو اس کے لئے آزمائش بھی معمولی ہے۔ اسی طرح وہ آزمائش میں مبتلا رہتا ہے حتیٰ کہ وہ گناہوں سے پاک ہوکر زمین پر چلنے پھرنے لگتا ہے۔" (ترمذی، ابن ماجہ۔عن سعد رضی اللہ عنہ)

322 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-"جب اللہ تعالیٰ اپنے (نیک) بندہ کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتے ہیں تو اسے (اس کے گناہوں کی) سزا دنیا ہی میں دے دیتے ہیں اور جب اللہ تعالیٰ اپنے (گناہ گار) بندہ کے ساتھ برائی کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کے گناہوں کی سزا

کو اس سے دور رکھتے ہیں یہاں تک کہ قیامت کے دن اسے اس کے گناہوں کا بدلہ ملے گا۔‘‘
(ترمذی۔عن انس رضی اللہ عنہ) ﴿وضاحت: اس لئے بیماری، نقصان، خوف اور غربت سے گھبرانا نہیں چاہئے﴾

323 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔’’کثرت ثواب کا تعلق مصائب کی سختی سے ہے۔ بلاشبہ اللہ عزّ وجل جب کسی جماعت کو محبوب جانتے ہیں تو اسے آزمائشوں میں ڈالتے ہیں پس جو آدمی آزمائش پر راضی رہے اس کو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے اور جس آدمی نے رونے پیٹنے کا اظہار کیا تو اس پر اللہ تعالیٰ کی ناراضگی ہوتی ہے۔‘‘ (ترمذی، ابن ماجہ۔عن انس رضی اللہ عنہ)

324 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔’’مومن مرد اور مومنہ عورت کے جسم، اس کے مال اور اس کی اولاد پر مسلسل مصائب نازل ہوتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب اس کی ملاقات اللہ تعالیٰ سے ہوتی ہے تو وہ گناہوں سے پاک وصاف ہوتا ہے۔‘‘ (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

325 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بیمار کی عیادت کی۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اس سے) فرمایا، ’’خوش ہوجاؤ‘‘ اس لئے کہ اللہ کا فرمان ہے:۔’’بخار میری آگ ہے، میں دنیا میں اپنے مومن بندہ کو اس میں مبتلا کرتا ہوں تاکہ قیامت کے دن یہ اس کے لئے جہنم کا بدلہ ہوجائے۔‘‘
(احمد، ابن ماجہ، بیہقی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

326 ایک آدمی جو مدینہ منورہ میں پیدا ہوا، مدینہ میں ہی فوت ہوگیا۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نمازِ جنازہ ادا کرنے کے بعد فرمایا:۔’’کاش، یہ پیدائش کی جگہ کے سوا کسی اور مقام میں فوت ہوتا۔‘‘ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے دریافت کیا ’’اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کس لئے؟‘‘ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔’’کوئی آدمی جب پیدا ہونے کے مقام کے علاوہ کسی دوسرے مقام میں فوت ہوتا ہے تو اس کے پیدا ہونے کے مقام سے لے کر اس کی موت کی جگہ تک کے برابر اس کو جنت میں جگہ دی جاتی ہے۔‘‘ (نسائی، ابن ماجہ۔عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

327 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ:۔’’شہداء اور (طویل بیماری کی وجہ سے) بستر پر فوت ہونے والے، ان لوگوں کے بارے میں اپنے رب عزّ وجل سے جھگڑیں گے جو طاعون (کی بیماری) سے فوت ہوئے۔شہداء کہیں گے کہ (یہ) ہمارے ساتھی ہیں جیسے ہم قتل ہوئے (یہ بھی) قتل ہوئے (جبکہ) بستر پر فوت ہونے والے کہیں گے یہ ہمارے بھائی ہیں جیسے ہم فوت ہوئے

یہ بھی بستر پر فوت ہوئے۔ ہمارا رب فیصلہ فرمائے گا، ان کے زخم دیکھو اگر ان کے زخم مقتولوں کے زخموں کے مشابہ ہیں تو یہ ان میں سے ہیں اور ان کے ساتھی ہیں۔ جب دیکھا جائے گا تو ان کے زخم شہداء کے زخموں کے مشابہ ہوں گے۔'' (احمد، نسائی۔ عن عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ)

بَابُ تَمَنِّی الْمَوْتِ وَ ذِکْرِہٖ ... موت کی آرزو اور اسکو یاد کرنے کا بیان

328 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔'' لذّتوں کو ختم کر دینے والی موت کو کثرت کے ساتھ یاد کیا کرو۔'' (ترمذی، ابن ماجہ، نسائی۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

329 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔'' جب مومن فوت ہوتا ہے تو اس کی پیشانی پسینہ سے تر ہو جاتی ہے۔'' (ترمذی، نسائی، ابن ماجہ۔ عن بریدہ رضی اللہ عنہ)

330 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔'' اچانک موت اللہ کی ناراضگی کی وجہ سے ہوتی ہے۔'' (ابوداؤد۔ عن عبیداللہ بن خالد رضی اللہ عنہ)...... ﴿وضاحت: یہ حکم کافر کے لئے ہے جبکہ مومن کے لئے اچانک موت باعث رحمت ہوتی ہے﴾

331 میں خباب رضی اللہ عنہ کے پاس گیا۔ ان کے جسم پر 7 داغنے کے نشانات تھے خباب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ اگر میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ فرمان نہ سنا ہوتا کہ تم میں سے کوئی آدمی موت کی آرزو نہ کرے تو میں ضرور موت کی آرزو کرتا۔ (احمد، ترمذی۔ عن حارثہ بن مضرب رضی اللہ عنہ)

بَابُ مَا یُقَالُ عِنْدَ مَنْ حَضَرَہُ الْمَوْتُ
قریب الموت آدمی کے پاس کہے جانے والے کلمات کا بیان

332 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔'' جس آدمی کا آخری کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہو وہ جنت میں داخل ہوگا۔'' (ابوداؤد۔ عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ) ﴿وضاحت: قریب الموت آدمی کے پاس مندرجہ بالا کلمہ پڑھئے تاکہ وہ بھی یہ کلمہ پڑھ کر جنت کا مستحق بن سکے﴾

333 ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بوسہ لیا جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہو چکے تھے۔ (ترمذی، ابن ماجہ۔ عن عائشہ رضی اللہ عنہا)۔ ﴿وضاحت: میت کا بوسہ لینا جائز ہے﴾

334 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔'' جب کسی آدمی کی موت قریب ہوتی ہے تو فرشتے اس

کے قریب آتے ہیں۔ اگر (فوت ہونے والا) آدمی صالح انسان ہے تو فرشتے کہتے ہیں ''اے پاک روح، جو پاک جسم میں ہے باہر آجا تو قابل تعریف ہے۔ اللہ کی رحمت، اس کے عطیات اور نہ ناراض ہونے والے رب سے خوش ہوجا۔'' اس کو مسلسل یہ کلمات کہے جاتے ہیں یہاں تک کہ روح جسم سے باہر آجاتی ہے پھر روح کو آسمان کی طرف لے جایا جاتا ہے، اس کے لئے (آسمان کا) دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔ دریافت کیا جاتا ہے کہ ''یہ کون (خوش نصیب) روح ہے؟'' فرشتے بتاتے ہیں۔ فلاں ہے، کہا جاتا ہے کہ ''پاکیزہ (روح) کے لئے خوش آمدید ہو جو پاک جسم میں رہی (جنت میں) داخل ہوجا۔ تو تعریف کے لائق ہے اور تو اللہ کی رحمت اس کے عطیات اور نہ ناراض ہونے والے رب سے خوش ہوجا۔'' اس کو مسلسل یہ کلمات کہے جاتے ہیں یہاں تک کہ روح اس آسمان تک پہنچ جاتی ہے جس میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہے۔

جب بدکار آدمی فوت ہوتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے۔ ''اے خبیث روح، جو ناپاک جسم میں ہے تو قابل مذمت ہے باہر نکل آ۔ گرم پانی، پیپ اور اس قسم کے دیگر عذابوں کی بشارت قبول کر'' اس کو مسلسل یہی کلمات کہے جاتے ہیں یہاں تک کہ روح باہر نکل آتی ہے پھر اس کو آسمان کی طرف چڑھایا جاتا ہے اس کے لئے آسمان کا دروازہ کھولنے کا مطالبہ ہوتا ہے۔ دریافت کیا جاتا ہے کہ ''یہ کون (بدبخت) روح ہے؟'' جواب میں بتایا جاتا ہے کہ ''فلاں ہے'' تو (اس کے لئے) پیغام ملتا ہے ''خبیث روح کو خوش آمدید نہ ہو، جو ناپاک جسم میں تھی، تو واپس چلی جا۔ تو قابل مذمت ہے۔ تیرے لئے آسمان کے دروازے نہیں کھل سکتے۔'' چنانچہ اس کو آسمان سے واپس بھیج دیا جاتا ہے پھر وہ (قیامت قائم ہونے تک) قبر میں ہی رہتی ہے۔

(ابن ماجہ۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

335 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ ''جب مومن پر موت کا وقت آتا ہے تو رحمت کے فرشتے سفید ریشمی (لباس) لے کر آتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، اے روح، تو (باہر) نکل آ۔ تو اللہ سے خوش ہے اور اللہ تجھ سے خوش ہے۔ اللہ کی رحمت، اس کی نعمتوں اور اپنے رب کی طرف آ، جو تجھ پر ناراض نہیں ہے چنانچہ (اس کے جسم سے) روح نہایت عمدہ کستوری جیسی خوشبو کی طرح

باہر آتی ہے، رحمت کے فرشتے اس کو ایک دوسرے کے حوالہ کرتے ہیں یہاں تک کہ اس کو آسمان کے دروازوں کے قریب لے آتے ہیں۔ آسمان کے فرشتے کہتے ہیں، کس قدر عمدہ، خوشبو والی یہ روح ہے جو تمہارے پاس زمین کی طرف سے آئی ہے۔ چنانچہ اس کو ایمانداروں کی ارواح (کی جگہ) میں لاتے ہیں۔ ایماندار لوگ اس روح کی ملاقات سے اس سے زیادہ خوشی کا اظہار کرتے ہیں جس قدر کہ تم میں سے کوئی آدمی اپنے سفر پر گئے ہوئے ساتھی کی واپسی پر خوش ہوتا ہے۔ چنانچہ وہ اس سے دریافت کرتے ہیں کہ فلاں آدمی کا کیا حال تھا، فلاں آدمی کا کیا حال تھا۔ (پھر) وہ کہیں گے، ابھی اس کو رہنے دو کیونکہ یہ دنیا کے غموں میں مبتلا تھا، وہ مرنے والا آدمی (ان سے) کہے گا، وہ تو فوت ہو گیا تھا۔ کیا وہ تمہارے ہاں نہیں آیا؟ (اس پر وہ) کہتے ہیں، اسے اس کے مقام ہاویہ (دوزخ) کی طرف لے جایا گیا ہے۔ کافر کی موت کا وقت جب قریب آتا ہے تو عذاب کے فرشتے اس کے پاس ٹاٹ لے کر آتے ہیں اور کہتے ہیں، اے روح، تو اللہ کے عذاب کی طرف آ، تو ناخوش ہے اور تجھ پر تیرا رب ناراض ہے چنانچہ وہ شدید بدبودار مردار کی بو کی مانند نکلے گی یہاں تک کہ (فرشتے) اس کو زمین کے دروازے تک لے آئیں گے اور کہیں گے یہ کس قدر بدبودار ہے؟ یہاں تک کہ فرشتے اس کو کفار کی روحوں (کی جگہ) میں پہنچا دیں گے۔" (احمد، نسائی۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

بَابُ غُسْلِ الْمَيِّتِ وَتَكْفِيْنِهٖ
میت کو غسل دینا اور اس کی تکفین کا بیان

336 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"سفید لباس زیب تن کرو اس لئے کہ یہ بہترین لباس ہے اور اپنے مُردوں کو سفید چادروں میں کفن دو اور بہترین سرمہ اصفہانی ہے وہ بالوں کو اگاتا ہے اور نظر کو تیز کرتا ہے۔" (ابوداؤد۔ ترمذی۔ عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

337 جب ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی موت کا وقت قریب آیا تو انہوں نے نیا لباس طلب کر کے پہنا پھر انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے:۔"فوت ہونے والا آدمی اسی لباس میں اٹھایا جائے گا جس میں وہ فوت ہوتا ہے۔" (ابوداؤد۔ عن ابی سلمہ رحمۃ اللہ علیہ)

338 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ”بہترین کفن ایک جیسی 2 چادریں ہیں اور بہترین قربانی سینگوں والے مینڈھے کی ہے۔“ (ابوداؤد۔عن عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ)

بَابُ الْمَشْيِ بِالْجَنَازَةِ وَالصَّلَاةِ عَلَيْهَا

جنازہ کے ساتھ چلنا اور نمازِ جنازہ ادا کرنے کا بیان

339 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ”سوار آدمی جنازہ کے پیچھے چلے اور پیدل چلنے والا جنازہ کے پیچھے یا اس کے آگے یا دائیں یا بائیں اور اس کے قریب چلے۔ نیز نامکمل بچہ کی نمازِ جنازہ ادا کرو اور اس کے والدین کے حق میں مغفرت اور رحمت کی دعا کرو۔“
(ابوداؤد۔عن مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ)

340 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ”جب تم کسی میت کی نماز جنازہ ادا کرو تو اس کے حق میں خلوص کے ساتھ دعا کرو۔“ (ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

341 رسول کریم ﷺ جب کسی میت پر نماز جنازہ ادا کرتے تو یہ دعا مانگتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَأَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ

(ترجمہ) ”اے اللہ، ہمارے زندوں اور مردوں، حاضر اور غیر حاضر، چھوٹے اور بڑوں، مرد اور عورتوں (کے گناہوں) کو معاف فرما دیجئے۔ اے اللہ، ہم میں سے آپ جسے زندہ رکھیں اسے اسلام پر زندہ رکھیئے اور ہم میں سے آپ جس کو موت دیں اس کی موت ایمان پر فرمایئے۔ اے اللہ، ہم کو اس (مرنے والے) کے ثواب سے محروم نہ کیجئے اور اس کے بعد ہمیں فتنہ میں مبتلا نہ کیجئے گا۔“ (ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

342 رسول کریم ﷺ نے ایک مسلمان آدمی کا جنازہ پڑھایا اور یہ دعا مانگی:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَأَنْتَ اَهْلُ الْوَفَآءِ وَالْحَقِّ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

(ترجمہ)''اے اللہ، فلاں بن فلاں اس کی جگہ (میت اور اس کے والد کا نام لیجئے) آپکے حوالے اور آپکی پناہ میں ہے۔ اس کو قبر کے فتنہ اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ فرمایئے اس لئے کہ آپ وعدہ کو پورا کرنے والے اور حق کو قائم کرنے والے ہیں۔اے اللہ، اس کو معاف فرمایئے اور اس پر رحم کیجئے بلاشبہ آپ بڑے معاف کرنے والے مہربان ہیں۔''

(ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ)

343 میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی اقتدا میں ایک آدمی کی نمازِ جنازہ ادا کی۔ وہ اس میت کے سر کے برابر (سامنے) کھڑے ہوئے۔ اس کے بعد ایک عورت کا جنازہ آیا۔ لوگوں نے کہا:- '' اے ابوحمزہ، (انس رضی اللہ عنہ کی کنیت ہے) اس عورت کا بھی جنازہ پڑھادیں ۔'' انس بن مالک رضی اللہ عنہ اس عورت کا جنازہ پڑھانے کے لئے چارپائی کے درمیان سامنے کھڑے ہوئے۔(اس پر) علاء بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے پوچھا:۔''کیا آپ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم عورت کے جنازہ پر وہاں کھڑے ہوئے جہاں آپ رضی اللہ عنہ کھڑے ہیں؟'' انہوں نے کہا ''جی ہاں۔'' (ترمذی، ابن ماجہ۔عن نافع رحمۃ اللہ علیہ)

344 حسن بن علی رضی اللہ عنہما اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کے قریب سے ایک جنازہ کا گزر ہوا (جنازہ دیکھ کر) حسن رضی اللہ عنہ کھڑے ہوگئے جبکہ ابن عباس رضی اللہ عنہما بیٹھے رہے (اس پر) حسن رضی اللہ عنہ کہنے لگے ''کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہودی کے جنازہ کے لئے کھڑے نہیں ہوئے تھے؟'' ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس بات کا اقرار کیا اور کہا کہ ''بعد میں آپ بیٹھے رہتے تھے۔'' (نسائی۔عن محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ)

وضاحت : پہلے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر جنازہ کے احترام میں کھڑے ہوتے تھے لیکن بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غیر مسلموں کے جنازوں کے احترام میں کھڑا ہونا ترک کردیا تھا

بَابُ دَفْنِ الْمَيِّتِ..........میت کو دفن کرنے کا بیان

345 جنگ احد کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-''قبریں کشادہ، گہری اور عمدہ بناؤ۔ایک قبر میں 2، 2 اور 3، 3 افراد کو دفن کرو۔ان میں سے جس کو قرآن مجید زیادہ حفظ ہے اس کو پہلے قبلہ کی جانب دفن کرو۔'' (ابوداؤد، ترمذی، نسائی۔عن ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ)

346 جنگِ احد کے دن میری پھوپھی، میرے والد کی میت کو ہمارے قبرستان میں دفن کرنے

کے لئے اٹھا لائیں لیکن رسول کریم ﷺ کی طرف سے اعلان کرنے والے نے (اعلان کرتے ہوئے) کہا کہ شہداء کو وہیں دفن کرو جہاں وہ شہید ہوئے ہیں۔
(ترمذی، ابوداؤد، نسائی۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

347 رسول کریم ﷺ نے قبروں کو پکّا کرنے، ان پر کچھ تحریر کرنے اور ان کی پیروں تلے بے حرمتی کرنے سے منع فرمایا ہے۔ (ترمذی۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: قبر پر قبر والے کا نام لکھنا، تاریخ وفات تحریر کرنا، قرآن کریم کی آیات یا اللہ کے نام لکھنا بھی جائز نہیں ہے۔احتیاط فرمائیں﴾

348 جب عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو ان کا جنازہ لے جایا گیا اور انہیں دفن کیا گیا تو نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ وہ آپ ﷺ کے پاس ایک پتھر لائے۔ وہ آدمی پتھر اٹھا نہ سکا تو آپ ﷺ نے خود اٹھ کر اپنی آستینوں سے کپڑا ہٹایا۔ مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس آدمی نے بتایا کہ جب آپ ﷺ نے کپڑا اٹھایا تو میں آپ ﷺ کی کلائیوں کی سفیدی کا مشاہدہ کر رہا تھا۔ پھر آپ ﷺ نے پتھر اٹھایا اور عثمان رضی اللہ عنہ کے سر کی جانب اسے رکھ دیا اور فرمایا:۔"میں نے یہ پتھر اپنے بھائی کی قبر پر بطور علامت رکھا ہے اور اس کی قبر کے قریب ان لوگوں کو دفن کروں گا جو میرے گھر والوں میں سے فوت ہوں گے۔"

(ابوداؤد۔عن مطلب بن ابی وداعۃ رضی اللہ عنہ)

349 ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ ایک انصاری کے جنازہ میں گئے۔ ہم قبر کے قریب پہنچے تو ابھی لحد تیار نہیں ہوئی تھی۔ نبی کریم ﷺ قبلہ رخ تشریف فرما تھے اور ہم بھی آپ ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ (ابوداؤد، نسائی۔عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: اگر میت کی تدفین میں دیر ہو تو خاموشی کے ساتھ بیٹھ کر دل ہی دل میں میت کے لئے دعائے مغفرت کرنی چاہیۓ۔لیکن قبروں پر نہیں بیٹھیۓ﴾

350 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔"میت کی ہڈی کو توڑنا زندہ کی ہڈی کو توڑنے کی طرح (ناجائز) ہے۔" (ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

351 رسول کریم ﷺ نے ایک میت کی نمازِ جنازہ ادا کی پھر اس کی قبر پر آئے اور اس کے سر کی جانب سے اس کی قبر پر مٹی کی 3 مٹھیاں ڈالیں۔ (ابن ماجہ۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

بَابُ الْبُكَآءِ عَلَى الْمَيِّتِ .... میت پر رونے کا بیان

352 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:- ''جس آدمی کے تین نابالغ بچے فوت ہو گئے تو وہ اس کے لئے دوزخ سے بچاؤ کا سامان ہونگے۔'' ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا:- ''میرے دو بچے فوت ہوئے ہیں'' آپ ﷺ نے فرمایا:- ''دو بھی دوزخ سے بچاؤ کا سامان ہونگے۔'' ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے کہا:- ''میرا ایک بچہ فوت ہوا ہے'' آپ ﷺ نے فرمایا:- ''ایک بھی دوزخ سے بچاؤ کا سامان ہوگا۔'' (ترمذی، ابن ماجہ۔ عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

353 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ''جب کسی آدمی کا بچہ فوت ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے مخاطب ہو کر فرماتے ہیں'' کیا تم نے میرے بندہ کے بچہ کی روح کو قبض کیا ہے؟'' وہ اثبات میں جواب دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:- ''کیا تم نے اس کے دل کے ٹکڑے کو قبض کیا ہے؟'' وہ اقرار کرتے ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ دریافت فرماتے ہیں'' میرے بندہ نے کیا کہا؟'' وہ جواب دیتے ہیں کہ'' اس نے آپکی حمد وثنا کی اور اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رَا جِعُوْنَ کے کلمات دہرائے۔'' اللہ تعالیٰ حکم دیں گے:- ''میرے بندہ کے لئے جنت میں ایک گھر تعمیر کرو اور اس کا نام بیت الحمد رکھو۔'' (ترمذی۔ عن ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ)

354 جب جعفر رضی اللہ عنہ کی موت کی خبر پہنچی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا:- ''آلِ جعفر کے لئے کھانا تیار کرو اس لئے کہ وہ ایسے حادثہ سے دوچار ہوئے ہیں جس کی وجہ سے وہ کھانا تیار نہیں کر سکتے۔'' (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ۔ عن عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ)

355 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ''جو آدمی بھی فوت ہوتا ہے اور اس پر روتے ہوئے کوئی آدمی کہتا ہے، ہائے، تو سردار تھا۔ اس قسم کے اوصاف کے ساتھ نوحہ خوانی کرتا ہے تو اس آدمی کے ساتھ اللہ تعالیٰ 2 فرشتے مقرر فرماتے ہیں جو اسے مارتے اور کہتے ہیں کہ کیا تم ان اوصاف کے حامل تھے؟'' (ترمذی۔ عن ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ)

وضاحت: مرنے والا اگر اپنی زندگی میں نوحہ کرنے کو پسند کرتا تھا تو اس صورت میں اسے بھی

عذاب ہوگا اور اگر وہ نوحہ کرنے کو ناپسند سمجھتا تھا اور منع بھی کرتا تھا تو اس صورت میں مرنے والے کو عذاب نہیں ہوگا ۔

356 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ”اللہ سبحانہٗ فرماتے ہیں کہ اے آدم (علیہ السلام) کے بیٹے ، اگر تم مصیبت لاحق ہونے پر صبر کرو اور مجھ سے ثواب طلب کرو تو میں تمہارے لئے جنت (میں داخلہ) سے کم کسی ثواب کو پسند ہی نہیں کروں گا۔“ (ابن ماجہ۔عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ)

کِتَابُ الزَّکٰوۃِ ......زکوٰۃ کے مسائل

357 جب یہ آیت نازل ہوئی: وَ الَّذِیْنَ یَکْنِزُوْنَ الذَّھَبَ وَ الْفِضَّةَ

(ترجمہ) ”اور وہ لوگ جو سونا چاندی جمع کرتے ہیں۔“ (التوبة 9: آیت 24)

تو اس آیت کا نازل ہونا مسلمانوں پر شاق گزرا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں تمہاری پریشانی دور کرتا ہوں۔ چنانچہ وہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا:۔ ”اے اللہ کے رسول ﷺ ، آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے لئے (اس آیت پر عمل کرنا) بہت مشکل ہے۔“ آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ”اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ (ادا کرنے) کو اس لئے فرض قرار دیا ہے تاکہ تمہارے باقی مال کو پاک کردے اور وراثت کو اس لئے فرض کیا ہے تاکہ مال تمہارے پیچھے آنے والوں کے لئے حلال ہو۔“ (ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ) اس پر عمر رضی اللہ عنہ نے (خوش ہوکر) اَللّٰہُ اَکْبَرُ کے کلمات کہے۔ پھر رسول کریم ﷺ نے عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا:۔ ”کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں جس کو انسان حاصل کرے؟ وہ نیک بیوی ہے جب وہ اس کی طرف نظر اٹھائے تو وہ اس کو خوش کردے اور جب اس کو (شرعی) حکم دے تو اس (خاوند) کی اطاعت کرے اور جب وہ اس سے غائب ہو تو اس (کے حقوق) کی حفاظت کرے۔“ (ابوداؤد۔عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

358 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ”مستقبل میں تمہارے پاس (زکوٰۃ وصول کرنے) ایسے لوگ آئیں گے جن کو تم ناپسند کرو گے لیکن جب وہ تمہارے پاس آئیں تو تم انہیں خوش آمدید کہو اور زکوٰۃ کا مال ان کے سامنے حاضر کردو۔ اگر وہ عدل کریں گے تو انہیں ثواب ملے گا اور

اگر وہ زیادتی کریں گے تو ان پر گناہ ہوگا لیکن انہیں خوش رکھو اس لئے کہ تمہاری زکوٰۃ کی ادائیگی کی تکمیل ان کو خوش رکھنا ہے اور انہیں چاہئے کہ وہ تمہارے لئے دعا کریں۔"
(ابوداؤد۔عن جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ)

359 چند دیہاتی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا "اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، زکوٰۃ وصول کرنے والے کچھ ایسے لوگ بھی ہمارے پاس آتے ہیں جو ہم پر ظلم کرتے ہیں۔" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"زکوٰۃ وصول کرنے والوں کو خوش رکھو۔"
(ابوداؤد۔عن جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

360 ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا:۔"زکوٰۃ وصول کرنے والے ہم پر زیادتی کرتے ہیں، کیا ہم ان کی زیادتی کے برابر اپنا مال چھپا سکتے ہیں؟" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"نہیں۔"
(ابوداؤد۔عن بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ)

361 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"صحیح طریقہ سے زکوٰۃ وصول کرنے والا انسان اس آدمی کی طرح ہے جو اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کرتا ہے یہاں تک کہ زکوٰۃ وصول کرنے والا گھر واپس آجائے۔" (ابوداؤد، ترمذی۔عن رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ)

362 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"(زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے) مویشیوں کو کھینچ کر نہ لایا جائے اور نہ ہی مویشیوں کو (زکوٰۃ کے ڈر سے) دور لے جایا جائے۔ بلکہ ان کے گھروں سے ہی ان کی زکوٰۃ وصول کی جائے۔" (ابوداؤد۔عن محمد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: یعنی مویشیوں کو زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے کسی مخصوص جگہ پر جمع نہ کریں بلکہ ریوڑ جہاں ہے وہیں زکوٰۃ وصول کریں﴾

363 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"جس آدمی کے مال میں اضافہ ہوا تو اضافہ پر زکوٰۃ نہیں ہے جب تک کہ اس پر ایک سال نہ گزر جائے۔" (ترمذی۔عن ابن عمر رضی اللہ عنہما)

364 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ "کیا زکوٰۃ واجب ہونے سے پہلے زکوٰۃ کی ادائیگی کی جاسکتی ہے؟" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت عطا فرمائی۔ (ابوداؤد، ترمذی۔عن علی رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: اگر کوئی مستحق آجائے تو دورانِ سال بھی زکوٰۃ ادا کرسکتے ہیں﴾

365 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:- جو آدمی اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا تو قیامت کے دن اللہ اس کے مال کو زہریلے سانپ کی شکل میں اس کی گردن میں لٹکا دیگا۔ پھر آپ ﷺ نے اس کی تائید میں یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی (ترجمہ) ''اور جن لوگوں کو اللہ نے اپنے فضل و کرم سے بہت کچھ دیا ہوا ہے اور وہ اس میں کنجوسی کرتے ہیں تو وہ اس (کنجوسی) کو اپنے لئے بہتر نہ سمجھیں، بلکہ وہ ان کے لئے بہت برا ہے جس مال میں انہوں نے کنجوسی کی قیامت کے دن انہیں اسی کے طوق پہنائے جائیں گے۔'' (اٰل عمران 3: آیت 180) پھر مکمل آیت تلاوت فرمائی۔ (ترمذی، نسائی، ابن ماجہ۔ عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

366 نبی کریم ﷺ نے مجھے جب یمن بھیجا تو حکم دیا کہ میں ہر 30 گائے سے ایک سال کا بچھڑا (نر یا مادہ زکوٰۃ) وصول کروں اور ہر 40 گائے میں سے دو سال کا بچھڑا (زکوٰۃ) وصول کروں۔ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی۔ عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ)

367 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ''زکوٰۃ (لینے) میں تجاوز کرنے والا (گناہ کے اعتبار سے) اس آدمی جیسا ہے جو زکوٰۃ (ادا کرنے) سے انکار کرتا ہے۔'' (ابوداؤد، ترمذی۔ عن انس رضی اللہ عنہ)

368 نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:- ''غلے اور کھجور میں زکوٰۃ نہیں جب تک کہ وہ پانچ وسق (20 من) نہ ہوں۔'' (نسائی۔ عن ابی سعید رضی اللہ عنہ)

369 نبی کریم ﷺ نے انگوروں کی زکوٰۃ کے بارے میں فرمایا:- ''ان کا اندازہ لگایا جائے جیسا کہ کھجوروں کا اندازہ لگایا جاتا ہے پھر انگوروں کی زکوٰۃ (کشمش یا منقّٰی) سوکھے ہوئے انگور کی شکل میں ادا کی جائے جیسا کہ تازہ کھجوروں کی زکوٰۃ خشک کھجوروں کی شکل میں ادا کی جاتی ہے۔'' (ترمذی، ابوداؤد۔ عن عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ)

370 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ''جب تم اندازہ لگاؤ تو (اندازہ لگائے گئے باغات کی) زکوٰۃ وصول کرو اور اندازہ سے تیسرا حصہ چھوڑ دو، اگر تیسرا حصہ نہ چھوڑو تو چوتھا حصہ چھوڑ دو (تاکہ وہ اتنا حصہ اپنی مرضی کے مستحقین پر زکوٰۃ تقسیم کر سکیں)۔''

(ترمذی، ابوداؤد، نسائی۔ عن سہل ابن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ)

371 رسول کریم ﷺ نے عورتوں کو وعظ فرمایا:-''اے عورتو، صدقہ دیا کرو۔ اگرچہ اپنے زیور میں سے ہو کیونکہ قیامت کے دن دوزخیوں میں تمہاری کثرت ہوگی۔''
(ترمذی۔عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

372 میں سونے کی پازیب پہنتی تھی۔ میں نے رسول اکرم ﷺ سے عرض کیا''اے اللہ کے رسول ﷺ، کیا یہ کنز (خزانہ) ہے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:-''جو سونا نصاب کو پہنچ جائے اور اس کی زکوٰۃ ادا کی گئی ہو تو وہ کنز (خزانہ) نہیں ہے۔'' (ابوداؤد۔عن ام سلمہ رضی اللہ عنہا)

373 رسول کریم ﷺ ہمیں حکم دیتے تھے کہ''ہم اس مال سے زکوٰۃ ادا کریں جس کو ہم نے تجارت کے لئے جمع کر رکھا ہے۔'' (ابوداؤد۔عن سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: مالِ تجارت پر زکوٰۃ فرض ہے﴾

374 رسول کریم ﷺ نے بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ کو ساحل سمندر کے قریب کانیں بطور جاگیر دے دیں اور یہ کانیں''فرع'' (بستی) کے کنارہ پر تھیں چنانچہ ان کانوں سے زکوٰۃ وصول کی جاتی تھی۔ (ابوداؤد۔عن ربیعہ بن ابی عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ)

﴿وضاحت: معدنیات پر بھی زکوٰۃ ہے۔ مثلاً کوئلے کی کان، نمک کی کان وغیرہ﴾

بَابُ صَدَقَةِ الْفِطْرِ ....صدقہ فطر

★ صدقۃ الفطر (روزوں کا صدقہ) اس لئے فرض قرار دیا گیا ہے کہ روزہ کی حالت میں انسان سے کوشش کے باوجود اگر کسی گناہ کا ارتکاب ہو گیا ہو تو اس صدقہ سے وہ گناہ معاف ہو جائیں گے اور روزے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبول ہو جائیں گے۔ اسی طرح فقرا اور غریب جو عید کی خوشیوں میں شریک ہونے کی طاقت نہیں رکھتے ان کے ساتھ تعاون مطلوب ہے جو اللہ کو بے حد پسند ہے۔ یہ صدقہ ہر امیر، غریب، چھوٹا، بڑا، عورت اور مرد سب پر عید کی نماز سے پہلے پہلے ادا کرنا ضروری ہے۔ صدقۃ الفطر اس جنس میں سے اڑھائی کلو دیا جائے جو عام گھر میں استعمال ہوتی ہے مثلاً چاول، آٹا وغیرہ۔ اسکے مستحق وہی لوگ ہیں جو زکوٰۃ کے مستحق ہیں۔

375 رسول کریم ﷺ نے صدقہ فطر کو فرض قرار دیا ہے تاکہ لغو اور بے ہودہ باتوں سے روزے پاک ہو جائیں اور مسکینوں کو کھانے پینے کا سامان میسر آئے۔ (ابوداؤد۔عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

بَابُ مَنْ لَّا تَحِلُّ لَهُ الصَّدَقَةُ

جن کے لئے صدقات لینا جائز نہیں

376 رسول کریم ﷺ نے بنی مخزوم (قبیلہ) کے ایک آدمی کو زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے بھیجا۔ اس نے ابو رافع رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ میرے ساتھ چلیں تا کہ آپ بھی زکوٰۃ سے (کچھ) لے سکیں۔ ابو رافع رضی اللہ عنہ نے انکار کیا اور کہا کہ آپ ﷺ سے پوچھے بغیر میں تمہارے ساتھ نہیں جاؤنگا۔ پھر اس نے آپ ﷺ سے (اس کے بارے میں) سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا:- ''زکوٰۃ (کا مال) ہمارے لئے حلال نہیں ہے اور قبیلہ کے آزاد کردہ غلام بھی اسی قبیلہ میں داخل ہوتے ہیں۔'' (ترمذی، ابوداؤد، نسائی۔ عن ابی رافع رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: آپ ﷺ اور آپ کی آل پر زکوٰۃ حلال نہیں ہے۔ اور ابو رافع رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کا آزاد کردہ غلام تھے، اس لئے آپ ﷺ نے منع فرمادیا﴾

377 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ''زکوٰۃ لینا مال دار آدمی اور صحیح اعضا والے تندرست آدمی کے لئے جائز نہیں ہے۔'' (ترمذی، ابوداؤد۔ عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

378 2 صحابی رضی اللہ عنہما نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اس وقت آپ ﷺ حجۃ الوداع کے موقع پر صدقہ کا مال تقسیم فرما رہے تھے۔ انہوں نے آپ ﷺ سے صدقہ مانگا۔ آپ ﷺ نے ہماری طرف نظر اٹھائی اور پھر نیچے کرلی۔'' پھر فرمایا:- ''اگر تم چاہتے ہو تو میں تمہیں صدقہ دے دیتا ہوں لیکن سن لو کہ کسی مال دار اور قوی آدمی کا، جو کمائی کرسکتا ہو، زکوٰۃ میں سے کچھ لینا اچھا نہیں ہے۔'' (ابوداؤد، نسائی۔ عن عبیداللہ بن عدی رحمۃ اللہ علیہ)

379 میں نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر آپ ﷺ سے بیعت کی۔ پھر آپ ﷺ کی خدمت میں ایک آدمی نے آکر سوال کیا کہ مجھے صدقہ عنایت کریں۔ رسول کریم ﷺ نے اس سے فرمایا:- ''بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے صدقات میں نبی یا غیر نبی کے بھی فیصلہ کو پسند نہیں کیا، بلکہ خود اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں فیصلہ فرمادیا ہے اور صدقات کو 8 مصارف میں تقسیم کردیا ہے اگر تم ان میں داخل ہو تو میں تمہیں دے دیتا ہوں۔''

(ابوداؤد۔ عن زیاد بن حارث صدائی رضی اللہ عنہ)

﴿مزید تفصیل کے لئے پڑھیے ترجمہ و تفسیر التوبہ 9: آیت 60﴾

بَابُ مَنْ لَّاتَحِلَّ لَهُ الْمَسْأَ لَةُ وَمَنْ تَحِلَّ لَهُ
سوال کرنا کس کے لئے جائز یا ناجائز ہے؟

380 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ "سوال کرنا ایک زخم ہے کہ جس کے ذریعہ انسان اپنا چہرہ زخمی کرتا ہے۔اس طرح کہ کسی کے آگے ہاتھ پھیلانا اپنی عزت و آبرو کو خاک میں ملاتا ہے جو کہ اپنے چہرہ کو زخمی کرنے کے مترادف ہے لہٰذا جو شخص اپنی عزت و آبرو کو باقی رکھنا چاہتا ہے وہ سوال سے پرہیز کرے اور جو اپنی عزت و آبرو کو باقی نہ رکھنا چاہے وہ لوگوں سے سوال کرتا رہے۔البتہ انسان حاکم وقت سے سوال کرسکتا ہے یا انتہائی مجبوری کی حالت میں لوگوں سے سوال کرسکتا ہے۔" (ابوداؤد،ترمذی۔عن سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ)

381 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ "جس آدمی نے مالدار ہونے کے باوجود لوگوں سے سوال کیا وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے چہرے پر سوال کرنے کی وجہ سے زخم کے نشانات ہونگے۔" آپ ﷺ سے پوچھا گیا:۔ "اے اللہ کے رسول ﷺ غنی کون ہے؟" آپ ﷺ نے فرمایا:۔ "جس کے پاس 50 درہم یا اتنی قیمت کا سونا ہو۔"

(ابوداؤد،ترمذی،نسائی،ابن ماجہ۔عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

382 عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ بنواسد کے ایک آدمی سے بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ "تم میں سے جو آدمی سوال کرتا ہے جبکہ اس کی ملکیت میں ایک اوقیہ (چالیس درہم) یا اس کے برابر مال ہے تو گویا اس نے چمٹ کر سوال کیا۔" (ابوداؤد،نسائی)

383 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ "جس آدمی کے پاس اتنا مال ہو کہ وہ اسے غنی کردے مگر وہ اس کے باوجود لوگوں سے سوال کرتا ہے تو گویا وہ اپنے لئے آگ جمع کر رہا ہے۔" آپ ﷺ سے سوال کیا گیا:۔ "مالدار ہونے کی کیا حد ہے کہ جس کی موجودگی میں سوال کرنا منع ہے۔" آپ ﷺ نے فرمایا:۔ "جس کے پاس ایک دن اور ایک رات کا کھانا موجود ہو وہ غنی ہے۔" (ابوداؤد۔عن سہل بن حنظلیہ رضی اللہ عنہ)

وضاحت: تینوں احادیث سے معلوم ہوا کہ جس کے پاس ایک دن اور ایک رات کا کھانا موجود ہو اسے بھی سوال کرنے سے بچنا چاہئے

384 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-''جو آدمی فقر و فاقہ سے دوچار ہوا اور اس نے اپنے فقر و فاقہ کو لوگوں کے سامنے پیش کیا اس کا فقر و فاقہ دور نہیں ہوگا اور جس آدمی نے اپنے فقر و فاقہ کو بارگاہ الٰہی میں پیش کیا تو اللہ تعالیٰ اس کو جلد غنی کر دے گا یا کچھ تاخیر کے ساتھ مالداری سے ہم کنار کر دے گا۔'' (ابوداؤد، ترمذی۔عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

385 میں نے رسول کریم ﷺ سے عرض کیا:-''اے اللہ کے رسول ﷺ، کیا میں (لوگوں سے) سوال کرسکتا ہوں؟'' رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-''نہیں۔اگر سخت ضرورت کی وجہ سے تمہیں ضرور سوال کرنا ہو تو نیک لوگوں سے سوال کرو۔'' (ابوداؤد، نسائی۔عن الفراسی رضی اللہ عنہ)

386 عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے صدقات جمع کرنے پر مقرر فرمایا۔جب میں اس کام سے فارغ ہوا اور صدقات عمر رضی اللہ عنہ کے سپرد کر دیئے تو انہوں نے میرے لئے (اس کام کی) اجرت دینے کا حکم دیا۔میں نے کہا:-''میں نے تو یہ کام صرف اللہ (کی رضا) کے لئے کیا ہے اور میرا اجرو ثواب اللہ پر ہے۔'' عمر رضی اللہ عنہ نے کہا''جو کچھ تمہیں دیا جا رہا ہے وہ لے لو اس لئے کہ میں نے بھی عہد رسالت میں ایک کام کیا تھا آپ ﷺ نے مجھے اس کی اجرت دینا چاہی تو میں نے بھی تم جیسا جواب دیا تھا'' اس پر مجھے رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-''جب تمہیں بلا سوال کچھ دیا جائے تو اسے لے لیا کرو اسے کھاؤ اور اس سے صدقہ کرو۔'' (ابوداؤد۔عن ابن السّاعدی رضی اللہ عنہ)

387 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-''جو آدمی مجھے ضمانت دیتا ہے کہ وہ لوگوں سے بالکل سوال نہیں کرے گا، میں اس کے لئے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔'' (نسائی۔عن ثوبان رضی اللہ عنہ)

بَابُ الْاِ نْفَاقِ وَ كَرَاهِيَةِ الْاِ مْسَاكِ
خرچ کرنے اور کنجوسی کو مکروہ جاننے کا بیان

388 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-''اس آدمی کی مثال جو موت کے وقت صدقہ کرتا ہے یا (غلام) آزاد کرتا ہے اس آدمی کی طرح ہے جو سیر ہونے کے بعد عطیہ دیتا ہے۔'' (نسائی، ترمذی۔عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ)

389 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-''کسی آدمی میں بدترین عادت ایسی کنجوسی ہے جس میں شدید حرص اور انتہا درجہ کی بزدلی ہو۔'' (ابوداؤد۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

390 میں نے عرض کیا:-''اے اللہ کے رسول ﷺ، غریب مسکین میرے دروازہ پر کھڑا ہوتا

ہے مجھے (اس وقت) شرم آتی ہے جب میں گھر میں اسکو دینے کیلئے کچھ نہیں پاتی‘‘ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔’’اس کے ہاتھ میں کچھ رکھو اگر چہ ایک پایہ ہی کیوں نہ ہو۔‘‘

(احمد، ابوداؤد، ترمذی۔عن ام بجید رضی اللہ عنہا)

بَابُ فَضْلِ الصَّدَقَةِ ......صدقہ کرنے کی فضیلت

391 جب رسول کریم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو میں نے آپ ﷺ کے چہرہ (مبارک) کوغور سے دیکھا تو مجھے معلوم ہوا کہ آپ ﷺ کا (مبارک) چہرہ ان لوگوں کے چہرہ جیسا نہیں ہے جو جھوٹے ہوتے ہیں۔آپ ﷺ نے سب سے پہلے جو باتیں ارشاد فرمائیں وہ یہ تھیں ’’اے لوگو ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کو عام کرو، کھانا کھلاؤ، صلہ رحمی کرواور رات (کے اوقات) میں جب لوگ سو رہے ہوں نوافل پڑھو۔تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہوجاؤ گے۔‘‘ (ابن ماجہ، ترمذی۔عن عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ)

392 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔’’ (اللہ تعالیٰ) رحمٰن کی عبادت کرو، کھانا کھلاؤ اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کو عام کرو تو تم جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہوجاؤ گے۔‘‘
(ترمذی، ابن ماجہ۔عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

393 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔’’ہر نیک کام صدقہ ہے اور نیکیوں میں سے ایک نیکی یہ بھی ہے کہ آپ اپنے (مسلمان) بھائی سے خوشی کے ساتھ ملاقات کریں اور اپنے ڈول سے اپنے بھائی کے برتن میں پانی ڈالیں۔‘‘ (ترمذی۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

394 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔’’جس آدمی نے بے آباد زمین کو آباد کیا اس کے آباد کرنے کی وجہ سے اسے ثواب ملے گا اور جس قدر اس میں سے جانور اور پرندے کھا جائیں وہ اس کے حق میں صدقہ ہے۔‘‘ (نسائی۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

395 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔’’جس آدمی نے دودھ دینے والے جانور یا چند درہم کا عطیہ دیا یا کسی راہ بھٹکے ہوئے کو راستہ دکھایا تو اس کو غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔‘‘

(ترمذی۔عن براء رضی اللہ عنہ)

396 میں مدینہ منورہ گیا (وہاں) میں نے ایک آدمی کو دیکھا کہ لوگ اس کی رائے کے

مطابق عمل پیرا ہیں وہ جو کچھ کہتا ہے لوگ اس کی بات کو قبول کر لیتے ہیں۔ میں نے پوچھا:۔ ''یہ آدمی کون ہے؟'' لوگوں نے بتایا ''یہ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ہیں۔'' میں نے 2 بار کہا ''عَلَيْكَ السَّلَامُ اے اللہ کے رسول ﷺ، آپ ﷺ پر سلام ہو۔'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''عَلَيْكَ السَّلَامُ کے کلمات تمہیں نہیں کہنے چاہیئے (اس لئے) کہ عَلَيْكَ السَّلَامُ دور جاہلیت میں مردہ کو سلام کہنے کا طریقہ تھا۔ تمہیں کہنا چاہیئے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ (یعنی السلام کا لفظ پہلے کہا جائے)'' میں نے پوچھا کہ'' آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ہیں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔'' جی ہاں میں اس اللہ تعالیٰ کا پیغمبر ہوں، اگر تمہیں کوئی پریشانی لاحق ہو تو تم اس کی بارگاہ میں دعا کرو تو اللہ تعالیٰ تمہاری پریشانی کو دور فرمادیں گے اور اگر تمہیں قحط سالی کا سامنا ہو اور تم اس سے دعا کرو تو وہ زمین پر تمہارے لئے سبزہ اگائے گا اور اگر تم کسی جنگل میں ہو اور تمہاری اونٹنی گم ہوجائے اور تم اللہ تعالیٰ سے دعا کرو تو اللہ تعالیٰ تمہاری اونٹنی واپس کردے گا۔'' میں نے عرض کیا'' مجھے وصیت فرمایئے ؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔''کسی آدمی بلکہ کسی اونٹ یا بکری کو بھی گالی نہ دینا'' اس کے بعد میں نے کسی آدمی کو خواہ وہ آزاد تھا یا غلام تھا گالی نہیں دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا:۔''کسی نیکی کو معمولی نہ سمجھنا اور خوش مزاجی کے ساتھ اپنے بھائی سے گفتگو کرنا، یہ بھی نیکی کا کام ہے اور اپنے تہ بند کو نصف پنڈلی تک رکھنا۔ اگر ایسا نہ کرسکو تو ٹخنوں سے اونچا رکھنا اور چادر ٹخنوں سے نیچے لٹکانے سے پرہیز کرنا اس لئے کہ اس طرح چادر لٹکانا فخر میں شامل ہے اور اللہ فخر اور تکبر کو اچھا نہیں جانتا اور اگر کوئی آدمی تمہیں گالیاں دے اور تمہیں تمہارے ان عیوب کی وجہ سے غیرت دلائے جن کے بارے میں اس کو علم ہے کہ وہ عیوب تم میں ہیں تو جواباً تم اس کے ان عیوب کا ذکر کر کے غیرت نہ دلانا جن کے بارے میں تمہیں علم ہے کہ اس میں وہ عیوب ہیں اس لئے کہ اس کے گناہ کا وبال اسی پر ہوگا۔'' (ابوداؤد۔عن جابر بن سلیم رضی اللہ عنہ)

397 میں نے ایک بکری ذبح کر کے تقسیم کردی پھر رسول کریم ﷺ نے پوچھا کہ'' اس میں سے کچھ باقی ہے؟'' میں نے جواب دیا کہ'' اس سے صرف کندھے کا گوشت باقی بچا ہے۔'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔''کندھے کے گوشت کے علاوہ سب باقی ہے۔'' (ترمذی۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴾وضاحت: جو مال صدقہ کردیا وہ اللہ تعالیٰ کے پاس باقی ہے اور جو موجود رہا وہ فانی ہے﴿

398 رسول کریم ﷺ نے فرمایا، جو مسلمان (ہر قسم کے) مال میں سے اللہ کی راہ میں جوڑا خرچ کرتا ہے تو جنت کے دربان (فرشتے) اس کا استقبال کریں گے۔ ہر فرشتہ اس کو ان انعامات کی جانب دعوت دے گا جو اس کے پاس ہوں گے۔ میں نے پوچھا کہ "جوڑا خرچ کرنے سے کیا مطلب ہے؟" آپ ﷺ نے فرمایا:- "اگر اونٹ ہیں تو 2 اونٹ اور اگر گائے ہیں تو 2 گائیں۔" (نسائی۔عن ابی ذر رضی اللہ عنہ)

399 میں نے عرض کیا "اے اللہ کے رسول ﷺ کون سا صدقہ افضل ہے؟" آپ ﷺ نے فرمایا:- "تھوڑے مال والے کا، جس کا خرچ مشکل سے چلتا ہو اور خرچ کرنے کا آغاز اپنے اہل وعیال سے کرے۔" (ابوداؤد۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

400 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- "مسکین پر صدقہ کرنا صرف صدقہ ہے اور رشتہ دار پر صدقہ کرنے کا دوہرا ثواب ہے، ایک (ثواب) صدقہ کا اور دوسرا صلہ رحمی کا۔"
(ترمذی، ابن ماجہ، نسائی۔عن سلیمان بن عامر رضی اللہ عنہ)

401 ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا:- "میرے پاس ایک دینار ہے۔" آپ ﷺ نے فرمایا:- "اسے اپنے آپ پر خرچ کرو۔" اس نے کہا:- "میرے پاس ایک اور دینار ہے۔" آپ ﷺ نے فرمایا:- "اسے اپنی اولاد پر خرچ کرو۔" اس نے کہا:- "میرے پاس ایک اور دینار ہے۔" آپ ﷺ نے فرمایا:- "اپنی بیوی پر خرچ کرو۔" اس نے کہا:- "میرے پاس ایک اور دینار ہے۔" آپ ﷺ نے فرمایا:- "اپنے خادم پر خرچ کرو۔" اس نے کہا:- "میرے پاس ایک اور دینار ہے۔" آپ ﷺ نے فرمایا:- "اب تم جیسا چاہو خرچ کرو۔" (ابوداؤد، نسائی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

402 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- "کیا میں تمہیں نہ بتاؤں کہ بہترین آدمی کون ہے؟ یہ وہ آدمی ہے جس نے اپنے گھوڑے کی لگام کو اللہ کی راہ میں تھامے رکھا ہے۔ کیا میں تمہیں اس آدمی کے بارے میں نہ بتاؤں جو درجے میں اس کے بعد ہے؟ یہ وہ آدمی ہے جو چند بکریاں لے کر لوگوں سے الگ تھلگ رہتا ہے اور ان بکریوں میں اللہ کا حق ادا کرتا ہے۔ کیا میں تمہیں

نہ بتاؤں کہ بدترین آدمی کون ہے؟ سب سے بدترین وہ آدمی ہے جس سے اللہ تعالیٰ کے نام پر سوال کیا جاتا ہے لیکن وہ نہیں دیتا۔" (ترمذی، نسائی۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

403 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"جو آدمی تم سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے تم اسے پناہ دے دو اور جو آدمی اللہ تعالیٰ کا واسطہ دے کر سوال کرے اس کا سوال پورا کرو اور جو آدمی تمہیں دعوت دے اس کی دعوت کو قبول کرو اور جو آدمی تمہارے ساتھ احسان کرے تم اس کے احسان کا بدلہ دو۔ اگر تم بدلہ نہ دے سکو تو اس کے حق میں دعائے خیر کرو یہاں تک کہ تم محسوس کرو کہ تم نے اس کو بدلہ دے دیا ہے۔" (ابوداؤد، نسائی۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

404 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب عورتوں سے بیعت کی تو ایک جلیل القدر عورت کھڑی ہوئی۔ اس نے عرض کیا "اے اللہ کے پیغمبر، ہم تو اپنے والدین، اپنے بیٹوں اور اپنے خاوند پر بوجھ ہیں، ہمارے لئے ان کے مال میں سے کس قدر حلال ہے؟" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ "وہ چیز جس کو تم خود بھی کھا سکتی ہو اور ہدیہ بھی دے سکتی ہو۔" (ابوداؤد۔عن سعد رضی اللہ عنہ)

کِتَابُ الصَّوْمِ .... روزہ کے مسائل

405 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"جب رمضان المبارک کی پہلی رات ہوتی ہے تو شیطان اور سرکش جنوں کو جکڑ دیا جاتا ہے اور دوزخ کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں، اس کا کوئی دروازہ کھلا نہیں ہوتا۔ جب کہ جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں، اس کا کوئی دروازہ بند نہیں ہوتا اور آواز دینے والا آواز دیتا ہے، اے خیر طلب کرنے والو، نیک کام کے لئے آگے بڑھو اور اے برے کام کی طلب رکھنے والو، برے کاموں سے رک جاؤ اور ہر رات اللہ تعالیٰ لوگوں کو دوزخ سے (کثرت کے ساتھ) آزاد فرماتے ہیں۔" (ابن ماجہ، ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

406 رمضان کا (مہینہ) آیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"یہ برکت والا مہینہ آیا ہے (اس کو غنیمت جانو) اس میں ایک رات ایسی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ جو آدمی اس رات کی خیر وبرکت سے محروم رہا وہ ہر طرح کی خیر وبرکت سے محروم رہا اور اس کی خیر و برکت سے صرف وہی آدمی محروم رہتا ہے جو (ہر قسم کی سعادتوں سے) محروم ہے۔"
(ابن ماجہ۔عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

407 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ’’جب آدھا شعبان گزر جائے تو تم روزہ نہ رکھو۔‘‘
(ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

408 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ’’رمضان کے لئے شعبان کے چاند (کی تاریخوں) کا شمار رکھو۔‘‘ (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

409 جس آدمی نے شک والے دن کا روزہ رکھا اس نے ابوالقاسم (رسول کریم ﷺ) کی نافرمانی کی۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ، ترمذی، نسائی۔عن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما)

﴿وضاحت: رمضان کا روزہ چاند دیکھ لینے کے بعد یا ثبوت ملنے کے بعد رکھنا چاہئے شک والے دن (چاند نظر آیا ہے یا نہیں) کا روزہ نہیں رکھنا چاہئے﴾

410 ایک بدوی (دیہاتی) رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔اس نے کہا:۔ ’’میں نے رمضان کا چاند دیکھا ہے۔‘‘ آپ ﷺ نے اس سے پوچھا کہ ’’کیا تم اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ صرف اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے؟‘‘ اس نے اثبات میں جواب دیا۔آپ ﷺ نے اس سے پوچھا:۔ ’’کیا تم اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں؟‘‘ اس نے اثبات میں جواب دیا۔آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ’’اے بلال، لوگوں میں اعلان کر دو کہ وہ کل روزہ رکھیں۔‘‘ (ابوداؤد، ابن ماجہ، ترمذی، نسائی۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

411 مدینہ میں لوگ رمضان کا چاند دیکھنے کی کوشش کر رہے تھے اتنے میں مجھے چاند نظر آ گیا تو میں نے رسول کریم ﷺ کو خبر دی کہ میں نے چاند دیکھا ہے تو آپ ﷺ نے خود بھی روزہ رکھا اور لوگوں کو بھی روزہ رکھنے کا حکم دیا۔ (ابوداؤد۔عن ابن عمر رضی اللہ عنہما)

412 رسول کریم ﷺ (رمضان کی وجہ سے) شعبان (کے دنوں کے شمار) میں جس قدر احتیاط فرماتے تھے اس قدر اس کے علاوہ مہینہ میں نہیں فرماتے تھے پھر رمضان کا (چاند) دیکھتے ہی روزہ رکھتے اگر چاند نظر نہ آتا تو شعبان کے 30 دن شمار کرتے پھر روزے رکھ لیتے ۔ (ابوداؤد۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

413 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ’’جس آدمی نے صبح صادق سے پہلے روزہ کی نیت نہ کی اس کا روزہ نہیں ہے۔‘‘ (ترمذی، ابوداؤد، نسائی۔عن حفصہ رضی اللہ عنہا)

414 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ’’جب تم میں سے کوئی آدمی اذان کے کلمات سنے اور (کھانے پینے کا) برتن اس کے ہاتھ میں ہو تو ضرورت پوری ہونے تک برتن نہ رکھے (یعنی اس وقت بھی بقدر ضرورت کھا پی لے۔‘‘ (ابوداؤد۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

415 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ’’اللہ عزوجل فرماتے ہیں کہ مجھے میرے بندوں میں سے زیادہ محبوب وہ ہیں جو افطار کرنے میں جلدی کرتے ہیں۔‘‘ (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

416 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ’’جب تم میں سے کوئی آدمی روزہ افطار کرے تو کھجور سے افطار کرے اس لئے کہ کھجور برکت والی چیز ہے، اگر کھجور دستیاب نہ ہو تو پانی سے افطار کرے اس لئے کہ پانی پاک ہے۔‘‘ (ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ)

417 نبی کریم ﷺ روزہ افطار کرتے تو یہ دعا مانگتے تھے:

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

(ترجمہ) ’’پیاس دور ہوگئی اور رگیں تر ہوگئیں اور اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو ثواب بھی لکھا گیا۔‘‘ (ابوداؤد۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

418 نبی کریم ﷺ جب روزہ افطار کرتے تو یہ دعا (بھی) مانگتے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

(ترجمہ) اے اللہ، میں نے آپکے لئے روزہ رکھا اور آپ ہی کے عطا کردہ رزق پر افطار کیا۔ (ابوداؤد۔عن معاذ بن زہرۃ رحمۃ اللہ علیہ)

419 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- دین اسلام (ہمیشہ) غالب رہے گا جب تک لوگ افطار میں جلدی کریں گے۔جبکہ یہودی اور عیسائی افطار میں تاخیر کرتے ہیں۔

(ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

420 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ’’کھجور مومن کی سحری کا بہترین کھانا ہے۔‘‘

(ابوداؤد۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

421 میں نے رسول کریم ﷺ کو روزہ کی حالت میں کئی بار مسواک کرتے دیکھا۔

(ترمذی، ابوداؤد۔عن عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ)

422 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:- ’’بہت سے روزے دار ایسے ہوتے ہیں کہ سوائے پیاسے

رہنے کے انہیں کچھ (ثواب) حاصل نہیں ہوتا اور بہت سے راتوں کا قیام کرنے والے ایسے ہوتے ہیں کہ جنہیں جاگنے کے علاوہ کچھ (ثواب) حاصل نہیں ہوتا۔" (دارمی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: جب روزہ کی حالت میں ممنوعہ کاموں مثلاً جھوٹ، چغلی اور غیبت وغیرہ سے نہ بچا جائے تو روزہ کا ثواب ضائع ہو جاتا ہے﴾

423 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:- "بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے مسافر کو آدھی نماز معاف کر دی ہے نیز مسافر، دودھ پلانے والی اور حاملہ عورت کو روزہ سے مہلت دی ہے۔"
(ترمذی، ابن ماجہ، نسائی۔عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

424 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پیر اور جمعرات کو روزہ رکھتے تھے۔ (ترمذی، نسائی۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

425 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:- "پیر اور جمعرات کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اعمال پیش کئے جاتے ہیں، میں پسند کرتا ہوں کہ جس دن میرے اعمال پیش ہوں تو میں روزہ کی حالت میں ہوں۔" (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

426 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:- "اے ابوذر، جب تم نے مہینہ کے 3 دن کے روزے رکھنے ہوں تو چاند کی 13، 14 اور 15 تاریخ کے روزے رکھا کرو۔"
(ترمذی، نسائی۔عن ابی ذر رضی اللہ عنہ)

427 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر ماہ کے آغاز میں 3 دن روزہ رکھتے اور جمعہ کے دن کم ہی روزہ چھوڑتے تھے۔ (ترمذی، نسائی۔عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: صرف جمعہ کے دن کا روزہ رکھنا جائز نہیں بلکہ جمعہ کے ساتھ جمعرات یا ہفتہ کے دن کا روزہ بھی رکھنا چاہئے﴾

428 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم (کبھی) کسی ماہ میں ہفتہ، اتوار اور پیر کا روزہ رکھتے اور دوسرے ماہ میں منگل، بدھ اور جمعرات کے دن کے روزے رکھتے تھے۔ (ترمذی۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

429 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں ہر ماہ 3 روزے رکھوں۔ ان کی ابتدا پیر یا جمعرات سے کروں۔ (ابوداؤد، نسائی۔عن ام سلمہ رضی اللہ عنہا)

430 میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوری زندگی کے روزوں کے بارے میں پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:- "تیری بیوی کا تجھ پر حق ہے (البتہ) رمضان کے روزے رکھو اور اس

ماہ کے جو رمضان سے ملتا ہے (یعنی شوال کے 6 روزے) نیز ہر بدھ اور جمعرات کے روزے رکھو اس طرح گویا تم نے زمانہ بھر کے روزے رکھے۔" (ابوداؤد، ترمذی۔عن مسلم قرشی رضی اللہ عنہ)

431 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔"ہفتہ کے دن روزہ نہ رکھو مگر روزہ جو تم پر فرض ہے اگر تم میں سے کسی آدمی کو کھانے کیلئے انگور کے چھلکے کے یا کسی درخت کے پتّے کے سوا کچھ نہیں ملتا تو اسے ہی چبا لے تاکہ ہفتہ کا روزہ ثابت نہ ہو۔" (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ۔عن عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ)

﴾وضاحت: یہ یہودیوں کی عبادت کا دن ہے۔ روزہ رکھنے سے ان کے ساتھ مشابہت ہونے کا امکان تھا اس لئے صرف اس دن روزہ رکھنے سے منع کر دیا گیا البتہ اس سے پہلے یا بعد والے دن کو ملا کر روزہ رکھنا درست ہے﴿

432 نبی کریم ﷺ پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے تھے آپ ﷺ سے پوچھا گیا:۔" اے اللہ کے رسول ﷺ، آپ ﷺ پیر اور جمعرات کے دنوں کا روزہ کیوں رکھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا:۔"پیر اور جمعرات کے دن اللہ ہر مسلمان کو (سوائے ان 2 انسانوں کے جن کے درمیان قطع تعلق ہے) معاف فرماتے ہیں" اللہ فرماتے ہیں کہ "ان دونوں کو رہنے دو جب تک کہ یہ دونوں صلح نہیں کرتے۔" (احمد، ابن ماجہ۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

433 میں اور حفصہ رضی اللہ عنہا (نفلی) روزہ سے تھیں، ہمیں ایسا کھانا پیش کیا گیا جو ہمیں بہت اچھا لگتا تھا ہم نے اس میں سے کھایا۔ حفصہ رضی اللہ عنہا نے اللہ کے رسول سے عرض کیا "ہم روزہ سے تھیں ہمیں کھانا پیش کیا گیا جو ہمیں اچھا لگا تو ہم نے اس سے کھا لیا۔" آپ ﷺ نے فرمایا:۔ "اس کے بدل کسی دن روزہ کی قضا دے دینا۔" (ترمذی۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

434 نبی کریم ﷺ میرے پاس تشریف لائے، میں نے آپ ﷺ کیلئے کھانا منگوایا۔ آپ ﷺ نے کہا:۔" آپ بھی کھائیں۔" میں رضی اللہ عنہا نے جواب دیا کہ میں روزہ سے ہوں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔"جب روزہ دار کے سامنے کھانا تناول کیا جائے تو فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہتے ہیں، جب تک کہ کھانے والے فارغ نہ ہو جائیں۔" (ترمذی، ابن ماجہ۔عن ام عمارہ بنت کعب رضی اللہ عنہا) ....﴾وضاحت: روزہ رکھنے والے کے سامنے جب کوئی کھانا کھا رہا ہو تو فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے ہیں کہ وہ اللہ عزّ وجل کی رضا کے لئے کھانے کی موجودگی میں بھی اپنے نفس کو کھانے پینے سے روکے رکھتا ہے﴿

بَابُ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ....شب قدر کا بیان

435 میں نے اللہ کے رسول ﷺ سے عرض کیا کہ اگر مجھے علم ہو جائے کہ فلاں رات شب قدر ہے تو اس رات مجھے کیا کہنا چاہیئے ؟'' آپ ﷺ نے فرمایا کہو:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

(ترجمہ) ''اے اللہ، بلاشبہ آپ معاف کرنے والے ہیں، معاف کرنے کو پسند کرتے ہیں پس آپ مجھے معاف کر دیجئے۔'' (ابن ماجہ، ترمذی۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

436 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:-'' شب قدر کو (رمضان المبارک کے آخری عشرہ) 29 ویں، 27 ویں، 25 ویں، 23 ویں اور آخری (21 ویں) رات میں تلاش کرو۔'' (ترمذی۔عن ابی بکرۃ رضی اللہ عنہ)

437 میں نے عرض کیا'' اے اللہ کے رسول ﷺ، میں جنگل میں رہائش پذیر ہوں اور میں وہاں اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے نماز ادا کرتا ہوں۔آپ ﷺ مجھے ایسی رات کے بارے میں بتائیں کہ جس رات کو میں مسجد نبوی میں آجاؤں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:-''23 ویں رات آجاؤ۔'' اس کے بیٹے سے پوچھا گیا'' تمہارے والد کیا کرتے تھے؟'' اس نے بیان کیا کہ ''وہ مسجد نبوی جاتے ۔نماز عصر ادا کرتے تو پھر وہاں سے صبح کی نماز ادا کرنے تک نہیں نکلتے تھے جب صبح کی نماز ادا کر لیتے تو واپس چلے جاتے۔'' (ابوداؤد۔عن عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ)

بَابُ الْاِعْتِکَافِ .... اعتکاف کے مسائل کا بیان

438 نبی کریم ﷺ رمضان کے آخری 10 دنوں میں اعتکاف کیا کرتے تھے، ایک سال آپ ﷺ اعتکاف میں نہ بیٹھ سکے تو اگلے سال آپ ﷺ 20 دن اعتکاف میں بیٹھے۔ (ترمذی۔عن انس رضی اللہ عنہ) ﴿وضاحت: یعنی رمضان کے آخری بیس دنوں کا اعتکاف فرمایا﴾

439 رسول کریم ﷺ اعتکاف میں بیٹھنے کا ارادہ فرماتے تو صبح کی نماز ادا کر کے اعتکاف کی جگہ میں تشریف فرما ہو جاتے۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴿وضاحت: اعتکاف کرنے والا اکیسویں رات کا آغاز ہوتے ہی مسجد میں آجائے اور یہ رات

عبادت کرتے ہوئے مسجد ہی میں گزارے البتہ جو جگہ اس کے اعتکاف کے لئے تیار کی گئی ہے اس میں فجر کی نماز پڑھ کر داخل ہو ۔

440 رسول کریم ﷺ اعتکاف کی حالت میں بیمار کی عیادت فرماتے البتہ چلتے چلتے بیمار پرسی کرتے، مریض کے پاس ٹھہرتے نہیں تھے۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

441 آپ ﷺ جب اعتکاف میں بیٹھتے تو آپ ﷺ کے لئے بچھونا بچھایا جاتا تھا۔ (ابن ماجہ۔عن ابن عمر رضی اللہ عنہما)

كِتَابُ فَضَائِلِ الْقُرْآنِ ...... قرآن کریم کے فضائل کا بیان

442 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔" قرآن کریم کے ساتھ وابستگی رکھنے والے سے کہا جائے گا کہ تم قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہوئے جنت کے درجات پر چڑھتے جاؤ اور قرآن کریم کی تلاوت آہستہ آہستہ کرنا جیسا کہ تم دنیا میں آہستہ آہستہ کرتے تھے۔تمہارا مقام وہ ہے جہاں تم اپنی آخری آیت کی تلاوت کرو گے۔" (ترمذی، ابوداؤد۔عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

443 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔" جس آدمی کے دل میں قرآن مجید سے کچھ حصہ بھی نہیں ہے وہ دل بے آباد گھر کی طرح ہے۔" (ترمذی۔عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

444 رسول کریم ﷺ نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے کہا:۔" تم نماز میں کیا تلاوت کرتے ہو؟" تو انہوں نے سورۂ فاتحہ کی تلاوت فرمائی (اس پر) رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔" اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میری جان ہے تورات، انجیل، زبور اور قرآن مجید میں اس جیسی کوئی اور سورت نازل نہیں ہوئی ہے بلاشبہ اس سورت کی 7 آیات ہیں جس کی بار بار تلاوت ہوتی ہے اور یہ قرآن عظیم ہے جو مجھے عطا کیا گیا ہے۔" (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

445 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔" قرآن کریم کی تعلیم حاصل کرو (اس کے بعد) اس کی تلاوت کرتے رہو۔ یاد رکھو جب کوئی آدمی اس کی تعلیم حاصل کرتا ہے پھر تلاوت کرتا ہے اور اس کو نماز میں پڑھتا ہے تو اس کی مثال اس تھیلے کی مانند ہے جو کستوری سے بھرا ہوا ہے، اسکا منہ کھلا ہوا ہو اور اس کی خوشبو ہر جگہ مہک رہی ہو اور اس آدمی کی مثال جس نے قرآن کریم کی تعلیم حاصل کی پھر وہ (غافل ہوکر) سوتا رہا تو قرآن کریم اس کے دل میں اس تھیلے کی مانند

ہے جس میں کستوری بھری ہے (لیکن) اس کا منہ (رسی کے ساتھ) باندھا گیا ہو۔‘‘
(ترمذی، نسائی، ابن ماجہ۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

446 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔’’اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین کو پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے ایک کتاب تحریر کی اس میں سے سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں مجھ پر نازل فرمائیں جب کسی گھر میں یہ دو آیتیں رات کو تلاوت کی جائیں گی تو شیطان اس گھر کے قریب بھی نہیں آئے گا۔‘‘ (ترمذی۔عن نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما)

447 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔’’جس آدمی نے (روزانہ) سورۂ کہف (18) کی شروع کی 3 آیات تلاوت کیں وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔‘‘ (ترمذی۔عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ)

448 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔’’قرآن کریم میں ایک ایسی سورت ہے جس کی 30 آیات ہیں وہ اس آدمی کے حق میں سفارش کرے گی (جو اس کی تلاوت کرتا ہو) یہاں تک کہ اس کو معاف کردیا جائے گا۔وہ سورۂ ملک (سورہ نمبر 67) ہے۔‘‘ (ابوداؤد۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

449 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔’’جس شخص نے صبح کے وقت تین بار اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھ کر سورہ حشر (59) کی آخری تین آیات تلاوت کیں تو اللہ ربّ العزّت اس کے لئے ستّر ہزار فرشتے مقرر فرماتے ہیں جو شام تک اس کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں۔اگر وہ اسی دن فوت ہوا تو اسے شہداء کی صف میں شامل کیا جائے گا اور جس نے شام کے وقت یہ کلمات پڑھے تو اسے بھی یہی اجر ملے گا۔‘‘
(ترمذی، دارمی۔عن معقل بن یسار رضی اللہ عنہ)

450 ایک صحابی رضی اللہ عنہ سورہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ کی تلاوت کررہے تھے۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سن لیا اور فرمایا:۔’’(تم پر) واجب ہوگئی۔‘‘ میں نے پوچھا:۔’’کیا واجب ہوگئی؟‘‘ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔’’جنت واجب ہوگئی۔‘‘ (ترمذی، نسائی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

451 میں ایک دفعہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جحفہ اور ابواء مقام کے درمیان جارہا تھا ناگہاں ہمیں سخت آندھی نے گھیر لیا اور اندھیرا ہو گیا۔ اس وجہ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (سورتیں) پڑھنا شروع کردیئے اور فرمایا:۔’’اے عقبہ، تم بھی ان دونوں سورتوں کے ساتھ پناہ طلب کرو، کسی پناہ طلب کرنے

والے کے لئے ان 2 سورتوں جیسی اور کوئی چیز نہیں۔'' (ابو داؤد۔عن عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ)

452 ہم بارش اور سخت آندھی والی رات میں باہر نکل کر رسول کریم ﷺ کو تلاش کر رہے تھے آخر کار ہم آپ ﷺ سے جا ملے۔آپ ﷺ نے فرمایا:-''تم پڑھو۔'' میں نے عرض کیا ''کیا پڑھوں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:-''تم قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور معوذتین (سورتیں) صبح وشام 3 بار پڑھو، تمہیں ہر چیز سے کفایت کریں گی۔''

(ترمذی، ابو داؤد، نسائی۔عن عبد اللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ)

453 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- جس آدمی نے کتاب اللہ سے ایک حرف کی تلاوت کی اس کو اس کے بدلہ میں ایک نیکی ملے گی اور ایک نیکی کا ثواب 10 گنا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا۔ الٓمّٓ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے اور میم بھی ایک حرف ہے۔''

(ترمذی، دارمی۔عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

454 نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک آدمی نے حاضر ہو کر عرض کیا ''اے اللہ کے رسول ﷺ، مجھے تعلیم دیجئے۔'' آپ ﷺ نے فرمایا:-'' جن سورتوں کے شروع میں الٓر ہے ان میں سے 3 سورتیں تلاوت کرو۔'' اس نے عرض کیا'' میری عمر زیادہ ہو چکی ہے اور میرے دل پر بھول کا غلبہ ہے اور میری زبان سخت ہو چکی ہے۔'' آپ ﷺ نے فرمایا:-'' پھر جن سورتوں کے شروع میں حٰمٓ ہے ان میں 3 سورتوں کی تلاوت کرو۔'' اس پر اس آدمی نے پھر وہی بات کہی اور اس آدمی نے عرض کیا:-'' اے اللہ کے رسول ﷺ مجھے کسی جامع سورت کی تعلیم دیں۔'' آپ ﷺ نے اس کو سورہ اِذَا زُلْزِلَتْ کی تلاوت کا حکم دیا یہاں تک کہ آپ ﷺ نے اس سورت کو ختم کیا (یہ سن کر) اس آدمی نے عرض کیا'' اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق وصداقت کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے میں اس میں کچھ زیادہ نہیں کرونگا۔'' اس کے بعد وہ آدمی چلا گیا رسول کریم ﷺ نے دو مرتبہ فرمایا:'' یہ آدمی کامیاب ہے۔'' (احمد، ابو دواؤد۔عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

455 میں کمزور مہاجرین (اصحاب صفہ رضوان اللہ علیہم اجمعین) کے درمیان بیٹھا ہوا تھا ان میں سے کچھ مہاجرین جسم پر لباس نہ ہونے کی وجہ سے دوسرے ساتھیوں کے آڑ میں بیٹھے ہوئے تھے اور ایک قاری قرآن کی تلاوت کر رہا تھا۔ اچانک رسول کریم ﷺ تشریف لائے اور ہمارے

سامنے آ کر کھڑے ہو گئے جب رسول کریم ﷺ تشریف لائے تو قاری ادباً خاموش ہو گیا۔ آپ ﷺ نے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہا۔ پھر آپ ﷺ نے پوچھا:۔" تم کیا کر رہے تھے؟" ہم نے عرض کیا" ہم اللہ تعالیٰ کی کتاب (کی تلاوت) سن رہے تھے۔" اس پر آپ ﷺ نے فرمایا:۔" تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے میری امت میں ایسے لوگوں کو پیدا کیا جن کے بارے میں مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اپنے آپ کو بھی ان کے ساتھ شامل کروں۔" آپ ﷺ ہمارے درمیان تشریف فرما ہوئے اور آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا:۔" اس طرح (حلقہ بندی کر کے) بیٹھو" چنانچہ وہ آپ ﷺ کے سامنے حلقہ بنا کر بیٹھ گئے کہ وہ آپ ﷺ کی طرف متوجہ تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:۔" اے غریب مہاجرین کی جماعت، تم خوش ہو جاؤ کہ قیامت کے دن تمہیں مکمل روشنی عطا ہو گی اور تم مالدار لوگوں سے آدھا دن یعنی 500 سال پہلے جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔"
(ابوداؤد۔عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

وضاحت: قیامت کا ایک دن ہماری دنیا کے ہزار سال کے برابر ہو گا۔

(مزید معلومات کے لئے پڑھیے ترجمہ وتفسیر سجدہ 32 : آیت 5)

456 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔" قرآن کریم کو اچھی آواز کے ساتھ تلاوت کر کے اس کی خوبصورتی میں اضافہ کرو۔" (ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ)

457 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔" جس آدمی نے قرآن کریم کو 3 دنوں سے کم میں پڑھا اس نے اس کے معنیٰ کو سمجھا ہی نہیں۔" (ابوداؤد۔عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

458 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔" بلند آواز سے قرآن مجید کی تلاوت کرنے والا سب کے سامنے صدقہ دینے والے کی طرح ہے اور ہلکی آواز میں تلاوت کرنے والا چھپا کر صدقہ دینے والے کی طرح ہے۔" (ترمذی، ابوداود، نسائی۔عن عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ)

459 رسول اکرم ﷺ کی تلاوت بالکل واضح ہوا کرتی تھی۔ ایک ایک حرف الگ الگ کر کے تلاوت فرماتے تھے۔ (ترمذی، ابوداؤد، نسائی۔عن ام سلمہ رضی اللہ عنہا)

460 رسول کریم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم قرآن کریم کی تلاوت کر رہے تھے ہم میں دیہاتی بھی تھے اور غیر عربی بھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا:۔" تم جس طرح قرآن کریم کی

تلاوت کررہے ہو، کرتے رہو تم سب کی تلاوت درست ہے (البتہ) مستقبل میں کچھ لوگ ہوں گے جو قرآن کریم (کے حروف) تکلف کے ساتھ (انکے مخارج سے نکال کر) پڑھیں گے جیسا کہ تیر کو سیدھا کیا جاتا ہے اور وہ قرآن کریم (مخارج کے ساتھ تلاوت) کا بدلہ دنیا میں جلد حاصل کرنا چاہیں گے آخرت کا اجر انہیں مقصود نہیں ہوگا۔'' (بیہقی، ابوداؤد۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

461 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جبرائیل علیہ السلام سے ملاقات ہوئی۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (جبرائیل علیہ السلام کو مخاطب کرتے ہوئے) فرمایا:-''اے جبرائیل علیہ السلام، مجھے ایسی امت کی طرف بھیجا گیا ہے جو پڑھی لکھی نہیں ہے ان میں بوڑھی عورتیں، بوڑھے مرد، لڑکے اور لڑکیاں ہیں اور وہ لوگ بھی ہیں جو بالکل نہیں پڑھ سکتے۔'' جبرائیل علیہ السلام نے کہا:-''اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ، بلاشبہ قرآن کریم 7 قرائتوں پر نازل ہوا ہے۔'' (ترمذی۔عن ابی بن کعب رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: قرآن مجید 7 مختلف قرائتوں (طریقوں) سے پڑھا جاسکتا ہے۔جو قرأت سبعہ کے نام سے مشہور ہیں ﴾

462 میں نے ایک وعظ سنانے والے آدمی سے سنا جو لوگوں کو قرآن کریم سنارہا تھا اور ان سے مانگ بھی رہا تھا یہ دیکھ کر میں نے اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيۡهِ رَاجِعُوۡنَ (البقرة 2: آیت 156) پڑھی۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-''جو آدمی قرآن کریم کی تلاوت کرے وہ اللہ تعالیٰ سے سوال کرے۔مستقبل میں کچھ لوگ ایسے ہونگے جو قرآن کریم کی تلاوت کرکے لوگوں سے (مال کا) سوال کریں گے۔'' (ترمذی۔عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: قرآن کریم پڑھا کر معاوضہ لینے کی صرف اس آدمی کو اجازت ہے جس کی آمدنی کا ذریعہ صرف یہی ہو اگر وہ امیر ہو یا کوئی دوسری معقول آمدنی ہو تو معاوضہ نہ لینا بہتر ہے ﴾

463 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک سورت کے ختم ہونے اور دوسری سورت کے شروع ہونے کا اس وقت علم ہوتا تھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ نازل ہوتی (ابوداؤد۔عن ابن عباس رضی اللہ عنہما).....﴿وضاحت: سورۂ توبہ کے علاوہ ہر سورت کا آغاز بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ پڑھ کر کریں ﴾

کِتَابُ الدَّعَوَاتِ .... دعاؤں کا بیان

464 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ”دعا ہی اصل عبادت ہے۔“ پھر آپ ﷺ نے فرمایا:-

وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

(ترجمہ) ”اور تمہارے رب نے اعلان فرمایا ہے کہ مجھ سے سوال کرو میں تمہارا سوال پورا کروں گا“ (سورۂ مومن 40: آیت 60)۔ (ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، ترمذی۔عن نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما)

465 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ”دعا عبادت کا مغز ہے۔“ (ترمذی۔عن انس رضی اللہ عنہ)

466 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ”اللہ تعالیٰ کے ہاں دعا سے زیادہ کسی چیز کو بلند مرتبہ حاصل نہیں ہے۔“ (ترمذی، ابن ماجہ۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

467 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:- ”تقدیر کو صرف دعا ہی بدل سکتی ہے اور عمر میں اضافہ صرف نیک اعمال سے ہوسکتا ہے۔“ (ترمذی۔عن سلمان فارسی رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: عمر میں اضافہ سے مراد، نیک اعمال کرنے سے پرسکون زندگی گذرتی ہے اور آخرت میں اس کا اجر عظیم ملتا ہے﴾

468 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ”جو آدمی اللہ تعالیٰ سے سوال نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوتے ہیں۔“ (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

469 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ”تم میں سے جس آدمی کے لئے دعا مانگنے کا دروازہ کھل گیا اس کے لئے رحمت کے دروازے کھل گئے اور اللہ تعالیٰ سے جتنی چیزوں کا سوال ہوتا ہے ان میں سے اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند یہ ہے کہ اس سے (دنیا و آخرت کی تمام آفات سے) حفاظت کا سوال کیا جائے۔“ (ترمذی۔عن ابن عمر رضی اللہ عنہما)

470 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:- ”جو شخص یہ چاہتا ہے کہ مصیبتوں میں اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائیں اسے چاہیئے کہ عام حالات میں بھی اللہ ربّ العزّت سے کثرت سے دعائیں مانگتا رہے۔“ (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

471 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ”بلاشبہ تمہارا رب بہت حیا والا اور کرم کرنے والا ہے

جب اس کا بندہ دعا کے لئے ہاتھ اٹھاتا ہے تو وہ اپنے بندہ سے حیا کرتا ہے کہ اس کے ہاتھوں کو خالی واپس لوٹائے ۔" (ترمذی، ابوداؤد۔عن سلمان فارسی رضی اللہ عنہ)

472 رسول کریم ﷺ جامع کلمات والی دعاؤں کو پسند فرماتے تھے۔(ابوداؤد۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴿وضاحت: جامع کلمات سے مراد وہ کلمات ہیں، جن میں الفاظ تو کم ہوں مگر اس میں دنیا اور آخرت کی بھلائیوں کی طلب کے سوالات بہت زیادہ ہوں مثلاً :

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(ترجمہ) "اے ہمارے رب، ہمیں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرمایئے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچایئے۔" (بقرہ 2: آیت 201)﴾

473 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- "3 قسم کے لوگوں کی دعائیں بلاشبہ قبول ہوتی ہیں۔

① والد کی دعا ② مسافر کی دعا ③ مظلوم کی دعا۔" (ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: ان لوگوں کی بددعا سے بچنا بھی انتہائی ضروری ہے﴾

474 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- "تم میں سے ہر آدمی اپنے رب سے اپنی تمام ضروریات طلب کرے یہاں تک کہ اگر جوتے کا تسمہ بھی ٹوٹ جائے تو وہ بھی اللہ تعالیٰ سے طلب کرے۔" (ترمذی۔عن انس رضی اللہ عنہ)

475 رسول کریم ﷺ جب کسی آدمی کے لئے دُعا (کا ارادہ) فرماتے تو پہلے اپنے لئے دعا کرتے ۔(ترمذی۔عن ابی کعب رضی اللہ عنہ)

بَابُ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ التَّقَرُّبِ اِلَيْهِ

اللہ کا ذکر اور اس کا قرب حاصل کرنے کا بیان

476 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:- "کیا میں تمہیں ایسا بہترین عمل نہ بتاؤں جو اللہ تعالیٰ کے ہاں بہت ہی زیادہ اجر و ثواب والا ، جنت میں درجات بلند کرنے والا ، سونا چاندی کے خرچ کرنے سے بہتر اور جہاد کرنے سے بھی بہتر ہو" صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا "ضرور بتائیں۔" آپ ﷺ نے فرمایا:- "وہ عمل اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرنا ہے۔"

(ترمذی، احمد، ابن ماجہ۔عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ)

477 ایک اعرابی نے رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر پوچھا کہ ''کونسا آدمی بہتر ہے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:- ''وہ آدمی مبارک ہے جس کی عمر لمبی ہو اور اس کے اعمال اچھے ہوں ۔'' اس نے پھر پوچھا:- '' اے اللہ کے رسول ﷺ ، کون سا عمل افضل ہے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:- '' جب تم دنیا کو چھوڑ رہے ہو تو تمہاری زبان اللہ تعالیٰ کے ذکر سے تر ہو ۔'' (ترمذی ۔ عن عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ)

478 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- '' جب تمہارا جنت کے باغات میں سے گزر ہو تو (وہاں سے) کچھ کھا پی لیا کرو ۔'' صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے پوچھا:- '' جنت کے باغات کیا ہیں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:- '' ذکر الٰہی کی مجلسیں ۔'' (ترمذی ۔ عن انس رضی اللہ عنہ)

479 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- '' جو آدمی کسی جگہ بیٹھتا ہے مگر وہاں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کرتا تو وہاں بیٹھنا اس پر اللہ تعالیٰ کی جانب سے شرمندگی کا باعث ہوتا ہے اور جو آدمی کسی لیٹنے کی جگہ پر لیٹے مگر وہاں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کرے تو وہاں لیٹنا اس پر اللہ تعالیٰ کی جانب سے شرمندگی کا باعث ہوتا ہے ۔'' (ابوداؤد ۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

480 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- '' جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور انہوں نے اس مجلس میں نہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا اور نہ ہی نبی کریم ﷺ پر درود بھیجا تو ان پر گناہ ہوگا، اگر اللہ تعالیٰ چاہیں گے تو ان کو عذاب میں مبتلا کردیں یا انہیں معاف کردیں ۔'' (ترمذی ۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

481 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- '' ذکر الٰہی کے علاوہ زیادہ کلام نہ کیا کرو اس لئے کہ ذکرِ الٰہی کے علاوہ زیادہ باتیں کرنا دل کی سختی کا سبب ہیں اور سب لوگوں سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے دور وہ آدمی ہے جس کا دل اللہ تعالیٰ کے خوف سے خالی ہے ۔'' (ترمذی ۔ عن ابن عمر رضی اللہ عنہما)

482 ہم ایک سفر میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے ۔ بعض صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے کہا:- '' کاش، ہمیں علم ہو جائے کہ کون سا عمل بہتر ہے تو ہم اس کو کریں ۔'' آپ ﷺ نے فرمایا:- '' بہترین زبان وہ ہے جو ذکر الٰہی میں مصروف رہتی ہے اور بہترین دل وہ ہے جو (اللہ تعالیٰ کے انعامات پر) شکر ادا کرتا رہتا ہے اور بہترین ایماندار بیوی وہ ہے جو دینی امور میں اپنے خاوند کی معاونت کرتی ہے ۔'' (ترمذی، ابن ماجہ ۔ عن ثوبان رضی اللہ عنہ)

بَابُ اَسْمَآءِ اللّٰہِ تَعَالٰی .... اللہ تعالیٰ کے پیارے نام

483 رسول کریم ﷺ نے ایک آدمی سے سنا وہ دعا مانگ رہا تھا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡاَلُكَ بِاَنَّكَ اَنۡتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ الۡاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیۡ لَمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ

(ترجمہ) ''اے اللہ کریم، میں آپ سے اس لئے سوال کرتا ہوں کہ آپ معبود برحق ہیں آپ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں۔ آپ ایک ہیں، بے نیاز ہیں، نہ آپ نے کسی کو جنا ہے، نہ آپ کسی سے جنے گئے ہیں اور کوئی آپکی برابری کرنے والا نہیں ہے۔'' (اس پر) آپ ﷺ نے فرمایا:۔'' اس نے اللہ تعالیٰ سے اس کے اسمِ اعظم کے ساتھ دعا کی ہے۔ جب اس اسم اعظم کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے سوال کیا جاتا ہے تو وہ عطا کرتے ہیں اور جب اس کے ساتھ دعا کی جاتی ہے تو وہ دعا ضرور قبول کرتے ہیں۔'' (ترمذی، ابوداؤد۔عن بریدہ رضی اللہ عنہ)

484 میں مسجد نبوی میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا اور ایک آدمی نماز ادا کرتے ہوئے دعا مانگ رہا تھا: اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الۡحَمۡدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ الۡحَنَّانُ الۡمَنَّانُ بَدِیۡعُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ یَاذَاالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوۡمُ اَسۡاَلُكَ

(ترجمہ) ''اے اللہ کریم، تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں، آپکے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں آپ (اپنے بندوں پر) بڑے شفیق ہیں، آپ ہی انعامات کرنے والے ہیں، بلانمونہ آسمانوں اور زمین کو بنانے والے ہیں۔ اے وہ ذات جو بزرگی اور عزت والی ہے، اے وہ ذات جو زندہ اور قائم ہے میں آپ ہی سے سوال کرتا ہوں۔'' نبی کریم ﷺ نے یہ دعا سن کر فرمایا:۔'' اس آدمی نے اللہ تعالیٰ سے اس کے اسم اعظم کے ساتھ دعا کی ہے۔ جب اس اسم اعظم کے ساتھ دعا کی جاتی ہے تو وہ دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔'' (ترمذی، نسائی۔عن انس رضی اللہ عنہ)

485 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔'' یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں اپنے رب سے یوں دعا مانگی: لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ (الانبیاء21:آیت 87)

(ترجمہ) ”آپ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، آپ پاک ہیں جب کہ میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں“ جو مسلمان بھی ان کلمات کے ساتھ دعا کرتا ہے تو اس کی دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔ (ترمذی۔عن سعد رضی اللہ عنہ) .... ❁وضاحت: یونس علیہ السلام کی دعا قبول ہوئی تھی۔ یہ دعا آیتِ کریمہ کے نام سے مشہور ہے آپ بھی بے چینی اور گھبراہٹ میں بار بار یہ آیت کریمہ پڑھیئے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ مومنوں کو غموں سے اسی طرح نجات دیں گے ❁

بَابُ ثَوَابِ التَّسْبِيْحِ وَ التَّحْمِيْدِ وَ التَّهْلِيْلِ وَالتَّكْبِيْرِ

سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنے کا ثواب

486 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔”جس آدمی نے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ کے کلمات کہے تو جنت میں اس کے لئے ایک کھجور کا درخت لگ جاتا ہے۔“ (ترمذی۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

487 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔” افضل ذکر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہے اور افضل دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ہے۔“ (ترمذی، ابن ماجہ۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

488 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔”جس آدمی نے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ کے کلمات کہے، اس کا رب اس کی تصدیق کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ کوئی معبود برحق نہیں مگر میں ہوں اور میں ہی کبریائی والا ہوں اور جب بندہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ کوئی معبود برحق نہیں صرف میں ایک ہوں، میرا کوئی شریک نہیں اور جب لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ کوئی معبود برحق نہیں صرف میں ہوں، میرے لئے ہی بادشاہت ہے اور میرے لئے ہی تعریف ہے اور جب بندہ کہتا ہے کہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(ترجمہ) ”کوئی معبود برحق نہیں مگر اللہ تعالیٰ ہے اور اللہ تعالیٰ کی توفیق کے بغیر کسی میں برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت نہیں ہے۔“

تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ صرف میں ہی معبود برحق ہوں اور صرف میری ہی مدد کے ساتھ برائی سے محفوظ رہنے اور نیکی کرنے کی قوت ہے۔ نیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔”جس آدمی نے یہ

کلمات اپنی بیماری میں کہے، پھر فوت ہوگیا تو اس کو دوزخ کی آگ نہیں جلائے گی۔"
(ترمذی، ابن ماجہ۔عن ابی سعید رضی اللہ عنہ)

489 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔" سُبْحَانَ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ کے کلمات کو انگلیوں سے گنتے ہوئے پڑھا کرو۔ کیونکہ قیامت کے روز انگلیوں سے گواہی لی جائیگی اور ذکر الٰہی سے غافل نہ ہوجاؤ ورنہ تم اللہ کی رحمت سے محروم ہوجاؤ گے۔" (ترمذی، ابوداؤد۔عن یسیرہ رضی اللہ عنہا)

بَابُ الْاِسْتِغْفَارِ وَ التَّوْبَةِ .... استغفار اور توبہ کا بیان

490 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔" اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اے آدم کے بیٹے، جب تک تم مجھ سے دعا کرتے رہو گے اور مجھ سے امیدیں وابستہ رکھو گے میں تم کو معاف کرتا رہوں گا جو گناہ بھی تم نے کیئے ہوں گے اور مجھے کچھ پرواہ نہیں (تم نے کتنے گناہ کیئے) اے آدم کے بیٹے، اگر تیرے گناہ آسمان تک پہنچ جائیں پھر تم مجھ سے معافی طلب کرو تو میں تمہیں معاف کردوں گا اور مجھے کچھ پرواہ نہیں۔ اے آدم کے بیٹے، اگر تم زمین کے برابر گناہوں کے ساتھ مجھ سے ملاقات کرو لیکن جب تیری مجھ سے ملاقات ہو تو میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو تو میں تیرے پاس ان گناہوں کے برابر بخشش کے ساتھ آؤنگا۔" (ترمذی۔عن انس رضی اللہ عنہ)

491 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔" جس آدمی نے استغفار کو لازم کرلیا اللہ تعالیٰ اس کو ہر تنگی سے نکال دینگے، اس کے ہر غم کو دور کردینگے اور اس کو ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائیں گے جہاں سے اس کو وہم وگمان بھی نہ ہوگا۔" (ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

492 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔" سب بنی آدم خطا کار ہیں اور وہ خطا کار اچھے ہیں جو خطا کے بعد اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتے ہیں۔" (ترمذی، ابن ماجہ۔عن انس رضی اللہ عنہ)

493 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔" ایماندار آدمی جب گناہ کرتا ہے تو گناہ کا سیاہ نقطہ اس کے دل پر نمودار ہوجاتا ہے۔ اگر وہ توبہ واستغفار کرے تو اس کا دل صاف ہوجاتا ہے اور اگر وہ مزید گناہ کرنے لگ جائے تو زنگ میں اضافہ ہوتا جاتا ہے یہاں تک کہ زنگ اس کے دل

پر غالب آجاتا ہے پس یہی وہ زنگ ہے جس کے بارے میں فرمان الٰہی ہے:

كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (المطففین83: آیت 14)

(ترجمہ) ”ہرگز نہیں بلکہ ان کے گناہوں کی وجہ سے ان کے دل زنگ آلود ہیں۔“

(ترمذی، ابن ماجہ۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

494 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔”بلاشبہ اللہ تعالیٰ بندہ کی توبہ اس وقت تک قبول کرتے ہیں جب تک نزع کی حالت طاری نہ ہو جائے۔“ (ترمذی، ابن ماجہ۔عن ابن عمر رضی اللہ عنہما)

﴿وضاحت: جب تک روح جسم سے نکلنے کے لئے حلق تک نہ پہنچ جائے اس وقت تک توبہ قبول ہوتی رہتی ہے اس کے بعد توبہ کا دروازہ بند ہو جاتا ہے﴾

495 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔”بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے مغرب کی سمت میں توبہ کا دروازہ بنایا ہے جس کی چوڑائی 70 سال کی مسافت کے برابر ہے وہ اس وقت تک بند نہیں ہوگا جب تک سورج مغرب سے طلوع نہیں ہوگا۔“ یہ اللہ تعالیٰ کے اس قول کی وضاحت ہے:

يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا

لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ (الانعام 6: آیت 158)

(ترجمہ) ”جس دن تمہارے رب کی بعض نشانیاں آئیں گی تو (اس وقت) کسی نفس کو اس کا ایمان لانا فائدہ نہیں دے گا جو اس سے پہلے ایمان نہیں لایا تھا۔“

(ترمذی، ابن ماجہ۔عن صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ)

496 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔”اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اے میرے بندو، تم سب گمراہ ہو مگر جس کو میں ہدایت دوں پس تم مجھ سے ہدایت طلب کرو، میں تمہیں ہدایت عطا کروں گا۔تم سب محتاج ہو مگر جس کو میں نواز دوں، تم مجھ سے سوال کرو میں تمہیں (نواز) دونگا۔ تم سب گناہ گار ہو مگر جس کو میں محفوظ کروں، پس تم میں سے جو آدمی اس بات پر یقین رکھے کہ میں گناہوں کو معاف کرنے پر قدرت رکھتا ہوں اور مجھ سے معافی طلب کرے تو میں

اس کو معاف کروں گا اور مجھے کچھ پرواہ نہیں ۔ اگر تمہارے اگلے پچھلے زندہ، فوت شدہ ، جوان اور بوڑھے میرے بندوں میں سے سب سے زیادہ پرہیزگار ہوجائیں تو اس سے میری بادشاہت میں مچھر کے ایک پر کے برابر بھی اضافہ نہیں ہوگا اور اگر تمہارے زندہ، فوت شدہ ، جوان اور بوڑھے میرے بندوں میں سے سب سے زیادہ بد بخت ہوجائیں تو اس سے میری بادشاہت میں مچھر کے ایک پر کے برابر بھی کمی نہ ہوگی اور اگر تمہارے اگلے پچھلے زندہ، فوت شدہ، جوان اور بوڑھے ایک چٹیل میدان میں جمع ہوجائیں اور تم میں سے ہر آدمی اپنی اپنی انتہائی آرزو کا سوال کرے اور میں تم میں سے ہر سوال کرنے والے کے سوال کو پورا کروں تو اس سے میری بادشاہت میں اتنی کمی بھی نہیں آئیگی جس قدر کہ تم میں سے ایک آدمی سمندر کے قریب سے گزرے اور اس میں سوئی ڈبوئے پھر اس کو نکال لے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ میں سخی ہوں۔ بزرگی اور کرم والا ہوں، میں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں، میرا عطا کرنا کلمہ کُنْ (ہوجا) سے ہے اور میرا عذاب بھی کلمہ کُنْ سے ہے، میں جب کسی کام کے کرنے کا ارادہ کرتا ہوں تو میں ''کُنْ '' کہتا ہوں تو وہ کام ہوجاتا ہے۔'' (ترمذی، ابن ماجہ۔عن ابی ذر رضی اللہ عنہ)

497 ہم مجلس میں رسول کریم ﷺ کے کلمات کو شمار کرتے۔آپ ﷺ 100 بار یہ کلمات پڑھا کرتے تھے:

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ

(ترجمہ) ''اے میرے رب ، مجھے معاف فرمایئے اور میری توبہ قبول فرمایئے بلاشبہ آپ ہی توبہ قبول کرنے والے، بخشنے والے ہیں۔'' (ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن ابن عمر رضی اللہ عنہما)

498 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔''جو شخص مندرجہ ذیل کلمات کے ذریعہ اللہ ربّ العزّت سے اپنے گناہوں کی معافی طلب کرے گا تو اسے ضرور معاف کردیا جائے گا۔اگرچہ وہ میدانِ جہاد سے بھاگا ہوا ہی کیوں نہ ہو۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

(ترجمہ) ''میں اللہ ربّ العزّت سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی

سچا معبود نہیں وہ ہمیشہ سے زندہ اور قائم ہے۔ اور میں اسی سے توبہ کرتا ہوں۔"
(ترمذی، ابوداؤد۔ عن بلال بن یسار بن یزید رضی اللہ عنہ)

499 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ "اس آدمی کی (آخرت کی زندگی) نہایت عمدہ ہے جس نے اپنے اعمال میں کثرت کے ساتھ استغفار لکھا ہوا پایا۔" (ابن ماجہ۔ عن عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ)

بَابُ رَحْمَةِ اللّٰهِ ...... اللہ تعالیٰ کی رحمت کی وسعتوں کا بیان

500 ایک مرتبہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے کہ ایک آدمی آیا، اس پر چادر تھی اور اس کے ہاتھ میں کوئی چیز تھی جس کو اس نے چادر میں لپیٹ رکھا تھا۔ اس نے کہا:۔ "اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، میں گھنے درختوں کے پاس سے گزرا مجھے وہاں پرندوں کے بچوں کی آوازیں سنائی دیں چنانچہ میں نے انہیں اٹھا کر اپنی چادر میں رکھ لیا۔ ان کی ماں آئی وہ میرے سر پر چکر کاٹنے لگی میں نے اس کے لئے بچوں سے کپڑا اٹھایا تو وہ آ کر ان پر بیٹھ گئی پھر میں نے ان سب کو چادر میں لپیٹ لیا ابھی وہ میرے پاس ہیں۔" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ "انہیں نیچے رکھ دو" چنانچہ اس نے انہیں نیچے رکھ دیا، بچوں کی ماں ان سے چمٹی رہی، اڑی نہیں۔ اس پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ "کیا تم بچوں کی والدہ کی شفقت پر جو وہ اپنے بچوں پر کر رہی ہے تعجب کرتے ہو؟ اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بچوں کی والدہ سے زیادہ شفیق ہے۔ (پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) تم ان بچوں کو ماں سمیت لے جاؤ اور انہیں وہیں رکھ دو جہاں سے تم نے ان کو اٹھایا تھا"
چنانچہ وہ انہیں واپس لے گیا۔ (ابوداؤد۔ عن عامر الرّام رضی اللہ عنہ)

فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) "(اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے (کہ اللہ فرماتا ہے) اے میرے وہ بندو، جنہوں نے (گناہ کرکے) اپنی جانوں پر ظلم کر لیا ہے۔ تم اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو، یقیناً اللہ تمام گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ بلاشبہ وہی بڑا بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔" (الزمر 39: آیت 53)

بَابُ مَا يَقُوْلُ عِنْدَ الصَّبَاحِ وَالْمَسَآءِ وَالْمَنَامِ

صبح، شام اور سونے کے اوقات کی دعاؤں کا بیان

501 رسول کریم ﷺ صبح کے وقت یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَیْنَا وَبِكَ نَحْیَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ

(ترجمہ) ''اے اللہ، آپکی حفاظت میں ہم نے صبح کی ہے اور آپکی حفاظت میں شام کی ہے اور آپکے حکم ہی سے ہم زندہ ہیں اور آپکے حکم ہی سے ہم مریں گے اور موت کے بعد آپکی جانب اٹھنا ہے۔'' (ابو داؤد، ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ) ﴿وضاحت: شام کے وقت کی دعا میں اَصْبَحْنَا کی جگہ اَمْسَیْنَا اور صبح کے وقت کی دعا میں اَمْسَیْنَا کی جگہ اَصْبَحْنَا پڑھا کرتے تھے﴾

502 ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا ''اے اللہ کے رسول ﷺ، آپ مجھے کسی ایسے عمل کا حکم فرمائیں جو میں صبح و شام کے وقت کیا کروں۔'' آپ ﷺ نے فرمایا:- ''یہ دعا صبح و شام اور سوتے وقت مانگا کرو'':

اَللّٰھُمَّ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْكَهٗ ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطٰنِ وَشِرْكِهٖ

(ترجمہ) ''اے اللہ، پوشیدہ اور ظاہر کا علم رکھنے والے، آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، ہر چیز کے پالنے والے اور ہر چیز کے مالک، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپکے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں، میں اپنے نفس کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک میں مبتلا ہونے سے آپکی پناہ طلب کرتا ہوں۔'' (ترمذی، ابو داؤد۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

503 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ''جو آدمی ہر دن صبح اور شام کے وقت 3 بار یہ دعا مانگتا ہے تو اس کو کوئی چیز تکلیف نہ دے گی''

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ

وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

(ترجمہ) "اللہ کے نام کے ساتھ (مدد طلب کرتا ہوں) جس کے ذکر کے ساتھ زمین اور آسمان میں کوئی چیز تکلیف نہیں دے سکتی ، وہ خوب سننے اور ہر چیز کو جاننے والے ہیں" ابان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہے کہ میں فالج زدہ تھا۔ ایک آدمی (جو حدیث سن رہا تھا) میری طرف (بڑے تعجب سے) دیکھنے لگا (کہ یہ خود تو اسی مرض میں مبتلا ہیں) تو میں نے اس سے کہا:- "تم مجھے کیوں دیکھ رہے ہو؟ یقین کرو۔حدیث اسی طرح ہے جس طرح میں نے تمہیں بتائی ہے۔البتہ میں (جس دن اس مرض میں مبتلا ہوا) اس دن یہ دعا پڑھنا بھول گیا تھا اور اللہ تعالیٰ کی تقدیر پوری ہوگئی۔" (ابن ماجہ، ترمذی، ابوداؤد۔عن ابان رحمۃ اللہ علیہ)

504 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم شام کے وقت یہ دعائیہ کلمات پڑھا کرتے تھے:

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَمِنْ سُوْٓءِ الْكِبَرِ وَالْكُفْرِ

(ترجمہ) "ہم نے شام کی ہے اور شام کے وقت اللہ تعالیٰ کی بادشاہت ہے اور تمام حمد وثنا اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔صرف اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، اسی کے لئے تمام حمد وثنا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔اے رب، میں آپ سے اس رات کی خیر و برکت کا سوال کرتا ہوں اور اس کے بعد والی راتوں کی خیر و برکت کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے اس رات کے شر سے بھی آپ کی پناہ طلب کرتا ہوں اور اس کے بعد والی راتوں کے شر سے بھی آپ کی پناہ طلب کرتا ہوں۔ اے میرے رب، کاہلی، بڑھاپے کی تکلیف اور کفر کی برائی سے میں آپ کی پناہ طلب کرتا ہوں" اور جب صبح کرتے تو تب بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہی دعائیہ کلمات پڑھتے مگر اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ کی بجائے پڑھتے:

اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰہِ (ترجمہ) ''ہم نے صبح کی اور صبح کے وقت (بھی) اقتدار اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔'' (ابوداؤد، ترمذی۔عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

505 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعض بیٹیوں سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں تعلیم دیتے کہ وہ صبح کے وقت یہ دعا مانگا کریں۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ، وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ، مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ

وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ

اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا

(ترجمہ) ''اللہ پاک ہے، ہم اس کی تعریف کرتے ہیں، نیکی کرنے کی قوت صرف اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہے، اللہ تعالیٰ جو چاہتے ہیں وہ ہوتا ہے اور جو نہیں چاہتے وہ نہیں ہوتا۔ میرا اعتقاد ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ تعالیٰ کے علم نے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے۔'' بلاشبہ جو آدمی ان کلمات کو صبح کے وقت کہتا ہے وہ شام تک (ہر قسم کی آفات سے) محفوظ رہتا ہے اور جو آدمی ان کلمات کو شام کے وقت کہتا ہے وہ صبح تک (ہر قسم کی آفات سے) محفوظ رہتا ہے۔ (ابوداؤد۔عن ام عبدالحمید رحمۃ اللہ علیہا)

506 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:- جو آدمی صبح کے وقت یہ دعائیہ کلمات کہے گا:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ

وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

(ترجمہ) ''اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود (برحق) نہیں، وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، اسی کے لئے حمد وثنا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

تو اسے اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد سے غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب حاصل ہوگا اور اس کے نامۂ اعمال میں 10 نیکیاں شامل ہوں گی اور 10 برائیاں مٹا دی جائیں گی اور 10 درجات بلند ہونگے اور وہ شام تک شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا اور اگر یہ کلمات شام کے وقت

کہے تو اس کے لئے صبح تک اسی کے مطابق بدلہ ہوگا۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن ابی عیاش زرقی رضی اللہ عنہ)

507 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح وشام یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ

(ترجمہ) ”اے اللہ، میں آپ سے دنیا اور آخرت میں بھلائی کا طلبگار ہوں۔ اے اللہ، میں آپ سے اپنے دین، اپنی دنیا، اپنے اہل اور اپنے مال میں معافی اور بھلائی کا طلبگار ہوں۔ اے اللہ، میرے عیبوں کو ڈھانپ دیجئے اور مجھے گھبراہٹوں سے امن عطا کردیجئے۔ اے اللہ، میرے آگے، پیچھے، دائیں، بائیں اور میرے اوپر سے مجھے محفوظ فرمادیجئے اور میں آپکی عظمت کے وسیلہ سے اس بات سے پناہ طلب کرتا ہوں کہ میں اچانک نیچے سے ہلاک کیا جاؤں (یعنی زلزلوں یا دیگر قدرتی آفات میں زمین میں دھنسا دیا جاؤں)۔“ (ابوداؤد۔عن ابن عمر رضی اللہ عنہما)

508 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:- ”جو شخص صبح کے وقت یہ ذکر کرتا ہے تو اللہ ربّ العزّت اس دن کے اس کے سارے گناہ معاف فرمادیتے ہیں۔ اسی طرح اگر شام کے وقت یہی ذکر کرتا ہے تو رات کے وقت کے تمام گناہ معاف کردیتے ہیں:“

اَللّٰھُمَّ اَصْبَحْنَا نُشْھِدُكَ وَ نُشْھِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ مَلٰٓئِكَتَكَ وَ جَمِیْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ

(ترجمہ) ”اے اللہ، ہم نے صبح کی ہے، ہم آپ کو، آپ کے عرش اٹھانے والے فرشتوں کو آپ کے عام فرشتوں کو اور آپ کی تمام مخلوق کو گواہ بناتے ہیں کہ آپ اکیلے اللہ ہیں آپ کے

سوا کوئی حقیقی معبود نہیں، آپ اکیلے ہیں آپ کا کوئی شریک نہیں اور محمد ﷺ آپ کے بندہ اور آپ کے رسول ہیں۔'' (ترمذی، ابوداؤد۔عن انس رضی اللہ عنہ)

﴿نوٹ: شام کے وقت اَصْبَحْنَا کی جگہ اَمْسَیْنَا پڑھیں﴾

509 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔''جو بھی مسلمان صبح اور شام 3 بار (یہ کلمات) کہے تو یقیناً اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو خوش فرما دیں گے:''

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا

(ترجمہ)''میں نے اللہ تعالیٰ کو رب، اسلام کو دین اور محمد ﷺ کو پیغمبر تسلیم کیا۔''
(ترمذی۔عن ثوبان رضی اللہ عنہ)

510 رسول کریم ﷺ جب سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھتے پھر 3 بار یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

(ترجمہ)''اے اللہ، مجھے (اس دن) اپنے عذاب سے محفوظ رکھئے گا جس دن آپ اپنے بندوں کو اٹھائیں گے۔'' (ابوداؤد۔عن حفصہ رضی اللہ عنہا)

511 رسول کریم ﷺ لیٹتے وقت یہ کلمات فرماتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ

مِنْ شَرِّ مَآ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ

وَالْمَاْثَمَ اَللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ

وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ

(ترجمہ)''اے اللہ، میں آپ کی عزت والی ذات اور آپ کے کامل کلمات کے ساتھ ہر اس چیز کے شر سے پناہ طلب کرتا ہوں جو آپ کے قبضہ و قدرت میں ہے۔اے اللہ، آپ ہی قرض اور گناہوں کے بوجھ کو زائل کرتے ہیں۔اے اللہ، آپ کے لشکر کو مغلوب نہیں کیا جاسکتا

اور آپکا وعدہ جھوٹا نہیں ہے اور دولت مند کو آپ کے ہاں ان کی دولت فائدہ نہیں دے سکتی، آپ کی ذات پاک ہے اور ہم آپ کی حمد وثنا کرتے ہیں۔" (ابوداؤد۔عن علی رضی اللہ عنہ)

512 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-" 2 اعمال ایسے ہیں کہ جو مسلمان ان کی حفاظت کرتا ہے وہ ضرور جنت میں داخل ہوگا۔ وہ دونوں اعمال آسان ہیں لیکن ان پر عمل پیرا ہونے والے بہت کم لوگ ہیں۔ ❶ ہر (فرض) نماز کے بعد 10 بار سُبْحَانَ اللّٰهِ ، 10 بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور 10 بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہو۔ (آپ ﷺ اپنی انگلیوں پر ان کو شمار فرماتے تھے۔) یہ پڑھنے کے لحاظ سے پورے دن میں 150 ہیں اور ترازو میں 1500 ہیں۔

❷ جب اپنے بستر پر لیٹنے لگو تو سُبْحَانَ اللّٰهِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 33 , 33 بار اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ 34 بار پڑھو، یہ پڑھنے کے لحاظ سے 100 ہیں لیکن ترازو میں 1000 ہیں پس تم میں سے کون آدمی ہے جو رات دن میں 2500 گناہ کرتا ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا" ہم کیسے انہیں شمار کریں؟" آپ ﷺ نے فرمایا:-" تم میں سے ایک آدمی کے پاس شیطان آتا ہے جب کہ وہ نماز پڑھ رہا ہوتا ہے۔ شیطان کہتا ہے فلاں فلاں دنیا کا کام یاد کرو یہاں تک کہ وہ نماز سے فارغ ہو جاتا ہے شاید وہ اس پر ہمیشگی نہ کر سکتا ہو اور شیطان اس کے پاس آتا اور اسے نیند پر مجبور کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اس ذکر کے بغیر ہی سو جاتا ہے۔"

(ابوداؤد۔عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

513 رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ جب کوئی آدمی اپنے بستر پر جائے تو یہ دعا مانگے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰاتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيلِ وَالْقُرْاٰنِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِیْ شَرٍّ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَیْءٌ اِقْضِ عَنِّی الدَّيْنَ وَاَغْنِنِیْ مِنَ الْفَقْرِ

(ترجمہ) ''اے اللہ، آسمانوں ، زمین اور ہر چیز کے رب، دانوں اور گٹھلیوں کو پھاڑنے والے، تورات، انجیل اور قرآن مجید کو نازل کرنے والے، ہر شر والی چیز کے شر سے آپکی پناہ طلب کرتا ہوں جس کی پیشانی کو آپ پکڑنے والے ہیں، آپ اوّل ہیں، آپ سے پہلے کوئی چیز نہ تھی اور آپ باقی رہنے والے ہیں، آپکے بعد کوئی چیز نہیں ہے، آپ ظاہر ہیں، آپ پر کوئی چیز غالب نہیں ہے اور آپ پردہ میں ہیں لیکن آپ سے کوئی چیز پردہ میں نہیں ہے۔ میرا قرض دور فرما دیجئے اور مجھے فقیری سے دولت مندی عطا فرما دیجئے۔''

(ابوداؤد، ابن ماجہ، ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

514 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو لیٹتے تو یہ دعا مانگتے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِیْ لِلّٰهِ ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَاخْسَأْ شَیْطَانِیْ وَفُكَّ رِهَانِیْ وَاجْعَلْنِیْ فِی النَّدِیِّ الْاَعْلٰی

(ترجمہ) ''اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ میں نے اپنے پہلو کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے رکھا ہے۔ اے اللہ، میرے گناہ معاف فرمایئے اور میرے شیطان کو ذلیل کیجئے اور میرے (نفس کو) جو گروی ہے نجات عطا فرمایئے اور مجھے اونچی مجلس میں جگہ عطا فرمایئے۔''

(ابوداؤد۔عن ابی الازہر انماری رضی اللہ عنہ)

515 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت جب بستر پر لیٹتے تو یہ دعا مانگتے تھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَفَانِیْ وَاٰوَانِیْ وَاَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ وَالَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ فَاَفْضَلَ وَالَّذِیْ اَعْطَانِیْ فَاَجْزَلَ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ اَللّٰهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْكَهٗ وَاِلٰهَ كُلِّ شَیْءٍ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ

(ترجمہ) ''تمام حمد و ثنا اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جس نے مجھے ہر موذی چیز کے شر سے محفوظ کیا، مجھے رہائش عطا کی اور مجھے کھلایا، پلایا، جس نے مجھ پر بے شمار احسانات کئے اور جس نے مجھے کثرت کے ساتھ (انعامات سے) نوازا۔ ہر حالت میں اللہ تعالیٰ کے لئے حمد و ثنا ہے۔

اے اللہ، ہر چیز کے رب، مالک، ہر چیز کے معبود برحق، میں دوزخ سے آپ کی پناہ طلب کرتا ہوں۔" (ابوداؤد۔عن ابن عمر رضی اللہ عنہما)

516 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ جب تم میں سے کوئی آدمی صبح کرے تو یہ دعا مانگے:

اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَ نَصْرَهٗ وَ نُوْرَهٗ وَ بَرَكَتَهٗ

وَ هُدَاهُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَافِيْهِ وَمِنْ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ

(ترجمہ) "ہم نے صبح کی اور بادشاہت صرف اللہ رب العالمین کی ہے۔ اے اللہ، میں آپ سے اس دن کی خیر و برکت، کامیابی، دشمن پر غلبہ، روشنی، برکت اور ہدایت پر ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس چیز کے شر سے جو اس (دن) میں ہے اور اس کے بعد کے شر سے بھی پناہ طلب کرتا ہوں۔" اسی طرح جب شام ہو تو یہی دعا مانگے۔"

(ابوداؤد۔عن ابی مالک رضی اللہ عنہ)

بَابُ الدَّعَوَاتِ فِي الْاَوْقَاتِ
مختلف اوقات میں مختلف دعائیں

517 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا چاند دیکھتے تو یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ

وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ

(ترجمہ) "اے اللہ، ہمیں امن، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ چاند دکھایئے۔

(اے چاند) میرا اور تمہارا رب اللہ ہے۔" (ترمذی۔عن طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ)

518 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ "جو آدمی کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعا (دل میں) مانگے تو اس کو وہ مصیبت (بیماری وغیرہ) نہ پہنچے گی خواہ وہ تکلیف کیسی ہی کیوں نہ ہو۔"

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ

وَ فَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلاً

(ترجمہ) ''تمام حمد وثنا اللہ تعالیٰ کے لئے ہے، جس نے مجھے اس مصیبت سے بچایا، جس میں تمہیں مبتلا کیا اور مجھے اپنی کثیر مخلوق پر فضیلت بخشی۔'' (ترمذی۔عن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ)

519 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی سے سنا وہ دعا مانگ رہا تھا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ تَمَامَ النِّعْمَةِ

(ترجمہ) ''اے اللہ، میں آپ سے مکمل نعمت کا سوال کرتا ہوں۔''

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا:۔ ''مکمل نعمت کیا چیز ہے؟'' اس نے جواب دیا ''ایسی نعمت جس سے میں بھلائی کی امید رکھتا ہوں۔'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ ''مکمل نعمت تو جنت میں داخل ہونا ہے اور دوزخ سے نجات حاصل کرنا ہے'' اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ (ترجمہ: اے بزرگی اور عزت والے) کہتے سنا تو فرمایا ''تیری دعا مقبول ہے جو چاہے مانگ لے'' اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ الصَّبْرَ (ترجمہ: اے اللہ، میں آپ سے صبر کا سوال کرتا ہوں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ ''تم نے اللہ تعالیٰ سے مصیبت کا سوال کیا ہے'' پھر فرمایا:۔ ''تم اس سے عافیت کا سوال کرو۔'' (ترمذی۔عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: صبر مصیبت کے آنے پر کیا جاتا ہے، لہٰذا اللہ تعالیٰ سے عافیت کا سوال کرنا چاہئے﴾

520 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ جو آدمی کسی مجلس میں بیٹھے اور اس سے دنیاوی فضول باتیں ہوجائیں تو وہ اس مجلس سے اٹھنے سے پہلے یہ دعا مانگ لے تو اس کے اس مجلس میں کیئے ہوئے گناہ معاف ہوجائینگے:

سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ

(ترجمہ) ’’اے اللہ، آپ پاک ہیں اور ہم آپ کی حمد وثنا کرتے ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں میں آپ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور آپکی طرف توبہ کرتا ہوں۔‘‘ (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

521 میرے قریب ایک جانور لایا گیا تاکہ میں اس پر سوار ہوں پھر جب میں نے اپنا پاؤں رکاب میں رکھا تو بِسْمِ اللّٰهِ پڑھی۔ جب سواری پر جم کر بیٹھ گیا تو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہا: پھر یہ دعا مانگی: سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ (ترجمہ) ’’وہ ذات پاک ہے جس نے ہمارے لئے اس سواری کو قابو میں کر دیا جب کہ ہم اس کو قابو میں کرنے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔ بلاشبہ ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔‘‘ پھر 3 بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور 3 بار اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہا پھر یہ دعا مانگی:

سُبْحَانَكَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

(ترجمہ) ’’آپ پاک ہیں بلاشبہ میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا ہے آپ مجھے معاف فرما دیجئے آپکے علاوہ کوئی گناہ معاف نہیں کر سکتا۔‘‘

پھر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کرتے ہوئے مسکرادیا لوگوں نے مجھ سے پوچھا:۔ ’’آپ کیوں مسکرائے؟‘‘ میں نے کہا میں نے یہی سوال آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔’’جب بندہ مندرجہ بالا طریقہ کے مطابق دعائیں پڑھ کر سواری پر سوار ہوتا ہے تو اللہ عزّوجل اپنے بندہ پر تعجب کرتا ہے جب وہ یہ دعا کرتا ہے:

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ (ترجمہ: اے میرے رب، میرے گناہ معاف فرمائیے)

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرا بندہ یقین رکھتا ہے کہ میرے علاوہ کوئی گناہ معاف نہیں کرسکتا۔‘‘

(ترمذی، ابوداؤد۔عن علی رضی اللہ عنہ)

522 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کسی آدمی کو الوداع کرتے تو اس کا ہاتھ پکڑتے اور اس کے لئے یہ دعا فرماتے:۔ أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِیْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِكَ

(ترجمہ) ’’میں نے تمہارا دین، تمہاری امانت اور تمہارا آخری عمل اللہ تعالیٰ کو سونپ دیا ہے‘‘
(ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

523 ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ، میں سفر کرنا چاہتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی وصیت فرمائیں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-"اللہ عزّ وجل (کے عذاب) سے ڈرتے رہو اور ہر اونچائی پر چڑھتے ہوئے اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہو"جب وہ آدمی چلا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لئے دعا فرمائی اَللّٰھُمَّ اطْوِ لَهُ الْبُعْدَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ (ترجمہ) "اے اللہ، اس کے سفر کو اس کے حق میں نزدیک اور آسان فرمائیے۔" (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

524 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سفر کے دوران رات قریب آتی تو یہ دعا فرماتے:

يَآ اَرْضُ ، رَبِّيْ وَرَبُّكِ اللّٰهُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّكِ وَّشَرِّ مَا فِيْكِ وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيْكِ وَ شَرِّ مَا يَدِبُّ عَلَيْكِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ اَسَدٍ وَّاَسْوَدٍ وَمِنَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ وَّالِدٍ وَّمَا وَلَدَ

(ترجمہ) "اے زمین، میرا اور تیرا رب اللہ تعالیٰ ہے، میں اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتا ہوں تیرے شر سے اور اس چیز کے شر سے جو تجھ میں ہے اور اس چیز کے شر سے جو تجھ میں پیدا کی گئی ہے اور اس چیز کے شر سے جو تیری سطح پر حرکت کر رہی ہے اور میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں شیر، سیاہ سانپ، عام سانپ اور بچھو کے ڈسنے سے اور شہر میں آباد ہونے والے کے شر اور والد اور اولاد کے شر سے۔" (ابوداؤد۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

525 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب جہاد کے لئے نکلتے تو یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عَضُدِيْ وَنَصِيْرِيْ بِكَ اَحُوْلُ

وَبِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ

(ترجمہ) "اے اللہ، آپ میری قوت ہیں اور آپ میرے مددگار ہیں، میں آپ کی مدد سے دشمن کی چالوں سے بچتا ہوں اور آپ کی مدد کے ساتھ دشمن پر حملہ آور ہوتا ہوں اور آپ کی مدد کے ساتھ دشمن سے لڑائی کرتا ہوں۔" (ترمذی، ابوداؤد۔عن انس رضی اللہ عنہ)

526 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی قوم کی طرف سے خطرہ محسوس کرتے تو یہ دعا کرتے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

(ترجمہ) ''اے اللہ، ہم آپ کو مدافعت کے لئے دشمنوں کے مقابلہ میں آگے کرتے ہیں اور ان کے شر سے آپ ہی کی پناہ طلب کرتے ہیں۔'' (ابوداؤد، احمد۔عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ)

527 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے گھر سے نکلتے تو یہ دعا مانگا کرتے تھے:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ أَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نَّزِلَّ

اَوْ نَضِلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ نُظْلَمَ اَوْ نَجْهَلَ اَوْ یُجْهَلَ عَلَیْنَا

(ترجمہ) ''میں اللہ تعالیٰ کے نام کا ذکر کرتے ہوئے نکلا ہوں، میرا مکمل یقین اللہ تعالیٰ پر ہے۔ اے اللہ، ہم آپ سے اس بات سے پناہ طلب کرتے ہیں کہ ہم پھسل جائیں (یعنی بلا ارادہ گناہ میں مبتلا ہو جائیں) یا ہم گمراہ ہوں (یعنی جان بوجھ کر گناہ کریں) یا ہم ظلم کریں یا ہم پر ظلم کیا جائے یا ہم جہالت میں مبتلا ہوں یا ہمیں جہالت میں مبتلا کیا جائے۔''

(ترمذی، نسائی۔عن ام سلمہ رضی اللہ عنہا)

528 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔''جب کوئی آدمی اپنے گھر میں داخل ہو تو وہ یہ دعا مانگے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ

بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَ بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَ عَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

(ترجمہ) ''اے اللہ، میں آپ سے گھر میں داخل ہوتے ہوئے اور گھر سے باہر نکلتے ہوئے بھلائی کا سوال کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ ہم (گھر میں) داخل ہوئے اور اللہ تعالیٰ پر، جو ہمارا رب ہے، ہمارا اعتماد ہے۔''

پھر اپنے گھر والوں کو اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ کہے۔ (ابوداؤد۔عن ابی مالک اشعری رضی اللہ عنہ)

529 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نکاح کرنے والے کو مبارکباد دیتے تو اس کے لئے یہ دعا مانگا کرتے تھے:

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَ بَارَكَ عَلَیْكُمَا وَ جَمَعَ بَیْنَكُمَا فِیْ خَیْرٍ

(ترجمہ) ''اللہ تعالیٰ اس نکاح کو تمہارے لئے برکت والا بنا دے اور تم پر برکت نازل فرمائے

اور تمہارے درمیان محبت پیدا فرما دے۔" (ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

530 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔"جب تم میں سے کوئی آدمی کسی عورت سے نکاح کرے یا کوئی سواری خریدے تو اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا مانگے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ خَیْرَھَا وَخَیْرَمَا جَبَلْتَھَا عَلَیْهِ

وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّھَا وَ شَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْهِ

(ترجمہ)"اے اللہ، میں آپ سے اس (عورت یا سواری) کی خیر و برکت اور جس خیر و برکت پر آپ نے اس کو پیدا کیا ہے، اس کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر اور جس شر پر آپ نے اسے پیدا کیا ہے اس سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔" (ابوداؤد۔ عن محمد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

531 رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ ہر پریشانی کے وقت یہ دعا مانگو:

اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِیْٓ اِلٰی نَفْسِیْ

طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

(ترجمہ)"اے اللہ، میں آپ سے رحمت ہی کی امید رکھتا ہوں، مجھے آنکھ کے جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے سپرد نہ کرنا اور میرے تمام معاملات کی اصلاح فرمایئے آپ کے علاوہ کوئی معبودِ برحق نہیں ہے۔" (ابوداؤد۔ عن ابی بکرۃ رضی اللہ عنہ)

532 رسول اکرم ﷺ نے مجھے یہ دعائیہ کلمات سکھائے اور فرمایا یہ پڑھنے سے اگر تجھ پر بہت بڑے پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو اللہ ربّ العزت تم سے اس قرض کو ادا کرا دیں گے۔

اَللّٰھُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

(ترجمہ)"اے اللہ، مجھے حلال آمدنی دے کر، حرام سے محفوظ رکھیۓ اور مجھے اپنے فضل کے ساتھ اپنے علاوہ دوسروں سے مستغنی کر دیجئے۔" (ترمذی۔ عن علی رضی اللہ عنہ)

بَابُ الاِستِعَاذَةِ .... پناہ مانگنے کی دعاؤں کا بیان

533 رسول کریم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الْاَرْبَعِ مِنۡ عِلۡمٍ لَّا یَنۡفَعُ وَمِنۡ قَلۡبٍ لَّا یَخۡشَعُ

وَمِنۡ نَّفۡسٍ لَّا تَشۡبَعُ وَمِنۡ دُعَآءٍ لَّا یُسۡمَعُ

(ترجمہ) ”اے اللہ، میں آپ سے 4 چیزوں سے پناہ مانگتا ہوں ❶ ایسا علم جو مفید نہ ہو، ❷ ایسا دل جس میں اللہ تعالیٰ کا خوف نہ ہو ❸ ایسا نفس جس میں قناعت نہ ہو ❹ ایسی دعا جو قبول نہ ہو۔“ (ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

534 رسول کریم ﷺ یہ دعا فرماتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡفَقۡرِ وَالۡقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ

وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ اَنۡ اَظۡلِمَ اَوۡ اُظۡلَمَ

(ترجمہ) ”اے اللہ، میں آپ سے محتاجی، مال کی کمی اور ذلت سے پناہ مانگتا ہوں اور میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔“ (ابوداؤد، نسائی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

535 رسول کریم ﷺ یہ دعا بھی مانگا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوۡٓءِ الۡاَخۡلَاقِ

(ترجمہ) ”اے اللہ، میں اختلاف، نفاق اور برے اخلاق سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔“

(ابوداؤد، نسائی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

536 رسول کریم ﷺ یہ دعا بھی مانگا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡبَرَصِ وَالۡجُذَامِ

وَالۡجُنُوۡنِ وَمِنۡ سَیِّئِ الۡاَسۡقَامِ

(ترجمہ) ”اے اللہ، میں برص، کوڑھ، دیوانگی اور بدترین قسم کی بیماریوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔“ (ابوداؤد، نسائی۔عن انس رضی اللہ عنہ)

537 میں نے عرض کیا: ۔”اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، مجھے وہ کلمات بتائیں جن کے ساتھ میں پناہ مانگوں۔“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم (یہ) دعا مانگا کرو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّ سَمۡعِیۡ وَ مِنۡ شَرِّ بَصَرِیۡ

وَ مِنۡ شَرِّ لِسَانِیۡ وَ مِنۡ شَرِّ قَلۡبِیۡ وَ مِنۡ شَرِّ مَنِیِّیۡ

(ترجمہ)”اے اللہ، میں اپنے کانوں، آنکھوں، زبان، دل اور منی کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔“ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی۔عن شکل بن حمید رضی اللہ عنہ)

538 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا بھی فرماتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡ ذُ بِكَ مِنَ الۡھَدَ مِ وَ اَعُوۡ ذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّیۡ وَمِنَ الۡغَرَقِ وَالۡحَرَقِ

وَ الۡھَرَمِ وَ اَعُوۡ ذُ بِكَ مِنۡ اَنۡ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیۡطٰنُ عِنۡدَ الۡمَوۡتِ وَ اَعُوۡ ذُ بِكَ مِنۡ

اَنۡ اَمُوۡتَ فِیۡ سَبِیۡلِكَ مُدۡ بِرًا وَّ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ اَ نۡ اَ مُوۡتَ لَدِیۡغًا

(ترجمہ)”اے اللہ، میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں (اپنے اوپر) دیوار گرنے، بلندی سے گرنے، ڈوبنے، آگ میں جلنے، زیادہ بڑھاپے، موت کے وقت شیطان کے گمراہ کرنے، (کفار سے) جنگ کے دوران پیٹھ پھیرنے اور (زہریلے جانوروں کے) ڈسنے کی وجہ سے فوت ہوجانے سے۔“ (ابوداؤد، نسائی۔عن ابی الیسر رضی اللہ عنہ)

539 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس آدمی نے اللہ تعالیٰ سے 3 بار جنت مانگی تو جنت اس کے حق میں یہ دعا کرتی ہے:

اَللّٰھُمَّ اَدۡخِلۡهُ الۡجَنَّةَ

(ترجمہ)”اے اللہ، اس کو جنت میں داخل فرمادیجئے۔“

جس آدمی نے 3 بار دوزخ سے پناہ طلب کی تو آگ اللہ تبارک وتعالیٰ سے یہ دعا کرتی ہے:

اَللّٰھُمَّ اَجِرْہُ مِنَ النَّارِ

(ترجمہ) "اے اللہ، اس کو دوزخ سے محفوظ فرمالیجئے۔" (ترمذی، نسائی۔عن انس رضی اللہ عنہ)

540 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم 5 چیزوں سے پناہ طلب کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡجُبۡنِ وَالۡبُخۡلِ وَسُوۡءِ الۡعُمُرِ وَ فِتۡنَةِ الصَّدۡرِ وَعَذَابِ الۡقَبۡرِ

(ترجمہ) "اے اللہ، میں بزدلی، بخل، بڑھاپے کی عمر، دل کے وسوسہ اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔" (ابوداؤد۔عن عمر رضی اللہ عنہ)

541 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡجُوۡعِ فَاِنَّهٗ بِئۡسَ الضَّجِيۡعُ
وَ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئۡسَتِ الۡبِطَانَةُ

(ترجمہ) "اے اللہ، میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں بھوک سے کیونکہ بھوک تکلیف دہ ہے اور خیانت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کیونکہ خیانت بری خصلت (گناہ کبیرہ) ہے۔"

(ابوداؤد۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

بَابُ جَامِعِ الدُّعَآءِ .... جامع دعائیں

542 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا بھی مانگا کرتے تھے:

رَبِّ اَعِنِّیۡ وَلَا تُعِنۡ عَلَیَّ وَ انۡصُرۡنِیۡ وَلَا تَنۡصُرۡ عَلَیَّ وَامۡکُرۡ لِیۡ وَلَا تَمۡکُرۡ عَلَیَّ وَاهۡدِنِیۡ وَ يَسِّرِ الۡهُدٰی لِیۡ وَانۡصُرۡنِیۡ عَلٰی مَنۡ بَغٰی عَلَیَّ رَبِّ اجۡعَلۡنِیۡ لَكَ شَاكِرًا لَّكَ ذَاكِرًا لَّكَ رَاهِبًا لَّكَ مِطۡوَاعًا لَّكَ مُخۡبِتًا اِلَيۡكَ اَوَّاهًا مُّنِيۡبًا رَبِّ تَقَبَّلۡ تَوۡبَتِیۡ وَاغۡسِلۡ حَوۡبَتِیۡ وَاَجِبۡ دَعۡوَتِیۡ وَ ثَبِّتۡ حُجَّتِیۡ
وَ سَدِّدۡ لِسَانِیۡ وَاهۡدِ قَلۡبِیۡ وَاسۡلُلۡ سَخِيۡمَةَ صَدۡرِیۡ

(ترجمہ) "اے میرے رب، مجھ پر غلبہ نہیں بلکہ مجھے غلبہ دیجئے، میرے خلاف مدد نہیں بلکہ

میری مدد کیجئے ، میرے خلاف تدبیر نہیں بلکہ میرے حق میں تدبیر کیجئے اور مجھے ہدایت دیکر اس پر چلنا میرے لئے آسان بنادیجئے۔ مجھ پر زیادتی کرنے والوں پر مجھے غلبہ عطا فرمایئے۔ اے میرے رب، مجھے اپنا شکر ادا کرنے والا ، آپ کا ذکر کرنے والا ، آپ سے ڈرنے والا آپ کی کثرت سے عبادت کرنے والا ، آپ کے لئے خشوع کرنے والا ، آپ کے سامنے آہ وزاری کرنے والا ، آپ کی طرف رجوع کرنے والا بنادیجئے ۔ اے میرے رب، میری توبہ قبول فرمایئے۔ میرے گناہوں کو معاف فرمادیجئے ، میری دعا کو قبول فرمایئے۔ میری دلیل کو مضبوط بنایئے ، میری زبان کو درست کردیجئے۔ میرے دل کو ہدایت پر چلایئے اور میرے دل سے بغض وکینہ کو نکال دیجئے۔'' (ترمذی، ابن ماجہ، ابوداؤد۔ عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

543 رسول کریم ﷺ پر جب وحی نازل ہوتی تو آپ ﷺ کے چہرہ مبارک کے نزدیک شہد کی مکھیوں کی بھنبھناہٹ کی سی آواز سنائی دیتی تھی۔ ایک دن آپ ﷺ پر وحی نازل ہوئی تو ہم نے تھوڑی دیر انتظار کیا جب نزول وحی کی حالت ختم ہوئی تو آپ ﷺ نے قبلہ رخ ہو کر اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند کیا اور یہ دعا مانگی:

اَللّٰھُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَکْرِمْنَا وَلَا تُھِنَّا وَ اَعْطِنَا

وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَ اَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا

(ترجمہ) '' اے اللہ، ہمیں کثرت کے ساتھ (خیر و برکت) عطا کیجئے، اس میں کمی نہ کیجئے اور ہمیں عزت سے سرفراز کیجئے اور ہمیں ذلیل نہ کیجئے اور ہمیں نوازیئے، ہمیں محروم نہ کیجئے اور ہمیں (اپنی رحمت کے لئے) ترجیح دیجئے، دوسروں کو ہم پر ترجیح نہ دیجئے اور ہمیں خوش کردیجئے اور ہم سے خوش ہوجایئے۔'' پھر آپ ﷺ نے فرمایا:- '' مجھ پر 10 آیات نازل کی گئیں ہیں جو آدمی ان (پر عملی طور) پر قائم رہے گا وہ جنت میں داخل ہوگا پھر آپ ﷺ نے سورۃ المؤمنون (23) کی ابتدائی 10 آیات تلاوت فرمائیں:

''قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ...... (سورۃ المؤمنون 23: آیات 1 تا 10)'' (ترمذی۔ عن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ)

کِتَابُ الْمَنَاسِكِ .... حج کے اعمال

544 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-''اے لوگو، بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تم پر حج فرض کیا ہے'' (آپ ﷺ کے اس ارشاد کے بعد) اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہوکر پوچھا:- ''اے اللہ کے رسول ﷺ، کیا ہر سال حج فرض ہے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:-''اگر میں اثبات میں جواب دے دیتا تو (ہر سال) حج فرض ہوجاتا اور اگر فرض ہوجاتا تو تم اس پر عمل نہ کرسکتے اور نہ اس کی قدرت رکھتے۔ حج (زندگی میں صرف) ایک بار فرض ہے جو آدمی (ایک بار سے) زیادہ حج کرے وہ نفل ہے۔'' (نسائی۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

545 ایک آدمی نے رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا ''اے اللہ کے رسول ﷺ، کون سی چیز حج کو فرض قرار دیتی ہے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:-''(حج کے لئے) سفر کا خرچہ اور سواری کا ہونا۔'' (ترمذی، ابن ماجہ۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

546 رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر میں نے پوچھا:-''اے اللہ کے رسول ﷺ میرے والد بہت بوڑھے ہیں وہ حج اور عمرہ کی قدرت نہیں رکھتے اور سوار بھی نہیں ہوسکتے کیا میں ان کی طرف سے حج ادا کرسکتا ہوں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:-''تم اپنے والد کی طرف سے حج اور عمرہ کرلو۔'' (ترمذی، ابوداؤد، نسائی۔عن ابی رزین عقیلی رضی اللہ عنہ)

547 نبی کریم ﷺ نے حج کے دوران ایک آدمی سے سنا کہ وہ شبرمہ کی طرف سے لَبَّيْكَ پکار رہا تھا۔ آپ ﷺ نے پوچھا:- ''شبرمہ کون ہے؟'' اس نے جواب دیا ''میرا بھائی ہے۔'' آپ ﷺ نے پوچھا ''کیا تم نے اپنا حج ادا کیا ہے؟'' اس نے نفی میں جواب دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا:-''تم پہلے اپنا فرض حج ادا کرو پھر شبرمہ کی جانب سے حج کرنا۔''

(ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

﴿وضاحت: کسی کی طرف سے حج ادا کرنے والے کو پہلے اپنا حج کرنا ضروری ہے﴾

548 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-''حج و عمرہ لگاتار کرتے رہو۔ بلاشبہ حج اور عمرہ فقر اور گناہوں کو اس طرح دور کردیتے ہیں جیسا کہ بھٹی لوہے، سونے اور چاندی کا میل کچیل دور کردیتی ہے اور حج مقبول کا ثواب صرف جنت ہے۔ (ترمذی۔عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

549 رسول کریم ﷺ نے مشرق والوں کے لئے مقام عقیق کو میقات مقرر فرمایا۔
(ابوداوٗد، ترمذی۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

550 رسول کریم ﷺ نے عراق والوں کے لئے ''ذات عرق'' مقام کو میقات مقرر فرمایا۔
(ابوداوٗد ۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)۔ ﴿وضاحت: میقات سے مراد وہ جگہ ہے جہاں سے حج اور عمرہ کا احرام باندھ کر تلبیہ شروع کرتے ہیں مشرق والوں کے لئے عقیق مقام اور عراقیوں کے لئے ذات عرق اور یمن والوں کے لئے یَلَمْلَمْ میقات ہے ۔ پاکستان اور ہندوستان والوں کے لئے بھی یَلَمْلَمْ ہی میقات ہے﴾

551 میں نے پوچھا:-'' اے اللہ کے رسول ﷺ کیا عورتوں پر بھی جہاد (فرض) ہے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:-''ہاں ان پر ایسا جہاد فرض ہے جس میں لڑائی نہیں ہے اور وہ حج اور عمرہ ہے۔'' (ابن ماجہ۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

552 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-'' میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے انہوں نے مجھ سے کہا ہے کہ میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو حکم دوں کہ وہ لَبَّیْكَ (کے کلمات) بلند آواز سے کہیں۔''
(نسائی، ابوداوٗد، ابن ماجہ، ترمذی۔عن سائب رضی اللہ عنہ)

553 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-'' جو بھی مسلمان لَبَّیْكَ پکارتا ہے تو اس کے دائیں بائیں جانب کے پتھر، درخت، مٹی کے ڈھیلے سب لَبَّیْكَ کہتے ہیں حتیٰ کہ مشرق و مغرب کی انتہا تک ساری زمین اس میں شامل ہوتی ہے۔'' (ترمذی، ابن ماجہ۔عن سہل بن سعد رضی اللہ عنہ)

554 رسول کریم ﷺ تشریف لائے اور مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے اور حجر اسود کی طرف گئے اس کو بوسہ دیا۔ پھر بیت اللہ کا طواف کیا اس کے بعد صفا (پہاڑی) پر چڑھے بیت اللہ کی طرف نظر اٹھائی اس کو دیکھا اور اپنے ہاتھوں کو بلند کیا اور جب تک اللہ نے چاہا آپ ﷺ ذکر کرتے رہے اور دعائیں مانگتے رہے۔ (ابوداوٗد۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

555 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-'' بیت اللہ کے گرد طواف کرنا، نماز ادا کرنے کی طرح ہے۔طواف کرتے ہوئے اگر بات کرنے کی ضرورت پیش آئے تو صرف اچھی بات کرو۔''

(ترمذی، نسائی۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

556 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-'' حجر اسود جنت سے اترا تھا، وہ اس وقت دودھ سے زیادہ

سفید تھا لیکن انسانوں کے گناہوں نے اس کو سیاہ کر دیا۔'' (ترمذی۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

557 رسول کریم ﷺ نے حجر اسود کے بارے میں فرمایا:۔''اللہ کی قسم، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن حجر اسود کو لائیں گے، اس کی 2 آنکھیں ہونگی جن سے وہ دیکھے گا اور زبان ہوگی جس سے وہ بات کرے گا۔ وہ اس آدمی کے بارے میں گواہی دے گا جس نے اس کو سنت نبوی ﷺ کی پیروی کرتے ہوئے بوسہ دیا ہوگا ۔'' (ترمذی، ابن ماجہ۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

558 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔'' بلاشبہ حجر اسود اور مقام ابراہیم جنت کے قیمتی پتھروں میں سے دو قیمتی پتھر ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کی روشنی کو ختم کر دیا ہے اگر اللہ ان دونوں کی روشنی کو ختم نہ کرتا تو ان میں سے ہر ایک مشرق اور مغرب کے درمیان کو روشن کر دیتا۔'' (ترمذی۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

559 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔''جو آدمی بیت اللہ کے طواف کے دوران سات چکر لگائے تو اسے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔ اسی طرح جو آدمی (طواف کرتے ہوئے) ایک قدم (زمین پر) رکھے اور دوسرا قدم زمین سے اٹھائے تو اللہ اس کے ہر قدم کے بدلہ اس کا ایک گناہ معاف فرما دیتے ہیں اور ایک نیکی لکھ دیتے ہیں۔'' (ترمذی۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ)

560 میں نے رسول کریم ﷺ کو حجر اسود اور رکن یمانی کے درمیان یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

(ترجمہ)''اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی اور ہمیں آگ کے عذاب سے محفوظ فرما۔'' (ابوداؤد۔عن عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ)

561 رسول کریم ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے **جِعِرّانہ** (مقام) سے عمرہ کیا۔ بیت اللہ کے تین چکر رمل کے ساتھ کئے اور اپنی چادروں کو اپنی بغلوں (کے نیچے) سے نکال کر اپنے بائیں کندھوں پر ڈالا ہوا تھا (اور چار چکر بغیر رمل کے کئے)۔ (ابوداؤد۔عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

﴿وضاحت: رمل چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر اور سینہ آگے نکال کر چلنے کو کہا جاتا ہے﴾

562 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔''عرفات اور مزدلفہ کی ساری جگہ حاجیوں کے ٹھہرنے کی جگہ ہے (جہاں چاہیں ٹھہریں) منیٰ کی ساری جگہ قربان گاہ ہے (کہیں بھی قربانی کی جا سکتی

ہے) اور مکہ مکرمہ کی ساری گلیاں اس میں داخل ہونے کے راستے ہیں (کسی بھی گلی سے داخل ہوا جا سکتا ہے)‘‘ (ابوداؤد، دارمی۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

563 میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو عرفہ کے دن اونٹ پر سوار، دونوں رکابوں میں پاؤں داخل کئے ہوئے اور کھڑے ہو کر لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے دیکھا۔ (ابوداؤد۔عن خالد بن ہوذہ رضی اللہ عنہ)

564 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔’’عرفہ کے دن دعا کرنا بہت ہی بہترین عمل ہے اور (عرفہ کی) دعا جو میں نے اور مجھ سے پہلے انبیاء علیہم السلام نے مانگی وہ یہ ہے:‘‘

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(ترجمہ)’’اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔‘‘ (ترمذی۔عن محمد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

565 مزدلفہ کی رات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں (یعنی عبدالمطلب کے بچوں کو) گدھوں پر سوار کر کے منیٰ بھیجا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم پیار سے ہماری رانوں پر ہتھیلی سے مارتے ہوئے کہہ رہے تھے:’’ اے میرے بیٹو، سورج طلوع ہونے تک جمرہ عقبہ کو کنکریاں نہ مارنا۔‘‘
(ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

566 دس ذوالحجہ کی رات کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو (منیٰ) بھیج دیا۔چنانچہ انہوں نے فجر سے پہلے جمرہ عقبہ کو کنکر مارے۔اور پھر وہاں سے مکہ آئیں طوافِ زیارت کیا اور یہ وہ دن تھا کہ جس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں تھے۔(ترمذی۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴿وضاحت: عام حاجیوں کو سورج طلوع ہونے کے بعد جمرہ عقبہ کو کنکر مارنے کا حکم ہے لیکن معذور لوگوں کو فجر سے پہلے جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے کی اجازت ہے﴾

567 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے 10 ذوالحجہ کو اونٹنی پر سوار ہو کر (جمرہ عقبہ کو) کنکر مارے۔نہ (کسی کو) مارنا تھا، نہ دور ہٹانا تھا اور نہ ہی یہ اعلان کرنا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دور رہو۔
(ترمذی، ابن ماجہ، نسائی۔عن قدامہ بن عبداللہ بن عمار رضی اللہ عنہ)

568 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔’’(حج کے دوران مردوں کی طرح) سر منڈانا عورتوں

کے لئے جائز نہیں ہے بلکہ انہیں صرف اپنے بال کتروانے چاہئے۔"

(ابو داؤد۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

569 ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا:۔"اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، میں نے سر منڈانے سے پہلے طواف کر لیا ہے؟" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"کوئی حرج نہیں۔" ایک دوسرے صحابی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا:۔"میں نے جمرہ عقبہ کو کنکر مارنے سے پہلے قربانی کر دی؟" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"کوئی حرج نہیں ہے۔" (ترمذی۔عن علی رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: غلطی سے ارکان حج آگے پیچھے ہو جائیں تو کوئی حرج نہیں لیکن کوشش کرنی چاہئے کہ ترتیب صحیح رہے﴾

570 میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت میں حج کرنے کے لئے نکلا چنانچہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتے۔کوئی کہتا:"اے اللہ کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم، میں نے بیت اللہ کے طواف سے پہلے صَفا اور مروہ کے درمیان سعی کی ہے یا میں نے فلاں کام کو پہلے کیا ہے یا فلاں کام کو بعد میں کیا ہے۔" آپ صلی اللہ علیہ وسلم جواب میں فرماتے:۔"کوئی حرج نہیں البتہ وہ انسان گناہ گار ہے جس نے کسی مسلمان کی عزّت کو ظلماً پامال کیا یہ انسان ہلاک ہونے والا ہے۔" (ابو داؤد۔عن اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ)......﴿وضاحت: دورانِ حج صبر و تحمل سے کام لیں﴾

571 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں فرمایا:۔"یہ کون سا دن ہے؟" صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے جواب دیا "یہ حج اکبر کا دن ہے۔" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"بلاشبہ تمہارے خون، تمہارے مال اور تمہاری عزتیں آپس میں اسی طرح حرمت والی ہیں جیسا کہ تمہارا یہ دن تمہارا یہ شہر حرمت والا ہے۔خبردار، صرف مجرم کو اس کے جرم کی سزا دی جائے گی۔باپ کے جرم میں بیٹے اور بیٹے کے جرم میں باپ کو سزا نہیں دی جائے۔خبردار، شیطان اس بات سے ناامید ہے کہ تمہارے اس شہر میں کبھی اس کی عبادت ہو۔البتہ ان کاموں میں اس کی اطاعت ہوگی جن کو تم معمولی سمجھتے ہو، وہ ان پر خوش ہوگا۔" (ابن ماجہ، ترمذی۔عن عمرہ بن احوص رضی اللہ عنہ)

572 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹوں کے چرواہوں کو منٰی میں رات گزارنے کی اجازت دی تاکہ وہ دس ذوالحجہ کو کنکر ماریں پھر 2 دنوں کے کنکر اکٹھے ایک دن میں ماریں۔ (ترمذی۔عن ابی البداح رضی اللہ عنہ)

573 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-''احرام کی حالت میں شکار کا گوشت تمہارے لئے حلال ہے اگر تم نے خود شکار نہ کیا ہو یا تمہارے لئے شکار نہ کیا گیا ہو۔'' (ابوداؤد، ترمذی۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

کِتَابُ الْبُیُوعِ ......خرید وفروخت کے مسائل

574 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-''بلاشبہ نہایت پاکیزہ آمدنی وہ ہے جو تم حلال کمائی کر کے حاصل کرتے ہو اور تمہاری اولاد بھی تمہاری کمائی ہے۔'' (ترمذی، نسائی، ابن ماجہ۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

575 مجھے رسول کریم ﷺ کا یہ ارشاد یاد ہے:-''شک وشبہ والی چیزوں کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کو اختیار کرو جن میں شک وشبہ نہ ہو بلاشبہ سچائی باعث اطمینان ہے اور جھوٹ بے چینی پیدا کرتا ہے۔'' (ترمذی، نسائی۔عن حسن بن علی رضی اللہ عنہما)

576 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-''کوئی آدمی (اس وقت تک) پرہیز گاروں میں شمار نہیں ہوتا جب تک کہ وہ ان کاموں کو نہیں چھوڑتا جن میں کچھ شک وشبہ ہے۔لہٰذا وہ پرہیز گار شک وشبہ والے کاموں سے دور رہے۔'' (ترمذی۔عن عطیہ سعدی رضی اللہ عنہ)

577 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-''اللہ تعالیٰ نے شراب پر اور اسے پینے والے، پلانے والے، بیچنے والے، خریدنے والے، نچوڑنے والے، نچڑوانے والے، اٹھانے والے اور جس کی جانب اٹھایا گیا ہے (سب پر) لعنت فرمائی ہے۔'' (ابن ماجہ، ابوداؤد۔عن ابن عمر رضی اللہ عنہما)

بَابُ الْمُسَاهَلَةِ فِي الْمُعَامَلَةِ ......معاملات میں نرمی کرنے کا بیان

578 رسول کریم ﷺ کے دور رسالت میں ہمیں دلاّل کہا جاتا تھا (یعنی خرید وفروخت کرنے والوں کے درمیان معاملہ قائم کرانے والے) ہمارے پاس سے رسول کریم ﷺ گزرے۔ آپ ﷺ نے ہمیں اس سے بہتر نام کے ساتھ پکارتے ہوئے فرمایا:-''تجارت کرنے والو، بلاشبہ خرید وفروخت میں لغو باتیں اور قسمیں اٹھائی جاتی ہیں پس تمہیں صدقہ وخیرات کرنا چاہئے۔'' (ابوداؤد، نسائی، ترمذی، ابن ماجہ۔عن قیس بن ابی غزرۃ رضی اللہ عنہ)

بَا بُ الرِّ بٰوا ....سود کے احکام

579 رسول کریم ﷺ سے پوچھا گیا کہ تازہ کھجور کے عوض خشک کھجور کو خریدنا کیسا ہے ؟ آپ ﷺ نے سوال کیا (بتاؤ) تازہ کھجور خشک ہونے کے بعد (وزن میں) کم ہو جاتی ہے؟ جواب دیا ''جی ہاں'' اس پر آپ ﷺ نے منع فرمایا۔ (ترمذی، ابوداؤد۔عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ)

580 نبی کریم ﷺ نے جانور کو جانور کے بدلہ ادھار بیچنے سے منع فرمایا۔

(ترمذی۔عن سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ)

581 رسول کریم ﷺ نے سود کھانے والے، کھلانے والے، تحریر کرنے والے، اور (مالدار ہونے کے باوجود) صدقہ نہ دینے والے پر لعنت فرمائی ہے۔ نیز آپ ﷺ نوحہ خوانی سے بھی منع فرماتے تھے۔ (نسائی۔عن علی رضی اللہ عنہ)

بَا بُ الْمَنْهِيِّ عَنْهَا مِنَ الْبُيُوْعِ ......ممنوعہ تجارتیں

582 رسول کریم ﷺ نے مجھے ایسی چیز فروخت کرنے سے منع فرمایا جو میرے پاس موجود نہیں ہے۔ (ترمذی۔عن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ)

583 رسول کریم ﷺ نے ایک بیع میں 2 بیع سے منع کیا۔ (ترمذی، ابوداؤد، نسائی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

وضاحت: دو بیع کا مطلب یہ ہے کہ فروخت کرنے والا کہے کہ میں اس کپڑے کو نقد 10 روپے اور ادھار 15 روپے میں فروخت کرتا ہوں

584 میں نقیع (مقام) میں دیناروں کے بدلہ اونٹ فروخت کرتا تھا اور دیناروں کے بدلہ درہم حاصل کر لیتا تھا میں نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا:- ''اس میں کوئی حرج نہیں جب تم اس دن کے بھاؤ کے مطابق سودا کر لو اور جب تم دونوں الگ الگ ہو تو تمہارے درمیان لین دین باقی نہ ہو'' (ترمذی، ابوداؤد۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

585 رسول کریم ﷺ نے غیر معلوم استثنیٰ والی بیع سے منع کیا۔ (ترمذی۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

﴾وضاحت: کوئی درختوں کا باغ فروخت کرے اور اس میں سے چند درخت فروخت سے مستثنیٰ کر کے اپنے لئے مخصوص کرے اور ان درختوں کی نشاندہی بھی نہ کرے تو یہ بیع ممنوع ہے ﴿

بَابٌ فِي الْبَيْعِ الْمَشْرُوطِ .... مشروط بیع کا بیان

586 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-" جو آدمی کسی مسلمان سے خریدی ہوئی چیز کے خریدنے پر پچھتا رہا ہو اور اس کو بیچنے والا واپس لے لے اور سودا ختم کر دے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی غلطیوں کو معاف کر دیں گے۔" (ابو داؤد، ابن ماجہ۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴾وضاحت: جب دو آدمی کسی چیز کی خرید و فروخت کا فیصلہ کریں پھر ان میں سے خریدار کو خریدنے پر پچھتاوا ہو اور وہ بیچنے والے ساتھی سے اس کا ذکر کرے جس پر وہ سودا واپس لے لے تو قیامت کے دن بیچنے والے کے گناہ معاف ہو جائیں گے ﴿

587 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-" جب فروخت کرنے والے اور خریدنے والے کا اختلاف ہو جائے تو فروخت کرنے والے کی بات کا اعتبار کیا جائے اور خریدار کو (بیع برقرار رکھنے یا ختم کرنے کا) اختیار ہوگا۔ (ترمذی، ابن ماجہ۔عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

بَابُ السَّلَمِ وَالرَّهْنِ ...... بیع سلم اور رہن کا بیان

﴾بیع سلم کے معنیٰ " خریدی جانے والی چیز کی قیمت پہلے ادا کی جائے اور وہ چیز بعد میں لی جائے۔" رہن کے معنیٰ " کسی سے قرض لیتے وقت کوئی چیز گروی رکھوا دی جائے" ﴿

588 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-" ماپ (میں معیاری ماپ) مدینہ والوں کا ماپ ہے اور وزن (میں معیاری وزن) اہل مکہ کا ہے۔ (ابو داؤد۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

589 رسول کریم ﷺ نے ناپنے اور تولنے والوں کو مخاطب کر کے فرمایا:-" بلاشبہ تم ان 2 اعمال کے ذمہ دار ٹھہرائے گئے ہو جن کے غلط استعمال سے تم سے پہلی اُمتیں تباہ و برباد ہو گئیں۔" (ترمذی۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

بَابُ الْاِفْلَاسِ وَالْاِنْظَارِ.....دیوالیہ اور مہلت کا بیان

590 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔" مومن کی روح اس کے قرض کی وجہ سے معلق رہتی ہے جب تک کہ اس کا قرض ادا نہ ہو جائے۔" (شافعی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

591 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔" جو آدمی اس حال میں فوت ہوا کہ وہ تکبر، خیانت اور قرض سے بری ہے تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔" (ترمذی، ابن ماجہ۔عن ثوبان رضی اللہ عنہ)

592 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔" اللہ کے ہاں ان کبیرہ گناہوں کے بعد جن سے اللہ نے منع کیا ہے بہت بڑا گناہ یہ ہے کہ جب بندہ فوت ہو کر اللہ سے ملاقات کرے تو وہ مقروض ہو اور اس نے قرض کی ادائیگی کے لئے دنیا میں کچھ بھی نہ چھوڑا ہو۔" (ابوداؤد۔عن ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ)

593 رسول کریم ﷺ نے مجھ سے 40 ہزار (درہم) قرض لیا۔ پھر آپ ﷺ کے پاس مال آیا تو آپ ﷺ نے یہ رقم میری طرف بھجوائی اور یہ دعا فرمائی:

بَارَكَ اللّٰهُ وَ تَعَالٰى فِيْٓ اَهْلِكَ وَمَالِكَ اِنَّمَا جَزَاءُ السَّلْفِ الْحَمْدُ وَالْاَدَاءُ

(ترجمہ)" اللہ تیرے اہل اور تیرے مال میں برکت عطا کرے۔ بلاشبہ قرض کا بدلہ قرض خواہ کا شکریہ ادا کرنا اور قرض ادا کرنا ہے۔" (نسائی۔عن عبداللہ بن ابی ربیع رضی اللہ عنہ)

بَابُ الشِّرْكَةِ وَالْوَكَالَةِ ......شراکت اور وکالت کا بیان

594 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ عزّ وجل فرماتے ہیں:۔" دو کاروبار میں شریک انسانوں کے ساتھ میں تیسرا ہوں ۔ جب تک کہ وہ دونوں ایک دوسرے کی خیانت نہ کریں۔ اگر وہ خیانت کریں تو میں ان سے الگ ہو جاتا ہوں۔" (ابوداؤد۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

595 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔" جس آدمی نے تمہارے پاس امانت رکھوائی ہو اسے اس کی امانت واپس پہنچا دو اور جس نے تمہاری خیانت کی ہے اس کی خیانت نہ کرو۔"

(ترمذی، ابوداؤد۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

بَابُ الْغَصَبِ وَ الْعَارِيَةِ

غصب کرنے اور مانگ کر لینے کا بیان

596 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔"جس آدمی نے ایسی بے آباد زمین کو آباد کیا جو کسی کی ملکیت نہ ہو وہ اسی کی ملکیت ہے۔ کسی کو دوسرے کی زمین میں کسی چیز کی کاشت کرنے کا حق نہیں ہے۔" (ترمذی۔عن سعید بن زید رضی اللہ عنہ)

597 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔" شور و غل کرنا، گھڑ دوڑ میں دوسرا گھوڑا ساتھ لے جانا، ادلا بدلا کی شادی کرنا اسلام میں جائز نہیں ہے۔ مال لوٹنے والا ہم میں سے نہیں۔"
(ترمذی۔عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ)

وضاحت: گھوڑ دوڑ میں ایک آدمی جو سمجھتا ہے کہ فلاں گھوڑا میرے گھوڑے سے سبقت لے جائے گا تو وہ اس کی رکاوٹ کے لئے ایک آدمی کو میدان میں کسی جگہ مقرر کرتا ہے کہ فلاں گھوڑا دوڑتا ہوا وہاں سے گزرے تو تمہیں زور سے شور وغل کرنا ہوگا اور شور وغل سے متاثر ہو کر وہ گھوڑا اپنی رفتار کو تیز نہیں رکھ سکے گا۔ یا ایک آدمی گھوڑا دوڑاتے وقت گھوڑے کے ساتھ ساتھ ایک دوسرا گھوڑا رکھتا ہے کہ اگر پہلا گھوڑا پیچھے رہتا نظر آئیگا تو اس کو چھوڑ کر وہ ساتھ والے گھوڑے پر سوار ہو جائے گا تاکہ مقابلہ میں کامیابی ہو۔

ادلاً بدلاً میں یہ ہے کہ کوئی آدمی اپنی لڑکی کا نکاح دوسرے آدمی کے لڑکے سے اس شرط پر کرتا ہے کہ وہ اپنی لڑکی کا نکاح اس کے لڑکے کے ساتھ کرے اور درمیان میں مہر مقرر نہ ہو

598 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔"تم میں سے کوئی آدمی اپنے بھائی کی لاٹھی کو نہ لے۔ نہ مذاقاً اور نہ ہی حقیقت میں، پس جو آدمی اپنے بھائی کی لاٹھی لیتا ہے اسے چاہئے کہ وہ اسے واپس کرے۔" (ترمذی۔عن سائب بن یزید رضی اللہ عنہ)۔ وضاحت: کوئی معمولی شے بھی نہ مذاقاً اور نہ ہی سچ مچ لینی چاہئے اور کبھی غلطی سے بھی کوئی چیز لے لیں تو وہ چیز واپس کر دیں

599 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔"کسی ہاتھ نے جو مال ظلماً پکڑا اس کو اس نے واپس کرنا ہے (چاہے اسے دنیا میں دے دے چاہے آخرت میں)۔" (ترمذی۔عن سمرہ رضی اللہ عنہ)

600 براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی اونٹنی ایک باغ میں داخل ہوئی، اس نے کھیتی کو خراب کر دیا۔

رسول کریم ﷺ نے فیصلہ فرمایا:۔''باغ والوں کی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ دن میں اپنے باغ کی حفاظت کریں اور اگر رات میں چوپائے کھیتی کو خراب کریں تو چوپائے کے مالک اس کے ذمہ دار ہوں گے۔'' (مالک۔عن حرام بن سعد بن محیصہ رضی اللہ عنہ)

601 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔''جب تم میں سے کوئی آدمی جانوروں کے پاس جائے، اگر ان کا مالک موجود ہو تو اس سے اجازت طلب کرے۔ اگر موجود نہ ہو تو 3 بار آواز دے، اگر جواب آئے تو اس سے اجازت حاصل کرے اور اگر جواب نہ آئے تو جانوروں کا دودھ پی لے لیکن اٹھا کر نہ لے جائے۔ (ابوداؤد۔عن سمرہ رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: یہ حکم بھوک اور لاچاری کی صورت میں ہے ورنہ کسی مسلمان کے مال کو اس کی اجازت کے بغیر حاصل کرنا درست نہیں ﴾

602 رسول کریم ﷺ نے مجھ سے غزوۂ حنین کے دن چند زرہیں (جنگی لباس) عاریتاً (ادھار) حاصل کیں۔ میں نے پوچھا:۔''اے اللہ کے رسول ﷺ، کیا آپ اپنے قبضہ میں رکھنے کے لئے لے رہے ہیں؟'' آپ ﷺ نے جواب دیا ''نہیں عاریتاً یہ قابل واپسی ہوں گی۔'' (ترمذی، ابوداؤد۔عن امیہ بن صفوان رضی اللہ عنہ)

603 آپ ﷺ نے فرمایا:۔''عاریتاً لی ہوئی چیز کو واپس کیا جائے اور (دودھ کیلئے حاصل کیا جانے والا) جانور واپس کیا جائے اور قرض ادا کیا جائے اور سرپرست قرض ادا کرنے کا ذمہ دار ہے۔'' (ترمذی۔عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ)

604 میں (ابھی) چھوٹا لڑکا تھا انصار کی کھجوروں پر پتھر پھینکتا تھا۔ مجھے نبی کریم ﷺ کے پاس لایا گیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا:۔''اے لڑکے، تم کھجور کے درختوں پر پتھر کیوں پھینکتے ہو؟'' میں نے جواب دیا ''کھجوریں کھانے کے لئے۔'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔''پتھر مت پھینکو۔ جو نیچے گری ہوئی ہوں انہیں کھالیا کرو پھر میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور دعا کی:

اَللّٰھُمَّ اشْبِعْ بَطْنَہٗ (ترجمہ) ''اے اللہ، اس کے پیٹ کو سیر فرما۔''

(ترمذی۔عن رافع بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ)

بَا بُ الشُّفُعَةِ............شفعہ کا بیان

605 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔’’پڑوسی (گھر یا زمین میں) شفعہ کا زیادہ حق دار ہے بشرطیکہ دونوں کا راستہ ایک ہو۔اگر پڑوسی موجود نہ ہوتو اس کا انتظار کیا جائے ۔‘‘

(ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت : ایک پڑوسی کو اپنی جائیداد فروخت کرنے سے پہلے اپنے پڑوسی سے پہلے پوچھنا چاہیے کہ آپ یہ خریدنا چاہتے ہیں یا نہیں اگر وہ خریدنا چاہتا ہوتو پہلے اسے فروخت کرنا چاہیئے اگر وہ نہ خریدنا چاہے تو کسی اور سے رابطہ کریں اور اگر راستہ الگ الگ ہوتو پھر یہ ضروری نہیں ہے﴾

606 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔’’گھر یا کاروبار میں شریک شفعہ کا زیادہ حقدار ہے اور شفعہ ہر چیز میں ثابت ہے۔‘‘ (ترمذی۔عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

﴿وضاحت: جب دو آدمی ملکر کوئی کاروبار کریں یا کوئی جائیدار خریدیں پھر ان میں سے کوئی آدمی اپنا حصہ بیچنا چاہے تو اپنے کاروبار میں شریک بھائی کو پہلے بتائے اگر وہ خریدنا چاہے تو اس کا زیادہ حق ہے اور وہ کسی اور کو بیچنے کی اجازت دے تو پھر کسی اور کو بیچ سکتا ہے﴾

بَا بُ الاِ جَا رَةِ............اجرت دینے کا بیان

607 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔’’مزدور کو اس کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کرو۔‘‘ (ابن ماجہ۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

بَا بُ اَحْیَا ءِ الْمَوَاتِ وَ الشِّرْبِ
غیر آباد زمین کو آباد کرنے اور پانی کی باری کا بیان

608 رسول کریم ﷺ نے زبیر رضی اللہ عنہ کو بطور ملکیت کھجور کے درخت عطا کئے تھے۔

(ترمذی۔عن اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما)

609 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔’’3 چیزوں میں تمام مسلمان شریک ہیں۔پانی، آگ

اور گھاس ۔'' (ابوداؤد، ابن ماجہ ۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

610 میں نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر آپ ﷺ سے بیعت کی۔آپ ﷺ نے فرمایا:-'' جو آدمی کسی چشمہ کی طرف پہلے پہنچا کہ ابھی وہاں کوئی مسلمان نہیں پہنچا تو وہ اس کی ملکیت ہے۔'' (ترمذی ۔عن اسمر بن مضرس رضی اللہ عنہ)

611 رسول کریم ﷺ نے کھیتوں کے لئے پانی روکنے کے بارے میں فیصلہ کیا'' جب تک پانی ٹخنوں تک نہ پہنچے پانی کو روک لیا جائے، اس کے بعد اوپر کی زمین والا آدمی نشیب کی زمین والے آدمی کیلئے پانی چھوڑ دے۔'' (ابوداؤد ۔عن محمد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

بَابٌ فِي الْهِبَةِ وَ الْهَدِيَةِ ....عطیات کا بیان

612 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-'' کسی آدمی کے لئے جائز نہیں کہ وہ عطیہ دے کر اس کو واپس لے۔ البتہ والد اپنے لڑکے کو جو عطیہ دے، وہ اس سے واپس لے سکتا ہے اور جو آدمی عطیہ دے کر واپس لیتا ہے، اس کی مثال کتے جیسی ہے جو کھاتا ہے اور جب سیر ہو جاتا ہے تو قے کر دیتا ہے، پھر وہی قے چاٹ لیتا ہے۔'' (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، نسائی ۔عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

613 ایک دیہاتی نے رسول کریم ﷺ کو اونٹنی ہدیہ دی، آپ ﷺ نے اس کو عوض میں 6 اونٹنیاں دیں لیکن اس نے ناراضگی کا اظہار کیا، یہ خبر نبی کریم ﷺ کو پہنچی ،آپ ﷺ نے اللہ کی حمد وثنا بیان کی۔ پھر آپ ﷺ نے واضح کیا کہ فلاں آدمی نے مجھے ایک اونٹنی ہدیہ دی، میں نے اس کے بدلہ میں 6 اونٹنیاں دیں ،اس سے وہ ناراض ہوگیا میں نے ارادہ کرلیا ہے کہ میں قریشی ،انصاری، ثقفی یا دوسی قبیلہ کے افراد کے علاوہ کسی دوسرے سے ہدیہ قبول نہ کروں گا۔
(ترمذی ۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

614 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-'' جس آدمی کو عطیہ دیا گیا اور وہ اگر مالدار ہے تو اس کا بدلہ دے اور اگر مالدار نہیں تو وہ اسکے لئے دعا کرے، اس لئے کہ جس آدمی نے دعا کی اس نے شکریہ ادا کیا اور جس نے دعا نہ کی اس نے ناشکری کی اور جس نے ایسی چیز کو ظاہر کیا جو اسے نہیں دی گئی ہے تو وہ اس آدمی کی طرح ہے جس نے جھوٹ کے دو کپڑے پہن لئے ہوں۔''
(ترمذی ۔عن اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ)

615 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ’’جس کے ساتھ احسان کیا جائے وہ احسان کرنے والے سے کہے جَزَاكَ اللهُ خَيْرًا (ترجمہ: تمہیں اللہ تعالیٰ بہترین بدلہ عطا فرمائے) تو اس نے شکریہ ادا کر دیا۔‘‘ (ترمذی۔عن اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ)

616 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ’’جس آدمی نے لوگوں کا شکریہ ادا نہ کیا، اس نے اللہ تعالیٰ کا شکریہ بھی ادا نہیں کیا۔‘‘ (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

617 رسول کریم ﷺ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو مہاجرین نے عرض کیا:۔ ’’اے اللہ کے رسول ﷺ، ہم نے کسی قوم کو اس قوم سے زیادہ باوجود کم مال ہونے کے مال خرچ کرنے والی اور زیادہ ہمدردی کرنے والی نہیں دیکھا، جس میں ہم رہتے ہیں۔ انہوں نے ہمارے اخراجات کی ذمہ داری لی اور ہمیں منافع میں شریک کیا ہمیں خطرہ ہے کہ کہیں تمام اجر و ثواب یہ لوگ ہی نہ سمیٹ کرلے جائیں۔‘‘ آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ’’نہیں تم ان کے لئے دعائیں کرتے رہو اور ان کا شکریہ ادا کرتے رہو۔‘‘ (ترمذی۔عن انس رضی اللہ عنہ)

بَابُ اللُّقَطَةِ ...... گری ہوئی چیز کو اٹھانے کا بیان

618 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ’’جو آدمی گم شدہ چیز پائے تو وہ گواہ بنائے اور اس چیز کو نہ چھپائے۔ اگر اس کا مالک مل جائے تو اس کو دے دے ورنہ وہ اللہ تعالیٰ کا مال ہے وہ جسے چاہتے ہیں اس کو عطا فرماتے ہیں۔‘‘ (ابوداؤد۔عن عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ)

619 رسول کریم ﷺ نے راستہ میں گری ہوئی ملنے والی لاٹھی، کوڑا اور رسی جیسی چیزوں کے بارے میں اجازت دیدی کہ ان کو اٹھانے والا، ان سے فائدہ حاصل کرسکتا ہے۔

(ابوداؤد۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: اگر کھانے کی چیز ملے تو اسے کھایا جاسکتا ہے جیسا کہ آپ ﷺ کو راستہ میں سے گری ہوئی کھجور ملی تو آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ’’اگر مجھے یہ خطرہ نہ ہوتا کہ کہیں یہ صدقہ کی نہ ہو تو میں اسے کھالیتا۔ اگر ملنے والی چیز اہم ہے تو اس کی سال بھر تشہیر کی جائے اور اگر کم اہمیت والی ہو تو تین دن تک تشہیر کی جائے﴾

بَا بُ الْفَرَ ائِضِ ...... وراثت کے مسائل کا بیان

620 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-" 2 مختلف مذہب والے ایک دوسرے کے وارث نہیں ہونگے ۔" (ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

﴿وضاحت: مسلمان غیر مسلم کا اور غیر مسلم مسلمان کا وارث نہیں ہوسکتا﴾

621 رسول کریم ﷺ نے دادی کے لئے ماں کی غیر موجودگی پر چھٹا حصہ مقرر کیا۔ (ابوداؤد۔عن بریدۃ رضی اللہ عنہ)

622 بنوخزاعہ قبیلہ کا ایک آدمی فوت ہوگیا۔ اس کا ورثہ نبی کریم ﷺ کے پاس لایا گیا۔ آپ ﷺ نے حکم دیا "اس کا وارث یا قریبی رشتہ دار تلاش کرو" صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو اس کا کوئی وارث یا قریبی رشتہ دار نہ مل سکا تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-" یہ مال خزاعہ قبیلہ کے سردار کو دے دو۔" (ابوداؤد۔عن بریدۃ رضی اللہ عنہ)

623 ایک دادی ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آکر اپنے ورثہ کا مطالبہ کرنے لگی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے دادی کے لئے چھٹا حصہ دینے کا حکم دیا۔ اس کے بعد ایک اور دادی عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی وہ آپ رضی اللہ عنہ سے (وراثت میں سے) اپنا حصہ طلب کر رہی تھی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے بتایا" چھٹا حصہ ہے اگر تم دونوں اکٹھی ہو تو یہ حصہ تمہارے درمیان (برابر تقسیم) ہوگا اور تم میں سے جو اکیلی ہو تو چھٹا حصہ اس کا ہے۔" (ابوداؤد، ابن ماجہ، ترمذی۔عن قبیصہ بن ذویب رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: دادی، نانی دونوں برابر ہیں ایک ہو یا ایک سے زیادہ ہوں سب چھٹے حصہ میں برابر شریک ہونگی لیکن ماں کی موجودگی میں دادی یا نانی وارث نہیں ہے﴾

624 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-" میں (رشتہ داری میں) ہر ایمان دار آدمی سے اس کے نفس سے زیادہ قریب ہوں، جو آدمی قرض یا اہل و عیال چھوڑ جائے تو ان کی پرورش ہمارے ذمہ ہے اور جو آدمی مال چھوڑ جائے وہ اس کے وارثوں کے لئے ہے اور میں اس آدمی کا ذمہ دار ہوں جس کا کوئی ذمہ دار نہیں ہے۔" (ابوداؤد۔عن مقدام رضی اللہ عنہ)

625 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-" جو آدمی کسی آزاد عورت یا کسی دوسرے کی لونڈی کے ساتھ

زنا کرے تو پیدا ہونے والے زنا کے بچے شمار ہوں گے ، نہ وہ زنا کرنے والا ان کا وارث ہوگا اور نہ وہ بچے اس کے وارث ہوں گے۔'' (ترمذی۔عن محمد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

626 رسول کریم ﷺ کا آزاد کردہ غلام فوت ہوگیا اور کچھ مال چھوڑ گیا لیکن اس کا کوئی قریبی رشتہ دار اور کوئی اولاد نہیں تھی اس پر رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔''اس کا ورثہ اس کی بستی والوں میں سے کسی (غریب) آدمی کو دے دو۔'' (ابوداؤد۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

627 رسول کریم ﷺ نے مجھے خط میں لکھا کہ ''اشیم ضبابی کی بیوی کو اس کے خاوند کی دیت سے ورثہ دو۔''(ترمذی۔عن ضحاک بن سفیان رضی اللہ عنہ)

628 رسول کریم ﷺ سے پوچھا گیا'' اس مشرک انسان کے بارے میں کیا حکم ہے جو کسی مسلمان آدمی کے ہاتھ پر اسلام لاتا ہے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔''وہ مسلمان اس کی زندگی اور اس کی وفات دونوں صورتوں میں اس کا زیادہ حق دار (وارث) ہے۔''(ترمذی۔عن تمیم داری رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: ایسا مسلمان جس کا کوئی بھی رشتہ دار مسلمان موجود نہ ہوتو جس مسلمان کے ذریعہ وہ مسلمان ہوا ہو تو وہی اس کا وارث بنے گا ﴾

629 ایک آدمی فوت ہوگیا اور اس نے ایک غلام وارث چھوڑا جس کو اس نے آزاد کیا تھا۔ نبی کریم ﷺ نے دریافت کیا'' کیا اس کا کوئی وارث ہے؟'' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا:۔ ''نہیں البتہ اس کا ایک غلام ہے جس کو اس نے آزاد کیا ہے'' تو نبی کریم ﷺ نے اس کا ورثہ اس غلام کو دیا۔ (ترمذی۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

بَابُ الْوَصَايَا .... وصیتوں کا بیان

630 میں نے رسول کریم ﷺ کو حجۃ الوداع میں خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا'' بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے ہر وارث کو اس کا حصہ دے دیا ہے۔اب وارث کے لئے وصیت جائز نہیں۔'' (ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ)۔ ﴿وضاحت: غیر وارث کے لئے ایک تہائی تک وصیت کی جاسکتی ہے۔شرعی وصیت نامہ (پمفلٹ) ہم سے طلب کیجئے ﴾

631 میں بیمار تھا رسول کریم ﷺ نے میری بیمار پرسی کی اور پوچھا:۔''کیا تم نے وصیت کی ہے؟'' میں نے کہا:۔''جی ہاں'' آپ ﷺ نے دریافت کیا'' کتنے مال کی؟'' میں نے عرض کیا'' پورے مال کی۔'' آپ ﷺ نے پوچھا:۔''اپنی اولاد کے لئے کیا چھوڑا ہے؟'' میں نے

عرض کیا” انہیں مال کی ضرورت نہیں وہ تو خود ہی مال دار ہیں۔“ آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ”10ویں حصہ کی وصیت کرو۔“ میں مسلسل اس میں زیادتی کا مطالبہ کرتا رہا یہاں تک کہ آپ ﷺ نے فرمایا:۔” تیسرے حصہ (33.33%) کی وصیت کرو۔ جبکہ تیسرا حصہ بھی زیادہ ہے۔“ (ترمذی۔عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ)

632 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔” بلاشبہ خاوند اور بیوی 60 سال اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں گزارتے ہیں پھران پر موت کے آثار ظاہر ہوتے ہیں، وہ وصیت کرنے میں وارثوں کو نقصان پہنچاتے ہیں جس سے ان کے لئے دوزخ واجب ہو جاتی ہے۔“ (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

کِتَابُ النِّکَاحِ............نکاح کا بیان

633 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔” جب کوئی ایسا شخص (تمہاری زیر کفالت لڑکی کے لئے) نکاح کا پیغام بھیجے جس کی دینی اور اخلاقی حالت تمہیں پسند ہو تو تم اپنی لڑکی کا نکاح اس سے کردو۔ اگر اس طرح نہیں کرو گے تو زمین پر بڑے فتنے اور فسادات رونما ہونگے۔“

(ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

634 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔”محبت کرنے والی اور بچے جننے والی عورتوں سے نکاح کرو تاکہ میں دیگر امتوں پر تمہاری (کثرت کی) وجہ سے فخر کرسکوں۔“ (ابوداود۔عن معقل بن یسار رضی اللہ عنہ)

635 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔”3 آدمی ایسے ہیں جن کی اللہ عزّ وجل ضرور مدد فرماتے ہیں۔ 1 وہ غلام جس نے (اپنے آقا سے) مکاتبت (اپنے آزاد ہونے کے لئے رقم مقرر) کر رکھی ہے اور وہ مکاتبت کی رقم ادا کرنا چاہتا ہے 2 وہ آدمی جو زنا سے بچنے کے لئے نکاح کرنا چاہتا ہے 3 وہ آدمی جو اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے لئے نکل پڑتا ہے۔“

(ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

636 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔” نکاح کے رشتہ سے بڑھ کر کوئی چیز محبت کرنے والوں کے درمیان تعلقات کو بڑھانے والی نہیں ہے۔“ (ابن ماجہ۔عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

637 میں نے ایک عورت کی طرف منگنی کا پیغام بھیجا تو رسول کریم ﷺ نے مجھ سے پوچھا:۔ ”کیا تم نے اس کو دیکھا ہے؟“ میں نے نفی میں جواب دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا:۔”اس کو

دیکھ لو، اس طرح زیادہ توقع ہے کہ تم میں محبت پیدا ہو (اور بعد میں پچھتانا نہ پڑے)۔"
(ترمذی، نسائی، ابن ماجہ۔عن مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ)

638 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"عورت چھپانے کی چیز ہے جب وہ باہر نکلتی ہے تو شیطان اس کو گھور گھور کر دیکھتا ہے۔" (ترمذی۔عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: غیر محرم عورت کو بغور دیکھنا شیطانی خصلت ہے۔احتیاط کیجئے﴾

639 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"کوئی مرد جب بھی کسی غیر محرم عورت کے ساتھ تنہائی میں ہوتا ہے تو ان کے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے۔" (ترمذی۔عن عمر رضی اللہ عنہ)

640 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا:۔"اے علی رضی اللہ عنہ غیر محرم عورت پر ایک نظر پڑنے کے بعد دوسری نظر نہ دوڑاؤ۔اس لئے کہ پہلی نظر تمہارے لئے معاف ہے اور دوسری نظر معاف نہیں ہے۔(ترمذی۔عن بریدہ رضی اللہ عنہ)

641 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"تجھے معلوم نہیں کہ ران ستر (چھپانے کی چیز) ہے۔"
(ترمذی۔عن جرھد رضی اللہ عنہ)

642 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"اپنی شرمگاہ کو بیوی اور لونڈی کے علاوہ کسی کے سامنے ظاہر نہ کرو۔میں نے پوچھا کہ" اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، اگر کوئی آدمی تنہا ہو"؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا، تو اللہ زیادہ لائق ہے کہ اس سے شرم وحیا کی جائے۔" (ترمذی۔عن بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ)

643 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"جن عورتوں کے خاوند گھر میں موجود نہیں ہوتے ان کے ہاں نہ جایا کرو۔شیطان تم میں سے ہر آدمی کے ساتھ اس طرح گھل مل جاتا ہے جیسے خون جسم میں جاری رہتا ہے۔" ہم نے پوچھا:۔"اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، آپ کے ساتھ بھی شیطان اسی طرح ہے؟" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا" جی ہاں میرے ساتھ بھی ہے۔البتہ اللہ تعالیٰ نے اس کے خلاف میری مدد کی ہے اس لئے میں اس سے محفوظ رہتا ہوں۔" (ترمذی۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

644 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ایک غلام لے کر آئے، جس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے ہبہ کیا تھا اور فاطمہ رضی اللہ عنہا پر ایک چادر تھی جب وہ اس کے ساتھ اپنا سر ڈھانپتیں تو چادر ان کے پاؤں تک نہ پہنچتی اور جب پاؤں ڈھانپتیں تو سر تک نہ پہنچتی تھی جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی اس پریشانی کو محسوس کیا تو فرمایا:۔" اے فاطمہ رضی اللہ عنہا، پردہ نہ کرنے میں کوئی حرج نہیں

یہاں صرف تیرا والد اور تیرا غلام ہے (یعنی ان دونوں سے پردہ نہیں ہے)۔(ابوداود۔عن انس رضی اللہ عنہ)

﴾وضاحت: غلام اپنی مالکہ کو دیکھ سکتا ہے، اس سے پردہ نہیں لیکن اس کے لئے مالکہ اس کی محرم نہیں جب غلام آزاد ہو جائے تو وہ اپنی سابقہ مالکہ سے نکاح کرسکتا ہے ﴿

645 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"ولی کے بغیر نکاح نہیں ہے۔"
(ابوداود، ترمذی، ابن ماجہ۔عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ)

646 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"کنواری یتیم بچی کے نکاح کے بارے میں اس سے اجازت لی جائے اگر وہ خاموش رہے تو یہ اس کی اجازت ہے اور اگر وہ انکار کردے تو اس پر زیادتی نہ کی جائے۔" (ترمذی، ابوداود، نسائی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

647 ایک کنواری بالغ لڑکی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور بتایا کہ اس کے والد نے اس کا نکاح کردیا ہے جبکہ وہ اس نکاح کو پسند نہیں کرتی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لڑکی کو (نکاح باقی رکھنے یا فسخ کرنے کا) اختیار دے دیا۔ (ابوداود۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

648 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"جس شخص کی بیٹی بالغ ہوگئی اور اس نے اس کا نکاح نہ کیا اور وہ گناہ کی مرتکب ہوگئی تو اس کا گناہ اس کے والد پر ہوگا۔" (بیہقی۔عن انس رضی اللہ عنہ)

649 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز کے تشہد اور خطبہ نکاح کی تعلیم دی۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نماز کا تشہد یہ ہے:

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَ الصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ

(ترجمہ)"تمام قولی، بدنی اور مالی عبادات صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم، آپ پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو۔میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود برحق نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندہ اور اس کے رسول ہیں۔"

''خطبہ نکاح '' یہ ہے:

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰہِ نَسْتَعِیْنُہٗ وَ نَسْتَغْفِرُہٗ وَ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا

مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنْ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

(ترجمہ)''تمام حمد وثنا اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں، ہم اس سے مدد مانگتے ہیں اور اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے نفسوں کے شر سے پناہ مانگتے ہیں۔ جس آدمی کو اللہ ہدایت عطا فرمائے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو وہ گمراہ کرے، اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندہ اور اس کے رسول ہیں'' اور 4 آیات تلاوت کیں:

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ

(ترجمہ) ''اے مومنو، اللہ (کے عذاب) سے اس طرح ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور جب تمہاری موت آئے تو اسلام پر ہی آئے۔'' (اٰل عمران 3: آیت 102)

یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّ خَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا وَ بَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّ نِسَآءً وَ اتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَ الْاَرْحَامَ

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا ۝

(ترجمہ)''اے لوگو، اپنے رب (کے عذاب) سے ڈرو، جس نے تم کو ایک آدمی (آدم علیہ السلام) سے پیدا کیا، اس سے اس کا جوڑا بنایا پھر ان دونوں سے کثرت سے مرد و عورت پیدا کرکے روئے زمین پر پھیلا دیئے اور اللہ (کے عذاب) سے ڈرو جس کا واسطہ دیکر تم ایک دوسرے سے رشتوں کا سوال کرتے ہو بے شک اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔'' (النساء 4: آیت 1)

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ۝ یُّصْلِحْ لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ○

(الاحزاب 33: آیات 70 تا 71)

(ترجمہ) ''اے مومنو، اللہ (کے عذاب سے) ڈرو اور بات سیدھی (سچی) کیا کرو تو وہ (اللہ) تمہارے اعمال درست کردے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور جو آدمی اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو وہی بڑی مراد پائے گا۔'' (ترمذی، ابوداؤد۔عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

650 ایک نکاح کی مجلس میں قرظہ بن کعب اور ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہما کے ہاں جانا ہوا وہاں کچھ (نابالغ) لڑکیاں گیت گا رہی تھیں میں نے ان سے کہا:۔'' آپ کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا صحابی ہونے کا شرف اور غزوہ بدر میں شرکت کا بھی اعزاز حاصل ہے، یہ آپ کے سامنے کیا ہو رہا ہے؟'' ان دونوں نے مجھ سے کہا:۔''اگر آپ پسند کریں تو ہمارے ساتھ بیٹھ جائیں اور گیت سنیں اور اگر جانا پسند کریں تو چلے جائیں اس لئے کہ ہمیں نکاح کے موقع پر گیت گانے کی اجازت عطا کی گئی ہے۔'' (نسائی۔عن عامر بن سعد رضی اللہ عنہ) ..... ﴿وضاحت: اچھے اشعار پر مبنی گیت گانا جائز ہے۔عشقیہ اشعار جن میں حسن و جمال کے مناظر کی عکاسی ہو اور فسق و فجور کی جانب میلان ہو اور جن کے سننے سے شہوت میں اشتعال رونما ہو وہ ناجائز ہیں﴾

651 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا:۔''بھتیجی (بیوی) کی موجودگی میں اس کی پھوپھی سے نکاح کیا جائے یا پھوپھی (بیوی) کی موجودگی میں اس کی بھتیجی سے نکاح کیا جائے یا خالہ (بیوی) کی موجودگی میں اس کی بھانجی سے نکاح کیا جائے یا چھوٹی بہن سے بڑی بہن کی موجودگی میں اور بڑی بہن سے چھوٹی بہن کی موجودگی میں نکاح کیا جائے۔''

(ابوداؤد، ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)۔ ﴿وضاحت: اگر ایک نکاح میں ہو تو سگی رشتہ دار خواتین حرام ہو جاتی ہیں ان سے نکاح نہیں ہو سکتا﴾

652 میرے پاس میرے ماموں ابوبردہ بن نیار رضی اللہ عنہ آئے میں نے ان سے پوچھا:۔''کہاں جا رہے ہیں؟'' انہوں نے جواب دیا''مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے آدمی کی جانب بھیجا ہے جس نے اپنی سوتیلی ماں سے نکاح کیا ہے کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس کا سر قلم کر کے لاؤں اور اس کے مال کو بھی ضبط کرلوں۔'' (ترمذی۔عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: کیونکہ اس آدمی نے شریعت کی مخالفت کی تھی اور حرام کو حلال سمجھ لیا تھا اور عملاً اس کا مرتکب ہوا اور اسلام سے مرتد ہو گیا تھا اس لئے رسول کریم ﷺ نے ایسے آدمی کے قتل کا حکم دیا جس نے اعلانیہ محرمات کو حلال جانا ﴾

653 غیلان بن سلمہ ثقفی رضی اللہ عنہ جب مسلمان ہوئے تو دور جاہلیت میں اس کے نکاح میں 10 عورتیں تھیں، وہ سب اس کے ساتھ مسلمان ہو گئیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔ "4 عورتوں کو رکھ لو اور باقی کو اپنے سے جدا کر دو (طلاق دیدو)۔" (ترمذی، ابن ماجہ۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

654 میرے والد نے عرض کیا "اے اللہ کے رسول ﷺ میں مسلمان ہوا تو میرے نکاح میں ایک ساتھ 2 بہنیں تھیں۔" آپ ﷺ نے فرمایا:۔ "ان میں سے جس کو چاہو رکھ لو اور دوسری کو طلاق دے دو۔" (ابن ماجہ، ابوداؤد، ترمذی۔عن ضحاک بن فیروز ویلمی رضی اللہ عنہ)

655 ایک عورت مسلمان ہو گئی اور اس نے کسی مسلمان سے نکاح کر لیا اس کا سابقہ خاوند رسول کریم ﷺ کے پاس آیا۔اس نے عرض کیا "اے اللہ کے رسول ﷺ، میں مسلمان ہو چکا تھا اور میری اس بیوی کو میرے اسلام لانے کا علم تھا۔" رسول اکرم ﷺ نے اس عورت کو دوسرے خاوند سے جدا کر کے پہلے خاوند کے نکاح میں دیدیا۔(ابوداؤد۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

656 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ "بلاشبہ اللہ تعالیٰ حق کے بیان کرنے سے شرم نہیں کرتا، تم عورتوں کی دبر میں جماع نہ کرو۔" (ترمذی، ابن ماجہ۔عن خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ)

657 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ "وہ آدمی ملعون ہے جو اپنی بیوی کی دبر میں جماع کرتا ہے۔" (احمد۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

658 رسول کریم ﷺ نے صفیہ رضی اللہ عنہا کے ولیمہ پر ستّو اور کھجور کا انتظام فرمایا۔

(ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ۔عن انس رضی اللہ عنہ)

659 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ "اگر کسی آدمی کے نکاح میں 2 عورتیں ہیں اور وہ ان کے درمیان عدل نہیں کرتا تو وہ قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کا ایک پہلو ناکارہ ہوگا۔" (ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، نسائی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

660 ایک دفعہ میں نے آپ ﷺ سے دوڑ میں مقابلہ کیا تو میں آپ ﷺ سے سبقت لے گئی

جب میں موٹی ہوگئی تو میں نے پھر آپ ﷺ سے دوڑ میں مقابلہ کیا تو آپ ﷺ مجھ پر سبقت لے گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا:۔"یہ اُس کا بدلہ ہوگیا۔" (ابوداؤد۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

661 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔"تم میں سے وہ آدمی بہت اچھا ہے جو اپنے گھر والوں کے (حق میں) اچھا ہو اور میں اپنے گھر والوں کے لئے تم سب سے اچھا ہوں اور جب تمہارا کوئی ساتھی فوت ہوجائے تو اس کے عیب بیان نہ کرو۔" (ترمذی۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

662 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔"اگر میری شریعت میں اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کو سجدہ کرنا جائز ہوتا تو میں بیوی کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔"(ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

663 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔"جو عورت فوت ہوئی اور اس کا خاوند اس سے خوش تھا تو وہ جنت میں داخل ہوگی۔"(ترمذی۔عن ام سلمہ رضی اللہ عنہا)

664 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔"جب خاوند اپنی بیوی کو جماع کے لئے بلائے تو اسے اس کے پاس جانا چاہیئے اگرچہ کہ وہ تنور پر (روٹی پکارہی) ہو۔" (ترمذی۔عن طلق بن علی رضی اللہ عنہ)

665 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔"وہ آدمی ہمارا فرماں بردار نہیں جو کسی عورت کو اس کے خاوند کے خلاف یا کسی غلام کو اس کے مالک کے خلاف بھڑکائے۔"(ابوداؤد۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

666 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔"اللہ کی بندیوں (اپنی بیویوں) کو مت مارو۔عمر رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی خدمت میں آئے اور بیان کیا کہ بیویاں اپنے خاوندوں پر غالب آگئی ہیں، تو رسول اکرم ﷺ نے انہیں ہلکی سزا دینے کی اجازت دیدی پھر بہت ساری عورتیں آپ ﷺ کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے پاس پہنچیں وہ اپنے خاوندوں کا شکوہ کر رہی تھیں اس پر رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔"محمد ﷺ کی بیویوں کے پاس کثرت کے ساتھ عورتیں جمع ہوگئی ہیں وہ اپنے خاوندوں کا شکوہ کررہی ہیں، تم میں ایسے لوگ اچھے اخلاق والے نہیں ہیں جو اپنی بیویوں پر زیادتی کرتے ہیں۔" (ابوداؤد۔عن ایاس بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)..... ﴿وضاحت: سزا دینے میں بیویوں کو چہرہ یا ایسی جگہ چوٹ لگانے سے منع کیا گیا ہے جس سے ان کا حسن متاثر ہو﴾

667 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔"جن لوگوں کے اخلاق اچھے ہیں، ان کا ایمان مکمل ہے اور تم

میں سے بہترین وہ لوگ ہیں جو اپنی بیویوں کے ساتھ اچھے ہیں۔" (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

668 رسول کریم ﷺ جنگ تبوک سے واپس لوٹے۔ میرے کمرہ کی کھڑکی پر پردہ پڑا ہوا تھا۔ ہوا چلی تو اس سے پردہ کا کنارا ہٹا تو میری گڑیاں نظر آئیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا:۔" اے عائشہ، یہ کیا ہیں؟" میں نے کہا:۔" یہ میری گڑیاں ہیں۔" آپ ﷺ نے گڑیوں کے درمیان ایک گھوڑا بھی دیکھا جس پر کپڑے کے ٹکڑوں سے بنے ہوئے 2 پر بھی تھے۔ آپ ﷺ نے پوچھا:۔" گڑیوں کے درمیان یہ کیا ہے؟" میں نے کہا:۔" یہ گھوڑا ہے۔" آپ ﷺ نے پوچھا:۔" گھوڑے کے اوپر کیا ہے؟" میں نے بتایا" 2 پرَ ہیں۔" آپ ﷺ نے فرمایا:۔" کیا گھوڑے کے بھی پر ہوتے ہیں؟" میں نے کہا:۔" کیا آپ ﷺ نے نہیں سنا کہ سلیمان علیہ السلام کے پاس 2 گھوڑے تھے جن کے پرَ تھے۔" (یہ سن کر) آپ ﷺ ہنس پڑے یہاں تک کہ میں نے آپ ﷺ کی کچلیوں کا مشاہدہ کیا۔ (ابوداؤد۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

669 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔" تین قسم کے لوگوں کی نہ نماز قبول ہوتی ہے اور نہ کوئی نیک عمل آسمان کی طرف چڑھتا ہے۔ ① بھاگا ہوا غلام جب تک واپس نہ آئے۔

② وہ عورت جس سے اس کا شوہر ناراض ہو جب تک وہ راضی نہ ہو جائے۔

③ نشہ کرنے والا شخص جب تک نشہ نہ چھوڑے۔" (بیہقی۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

670 رسول اکرم ﷺ سے پوچھا گیا کہ کونسی عورت بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:۔" وہ عورت جب خاوند اس کی طرف نظر اٹھائے تو خاوند کو خوش کر دے، جب وہ کوئی حکم دے تو اس کا حکم بجا لائے، اپنی ذات اور خاوند کے مال میں خاوند کی مرضی کے خلاف ایسا کام نہ کرے جو اس کے خاوند کو ناپسند ہو۔" (نسائی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

بَابُ الْخُلْعِ وَ الطَّلَاقِ ...... خلع اور طلاق کا بیان

671 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔" جو عورت اپنے خاوند سے بغیر کسی (شرعی) وجہ کے طلاق کا مطالبہ کرے تو اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے۔" (ترمذی، ابن ماجہ۔عن ثوبان رضی اللہ عنہ)

672 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔" آدم علیہ السلام کا بیٹا اس چیز کی نذر نہ مانے جو اس کی ملکیت

میں نہیں اور جس چیز پر اس کی ملکیت نہیں اس کو آزاد نہ کرے اور جس پر اس کا حقِ زوجیت نہیں اس کو طلاق نہ دے۔" (ترمذی۔عن محمد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: کوئی آدمی کسی اور کی بیوی کو طلاق دینے کا مجاز نہیں
اسی طرح کسی اور کے غلام کو آزاد کرنے کا بھی حق نہیں رکھتا﴾

673 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔"زبردستی دلوائی جانے والی طلاق اور زبردستی (غلام) آزاد کرانا واقع نہیں ہوتا۔" (ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴿وضاحت: اگر کسی آدمی کو ڈارا دھمکا کر اس کی بیوی کو طلاق دلوادی جائے یا غلام آزاد کروایا جائے تو نہ تو غلام آزاد ہوتا ہے اور نہ ہی طلاق واقع ہوتی ہے﴾

674 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔"3 آدمی ناقابل بازپرس ہیں (ان کے اچھے یا برے اعمال کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔) سونے والا جب تک بیدار نہ ہو جائے، بچہ جب تک بالغ نہ ہو جائے اور دیوانہ جب تک (اس کے) ہوش ٹھکانے نہ آجائیں۔" (ترمذی، ابوداؤد۔عن علی رضی اللہ عنہ)

675 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔"وہ عورتیں جو اپنے آپ کو (بلا جائز) خاوند کے نکاح سے نکلنا چاہتی ہیں اور خلع لینا چاہتی ہیں وہ منافق ہیں۔" (نسائی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

676 سلمان بن صخر رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو خود اپنے اوپر حرام قرار دیتے ہوئے یعنی اس سے ظہار کرتے ہوئے اس کو رمضان المبارک کے ختم ہونے تک اپنی ماں کی مانند قرار دیا۔ جب آدھا رمضان گزر گیا، تو رات کے وقت بیوی سے مجامعت کرلی، اس کے بعد آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ ﷺ سے اس کا ذکر کیا۔رسول کریم ﷺ نے اس کو حکم دیا کہ وہ ایک غلام کو آزاد کرے اس نے (معذرت کے انداز میں) کہا:۔"مجھ میں غلام آزاد کرنے کی طاقت نہیں ہے۔" آپ ﷺ نے فرمایا:۔"پھر تم مسلسل 2 ماہ کے روزے رکھو" اس نے کہا اس کی بھی مجھ میں طاقت نہیں۔آپ ﷺ نے فرمایا:۔"پھر تم 60 مسکینوں کو کھانا کھلاؤ۔" اس نے عرض کیا:۔"مجھ میں اس کی بھی طاقت نہیں۔" (اس پر) رسول کریم ﷺ نے فروہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے کہا:۔"اس کو وہ ٹوکرا دے دو جس میں 15 یا 16 صاع کھجور ہے تاکہ وہ 60 مسکینوں کو کھلا کر ظہار کا کفارہ ادا کرلے۔" (ترمذی۔عن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: مزید تفصیل کے لئے پڑھیے ترجمہ وتفسیر المجادلہ 58: آیات 1 تا 4﴾

677 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔''ظہار کرنے والا اگر کفارہ ادا کرنے سے پہلے اپنی بیوی سے مجامعت کرلے تو ایک ہی کفارہ کافی ہے۔'' (ترمذی، ابن ماجہ۔عن سلمہ بن صخر رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: ظہار کے معنی اپنی بیوی کو ماں کی طرح قرار دینا﴾

بَابُ اللِّعَانِ............لعان کا بیان

678 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔''بعض غیرت (شرم وحیا) کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتے ہیں اور بعض غیرت کو ناپسند کرتے ہیں۔ جس غیرت کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتے ہیں وہ شک وشبہ کی وجہ سے پیدا ہونے والی غیرت ہے (مثلاً بیوی غیر مردوں کے سامنے آتی ہے یا غیر مرد اس کے پاس آتے ہیں اور وہ ان سے ہنسی مذاق کرتی ہے تو اس موقعہ پر خاوند جو غیرت محسوس کرتا ہے اس کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے) اور جس غیرت کو اللہ تعالیٰ ناپسند فرماتے ہیں وہ غیرت ہے جو کسی شک وشبہ کے بغیر پیدا ہوئی ہو (مثلاً بغیر کسی وجہ کے خاوند کے دل میں بیوی کے کردار کے بارے میں بدگمانی پیدا ہو جائے)'' (ابوداؤد، نسائی۔عن جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ)

679 جب 2 لعان کرنے والے لعان کر رہے تھے تو نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ وہ پانچویں بار میں اپنا ہاتھ مرد کے منہ پر رکھے اور اسے بتائے کہ پانچویں بار کا اقرار (اللہ کی لعنت کو) واجب کرنے والا ہے۔ (نسائی۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

﴿وضاحت: پانچویں بار جو اللہ تعالیٰ کی لعنت کو دعوت دے رہا ہے
اور اگر وہ جھوٹا ہوا تو اللہ کی سزا اس تک پہنچ کر رہے گی﴾

نوٹ: لعان کی تفصیل کے لئے پڑھئے ترجمہ وتفسیر (النور 24: آیات 6 تا 9)

بَابُ الْعِدَّةِ ...... عدت گزارنے کا بیان

680 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔''جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے وہ (چار مہینہ دس دن تک) زرد رنگ اور گیرو رنگ کا لباس زیب تن نہ کرے، نہ زیور پہنے، نہ مہندی لگائے اور نہ سرمہ لگائے۔'' (ابوداؤد۔عن ام سلمہ رضی اللہ عنہا)

بَابُ النَّفَقَاتِ وَحَقِّ الْمَمْلُوْكِ

اخراجات اور غلام کے حقوق کا بیان

681 ایک آدمی نے رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر پوچھا:-"میرے پاس مال ہے جبکہ میرے والد کو میرے مال کی ضرورت ہے۔" آپ ﷺ نے فرمایا:-"تم اور تمہارا مال تمہارے والد کا ہے، بلاشبہ اولاد بہترین کمائی ہے۔تم اپنی اولاد کی کمائی اپنے استعمال میں لا سکتے ہو۔" (ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

682 ایک آدمی نے رسول کریم ﷺ سے پوچھا:-"میں ضرورت مند ہوں میرے پاس کچھ نہیں اور میری کفالت میں ایک یتیم ہے" آپ ﷺ نے اجازت دی کہ"تم اپنے (ماتحت) یتیم کے مال میں سے ضرورت کے مطابق خرچ کر سکتے ہو لیکن اس میں فضول خرچی نہ ہو، ضرورت سے زیادہ جلدی جلدی خرچ نہ کرو اور نہ ہی اس سے جائداد بناؤ۔"

(ابوداؤد، ابن ماجہ، نسائی۔عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

683 ایک صحابی رضی اللہ عنہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا:-"اے اللہ کے رسول ﷺ، خادم کو ہم کتنی بار معاف کریں؟" آپ ﷺ خاموش رہے۔پھر اس نے اسی سوال کو دہرایا، آپ ﷺ پھر بھی خاموش رہے۔جب اس نے تیسری بار پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا:-"اسے ہر دن ستر (70) بار معاف کیا کرو۔" (ابوداؤد۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

684 رسول کریم ﷺ ایک اونٹ کے پاس سے گزرے جس کی کمر (بھوک سے) اس کے پیٹ کے ساتھ لگی ہوئی تھی۔آپ ﷺ نے فرمایا:-"ان جانوروں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا خوف کرو جو بول نہیں سکتے۔ان پر اس وقت سواری کرو جب وہ سواری کے قابل ہوں اور ان کو اس حال (کمزوری) میں چھوڑ دو تا کہ وہ (کھا پی کر) اچھے ہو جائیں۔"

(ابوداؤد۔عن سہل بن حنظلیہ رضی اللہ عنہ)

685 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:-"جس آدمی نے ماں اور اس کی اولاد کے درمیان جدائی ڈالی۔قیامت کے دن اللہ اس کے اور اس کے محبوبوں کے درمیان جدائی ڈالے گا۔"

(ترمذی، دارمی۔عن ابی ایوب رضی اللہ عنہ)

بَابُ بُلُوْغِ الصَّغِيْرِ وَ حِضَانَتِہٖ فِي الصِّغَرِ
چھوٹے بچوں کی پرورش، تربیت اور ان کے بالغ ہونے کا بیان

686 ایک طلاق یافتہ عورت نے رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر بیان کیا:- ”میرا خاوند چاہتا ہے کہ وہ مجھ کو میرے بیٹے سے الگ کردے جبکہ میرا بیٹا میرے لئے پانی لاتا ہے اور میری خدمت کرتا ہے۔“ رسول کریم ﷺ نے (بچے کو مخاطب کرتے ہوئے) فرمایا:- ”یہ تمہارا والد ہے اور یہ تمہاری والدہ ہیں ان میں سے جس کے پاس تم جانا چاہو چلے جاؤ۔“ چنانچہ اس نے اپنی والدہ کا ہاتھ پکڑا (پھر) وہ اس کو اپنے ساتھ لے گئی۔
(ابوداؤد، نسائی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

687 ایک عورت نے عرض کیا:- ”اے اللہ کے رسول ﷺ، یہ میرا بیٹا ہے اس کے والد نے مجھے طلاق دے دی ہے اور وہ اس کو مجھ سے چھیننا چاہتا ہے۔“ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ”تم اس کی زیادہ حقدار ہو جب تک تم دوسری جگہ نکاح نہ کرو۔“ (احمد، ابوداؤد۔عن محمد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

كِتَابُ الْاَيْمَانِ وَالنُّذُوْرِ...... قسمیں کھانے اور نذر ماننے کا بیان

688 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ”جس آدمی نے اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کے نام کی قسم کھائی، اس نے شرک کیا۔“ (ترمذی۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

689 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ”جو آدمی قسم کھاتے ہوئے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ کہے اس کی قسم نہیں ٹوٹتی۔“ (ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، نسائی۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

690 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:- ”آباواجداد کے نام کی قسمیں نہ کھاؤ، بتوں کی قسمیں نہ کھاؤ اور اللہ تعالیٰ کی قسم بھی صرف اس وقت کھاؤ جب تم سچے ہو۔“ (ابوداؤد۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

691 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ”جس آدمی نے قسم کھاتے ہوئے کہا کہ اگر معاملہ یوں ہو تو میں اسلام سے دور ہوا۔ پس اگر وہ جھوٹا ہے تو وہ (یقیناً) اسلام سے دور ہو جائے گا اور اگر وہ سچا ہے تو پھر بھی اسلام کی جانب صحیح سالم نہیں پہنچے گا۔“ (ابوداؤد۔عن بریدہ رضی اللہ عنہ)

وضاحت: قسم کھاتے وقت اسلام سے دور ہونے کی قسم ہرگز نہ کھایئے

692 میں نے عرض کیا:- ''اے اللہ کے رسول ﷺ میں اپنے چچا زاد بھائی کے پاس جاتا ہوں اور اس سے مانگتا ہوں، وہ مجھے نہ کچھ دیتا ہے اور نہ صلہ رحمی کرتا ہے، اس کے بعد جب اسے میری ضرورت پڑتی ہے تو وہ میرے پاس آتا ہے اور مجھ سے مانگتا ہے جب کہ میں نے قسم کھائی ہے کہ میں بھی اس کو نہیں دوں گا اور نہ ہی اس کے ساتھ صلہ رحمی کروں گا'' تو آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا'' وہ کام (صلہ رحمی) کرو جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرو۔''
(نسائی، ابن ماجہ۔عن عوف بن مالک رضی اللہ عنہ)

693 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ''نافرمانی کی نذر جائز نہیں اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔'' (ابوداؤد، ترمذی، نسائی۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)...... ﴿وضاحت: قسم کا کفارہ 10 مسکینوں کو کھانا کھلانا یا کپڑے پہنانا یا ایک غلام کو آزاد کرنا یا 3 دن کے روزے رکھنا ہے۔
(مزید تفصیل کے لئے پڑھیے ترجمہ و تفسیر المائدہ 5: آیت 89)﴾

694 رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں ایک آدمی نے نذر مانی کہ وہ ''بوانہ'' (مقام) میں اونٹ ذبح کرے گا۔ اس نے رسول کریم ﷺ کو یہ بات بتائی تو آپ ﷺ نے اس سے پوچھا:- ''وہاں جاہلیت کے بتوں میں سے کوئی بت تھا؟ جس کی پوجا ہوتی رہی ہو۔'' اس نے نفی میں جواب دیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا:- ''وہاں جاہلیت کے میلوں میں سے کوئی میلہ لگتا تھا؟'' اس نے نفی میں جواب دیا (یہ سن کر) رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ''تم نذر پوری کرو۔ اس نذر کو پورا نہ کیا جائے، جس میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہوتی ہو اور نہ ہی اس نذر کو پورا کیا جائے، جس کو انسان پورا کرنے سے قاصر ہو۔'' (ابوداؤد۔عن ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ)

695 ایک آدمی نے فتح مکہ کے دن کھڑے ہو کر عرض کیا:- ''اے اللہ کے رسول ﷺ، میں نے اللہ کے لئے نذر مان رکھی ہے کہ جب اللہ نے آپ ﷺ کو فتح مکہ سے نوازا تو میں بیت المقدس میں دو رکعت (نفل) ادا کروں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا:- ''بجائے بیت المقدس کے یہیں نفل ادا کرو'' پھر اس نے اس سوال کو دہرایا، آپ ﷺ نے فرمایا:- ''یہیں ادا کرو۔'' اس نے پھر اس سوال کو دہرایا، اس پر آپ ﷺ نے فرمایا:- ''جیسے تمہیں پسند ہو کرلو۔''

(ابوداؤد، دارمی۔عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

كِتَابُ الْقِصَاصِ ....قصاص کا بیان

696 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔"اگر آسمان وزمین والے سب مل کر کسی مومن کے ناحق قتل میں شریک ہوجائیں تو اللہ ربّ العزّت ان تمام کو منہ کے بل جہنم میں ڈال دیں گے۔"
(ترمذی۔عن ابی سعید رضی اللہ عنہ) ﴿وضاحت: ناحق قتل بہت بڑا گناہ ہے۔اس سے بچیئے﴾

697 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔"مقتول قیامت کے دن قاتل کو لے کر آئے گا اس کی پیشانی اور اس کا سر اس کے ہاتھ میں ہوگا اور اس کی رگوں سے خون بہہ رہا ہوگا اور کہے گا:۔" اے میرے رب، یہ میرا قاتل ہے یہاں تک کہ وہ اس کو عرش کے قریب لے جائے گا۔(پھر قاتل کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا)۔" (ترمذی، نسائی۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

(مزید تفصیل کے لئے پڑھیۓ ترجمہ وتفسیر النساء 4: آیت 93)

698 رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ:۔"جو آدمی کسی لڑائی میں قتل ہوگیا (جبکہ لڑنے والے آپس میں ایک دوسرے پر پتھر پھینک رہے تھے، کوڑے مار رہے تھے، لاٹھیاں برسا رہے تھے یہ قتل تو "قتل خطا" ہے۔اس کی دیت بھی قتل خطا کی دیت ہوگی اور جس آدمی کو ارادۃً (جان بوجھ کر) قتل کیا گیا تو اس کا قصاص ہے اور جو آدمی اس سے قصاص لینے میں رکاوٹ بنے گا اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت اور ناراضگی ہے۔اس کا فرض، نفل کوئی بھی عمل اللہ تعالیٰ کے نزدیک مقبول نہیں ہوگا۔" (نسائی، ابوداؤد۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

699 عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ جب گھر میں (محصور تھے) تو آپ رضی اللہ عنہ نے چھت پر چڑھ کر کہا:۔"میں تمہیں اللہ کا واسطہ دیتا ہوں کیا تم رسول اکرم ﷺ کا یہ فرمان نہیں جانتے کہ کسی مسلمان آدمی کا خون صرف 3 صورتوں میں سے کسی ایک صورت میں بہانا (جائز) ہے۔
❶ شادی شدہ ہونے کے باوجود زنا کرے ❷ اسلام لانے کے بعد کفر اختیار کرے (مرتد ہوجائے) ❸ ناحق کسی آدمی کو قتل کرے۔اللہ کی قسم، میں نے جاہلیت میں اور نہ ہی اسلام میں کبھی زنا کیا اور جب سے میں نے رسول اکرم ﷺ کی بیعت کی ہے، میں مرتد نہیں ہوا اور میں نے کسی ایسے نفس کو قتل بھی نہیں کیا جس کے قتل کو اللہ عزّ وجل نے حرام قرار دیا ہو تو تم مجھے قتل کیوں کرنا چاہتے ہو؟" (ترمذی، نسائی، ابن ماجہ۔عن ابی امامہ بن حنیف رضی اللہ عنہ)

700 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:-"قتلِ خطا (غلطی سے قتل) کی دیت سو اونٹ ہیں ان میں سے چالیس اونٹنیاں حاملہ ہونی چاہئیں۔" (نسائی، ابن ماجہ، دارمی۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

701 رسول کریم ﷺ نے یمن والوں کو خط بھیجا۔اس میں تحریر تھا:-"جو آدمی کسی ایماندار آدمی کو بغیر کسی قصور کے جان سے مار ڈالے (تو) اس سے قصاص (بدلہ) لیا جائے، ہاں، اگر مقتول کے وارث (دیت پر یا معاف کرنے پر) رضا مند ہو جائیں تو الگ بات ہے۔ نیز اس میں تحریر تھا کہ مرد کو عورت کے بدلہ قتل نہیں کیا جائے۔اس تحریر میں یہ بھی تھا کہ ایک جان کے بدلہ 100 اونٹ (دیت) ہیں اور سونے کے حساب سے 1000 دینار دیت ہے اور جب کسی آدمی کی ناک جڑ سے کاٹ دی جائے تو اس کی دیت 100 اونٹ ہیں۔ دانتوں، ہونٹوں، خصیتین، آلہ تناسل، کمر اور دونوں آنکھوں کی مکمل دیت ہے۔ایک پاؤں میں نصف دیت ہے اور دماغ کے زخم نیز پیٹ کے زخم میں دیت کا تیسرا حصہ ہے۔ ہڈی ٹوٹنے پر 15 اونٹ ہیں۔ہاتھ پاؤں کی ہر انگلی میں 10 اونٹ ہیں اور ایک دانت کی دیت 5 اونٹ ہیں۔"
(نسائی۔عن عمرو بن حزم رضی اللہ عنہما)

702 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-"دیت دینے کے اعتبار سے تمام انگلیاں برابر ہیں، تمام دانت بھی برابر ہیں۔ سامنے کے اوپر والے 2 دانت اور نیچے کے 2 دانت اور داڑھ برابر ہیں۔انگلی اور انگوٹھا برابر ہے۔" (ابوداؤد۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

703 رسول اکرم ﷺ نے (میدانِ جہاد کے علاوہ) تلوار کو (نیام سے) باہر نکال کر پکڑنے سے منع فرمایا ہے۔(ترمذی، ابوداؤد۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

704 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:-"جو آدمی اپنے دین، اپنی جان، اپنے مال اور اپنے گھر والوں کی حفاظت کرتے وقت مارا گیا تو وہ شہید ہے۔" (ترمذی، ابوداؤد، نسائی۔عن سعید بن زید رضی اللہ عنہ)

بَابُ قَتْلِ اَهْلِ الرِّدَّةِ وَالسُّعَاةِ بِالْفَسَادِ
مرتدین اور فسادیوں کو قتل کرنے کا بیان

705 رسول کریم ﷺ ہمیں صدقہ (دینے) کی رغبت دلاتے اور ہمیں کسی کا مثلہ کرنے (ناک، کان، اور دیگر اعضا کاٹنے) سے منع فرماتے تھے۔ (ابوداؤد۔عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ)

706 ہم ایک سفر میں رسول اکرم ﷺ کے ساتھ تھے آپ ﷺ قضائے حاجت کے لئے

تشریف لے گئے ہم نے ایک چڑیا کو پایا، اس کے ساتھ 2 بچے تھے، ہم نے اس کے دونوں بچوں کو پکڑا تو چڑیا آئی ، وہ اپنے پروں کو پھیلا رہی تھی، اسی دوران نبی کریم ﷺ تشریف لے آئے، آپ ﷺ نے پوچھا:۔ ''اس چڑیا کو اور اس کے بچوں کو کس نے پریشان کیا ہے؟ اس کے بچے اس کے حوالے کردو۔'' نیز آپ ﷺ نے چیونٹیوں کا بل دیکھا جسے ہم نے جلادیا تھا، آپ ﷺ نے دریافت کیا ''اس کو کس نے جلایا ہے؟'' ہم نے عرض کیا ''ہم نے جلایا ہے۔'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''یہ ہرگز درست نہیں کہ آگ کے مالک کے علاوہ کوئی اور کسی کو آگ کے عذاب میں مبتلا کرے۔'' (ابوداؤد۔عن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

707 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''مستقبل میں میری امت میں اختلاف اور تفرقہ رونما ہوگا کچھ لوگ اچھی باتیں کریں گے۔ (جبکہ) ان کے کام برے ہونگے۔ قرآن کریم کی تلاوت کریں گے، (لیکن) قرآن کریم ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، وہ اسلام سے (یوں) خارج ہوجائیں گے جیسا کہ تیر نشانے سے پار ہوجاتا ہے۔ وہ (اسلام) کی طرف اس وقت واپس لوٹیں گے جب تیر جہاں سے نکل گیا تھا وہاں واپس نہ آجائے (یعنی ہرگز اسلام کی جانب واپس نہیں آئیں گے) یہ لوگ جانوروں سے بھی بدتر ہونگے۔ وہ لوگ مبارکباد کے لائق ہیں، جو انہیں قتل کریں گے۔'' (ابوداؤد۔عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

708 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ''ایسے مسلمان آدمی کا قتل حلال نہیں جو یہ گواہی دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔ البتہ 3 وجوہات میں سے ایک ہو تو تب (ان کا قتل) حلال ہے۔ 1 شادی شدہ ہونے کے بعد زنا کرنے والے کو رجم کیا جائے 2 جو آدمی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے ساتھ لڑائی کرے اسے قتل کیا جائے یا اسے جلاوطن کردیا جائے 3 جو آدمی کسی (مسلمان) آدمی کو قتل کرے تو اسے بدلہ میں قتل کیا جائے۔'' (ابوداؤد۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

709 ہمیں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بتایا کہ وہ رسول کریم ﷺ کے ساتھ رات کے وقت چل رہے تھے، ان میں سے ایک آدمی سوگیا تو کسی آدمی نے اپنی رسی لی اور (اس کی طرف) چل دیا اور اسے اس رسی کے ساتھ باندھنا چاہا تو وہ آدمی گھبرا گیا۔ اس پر رسول کریم ﷺ نے

فرمایا:- ”کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ کسی دوسرے مسلمان کو اس طرح پریشان کرے۔“ (ابوداؤد۔عن ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ)

710 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:- ”ایمان قتل کرنے سے روکتا ہے، لہٰذا کوئی مومن کسی کو ناحق قتل نہ کرے۔“ (ابوداؤد۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

711 ایک یہودی عورت نبی اکرم ﷺ کو گالیاں دیا کرتی تھی اور آپ ﷺ میں عیب نکالا کرتی تھی ایک آدمی نے اس کا اتنا گلا دبایا کہ وہ مرگئی۔ رسول اکرم ﷺ نے اس کے خون کا بدلہ نہیں دلوایا۔ (ابوداؤد۔عن علی رضی اللہ عنہ) ﴿وضاحت:- گستاخ رسول کو قتل کرنا جائز ہے﴾

كِتَابُ الْحُدُودِ............حدود کا بیان

712 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:- ”آپس میں ایک دوسرے کے حد لگنے کے قابل قصور بھی معاف کردیا کرو کیونکہ جب میرے پاس (حد کا) معاملہ پہنچے گا تو حد کا نفاذ لازم ہوجائے گا۔“ (ابوداؤد، نسائی۔عن محمد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

713 رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں ایک عورت نماز ادا کرنے کے ارادہ سے اپنے گھر سے نکلی، اسے ایک آدمی ملا، اس نے اس کو ایک چادر سے ڈھانپ لیا پھر اس نے اس عورت سے اپنی خواہش کو پورا (زنا) کیا، وہ عورت چیختی رہی اس کے بعد وہ آدمی بھاگ گیا۔ وہاں سے مہاجرین کا ایک گروہ گزرا۔ اس عورت نے ان سے کہا کہ ایک آدمی نے میرے ساتھ زنا کیا ہے۔ چنانچہ وہ لوگ اس آدمی کو پکڑ کر نبی کریم ﷺ کے پاس لے آئے۔ آپ ﷺ نے اس عورت سے کہا:- ”تم جاؤ اللہ تعالیٰ نے تمہیں معاف کردیا ہے“ پھر آپ ﷺ نے اس (زانی) آدمی کے بارے میں حکم دیا کہ اسے رجم کرو پھر جب اسے رجم کیا گیا تو آپ ﷺ نے اس کے بارے میں فرمایا:- ”اس آدمی نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر ایسی توبہ مدینہ والے کریں تو ان (سب) کی توبہ قبول ہوجائے۔“ (ترمذی، ابوداؤد۔عن وائل بن حجر رضی اللہ عنہ)

714 ایک آدمی نے ایک عورت کے ساتھ زنا کیا۔ نبی کریم ﷺ نے اس کے بارے میں حکم دیا کہ اس کو حد (سزا) کے کوڑے لگائے جائیں پھر آپ ﷺ کو بتایا گیا کہ یہ تو شادی شدہ

ہے تب آپ ﷺ نے اسے رجم کرنے کا حکم دیا۔ (ابوداؤد۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

715 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔" جس آدمی کو تم قوم لوط کے عمل میں مبتلا پاؤ تو فاعل اور مفعول دونوں کو قتل کردو۔" (ترمذی، ابن ماجہ۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

716 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔" بلاشبہ مجھے اپنی امت سے زیادہ خطرہ اس بات کا ہے کہ کہیں وہ قوم لوط کے عمل میں مبتلا نہ ہوجائے۔" (ترمذی، ابن ماجہ۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

717 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔" اللہ تعالیٰ اس آدمی کی طرف رحمت کی نظر سے نہیں دیکھتے جو کسی مرد یا عورت سے اس کی دبر (سرین) میں بدفعلی کرتا ہے۔" (ترمذی۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

718 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔" رشتہ داروں اور غیر رشتہ داروں، سب پر اللہ تعالیٰ کی حدود کو قائم کرو اور اللہ کے بارے میں تم پر کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا اثر نہیں ہونا چاہئے۔" (ابن ماجہ۔عن عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ)

719 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔" حدود الٰہیہ (شرعی سزاؤں) میں سے کسی حد کو قائم کرنا، 40 رات (رحمت کی) بارش برسنے سے بہتر ہے۔" (ابن ماجہ، نسائی۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

720 وہ رسول کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ سے اس پھل کی چوری کے بارے میں پوچھا گیا (جو درخت پر) لٹک رہا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:۔" جو آدمی پھل کے ڈھیر سے کچھ چراتا ہے اگر وہ ڈھال کی قیمت کے برابر ہے تو اس کا ہاتھ کاٹا جائے۔"
(ابوداؤد، نسائی۔عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

721 رسول اکرم ﷺ کے پاس ایک چور لایا گیا آپ ﷺ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔ اس کے ورثاء نے کہا ہمارا خیال نہ تھا کہ آپ ﷺ اس پر حد جاری کردینگے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:۔" اگر فاطمہ (بنت محمد ﷺ) بھی چوری کرے تو میں اس کا ہاتھ بھی کاٹنے کا حکم دوں گا۔" (نسائی۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

722 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔" جس آدمی کی سفارش حدود الٰہیہ (شرعی سزاؤں) میں سے کسی حد (کے نفاذ میں) رکاوٹ ہو تو اس نے اللہ تعالیٰ کی مخالفت کی اور جس آدمی نے غلط بات (ثابت کرنے) میں جھگڑا کیا حالانکہ وہ جانتا ہے کہ یہ بات غلط ہے۔ وہ اس بات سے جب تک نہیں رکے گا ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں رہے گا اور جس آدمی نے کسی ایماندار

آدمی کے بارے میں ایسی بات کہہ دی جو اس میں نہیں ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو دوزخیوں کے خون اور پیپ کی جگہ میں ٹھہرائے گا۔ یہاں تک کہ وہ اپنی کہی ہوئی بات کی سزا بھگت لے گا۔"
(ابوداؤد۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

723 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شرابی کو لایا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"اسے سزا دو" تو ہم میں سے کچھ لوگ اسے گھونسے مار رہے تھے اور کچھ اسے کپڑے سے مار رہے تھے جبکہ کچھ لوگ اسے جوتے مار رہے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"اس کو برا بھلا کہو" لوگوں نے اسے (ڈانٹ پلاتے ہوئے) کہا:۔"تم نے تقویٰ اختیار نہیں کیا، تم اللہ تعالیٰ سے بے خوف ہوگئے، تم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی شرم نہیں کی؟" کچھ لوگوں نے کہا:۔"تمہیں اللہ تعالیٰ ذلیل کرے۔" یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"ایسی بات کہہ کر اس کے خلاف شیطان کی معاونت نہ کرو۔ البتہ یہ کہو:۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَهٗ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْهُ

(ترجمہ)"اے اللہ، اس کو معاف کیجئے اس پر رحم فرمایئے۔" (ابوداؤد۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

724 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"تین اشخاص ایسے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے جنت حرام کردی ہے۔ ❶ ہمیشہ شراب پینے والا ❷ والدین کا نافرمان ❸ وہ بے غیرت جو اپنے گھر میں بے حیائی کو (دیکھنے کے باوجود اسے) برقرار رکھتا ہے۔" (احمد، نسائی۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

725 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"جب تم میں سے کوئی آدمی کسی کو مارے تو چہرہ پر مارنے سے پرہیز کرے۔" (ابوداؤد۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

726 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"شراب پینے والے کی نماز 40 دن تک قبول نہیں ہوتی۔ اگر وہ تائب ہوجائے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرتے ہیں اگر وہ پھر دوسری بار شراب پی لے تو 40 دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی اگر وہ تائب ہوجائے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرتے ہیں اگر وہ پھر تیسری بار شراب پی لے تو 40 دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی اگر وہ تائب ہوجائے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرتے ہیں اگر وہ چوتھی بار شراب پی لے تو 40 دن تک اللہ تعالیٰ اس کی نماز قبول نہیں کرتے اب اگر وہ تائب بھی ہوجائے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول نہیں کرتے اور اسے دوزخیوں کے (زخموں سے نکلے ہوئے) خون اور پیپ

کی نہر سے پلائیں گے ۔'' (ترمذی۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

727 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔'' جو چیز زیادہ پینے سے نشہ لائے اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے ۔'' (ترمذی، ابوداؤد۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

728 ہمارے پاس ایک یتیم کی شراب تھی جب سورۃ المائدہ نازل ہوئی تو میں نے اس شراب کے بارے میں رسول کریم ﷺ سے پوچھا؟ اور میں نے واضح بھی کیا کہ شراب ایک یتیم کی ہے۔تو آپ ﷺ نے اس کے بہانے کا حکم فرمایا۔(ترمذی۔عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

کِتَابُ الْاِمَارَۃِ وَالْقَضَاءِ......حکومت اور فیصلوں کا بیان

729 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔'' میں تمہیں 5 باتوں کا حکم دیتا ہوں ❶ جماعت کو لازم پکڑنا ❷ امیر کی بات سننا ❸ امیر کی اطاعت کرنا ❹ ہجرت کرنا ❺ جہاد فی سبیل اللہ کرنا۔ بلاشبہ جو آدمی جماعت سے ایک بالشت کے برابر دور ہوا اس نے اسلام کا حکم ماننے سے انکار کیا مگر یہ کہ وہ جماعت میں واپس آجائے اور جس آدمی نے جاہلیت کا نعرہ بلند کیا، اس کا شمار دوزخیوں میں ہوگا۔ اگرچہ وہ روزے رکھے، نمازیں ادا کرے اور مسلمان ہونے کا دعویٰ کرے ۔'' (ترمذی۔عن حارث اشعری رضی اللہ عنہ)

730 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔''جب کسی مخلوق (امیر/ حاکم) کے حکم سے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہو رہی ہو تو اس (امیر یا حاکم) کی اطاعت نہ کی جائے ۔'' (شرح السنہ۔عن نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ)

731 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔'' جو شخص کسی 10 آدمیوں کا بھی امیر مقرر کیا گیا تو اسے قیامت کے دن گلے میں زنجیر ڈال کر لایا جائے گا۔ پھر یا تو اس کا عدل اسے زنجیروں سے نجات دلائے گا یا اس کا ظلم اسے تباہ و برباد کردے گا ۔'' (دارمی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: یعنی امیر کو عدل و انصاف سے کام کرنا چاہئے اپنی امارت میں کسی پر ظلم نہ ہونے دے اور نہ ہی خود کسی پر ظلم کرے﴾

732 میرے لئے رسول کریم ﷺ نے دعا کرتے ہوئے فرمایا:۔'' میں تمہیں بے وقوفوں کی امارت سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دیتا ہوں ۔'' میں نے پوچھا:۔''وہ کیا ہے؟'' آپ ﷺ نے

فرمایا:۔"میرے بعد امراء ہوں گے جو لوگ ان کے پاس گئے اور ان کی جھوٹی باتوں کو بھی سچا کہا اور ان کے ظلم کرنے میں ان کا ہاتھ بٹایا اور ان کے ظلم کے باوجود ان کی مدد کی تو وہ مجھ سے نہیں ہیں اور میں ان سے نہیں ہوں اور نہ ہی وہ میرے حوض کوثر پر آئینگے اور جو لوگ ان کے پاس نہیں گئے اور نہ ان کی جھوٹی باتوں کو سچا کہا اور نہ ان کے ظلم پر ان کی مدد کی، پس ایسے لوگ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں اور یہ لوگ میرے حوض کوثر پر آئیں گے۔"
(ترمذی، نسائی۔عن کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ)

733 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"افضل جہاد اس آدمی کا ہے جو ظالم بادشاہ کے سامنے سچی بات کہے۔" (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ۔عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

734 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"جب اللہ تعالیٰ کسی حاکم کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کو سچ بولنے والا وزیر عطا کرتے ہیں۔ اگر حاکم بھولتا ہے تو وہ یاد کرادیتا ہے اور اگر اسے یاد ہوتا ہے تو وہ اس کی مدد کرتا ہے اور جب اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ نہیں فرماتے تو اس کے لئے برا وزیر مہیا فرماتے ہیں اگر وہ بھولتا ہے تو اسے یاد نہیں دلاتا اور اگر اسے یاد ہوتا ہے تو بھی اس کی مدد نہیں کرتا۔" (ابوداؤد، نسائی۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

735 میں نے معاویہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"جس آدمی کو اللہ تعالیٰ مسلمانوں کے معاملات میں سے کسی کام پر حاکم بنا دیتا ہے اور وہ لوگوں کی حاجات، شکایات اور ان کے مسائل حل نہیں کرتا تو اللہ تعالیٰ اس کی ضرورتوں، اس کی شکایات اور اس کے مسائل کو حل نہیں فرماتے۔" چنانچہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے (یہ حدیث سننے کے بعد) ایک آدمی کو لوگوں کی ضرورتوں اور شکایات سننے پر مقرر کردیا۔ (ابوداؤد، ترمذی۔عن عمرو بن مرہ رضی اللہ عنہ)

736 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"جس آدمی کو لوگوں کا حاکم مقرر کیا جائے پھر وہ مظلوم اور ضرورت مند انسان کے لئے اپنا دروازہ بند کرلے تو اللہ ربّ العزّت اپنی رحمت کے دروازے اس کے لئے اس دن بند کردیں گے جس دن اللہ تعالیٰ کی رحمت کی اسے شدید ضرورت ہوگی۔" (بیہقی۔عن ابی الشماخ الازدی رضی اللہ عنہم)

737 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"قاضی 3 قسم کے ہیں، ایک قاضی جنت میں ہوگا جبکہ 2 قاضی دوزخ میں ہونگے۔ وہ قاضی جنت میں ہوگا جس نے حق وصداقت کو معلوم کیا اس کے

مطابق فیصلہ کیا اور وہ قاضی جس نے حق وصداقت کو معلوم کیا لیکن فیصلہ کرنے میں ظلم کیا وہ دوزخ میں ہوگا اور جس قاضی نے لوگوں کے درمیان جانچ پڑتال کئے بغیر فیصلہ کیا وہ بھی دوزخ میں ہوگا۔" (ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن بریدہ رضی اللہ عنہ)

738 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔" جس آدمی کو ہم کوئی ذمہ داری سونپیں اور اس کا وظیفہ مقرر کردیں تو اس (وظیفہ) کے علاوہ جو مال وہ لے گا وہ خیانت ہوگی۔" (ابوداؤد۔عن بریدہ رضی اللہ عنہ)

739 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔" جس آدمی کو ہم نے کہیں عامل (ملازم) بنایا۔ اگر اس کے پاس بیوی نہیں ہے تو وہ شادی کر کے بیوی حاصل کرے اور اگر اس کے پاس خادم نہیں ہے تو وہ خادم حاصل کرے اگر اس کا گھر نہیں ہے تو وہ گھر حاصل کرے اور جو آدمی اس کے علاوہ کچھ اور لے گا تو وہ خیانت کرنے والا ہے۔" (ابوداؤد۔عن مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: اسلامی حکومت کے ملازم کے لئے سہولت ہے کہ وہ بیت المال سے حق مہر اور دیگر ضروری اخراجات مثلاً رہائشی مکان اور خادم کے اخراجات وغیرہ لے سکتا ہے﴾

740 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت دینے والے اور لینے والے پر لعنت کی ہے۔
(ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن عبداللہ بن عَمرو رضی اللہ عنہما)

741 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔" مدعی (کسی چیز کا دعویٰ کرنے والا) دلیل لائے اور مدعا علیہ (جس پر دعویٰ کیا گیا ہے) قسم اٹھائے۔" (ترمذی۔عن عبداللہ بن عَمرو رضی اللہ عنہما)

742 میرے اور ایک یہودی کے درمیان زمین کا جھگڑا تھا اس نے میرے دعوی کا انکار کیا تو میں اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجھ سے) دریافت فرمایا:۔ "تمہارے پاس کوئی دلیل ہے؟" میں نے نفی میں جواب دیا (تو) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودی سے کہا:۔" تم قسم کھاؤ۔" میں نے عرض کیا" یہ تو قسم کھالے گا اور میری زمین غصب کر جائے گا" تو اللہ تعالیٰ نے آیت نازل فرمائی: (ترجمہ)" جو لوگ اللہ تعالیٰ کے اقراروں اور اپنی قسموں کو بیچ ڈالتے ہیں اور ان کے عوض تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں ان کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ ان سے اللہ تعالیٰ نہ تو بات کریں گے اور نہ قیامت کے دن ان کی طرف (رحمت کی نظر سے) دیکھیں گے اور نہ ہی ان کو (گناہوں سے) پاک کریں گے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا۔" (اٰل عمران 3: آیت 77)۔(ترمذی، ابن ماجہ۔عن اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ)

743 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-"خیانت کرنے والے مرد اور عورت، زنا کرنے والے مرد اور عورت اور اپنے بھائی سے دشمنی رکھنے والے کی گواہی قابل قبول نہیں اور نہ ہی گھر والوں کے لئے گھر میں پلنے والے کی گواہی قابل قبول ہوگی۔" (ابوداؤد۔عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

744 رسول کریم ﷺ نے 2 آدمیوں کے درمیان فیصلہ کیا۔جس آدمی کے خلاف فیصلہ ہوا اس نے واپس لوٹتے ہوئے کہا: مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے اور وہ اچھا وکیل ہے۔(یہ سن کر) نبی کریم ﷺ نے فرمایا:-" بلاشبہ اللہ تعالیٰ کوتاہی پر ملامت کرتا ہے، تجھے احتیاط کرنی چاہئے۔جب کوشش کے باوجود کوئی چیز خلاف توقع، ظاہر ہو تو یہ کہنا چاہئے:

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ

(ترجمہ)" مجھے اللہ ہی کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔" (ابوداؤد۔عن عوف بن مالک رضی اللہ عنہ)

کِتَابُ الْجِھَادِ .... جہاد کا بیان

745 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-"میری امت سے ایک جماعت حق (کی حفاظت) کے لئے ہمیشہ جہاد کرتی رہے گی، اپنے مخالفین پر غالب رہے گی یہاں تک کہ ان کا آخری (دستہ) مسیح دجال سے جنگ کرے گا۔" (ابوداؤد۔عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ)

746 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-"اپنے مال، اپنی جان اور اپنی زبان کے ساتھ مشرکین سے جہاد کرو۔" (ابوداؤد، نسائی۔عن انس رضی اللہ عنہ)

747 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:-"ہر مرنے والے آدمی کا عمل ختم ہوجاتا ہے سوائے اس آدمی کے جو اللہ تعالیٰ کے راستہ میں پہرہ دیتے ہوئے مرا، تو ایسے آدمی کے عمل میں قیامت تک اضافہ ہوتا رہے گا اور قبر کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔"

(ترمذی، ابوداؤد۔عن فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ)

748 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-"جس آدمی نے اللہ تعالیٰ کے راستہ میں اونٹنی کا دودھ دوہنے کے وقت کے برابر بھی جہاد کیا، اس کے لئے جنت واجب ہوگئی اور جس آدمی کو اللہ تعالیٰ کے راستہ میں زخم یا چوٹ لگی، وہ زخم یا چوٹ قیامت کے دن اتنا بڑا ظاہر ہوگا

جیسا کہ دنیا میں بڑے سے بڑا زخم یا چوٹ ہوتی ہے۔ اس کے زخم کے خون کا رنگ زعفران جیسا اور خوشبو کستوری جیسی ہوگی۔'' (ترمذی، ابوداؤد ، نسائی۔عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ)

749 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-''جس آدمی نے اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خرچ کیا اس کے لئے 700 گنا تک اجر وثواب بڑھا کر اس کے نامۂ اعمال میں شامل ہوگا۔''
(ترمذی، نسائی۔عن خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ)

750 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-''2 آنکھیں دوزخ (کی آگ) سے محفوظ ہونگی ایک وہ آنکھ جو اللہ تعالیٰ کے ڈر سے اشکبار ہوگئی دوسری وہ آنکھ جو اللہ تعالیٰ کے راستہ میں رات بھر پہرہ دیتی رہی۔'' (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ) ﴿وضاحت: اللہ ربّ العزّت کے عذاب کے خوف سے رونا اور مجاہدین اسلام کا پہرہ دینا جنت میں داخلہ کا باعث ہے۔
مزید معلومات کے لئے پڑھئے ترجمہ وتفسیر الرحمٰن 55: آیت 46﴾

751 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-''اللہ تعالیٰ کے ہاں شہید کے لئے 6 انعامات ہیں۔ ① خون کے پہلے قطرہ کے گرنے پر اس کو معاف کردیا جاتا ہے۔ ② اسے جنت میں اس کا مقام دکھایا جاتا ہے۔ ③ وہ عذاب قبر سے محفوظ رہتا ہے۔ ④ وہ قیامت کی بڑی گھبراہٹ سے امن میں ہوگا۔ ⑤ اس کے سر پر وقار کا تاج رکھا جائے گا جس کا ایک یاقوت دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے اس سے بہتر ہے ⑥ اس کا نکاح 72 خوبصورت بڑی آنکھوں والی حوروں سے کردیا جائے گا اور اس کے 70 قریبی رشتہ داروں (جن پر جہنم واجب ہوچکی ہوگی) کے بارے میں اس کی سفارش قبول ہوگی۔'' (ترمذی، ابن ماجہ۔عن مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ)

752 ایک صحابی نے پوچھا:-''اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ، ایک آدمی جہاد فی سبیل اللہ کا ارادہ رکھتا ہے (لیکن اس کے ساتھ ساتھ) وہ دنیاوی فوائد کا بھی طلبگار ہے؟'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-''اس کے لئے کوئی ثواب نہیں۔'' (ابوداؤد۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

753 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-''مقابلہ صرف نیزہ بازی، اونٹوں یا گھوڑوں کے دوڑانے میں ہے۔'' (ترمذی، نسائی، ابوداؤد۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: مرغ، کتّے اور دیگر جانوروں کی لڑائی کا مقابلہ کروانا جائز نہیں ہے﴾

754 رسول کریم ﷺ کو خچر کا ہدیہ دیا گیا۔آپ ﷺ اس پر سوار ہوئے تو علی رضی اللہ عنہ نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ کاش، ہم گدھوں کو گھوڑیوں پر چڑھاتے تو ہمیں اس طرح کے خچر میسر آسکتے (ان کی یہ بات سن کر) رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-"یہ کام وہ لوگ کرتے ہیں جو (دین کا) علم نہیں رکھتے۔" (ابوداؤد، نسائی۔عن علی رضی اللہ عنہ)

بَابُ اٰدَابِ السَّفَرِ ....سفر کے آداب کا بیان

755 رسول اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگی:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِیْ فِیْ بُکُوْرِھَا

(ترجمہ)"اے اللہ کریم میری امت کے لئے ان کے صبح کے اوقات میں برکت نازل فرما۔" اور آپ ﷺ جب کوئی چھوٹا یا بڑا لشکر روانہ فرماتے تو صبح کے وقت روانہ فرماتے۔

(ترمذی، ابوداود۔عن صخر بن وداعہ الغامدی رضی اللہ عنہما)

756 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-"رات کے ابتدائی حصہ میں سفر کرو اس لئے کہ رات کے وقت سفر جلدی طے ہوتا ہے۔" (ابوداؤد۔عن انس رضی اللہ عنہ)

757 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:-"جب تین اشخاص سفر کر رہے ہوں تو وہ اپنے میں سے کسی ایک کو اپنا امیر بنالیں۔ (ابوداؤد۔عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

758 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-"تم جانوروں کی کمر کو منبر نہ بناؤ بے شک اللہ تعالیٰ نے انہیں تمہارے تابع کیا ہے تا کہ وہ تمہیں ایسے مقامات تک لے جائیں جہاں تم انتہائی مشقت کے بغیر نہیں پہنچ سکتے تھے اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے زمین کو بنایا پس تم زمین پر اپنے کام کرو۔" (ابوداؤد۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: یعنی جانوروں کی کمر پر سوار ہو کر کسی سے بات چیت کرنے نہ لگ جاؤ بلکہ اُتر کر بات چیت کرو پھر اس پر دوبارہ سوار ہو جاؤ کیونکہ وہ بھی ایک جاندار ہے﴾

759 جب ہم کسی منزل پر اترتے تو جب تک ہم (جانوروں پر سے) اپنا سامان نہ اتار لیتے، نفل نماز ادا نہیں کرتے تھے۔ (ابوداؤد۔عن انس رضی اللہ عنہ)

760 رسول کریم ﷺ پیدل چل رہے تھے اچانک ایک آدمی آپ ﷺ کے پاس آیا اس کے

ساتھ اس کا گدھا تھا۔ اس نے عرض کیا ''اے اللہ کے رسول ﷺ اس پر سوار ہو جائیں اور وہ (خود) پیچھے ہو گیا۔'' رسول کریم ﷺ نے (سوار ہونے سے) انکار کیا اور فرمایا:۔ ''تم اپنے جانوروں کے اگلے حصہ پر سواری کرنے کا زیادہ حق رکھتے ہو البتہ اگر تم مجھے اجازت دو تو پھر ہوسکتا ہے؟'' اس نے کہا:۔ ''میں نے آپ ﷺ کو اجازت دی'' پھر آپ ﷺ اس پر سوار ہو گئے۔ (ترمذی، ابو داؤد۔ عن بریدہ رضی اللہ عنہ) ﴿وضاحت: سواری کے آگے بیٹھنے کا حق اس کے مالک کو ہے۔ اگر مالک کسی اور کو آگے بیٹھنے کی اجازت دیدے تو جائز ہے۔ معلوم ہوا کہ سواری پر ایک سے زائد لوگ بیٹھ سکتے ہیں بشرطیکہ سواری بآسانی بوجھ اٹھا سکتی ہو﴾

761 ہم نے رسول کریم ﷺ کے ساتھ جہاد کیا۔ لوگوں نے (گھاٹی سے) اترنے کے مقامات کو تنگ بنا دیا اور راستوں کو بند کر دیا تو نبی کریم ﷺ نے اعلان کرنے والے کو بھیجا کہ لوگوں میں یہ اعلان کر دو ''جس آدمی نے اترنے کے مقامات کو تنگ کیا یا راستہ بند کیا تو اس کا جہاد نہیں ہے۔'' (ابو داؤد۔ عن معاذ رضی اللہ عنہ)

بَابُ الْقِتَالِ فِي الْجِهَادِ ...... جہاد میں قتال کرنے کا بیان

762 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''اگر دشمن تم پر رات کے وقت حملہ کرے تو تمہارا امتیازی نشان (کوڈ ورڈ) حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ (ترجمہ) حٰمٓ وہ فتح و نصرت سے ہمکنار نہیں ہونگے ہونا چاہیئے۔'' (ابو داؤد، ترمذی۔ عن مہلب رضی اللہ عنہ) ﴿وضاحت: جنگی اصولوں میں ایک اصول یہ بھی ہے کہ مجاہدین آپس میں خفیہ الفاظ مقرر کریں جسے کوڈ ورڈ کہا جاتا ہے﴾

763 ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ ایک جنگ میں تھے، آپ ﷺ نے دیکھا کہ لوگ کسی چیز کے گرد جمع ہیں۔ آپ ﷺ نے ایک آدمی کو بھیجا اور اس سے کہا، معلوم کرو کہ لوگ کس لئے جمع ہیں اس نے بتایا کہ ایک مقتول عورت پر جمع ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''یہ عورت تو لڑائی کرنے والی نہ تھی (اسے کیوں قتل کیا گیا؟)'' مقدمۃ الجیش (لشکر کے آگے والے حصہ) پر خالد بن ولید رضی اللہ عنہ متعین تھے آپ ﷺ نے ایک آدمی کو ان کے پاس بھیجا اور حکم دیا کہ خالد رضی اللہ عنہ سے کہو کہ ''وہ کسی عورت اور مزدور کو قتل نہ کرے۔'' (ابو داؤد۔ عن رباح بن ربیع رضی اللہ عنہ)

764 جنگ بدر کے دن عتبہ بن ربیعہ میدان میں آیا اور اس کے پیچھے اس کا بیٹا اور اس کا بھائی نکلا، اس نے اعلان کیا کہ" کون مقابلہ میں آئے گا؟" چنانچہ اس کا مقابلہ کرنے کے لئے انصار سے چند نوجوان نکلے۔عتبہ نے پوچھا:۔" تم کون ہو؟" انہوں نے اس کو (اپنے بارے میں) بتایا۔اس نے کہا:۔" ہمیں تم سے کیا واسطہ؟' ہمارا مقصد تو ہمارے چچا زاد بھائی ہیں" (یہ سن کر) آپ ﷺ نے فرمایا:۔" اے حمزہ رضی اللہ عنہ، اے علی رضی اللہ عنہ، اے عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ تم نکلو چنانچہ حمزہ رضی اللہ عنہ عتبہ کے مقابلہ میں آئے (اور اسے مار ڈالا) اور میں شیبہ کے مقابلہ میں آیا (اور اسے مار ڈالا)۔عبیدہ رضی اللہ عنہ ولید بن عتبہ کے مقابلہ میں آئے ان کی اور ولید کی ایک دوسرے کو ضربیں لگیں۔ان دونوں میں سے ہر ایک نے دوسرے کو زخمی کر دیا اس کے بعد ہم ولید (عتبہ بن ربیع کا بیٹا) پر ٹوٹ پڑے اور اسے قتل کر دیا اور ہم (زخمی) عبیدہ رضی اللہ عنہ کو اٹھا کر لے آئے۔" (ابوداؤد۔عن علی رضی اللہ عنہ)

765 "حدیبیہ" کے دن صلح سے پہلے چند غلام رسول کریم ﷺ کی خدمت میں آئے ان کے آقاؤں نے نبی کریم ﷺ کو خط بھیجا (جس میں) انہوں نے کہا:۔" اے محمد، اللہ کی قسم یہ لوگ آپکی طرف رغبت کرتے ہوئے نہیں آئے ہیں یہ تو غلامی سے بھاگ کر آئے ہیں۔" کچھ لوگوں نے کہا:۔" اے اللہ کے رسول ﷺ، یہ سچ کہتے ہیں آپ ﷺ انہیں واپس کر دیں " اس پر رسول کریم ﷺ ناراض ہو گئے اور کہا:۔" اے قریش، میرا خیال ہے کہ تم باز نہیں آؤ گے جب تک اللہ تعالیٰ تم پر ان لوگوں کو مسلط نہ کرے جو اس غرور پر تمہاری گردنیں قلم کریں چنانچہ آپ ﷺ نے انہیں واپس کرنے سے انکار کر دیا اور اعلان فرمایا یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آزاد کردہ ہیں۔" (ابوداؤد۔عن علی رضی اللہ عنہ)

766 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔" جو شخص کسی کو جان کی امان دے پھر اسے قتل کر دے تو قیامت کے دن اسے غداری کے جرم میں پکڑا جائے گا۔" (شرح السنۃ۔عن عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ)

767 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔" جس شخص کا کسی قوم کے ساتھ معاہدہ ہو تو مدت مکمل ہونے تک اسے نہ توڑے۔" (ترمذی، ابوداؤد۔عن سلیم بن عامر رضی اللہ عنہ)

768 قریشِ مکہ نے مجھے رسول کریم ﷺ کے پاس اپنا قاصد بنا کر بھیجا جب میں نے

رسول کریم ﷺ کو دیکھا تو میرے دل میں اسلام گھر کر گیا تو میں نے عرض کیا ''اے اللہ کے رسول ﷺ، میں کفار کی طرف ہرگز نہیں جاؤں گا۔'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔'' میں عہد شکنی نہیں کرتا اور نہ ہی قاصدوں کو روکتا ہوں۔ تجھے واپس جانا چاہیئے اگر تمہارے دل میں وہی بات قائم رہی جو اب تمہارے دل میں ہے تب تم واپس آجانا۔'' پھر میں چلا گیا اور میں واپس آ کر مسلمان ہوگیا۔ (ابوداؤد۔عن ابی رافع رضی اللہ عنہ)

769 مسیلمہ کذّاب کی طرف سے دو قاصد رسول اکرم ﷺ کے پاس آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا:۔''اللہ کی قسم، اگر قاصدوں کو قتل کرنا جائز ہوتا تو میں تم دونوں کو قتل کروادیتا۔''
(ابوداؤد، احمد۔عن نعیم بن مسعود رضی اللہ عنہ)

770 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔'' بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام انبیاء علیہم السلام پر فضیلت عطا فرمائی ہے اور میری امت کو تمام امتوں پر فضیلت دی گئی ہے اور ہمارے لئے مال غنیمت حلال قرار دیا گیا ہے۔'' (ترمذی۔عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ)

771 رسول اکرم ﷺ نے جنگ حنین کے دن فرمایا:'' جو آدمی کسی کافر کو قتل کرے گا تو اس (کافر) کا جنگی سامان اسی کو ملے گا'' ابوطلحہ نے کہا کہ'' میں نے اس دن بیس کافروں کو قتل کیا'' تو آپ ﷺ نے ان کا سامان مجھے دے دیا۔ (دارمی۔عن انس رضی اللہ عنہ)

772 معاویہ رضی اللہ عنہ کے دورِ حکومت میں روم کے علاقہ میں مجھے سرخ رنگ کا ایک مٹکا ملا جس میں دینار تھے اور ہمارے امیر بنو سلیم (قبیلہ) کے ایک صحابی معن بن یزید رضی اللہ عنہ تھے۔ چنانچہ میں دینار ان کے پاس لایا انہوں نے ان کو وہاں کے مسلمانوں میں تقسیم کردیا اور مجھے بھی اتنے ہی دینار دیئے جتنے کہ ان میں سے ہر آدمی کو دیئے پھر انہوں نے کہا کہ'' اگر میں نے رسول کریم ﷺ سے یہ نہ سنا ہوتا کہ عطیہ خمس (مال غنیمت کا پانچواں حصہ جو غربا اور لاوارثوں کے لئے ہوتا ہے) نکالنے کے بعد ہی ہے تو میں تمہیں کچھ مال عطیہ دے دیتا۔'' (ابوداؤد۔عن ابی الجویریہ جرمی رضی اللہ عنہ)

773 رسول کریم ﷺ جب مال غنیمت کو جمع فرما کر تقسیم کرنے کا ارادہ فرماتے تو بلال رضی اللہ عنہ کو لوگوں میں اعلان کرنے کا حکم دیتے تو لوگ غنیمت کا مال لے کر حاضر ہوجاتے۔ پھر آپ ﷺ اس مال میں سے پانچواں حصہ نکال کر باقی مال لوگوں میں تقسیم فرمادیتے تھے۔''
(ابوداؤد۔عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

774 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-" بلاشبہ مال خوشنما اور لذیذ ہوتا ہے جو آدمی اس کو صحیح طریقہ سے حاصل کرے گا اس کے لئے اس میں برکت ہوگی اور بہت سے ایسے لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے مال میں غنیمت کا مال اپنی چاہت کے مطابق خرچ کرتے ہیں تو قیامت کے دن ان کے لئے صرف جہنم کی آگ ہوگی۔" (ترمذی۔عن خولہ بنت قیس رضی اللہ عنہا)

775 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-" اے لوگو، مال فئے (دشمن سے بغیر جنگ کے جو مال ملتا ہے) میں سے میرے لئے کوئی چیز جائز نہیں" اور پھر اپنی انگلی کو بلند فرمایا (اور کہا) سوائے " پانچویں حصہ کے (مال غنیمت کا پانچواں حصہ جو غربا اور لاوارثوں کے لئے ہوتا ہے) اور پانچواں حصہ بھی تم پر ہی تقسیم ہوگا۔ پس دھاگا اور سوئی تک کو بھی مال غنیمت میں پہنچاؤ۔" (ابوداؤد۔عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

776 رسول کریم ﷺ نے جب معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا تو ان کو حکم دیا کہ وہ ہر (غیر مسلم) بالغ سے ایک دینار یا اس کے برابر (قیمت کا) معافری (یمنی کپڑا بطورِ جزیہ) وصول کریں۔" (ابوداؤد۔عن معاذ رضی اللہ عنہ)

777 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-" ایک ملک میں 2 قبلہ (یعنی دو دین) درست نہیں ہیں اور کسی مسلمان پر جزیہ نہیں ہے۔" (ترمذی، ابوداؤد۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

778 رسول کریم ﷺ کے پاس جب مال فئے آتا تو آپ ﷺ اسی دن اسے تقسیم فرما دیتے تھے، شادی شدہ کو 2 حصے اور غیر شادی شدہ کو ایک حصہ دیتے تھے۔ مجھے بلایا گیا تو آپ ﷺ نے مجھے 2 حصے عطا کئے کیونکہ میں شادی شدہ تھا پھر میرے بعد عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما کو بلایا گیا، اسے آپ ﷺ نے ایک حصہ دیا۔ (ابوداؤد۔عن عوف بن مالک رضی اللہ عنہ)

كِتَابُ الصَّيْدِ وَ الذَّبَائِحِ ...... شکار اور حلال جانوروں کا بیان

779 میں نے عرض کیا:-" اے اللہ کے رسول ﷺ اگر ہم میں سے کسی کے پاس چھری نہ ہو تو کیا تیز پتھر یا لکڑی کے ٹکڑے سے شکار کو ذبح کر سکتا ہے؟" آپ ﷺ نے فرمایا:- "بسم اللہ پڑھ کر جیسے بھی ممکن ہو شکار کا خون بہا دو۔" (ابوداؤد، نسائی۔عن ابی بن حاتم رضی اللہ عنہ)

وضاحت: ناخن یا ہڈی کے علاوہ کسی بھی تیز دھار والی چیز سے جانور کو ذبح کیا جا سکتا ہے

780 میں نے عرض کیا:-''اے اللہ کے رسول ﷺ میں شکار کو تیر مارتا ہوں اور دوسرے دن وہ جانور مردہ حالت میں ملتا ہے اور میرا تیر اس میں ملتا ہے'' آپ ﷺ نے فرمایا:- ''جب تمہیں یقین ہو جائے کہ تمہارے تیر نے ہی اسے مارا ہے اور تمہیں اس میں کسی درندہ (کے دانتوں یا پنجوں) کا نشان بھی نہ ملے تو تم اسے کھالو۔'' (ابوداؤد۔عن عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ)

781 میں نے عرض کیا:-''اے اللہ کے رسول ﷺ ہم سفر کرنے والے لوگ ہیں ہم یہودیوں، عیسائیوں اور مجوسیوں کے پاس سے گزرتے ہیں ہمیں ان کے برتنوں کے علاوہ اور برتن دستیاب نہیں ہوتے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:-''اگر تمہیں ان کے علاوہ برتن دستیاب نہ ہوں تو انہیں پانی کے ساتھ دھو کر پھر ان میں کھاؤ، پیئو۔'' (ترمذی۔عن ابی ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ)

782 رسول کریم ﷺ نے خیبر کے موقعہ پر ہر کچلی والا درندہ، ہر پنجے والا پرندہ، گھریلو گدھے کا گوشت، وہ جانور جس پر باندھ کر تیر برسائے گئے ہوں اور (وہ جانور) جسے درندہ کے منہ سے نکالا گیا ہو ان سب کے کھانے سے منع فرمایا۔ (ترمذی۔عن عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ)

783 میں نے پوچھا:-''اے اللہ کے رسول ﷺ، ہم اونٹنی کو نحر کرتے ہیں، گائے اور بکری کو ذبح کرتے ہیں اور ان کے پیٹ میں بچہ پاتے ہیں، کیا ہم بچہ کو پھینک دیں یا اسے کھائیں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:-''اگر پسند کرو تو اسے کھاؤ اس لئے کہ اس کی ماں کا ذبح ہونا اس کا ذبح ہونا ہے۔'' (ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

784 (جب) نبی کریم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو ان دنوں مدینہ والے زندہ اونٹوں کی کوہان اور دُنبہ کی چکی (دم کے نیچے کی چربی) کاٹ لیتے (اور کھاتے) تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:-''زندہ جانور سے جو گوشت کاٹا جائے وہ مردار ہے، اسے نہ کھایا جائے۔''

(ابوداؤد، ترمذی۔عن ابی واقد لیثی رضی اللہ عنہ)

785 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-''ہمارے لئے 2 مردار اور 2 خون حلال ہیں۔ 2 مردار:- مچھلی اور ٹڈی ہیں اور 2 خون:- جگر اور تلی ہیں۔'' (ابن ماجہ۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

وضاحت: تمام جانور اپنی طبعی موت مرنے پر حرام ہو جاتے ہیں لیکن مچھلی اور ٹڈی مرنے کے بعد بھی حلال ہی رہتے ہیں۔ بشرطیکہ بدبودار نہ ہو

786 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ''مرغ کو گالی نہ دو (اس لئے) کہ وہ نماز کے لئے جگاتا ہے۔'' (ابوداؤد۔عن زید بن خالد رضی اللہ عنہ)

787 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ''ہر قسم کے سانپ کو مار ڈالو (اور) جو آدمی ڈرا کہ سانپ اس سے انتقام لیں گے۔ اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔'' (ابوداؤد، نسائی۔عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: ہر قسم کے سانپ کو مارنا اس لئے ضروری ہے کہ سانپ کی انسان سے دشمنی ہے اگر انسان اسے چھوڑ دے اور نہ مارے تو وہ موقع پا کر انسان کو ڈس لے گا﴾

788 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ''جب تمہارے کسی برتن میں مکھی گر جائے تو مکھی کو مکمل ڈبو کر نکال دو کیونکہ اس کے دونوں پروں میں سے ایک پر میں بیماری اور دوسرے میں شفا ہوتی ہے اور مکھی اُس پر کو پہلے ڈالتی ہے جس میں بیماری ہوتی ہے، اس لئے مکھی کو مکمل طور پر ڈبو دیں۔'' (ابوداؤد۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: دورِ حاضر کی جدید سائنسی تحقیقات نے بھی اس کی تصدیق کی ہے﴾

789 رسول کریم ﷺ نے 4 جانداروں:- چیونٹی، شہد کی مکھی، ہدہد اور لٹورا (ایک پرندہ) کو مارنے سے منع فرمایا۔ (ابوداؤد۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

﴿وضاحت: چیونٹی جو انسان کو نقصان نہیں پہنچاتی، شہد کی مکھی انسان کو شہد پہنچاتی ہے، ہدہد اور لٹورا بے ضرر پرندے ہیں۔ اس لئے انہیں مارنا جائز نہیں﴾

بَابُ الْعَقِيْقَةِ ...... عقیقہ کا بیان

790 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ''پرندوں کو ان کے گھونسلوں میں رہنے دو (انہیں فضول نہ اڑاؤ) اور لڑکے کی جانب سے (عقیقہ میں) 2 بکریاں اور لڑکی کی جانب سے ایک بکری ہے اور اس میں کوئی فرق نہیں پڑتا کہ جانور نر ہو یا مادہ۔'' (ابوداؤد۔عن ام کرز رضی اللہ عنہا)

791 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ''بچہ اپنے عقیقہ کی وجہ سے گروی رہتا ہے۔ ساتویں دن اس کی طرف سے عقیقہ کا جانور ذبح کرو اور اس کا نام رکھو اور اس کے سر کے بال مونڈو۔'' (ترمذی، ابوداؤد، نسائی۔عن سمرہ رضی اللہ عنہ)

کِتَابُ الْاَطْعِمَةِ .... کھانے پینے کے آداب کا بیان

792 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ”جب تم میں سے کوئی آدمی کھانا کھانے لگے (اور) وہ کھانا کھاتے وقت (شروع میں) بِسْمِ اللّٰہِ پڑھنی بھول جائے تو وہ (جب یاد آجائے) بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَ اٰخِرَہٗ پڑھے۔“ (ترمذی، ابوداؤد۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

793 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ”اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو کھانے والا اور شکر ادا کرنے والا، اس آدمی جیسا ہے جو روزہ دار ہے اور صبر کر رہا ہے۔“ (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ) ﴿وضاحت: ہر کھانے اور پینے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہیں اور جو مل جائے اس پر قناعت کریں۔ فرمانِ الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ”اگر تم شکر کرو تو ہم مزید (نعمتیں) دیں گے۔“ (ابراہیم 14: آیت 7)﴾

794 رسول کریم ﷺ جب کھانے پینے سے فارغ ہوجاتے تو یہ دعا مانگتے تھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَسَقٰی وَسَوَّغَہٗ وَجَعَلَ لَہٗ مَخْرَجًا

(ترجمہ) ”سب حمد و ثنا اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور اس کو حلق سے گزارا اور اس کے باہر جانے کا انتظام بھی کیا۔“ (ابوداؤد۔عن ابی ایوب رضی اللہ عنہ)

795 رسول کریم ﷺ قضائے حاجت سے فارغ ہوئے تو آپ ﷺ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے پوچھا:۔ ”کیا آپ ﷺ کے پاس وضو کرنے کے لئے پانی لائیں؟“ آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ”مجھے وضو کرنے کا حکم صرف اس وقت دیا گیا ہے جب میں نماز ادا کرنے کے لئے کھڑا ہوں۔“ (ابوداؤد، ترمذی۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

796 رسول کریم ﷺ کے پاس ”ثرید“ کا پیالہ لایا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ”اس کے کناروں سے کھاؤ، درمیان سے نہ کھاؤ۔ اس لئے کہ درمیان میں برکت نازل ہوتی ہے۔“
(ترمذی۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

797 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ”جس آدمی نے (کھانا کھانے کے بعد) رات اس حال میں گزاری؟ کہ اس کے ہاتھ پر چکناہٹ تھی، اس نے اپنے ہاتھ نہیں دھوئے اور اس دوران اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو پھر وہ اپنے آپ ہی کو ملامت کرے۔“
(ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

798 رسول کریم ﷺ نے کچا لہسن کھانے سے منع کیا ہے۔ البتہ پکا ہوا لہسن کھانے کی اجازت ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد۔ عن علی رضی اللہ عنہ)

799 رسول کریم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے ہم نے مکھن اور کھجوریں پیش کیں۔ آپ ﷺ نے مکھن اور کھجوروں کو پسند فرمایا۔ (ابوداؤد۔ عن عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ)

800 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ’’عجوہ کھجور جنت سے ہے۔ اس کے استعمال سے زہر دور ہوجاتا ہے اور کھمبی من وسلوٰی سے ہے اور اس کا پانی آنکھ کو شفا بخشتا ہے۔‘‘
(ترمذی۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

801 میرے والد نے عرض کیا:۔ ’’اے اللہ کے رسول ﷺ آپ ﷺ مجھے بتائیں، اگر میں کسی آدمی کے پاس سے گزروں اور وہ میری مہمان نوازی نہ کرے۔ پھر اس کے بعد اس کا گزر میرے پاس سے ہوجائے تو کیا میں اس کی مہمان نوازی کروں یا اسی جیسا سلوک کروں؟‘‘ آپ ﷺ نے جواب دیا ’’تم اس کی مہمان نوازی کرو۔‘‘ (ترمذی۔ عن مالک بن فضلہ رضی اللہ عنہ)

802 ایک دن رسول اکرم ﷺ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے ملنے کے لئے آئے اور ان سے اندر آنے کی اجازت طلب کرتے ہوئے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ کہا سعد رضی اللہ عنہ نے آہستہ سے وَ عَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهٗ کہا لیکن آپ ﷺ کو یہ الفاظ سنائی نہیں دیئے یہاں تک آپ ﷺ نے تین بار سلام کہا اور سعد رضی اللہ عنہ نے تین بار ہی آہستہ سے جواب دیا آپ ﷺ واپس لوٹ گئے تو سعد رضی اللہ عنہ نے آپ کے پیچھے آکر عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں آپ نے جتنی بار سلام کہا میں اس لئے اس کا جواب آہستہ سے دیتا رہا تاکہ میں آپ ﷺ کی زبانِ مبارکہ سے زیادہ سے زیادہ سلام و برکت حاصل کروں‘‘ پھر آپ ﷺ سعد رضی اللہ عنہ کے گھر میں داخل ہوئے اور انہوں نے آپ ﷺ کی خدمت میں منقّی پیش کی جسے آپ ﷺ نے تناول فرمایا۔ آپ ﷺ نے کھانے سے فارغ ہوکر ان کے لئے یہ دعا مانگی:

اَکَلَ طَعَامَکُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَیْکُمُ الْمَلٰٓئِکَةُ

اَفْطَرَ عِنْدَکُمُ الصَّآئِمُوْنَ

(ترجمہ) ’’اللہ کرے تمہارا کھانا نیک لوگ کھاتے رہیں اور فرشتے تمہارے لئے استغفار

کرتے رہیں اور روزے دار تمہارے ہاں افطار کرتے رہیں۔‘‘ (شرح السنہ۔عن انس رضی اللہ عنہ)

803 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک برتن تھا جسے 4 آدمی اٹھاتے تھے۔اس کا نام ’’غراء‘‘ تھا۔جب صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین چاشت کے نفل ادا کرتے تو اسے لایا جاتا اس میں ’’ثرید‘‘ بنا ہوا ہوتا تھا۔تمام صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین اس کے گرد جمع ہوجاتے۔جب (افراد) زیادہ ہوتے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم گھٹنوں کے بل بیٹھتے۔ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا:۔’’یہ کیسی بیٹھک ہے؟‘‘ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا ’’بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے مجھے تواضع کرنے والا بندہ بنایا ہے اور مجھے متکبر اور سرکش نہیں بنایا‘‘ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔’’اس (برتن) کے کناروں سے کھاؤ اور اس کے درمیان کو نہ چھیڑو، درمیان میں اللہ ربّ العزّت کی طرف سے برکت نازل ہوتی ہے۔‘‘

(ابوداؤد۔عن عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ)

804 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کھانا ہمارے سامنے رکھ دیا ہم نے عرض کیا:۔’’ہمیں بھوک نہیں ہے۔‘‘ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:’’جھوٹ اور بھوک کو جمع نہ کرو۔‘‘ (ابن ماجہ۔عن اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا)

وضاحت: بھوک کے باوجود تکلّف نہیں کرنا چاہئے

805 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم (پانی وغیرہ) بیٹھ کر پیتے تھے۔(ترمذی۔عن عبداللہ بن عَمرو رضی اللہ عنہما)

806 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن میں سانس لینے یا برتن میں پھونک مارنے سے منع فرمایا ہے۔(ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

بَابُ تَغْطِیَةِ الْاَوَانِیْ وَغَیْرِھَا...... برتنوں کو ڈھانپنے اور دیگر چیزوں کا بیان

★ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر حکم میں ضرور کوئی حکمت ہوتی ہے جس پر عمل کرنے کا اللہ نے حکم دیا ہے۔

807 ایک چوہیا چراغ کی بتی کھینچ کر لے گئی اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے جائے نماز پر رکھ دی، جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے۔جائے نماز درہم کے برابر جل گئی۔اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔’’سوتے وقت چراغ گل کردیا کرو کیونکہ شیطان اس جیسے (خبیث جانوروں) کو ایسا کام سمجھاتا ہے، جو تمہیں آگ کی لپیٹ میں لے لیتا ہے۔‘‘ (ابوداؤد۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

808 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ "جب تم کتوں اور گدھوں کی آواز سنو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگو۔ (اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھو) اس لئے کہ جانوران چیزوں کو بھی دیکھتے ہیں جن کو تم نہیں دیکھ سکتے۔ رات کے وقت ضرورت کے بغیر باہر نہ نکلو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ رات کے وقت اپنی دوسری مخلوق کو زمین میں پھیلا دیتے ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر دروازوں کو بند کرلیا کرو کیونکہ شیطان اس دروازہ کو نہیں کھول سکتا جو بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر بند کیا گیا ہو، برتنوں کو ڈھانپ کر رکھو یا انہیں الٹا کر کے رکھو اور مشکیزوں کے منہ رسی سے اچھی طرح باندھ کر رکھو۔" (شرح السنہ۔ عن جابر رضی اللہ عنہ)

کِتَابُ اللِّبَاسِ ....لباس اور اس کے آداب کا بیان

809 رسول کریم ﷺ کو تمام کپڑوں میں قمیص سب سے زیادہ محبوب تھی۔
(ترمذی، ابوداؤد۔ عن ام سلمہ رضی اللہ عنہا)

810 رسول کریم ﷺ جب قمیص پہنتے تو دائیں طرف سے شروع کرتے۔
(ترمذی۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

811 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ "مومن کا تہہ بند نصف پنڈلی تک ہونا چاہیے۔ اگر ٹخنوں تک ہو جائے تب بھی کچھ گناہ نہیں لیکن اس سے نیچے دوزخ میں لے جانے کا باعث ہے۔ آپ ﷺ نے یہ بات 3 مرتبہ فرمائی کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس آدمی کی طرف نہیں دیکھیں گے جو تکبر کی وجہ سے تہبند (ٹخنوں سے نیچے) لٹکا کر چلتا ہے۔"
(ابوداؤد، ابن ماجہ۔ عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

812 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ "سفید لباس پہنو، اس لئے کہ سفید لباس پاکیزہ اور عمدہ ہوتا ہے اور اسی طرح اپنے مردوں کو سفید کفن پہنایا کرو۔" (ترمذی، نسائی۔ عن سمرہ رضی اللہ عنہ)

813 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ "سونا اور ریشم میری امت کی عورتوں کے لئے حلال اور مردوں کے لئے حرام ہے۔" (ترمذی، نسائی۔ عن ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ)

814 رسول کریم ﷺ جب کبھی نیا لباس پہنتے تو یہ دعا کرتے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا کَسَوْتَنِیْہِ اَسْأَلُکَ خَیْرَہٗ وَ خَیْرَ مَا صُنِعَ لَہٗ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَہٗ

(ترجمہ) ''اے اللہ، میں آپ کی تعریف بیان کرتا ہوں کہ آپ نے مجھے یہ لباس عطا کیا، میں آپ سے اس کی بھلائی اور جس اچھے مقصد کے لئے اسے تیار کیا گیا اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے اس کے شر اور جس برے مقصد کے لئے اسے بنایا گیا ہے اس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔'' (ترمذی، ابوداؤد۔عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

815 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔''جس آدمی نے دنیا میں شہرت کا لباس پہنا، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو ذلت کا لباس پہنائیں گے۔'' (ابن ماجہ، ابوداؤد۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

816 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس ملاقات کے لئے تشریف لائے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا جو پریشان حال تھا، اس کے بال بکھرے ہوئے تھے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ ''کیا یہ آدمی ایسا انتظام نہیں کرسکتا کہ اپنے سر کے بال درست کرسکے؟'' اور پھر ایک دوسرا آدمی دیکھا، جس کے کپڑے میلے کچیلے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔''کیا یہ آدمی اپنے لباس کو صاف کرنے کا انتظام نہیں کرسکتا؟'' (نسائی۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: کپڑے صاف ستھرے ہوں چاہے سستے ہوں﴾

817 میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، میرا لباس (میری حیثیت کے لحاظ سے) معمولی تھا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پوچھا:۔''کیا تم مالدار ہو؟''میں نے اثبات میں جواب دیا۔(پھر) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا، کس قسم کا مال ہے؟ میں نے جواب دیا''اللہ تعالیٰ نے مجھے اونٹ، گائے، بکری، گھوڑے اور غلام ہر طرح کے مال سے نوازا ہے۔'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔''جب اللہ تعالیٰ نے تم کو ہر قسم کے مال سے نوازا ہے تو اللہ تعالیٰ کے انعام و اکرام کے اثرات تم پر دکھائی دینے چاہئے۔'' (نسائی۔عن ابی مالک بن ربیعہ رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: کپڑے اچھے صاف پہننا چاہئے لیکن شہرت کے لئے قیمتی اور مشہور زمانہ کپڑے نہیں پہننا چاہئے اس لئے کہ جو دنیا میں شہرت والا لباس پہنے گا قیامت کے دن اسے ذلت کا لباس پہنایا جائے گا﴾

818 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سونے کی انگوٹھی، ریشمی دھاری دار قسی (کپڑے کا نام) اور سرخ گدّا (بستر) کے استعمال سے منع فرمایا۔(ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، نسائی۔عن علی رضی اللہ عنہ)

بَا بُ الْخَا تِمِ............انگوٹھی پہننے کا بیان

819 رسول کریم ﷺ اپنے دائیں ہاتھ میں (چاندی کی) انگوٹھی پہنتے تھے۔

(ابن ماجہ۔عن عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما)....... ﴿وضاحت: انگوٹھی پہننا آپ ﷺ کی سنت ہے۔اور آپ ﷺ کا ہر عمل ہمارے لئے بہترین نمونہ ہے﴾

820 رسول اکرم ﷺ نے ریشم کو اپنے دائیں ہاتھ میں اور سونے کو اپنے بائیں ہاتھ میں لیا اور پھر فرمایا:۔" بلاشبہ یہ دونوں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں۔" (ابوداود، نسائی۔عن علی رضی اللہ عنہ)

821 رسول کریم ﷺ نے ایک ایسے آدمی سے فرمایا جس نے پیتل کی انگوٹھی پہن رکھی تھی، "کیا وجہ ہے کہ مجھے تم میں بتوں کی بو آتی ہے؟" اس آدمی نے انگوٹھی پھینک دی پھر وہ آیا اور اس وقت اس نے لوہے کی انگوٹھی پہن رکھی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا:۔" کیا وجہ ہے، میں دیکھ رہا ہوں کہ تم نے دوزخیوں کا زیور پہن رکھا ہے؟" اس آدمی نے انگوٹھی کو پھینک دیا اور عرض کیا" اے اللہ کے رسول ﷺ میں کس دھات سے انگوٹھی بنواؤں؟" آپ ﷺ نے فرمایا:۔" چاندی کی لیکن اس کا وزن ایک مثقال (تقریباً ساڑھے چار (4.5) گرام) سے کم ہو۔" (ترمذی، ابوداؤد، نسائی۔عن بریدہ رضی اللہ عنہ)

بَا بُ التَّرَجُّلِ .... کنگھی کرنے (بالوں کو سنوارنے) کا بیان

822 رسول کریم ﷺ اپنی مونچھیں کاٹ کر ہلکی کیا کرتے تھے، اور فرمایا کہ ابراہیم علیہ السلام بھی اس طرح کیا کرتے تھے۔(ترمذی۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

823 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔" جو آدمی اپنی مونچھیں نہیں کٹواتا، وہ ہم میں سے نہیں۔"

(ترمذی، نسائی۔عن زید بن ارقم رضی اللہ عنہ)

824 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔" مردوں کی خوشبو وہ ہے جس کی مہک ہو اور رنگ نہ ہو اور عورتوں کی خوشبو وہ ہے جس کا رنگ ہو اور مہک نہ ہو۔" (ترمذی، نسائی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

825 رسول اکرم ﷺ کے پاس عمدہ قسم کی خوشبو تھی جس کو آپ ﷺ استعمال کرتے تھے۔

(ابوداؤد۔عن انس رضی اللہ عنہ)

826 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-"سب سے اچھا خضاب، جس سے بالوں کا رنگ تبدیل کیا جائے مہندی اور وسمہ (ایک قسم کے پتے) ملا کر لگانا ہے۔" (ترمذی، ابوداؤد، نسائی۔عن ابی ذر رضی اللہ عنہ)

827 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-"سفید بالوں کو رنگ دیکر تبدیل کرو اور یہودیوں کے ساتھ مشابہت نہ رکھو۔" (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

828 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-"جو آدمی اسلام میں بڑھاپے کو پہنچا تو قیامت کے دن بڑھاپا اس کے لئے نور کا باعث ہوگا۔" (ترمذی، نسائی۔عن کعب بن مرہ رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: ہر نماز کے بعد لمبی عمر اور خاتمہ ایمان پر ہونے کی دعا مانگیے﴾

829 رسول کریم ﷺ نے اس آدمی پر لعنت کی ہے جو عورتوں کا لباس پہنتا ہے اور اس عورت پر لعنت کی ہے جو مردوں کا لباس پہنتی ہے۔ (ابوداؤد۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

830 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-"جو آدمی اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، حمام میں تہبند کے بغیر داخل نہ ہو اور جو آدمی اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ ایسے دستر خوان (یا ہوٹل) پر نہ بیٹھے جس میں شراب کا دور چلتا ہو۔" (ترمذی، نسائی۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

بَابُ التَّصَاوِيرِ .... تصویر بنانے کا بیان

831 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-"میرے پاس جبرائیل علیہ السلام نے آکر بتایا کہ وہ گزشتہ رات آئے تھے لیکن آپ ﷺ کے پاس اس لئے نہ آئے کہ آپ ﷺ کے گھر میں باریک پردہ تھا جس پر جانداروں کی تصاویر تھیں نیز انہوں نے پردہ کی چادر کو اتارنے اور اس کے 2 تکیے بنانے کا مشورہ دیا۔ چنانچہ رسول کریم ﷺ نے ایسا ہی کیا۔" (ترمذی، ابوداؤد۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

832 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-"قیامت کے دن دوزخ سے ایک گردن نکلے گی اس کی 2 آنکھیں ہونگی جن سے وہ دیکھ رہی ہوگی اور 2 کان ہونگے جس سے وہ سن رہی ہوگی اور اس کی زبان ہوگی جس سے وہ بات کرے گی۔ وہ کہے گی مجھے 3 قسم کے لوگوں پر عذاب مسلط کرنے کیلئے مقرر کیا گیا ہے۔ ❶ ہر وہ آدمی جو دنیا میں سرکش اور ہٹ دھرم تھا۔

❷ ہر وہ آدمی جو دنیا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور کو عبادت کے لائق سمجھتا تھا۔

❸ ہر وہ آدمی جو دنیا میں جانداروں کی تصاویر بناتا تھا۔" (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

کِتَابُ الطِّبِّ وَ الرُّقٰی.... طب اور دم سے علاج

833 صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے پوچھا:- ''اے اللہ کے رسول ﷺ کیا ہم علاج کریں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:- ''اللہ کے بندو ضرور علاج کرو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے بڑھاپے کی بیماری کے علاوہ ہر بیماری کا علاج پیدا کیا ہے۔'' (ترمذی، ابوداؤد، احمد۔عن اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ)

834 رسول کریم ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ''نمونیا بخار کا علاج قسط بحری اور ''زیتون'' سے کرو۔ (ترمذی۔عن زید بن ارقم رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: ''قسط بحری'' کو ''عود ہندی'' بھی کہا جاتا ہے﴾

835 رسول کریم ﷺ نے حرام دوا کے استعمال سے منع فرمایا۔
(ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

836 رسول کریم ﷺ کو جب بھی زخم یا چوٹ لگتی تو آپ ﷺ مجھے وہاں مہندی لگانے کا حکم دیتے۔ (ترمذی۔عن سلمٰی رضی اللہ عنہا)

837 رسول کریم ﷺ نے موچ آجانے کی وجہ سے اپنے کولھے پر سینگی لگوائی۔
(ابوداؤد۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

838 ایک طبیب نے نبی کریم ﷺ سے مینڈک کے بارے میں پوچھا کہ کیا اس کو دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے؟ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا:- ''اسے نہیں مارنا چاہیئے۔''
(ابوداؤد۔عن عبدالرحمان بن عثمان رضی اللہ عنہ)

839 میں نے عرض کیا:- ''اے اللہ کے رسول ﷺ جعفر رضی اللہ عنہ کے بچوں کو جلدی نظر لگ جاتی ہے، کیا میں انہیں دم کراؤں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:- ''ہاں، اگر کوئی چیز تقدیر پر غالب آنے والی ہوتی تو نظر غالب آجاتی۔'' (ترمذی، ابن ماجہ۔عن اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا)

﴿وضاحت: نظر بد حقیقت ہے لیکن تقدیر پر غالب نہیں آتی ہے﴾

بَابُ الْفَأْلِ وَ الطِّیَرَةِ...... نیک فال اور بدشگونی کا بیان

840 رسول کریم ﷺ کسی بھی چیز سے بدشگونی نہیں لیتے تھے۔ آپ ﷺ جب کسی عامل کو بھیجتے تو اس کا نام پوچھتے، اگر آپ ﷺ کو اس کا نام اچھا لگتا تو آپ ﷺ خوش ہوتے اور

خوشی کے آثار آپ ﷺ کے چہرہ پر دکھائی دیتے اور اگر اس کے نام کو ناپسند جانتے تو آپ ﷺ کے چہرہ پر ناگواری کے آثار دکھائی دیتے اور جب آپ ﷺ کسی بستی میں داخل ہوتے تو بستی کا نام پوچھتے اور اگر آپ ﷺ کو اس کا نام اچھا لگتا تو آپ ﷺ خوش ہوتے اور خوشی کے آثار چہرہ پر دکھائی دیتے اور اگر اس کے نام کو ناپسند فرماتے تو ناگواری کے اثرات آپ ﷺ کے چہرہ پر نمایاں ہوتے۔ (ابوداؤد۔عن بریدہ رضی اللہ عنہ)

841 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔"جس آدمی نے علم نجوم حاصل کیا، اس نے جادو کا ایک حصہ سیکھا۔وہ جتنا زیادہ علم نجوم سیکھے گا اتنا ہی زیادہ جادو میں مبتلا ہوگا۔"

(ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما) ﴿وضاحت: جادو سیکھنا حرام ہے﴾

کِتَابُ الرُّؤیَا ......خواب کی شرعی حیثیت اور اس کی تعبیر کا بیان

842 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔"مومن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے اور خواب پرندہ کے پاؤں پر ہوتا ہے یعنی اسے استقرار حاصل نہیں ہوتا جب تک کہ خواب کو بیان نہ کیا جائے۔جب خواب بیان کردیا جائے تو خواب واقع ہوجاتا ہے۔" (ترمذی۔عن ابی رزین عقیلی رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: خواب صرف دوست یا سمجھدار آدمی سے بیان کریں﴾

843 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔"سب سے زیادہ سچے خواب سحری کے وقت (اذان فجر سے پہلے) آتے ہیں۔" (ترمذی، دارمی۔عن ابی سعید رضی اللہ عنہ)

کِتَابُ الْاٰدَابِ ....آداب کا بیان

844 ایک آدمی رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہا۔ آپ ﷺ نے اس کے سلام کا جواب دیا۔رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔"10 نیکیاں ہوگئیں" پھر ایک دوسرا آدمی آیا اس نے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ کہا۔آپ ﷺ نے اس کے سلام کا جواب دیا۔آپ ﷺ نے فرمایا:۔"20 نیکیاں ہوگئیں۔" پھر ایک اور آدمی آیا اس نے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ کہا۔آپ ﷺ نے اس کے سلام کا جواب دیا۔آپ ﷺ نے فرمایا:۔"30 نیکیاں ہوگئیں۔" (ترمذی، ابوداؤد۔عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: بعد میں آنے والوں نے وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اور وَبَرَكَاتُهٗ کے الفاظ کا اضافہ کیا تھا۔ یعنی مکمل سلام کہنے سے 30 نیکیاں ملتی ہیں ﴾

845 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔"سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے قریب وہ لوگ ہونگے جو سلام کہنے میں پہل کرتے ہیں۔" (ترمذی، ابوداؤد۔عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ)

846 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔"جب تم گھر میں داخل ہوا کرو تو گھر والوں کو سلام کیا کرو اور جب تم گھر سے باہر نکلا کرو تو بھی گھر والوں کو سلام کیا کرو۔" (بیہقی۔عن قتادہ رضی اللہ عنہ)

847 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔"اے میرے بیٹے، جب تم اپنے گھر میں داخل ہو تو گھر والوں کو سلام کرو، اس سے تم پر اور تمہارے گھر والوں پر برکت نازل ہوگی۔"
(ترمذی۔عن انس رضی اللہ عنہ)

848 رسول اکرم ﷺ ہم عورتوں کے پاس سے گذرے تو ہمیں سلام کہا۔"
(ابوداؤد، ابن ماجہ۔عن اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا)

﴿وضاحت: اگر فتنہ میں پڑنے کا خطرہ نہ ہو تو غیر محرم عورتوں کو بھی سلام کرنا جائز ہے ﴾

849 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔"سلام میں پہل کرنے والا تکبر سے بری ہوتا ہے۔"
(بیہقی۔عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

850 میں رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں بغیر سلام کئے اور بغیر اجازت طلب کئے حاضر ہوا آپ ﷺ نے فرمایا:۔"اے صفوان، واپس جاؤ اور اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہہ کر اجازت طلب کرو کہ میں اندر آسکتا ہوں؟" (ابوداؤد، احمد۔عن صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ)

851 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔"تم میں سے جب کسی کو قاصد کے ذریعہ بلایا جائے اور وہ اسی قاصد کے ساتھ چلا جائے تو اسکی یہی اجازت ہے" (مزید اجازت لینے کی ضرورت نہیں)۔ (ابوداؤد۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

852 رسول اکرم ﷺ جب کسی کے دروازہ پر جاتے تو دروازہ کے بالکل سامنے کھڑے نہ ہوتے بلکہ دروازہ کی دائیں یا بائیں طرف کھڑے ہوتے اور اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہتے۔"
(ابوداؤد۔ عن عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ)

853 میں نے کسی ایسے آدمی کو نہیں دیکھا جو اخلاق و عادات کے لحاظ سے فاطمہ رضی اللہ عنہا سے زیادہ رسول کریم ﷺ کے ساتھ مشابہت رکھتا ہو۔ جب وہ آپ ﷺ کے پاس آتیں تو آپ

ﷺ ان کے لئے کھڑے ہوجاتے، ان کا ہاتھ پکڑتے، ان کا بوسہ لیتے اور انہیں اپنے بیٹھنے کی جگہ پر بٹھاتے اور جب آپ ﷺ ان کے ہاں تشریف لے جاتے تو وہ آپ ﷺ کے لئے کھڑی ہوجاتیں، آپ ﷺ کے ہاتھ پکڑتیں، آپ ﷺ کا بوسہ لیتیں اور آپ ﷺ کو اپنی جگہ پر بٹھاتیں۔ (ابوداؤد۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

854 جب میں مدینہ منورہ ہجرت کر کے آیا تو رسول اکرم ﷺ مجھ سے گلے ملے۔
(شرح السنہ۔ عن جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ)

855 حسن اور حسین رضی اللہ عنہما رسول اکرم ﷺ کی طرف دوڑتے ہوئے آئے آپ ﷺ نے ان دونوں کو گلے لگالیا۔ (احمد۔عن یعلیٰ رضی اللہ عنہ)

856 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ اسکی آمد پر لوگ (ادباً) کھڑے ہوجائیں تو وہ شخص اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔'' (ترمذی، ابوداؤد۔عن معاویہ رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: اگر لوگ خود احتراماً کھڑے ہوجائیں تو کوئی حرج نہیں ہے﴾

857 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''کسی کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ 2 بیٹھے ہوئے آدمیوں کے درمیان، ان کی اجازت کے بغیر ان دونوں کو الگ الگ کر کے بیٹھ جائے۔''
(ابوداؤد۔عن محمد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: کسی جگہ 2 آدمی بیٹھے باتیں کر رہے ہوں تو تیسرا وہاں
جا کر ان کی اجازت کے بغیر ان کے درمیان نہ بیٹھے﴾

858 میں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ تکیہ پر بائیں ہاتھ کی ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ (ترمذی۔عن جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ)

859 رسول کریم ﷺ جب فجر کی نماز سے فارغ ہوجاتے تو اسی جگہ پر ذکر و اذکار کرتے رہتے یہاں تک کہ سورج اچھی طرح نکل آتا۔ (ابوداؤد۔عن جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ)

860 رسول کریم ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ جو پیٹ کے بل (الٹا) لیٹا ہوا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''اس طرح لیٹنے کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں فرماتے'' (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

861 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''کوئی آدمی ایسی چھت پر نہ سوئے، جس کا کوئی پردہ (دیوار) نہیں ہو۔'' (ترمذی۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

862 رسول کریم ﷺ کو جب چھینک آتی تو آپ ﷺ اپنے منہپر ہاتھ یا کپڑا رکھ لیتے اور چھینک کی آواز کو پست کرتے تھے ۔ (ابوداؤد، ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: چھینک لیتے وقت آواز کو بلند کرنا ادب کے خلاف ہے ﴾

863 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-"جب تم میں سے کسی آدمی کو چھینک آئے تو وہ کہے:- اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ (ترجمہ: ہر حال میں اللہ تعالیٰ کیلئے تمام تعریفیں ہیں) اور اس کا سننے والا يَرْحَمُكَ اللّٰهُ (ترجمہ: اللہ آپ پر رحم فرمائے) کہے اور پھر چھینک مارنے والا کہے۔يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ (ترجمہ: اللہ آپ کو ہدایت دے اور آپ کے حالات درست رکھے۔)" (ترمذی۔عن ابی ایوب انصاری رضی اللہ عنہ)

بَابُ الْاَسَامِیْ .... نام رکھنے کا بیان

864 میں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا:-"اے اللہ کے رسول ﷺ، اگر آپ ﷺ کے بعد میرے ہاں لڑکا پیدا ہو تو کیا میں اس کا نام آپ ﷺ کے نام اور اس کی کنیت آپ ﷺ کی کنیت پر رکھ لوں؟" آپ ﷺ نے فرمایا "جی ہاں۔" (ابوداؤد۔عن علی رضی اللہ عنہ)

865 آپ ﷺ نامناسب نام (جس کے معنی برے ہوں) بدل دیتے تھے۔
(ترمذی۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

866 ایک وفد رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو ان میں سے ایک شخص کا نام اَصْرَمُ تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا:-"آج سے تمہارا نام زرعہ ہے۔" (ابوداؤد۔عن اسامہ بن اخدری رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: اصرم عربی زبان میں کٹے ہوئے اعضا والے شخص کو کہتے ہیں اس لئے آپ ﷺ نے اس کا نام تبدیل کر دیا ﴾

867 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-"تم کسی کو سردار اور آقا نہ کہو اس لئے کہ اگر وہ تمہارا سردار ہے تو تم نے اپنے رب کو ناراض کر دیا۔" (ابوداؤد۔عن حذیفہ رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ ہی سردار اور آقا ہیں ان کے علاوہ کسی کو بھی سردار یا آقا نہیں کہنا چاہئے۔کیونکہ اللہ کے علاوہ کسی کو سردار یا آقا کہنے سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں ﴾

بَا بُ الْبَیَا نِ .... گفتگو کے آداب

868 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''بری باتوں سے خاموش رہنا ایمان کی شاخ ہے اور بے ہودہ فضول باتیں کرنا نفاق کی علامت ہے۔'' (ترمذی۔عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ)

869 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ''بلاشبہ قیامت کے دن تم میں سے سب سے زیادہ مجھے محبوب اور سب سے زیادہ میرے نزدیک وہ لوگ ہونگے جو تم میں سے سب سے اچھے اخلاق کے مالک ہونگے اور میرے نزدیک سب سے زیادہ نفرت کے قابل اور مجھ سے بہت دور وہ لوگ ہونگے جن کے اخلاق برے، جو فضول باتیں زیادہ بنانے والے، گفتگو میں احتیاط نہ کرنے والے اور جو تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر کر باتیں کرنے والے ہونگے۔''
(بیہقی۔عن ابی ثعلبہ رضی اللہ عنہ)

870 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''کیا تم جانتے ہو کہ لوگوں کو سب سے زیادہ جنت میں کون سی چیز لے جائیگی؟ وہ اللہ تعالیٰ (کے عذاب) کا ڈر اور بہترین اخلاق ہے، کیا تم جانتے ہو کہ لوگوں کو کثرت کے ساتھ کون سی چیز جہنم میں داخل کریگی؟ وہ 2 کھوکھلی چیزیں، زبان اور شرمگاہ ہیں۔'' (ترمذی، ابن ماجہ۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

871 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''وہ آدمی تباہ و برباد ہوگیا جو لوگوں کو خوش کرنے کے لئے جھوٹ بولتا ہے۔اس کے لئے دوزخ ہے، اس کے لئے دوزخ ہے۔''
(ترمذی، ابوداؤد۔عن حکیم بن معاویہ رضی اللہ عنہ)

872 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''جب انسان صبح کرتا ہے تو اس کے تمام اعضا زبان کی منت سماجت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہمارے بارے میں تمہیں اللہ تعالیٰ (کے عذاب) سے ڈرنا چاہئے، بلاشبہ ہم تمہارے ساتھ ہیں، اگر تم درست رہو گی تو ہم بھی درست رہیں گے اور اگر تم میں ٹیڑھا پن آگیا تو ہم بھی سیدھے راستہ سے ہٹ جائیں گے۔''
(ترمذی۔عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

873 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''فضول باتوں کو چھوڑ دینا ایک اچھے مسلمان کی علامت ہے۔'' (احمد، مؤطا امام مالک۔عن علی رحمۃ اللہ علیہ بن حسین رضی اللہ عنہ)

874 میں نے رسول اکرم ﷺ سے سوال کیا کہ آپ ﷺ سب سے زیادہ میرے لئے کس

چیز سے خطرہ محسوس کرتے ہیں تو آپ ﷺ نے اپنی زبان مبارک پکڑ کر فرمایا:-''زبان کے (ناجائز) استعمال سے۔'' (ترمذی۔عن سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ)

875 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-''تم ایک دوسرے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت کے ساتھ بددعا نہ کرو اور نہ یہ کہو کہ تم پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہو اور نہ یہ کہو کہ تم جہنمی ہو۔'' (ترمذی، ابوداؤد۔عن سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ)

876 میں نے صفیہ رضی اللہ عنہا (آپ ﷺ کی بیوی) کے بارے میں رسول کریم ﷺ سے کہا کہ وہ ایسی ایسی ہے (یعنی وہ چھوٹے قد والی ہے)۔آپ ﷺ نے فرمایا:-''اے عائشہ رضی اللہ عنہا، تم ایسا کلمہ زبان پر لائی ہو کہ اگر اسے سمندر کے برابر پانی میں ملایا جائے تو اس کی کڑواہٹ اتنے زیادہ پانی پر بھی غالب آجائے۔'' (ترمذی، ابوداؤد۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

877 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-''بری بات جہاں کہیں بھی ہو قابل ملامت ہے اور شرم و حیا جہاں کہیں بھی ہو باعث فخر ہے۔'' (ترمذی۔عن انس رضی اللہ عنہ)

بَابُ الْوَعْدِ .... وعدہ کی اہمیت

878 میں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا۔آپ ﷺ گورے رنگ کے تھے، بڑھاپا شروع ہو چکا تھا اور حسن بن علی رضی اللہ عنہما آپ ﷺ سے مشابہہ تھے۔آپ ﷺ نے ہمیں 13 اونٹ دینے کا حکم دیا چنانچہ ہم اونٹ لینے کے لئے گئے تو ہمیں آپ ﷺ کی وفات کی خبر پہنچی، ہمیں کچھ نہ ملا۔جب ابوبکر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو انہوں نے اعلان کیا کہ جس آدمی سے رسول کریم ﷺ نے کچھ وعدہ کیا تھا وہ ہمارے پاس آئے چنانچہ میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا اور میں نے انہیں یہ بات بتائی تو انہوں نے ہمیں اونٹ دینے کا حکم دیا تھا۔(پھر آپ رضی اللہ عنہ نے ہمیں 13 اونٹ دے دیئے) (ترمذی۔عن ابی جحیفہ رضی اللہ عنہ). ﴿مزید معلومات کے لئے پڑھئے ترجمہ وتفسیر بنی اسرائیل 17: آیت 34 اور المؤمنون 23: آیت 8﴾

بَابُ الْمَزَاحِ .... مذاق وخوش طبعی کرنے کا بیان

879 ایک آدمی نے رسول کریم ﷺ سے سواری کا مطالبہ کیا۔آپ ﷺ نے فرمایا:-''میں تمہیں اونٹنی کے بچہ پر سوار کراؤں گا۔'' اس نے کہا:-''اونٹنی کا بچہ میرے کس کام کا؟'' (اس

کا وہم دور کرتے ہوئے) رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-''سب اونٹ، اونٹنیوں کے بچے ہی تو ہوتے ہیں۔'' (ترمذی، ابوداؤد۔عن انس رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: مذاق کرتے ہوئے بھی جھوٹ بولنے سے پرہیز کیجئے اس لئے کہ ہماری گفتگو نوٹ کی جارہی ہوتی ہے جس کا ہمیں قیامت کے دن بدلہ ملے گا۔مزید معلومات کے لئے پڑھئے ترجمہ وتفسیر قٓ 50: آیت 18﴾

بَابُ الْمُفَاخِرَةِ وَالْعَصَبِيَّةِ ......فخر اور تعصب کی ممانعت

880 میں بنو عامر کے وفد میں (شامل ہوکر) رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ہم نے عرض کیا،آپ ﷺ ہمارے آقا ہیں۔آپ ﷺ نے فرمایا:-''آقا تو بس اللہ تعالیٰ ہے۔'' ہم نے عرض کیا ''آپ ﷺ سب سے زیادہ فضیلت والے ہیں اور ہم سب سے زیادہ عطیات دینے والے ہیں۔'' (اس پر) آپ ﷺ نے فرمایا:-''تم اس طرح کی بات نہ کہو۔(خیال رہے کہ) شیطان تمہیں (کوئی ناجائز بات کہنے پر) دلیر نہ بنادے۔''
(ابوداؤد۔عن مطرف بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

881 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-''جو آدمی اپنی قوم کی ناجائز مدد کرتا ہے وہ اس اونٹ کی طرح ہے جو (کنویں میں) گر گیا ہے اور اس کی دُم پکڑ کر اسے (کنویں سے) نکالا جارہا ہو۔''
(ابوداؤد۔عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

بَابُ الْبِرِّ وَالصِّلَةِ .... نیکی اور صلہ رحمی

882 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-''تقدیر کو دعا ہی بدل سکتی ہے اور نیک اعمال سے ہی عمر میں اضافہ ہوسکتا ہے اس میں کچھ شبہ نہیں کہ گناہ کرنے کی وجہ سے انسان رزق سے محروم ہوجاتا ہے۔'' (ابن ماجہ۔عن ثوبان رضی اللہ عنہ)

883 میں نے عرض کیا:-''اے اللہ کے رسول ﷺ، میں کس کے ساتھ احسان کروں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:-''اپنی والدہ کے ساتھ۔'' میں نے عرض کیا ''پھر کس سے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:-''اپنی والدہ سے۔'' میں نے کہا:-''پھر کس سے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:-''اپنی والدہ سے۔'' میں نے عرض کیا ''پھر کس سے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:-''اپنے والد سے پھر

مرتبہ کی ترتیب سے اپنے قریبی رشتہ داروں سے ۔'' (ترمذی، ابوداؤد۔عن معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ)

884 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔'' اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں اللہ ہوں اور میں رحمان ہوں، میں نے رشتہ داری کو پیدا فرمایا اور میں نے اس کے لئے نام اپنے نام رحمٰن سے نکالا ہے۔پس جو آدمی رحم (رشتہ داری) کو قائم رکھے گا میں اس سے تعلق قائم رکھوں گا اور جو آدمی رشتہ داری کو توڑے گا میں اس سے ناتا توڑوں گا۔'' (ابوداؤد۔عن عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: اللہ کریم کا ایک نام رحمان بھی ہے اور رشتہ داری کو عربی زبان میں رَحَمٌ کہتے ہیں جو رحمان سے نکلا ہے﴾

885 ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر عرض کیا'' اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، بلاشبہ میں نے بہت بڑا گناہ کیا ہے، کیا میرے لئے توبہ ہے؟'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ ''کیا تمہاری والدہ ہے؟'' اس نے نفی میں جواب دیا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا:۔'' کیا تمہاری خالہ ہے؟'' اس نے اثبات میں جواب دیا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔'' ان سے اچھا سلوک کرو (تو تمہارا گناہ معاف ہوجائے گا)۔'' (ترمذی۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

بَابُ الشَّفَقَةِ وَالرَّحْمَةِ عَلَى الْخَلْقِ
مخلوق پر شفقت اور رحم کرنے کا بیان

886 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔''اللہ تعالیٰ کی مخلوق پر رحم کرنے والوں پر اللہ ربّ العزّت رحم فرماتے ہیں، تم اہل زمین پر رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم فرمائے گا۔''

(ابوداؤد، ترمذی۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

887 ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا:۔'' اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، مجھے کیسے معلوم ہوگا کہ میں نے نیکی کی ہے یا برائی؟'' رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔'' جب تم سنو کہ تمہارے پڑوسی کہہ رہے ہیں کہ تم نے اچھا کام کیا ہے تو واقعی تم نے اچھا کام کیا ہے اور جب تم ان سے سنو کہ وہ کہہ رہے ہیں کہ تم نے غلط کام کیا ہے تو واقعی تم نے غلط کام کیا ہے۔'' (ابن ماجہ۔عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

888 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔''لوگوں کے ساتھ ان کے مرتبہ کے لحاظ سے سلوک کرو۔''

(ابوداؤد۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

بَابُ الْحُبِّ فِي اللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ
اللہ ہی کے لئے محبت کا بیان

889 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ''اس میں کچھ شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو نہ نبی ہیں اور نہ شہید (لیکن) نبی اور شہید قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے ہاں ان کے مقام و مرتبہ پر رشک کریں گے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا ''اے اللہ کے رسول ﷺ، آپ ﷺ ہمیں بتائیں وہ کون لوگ ہیں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:- ''یہ وہ لوگ ہونگے جو اللہ تعالیٰ کی روح (یعنی قرآن مجید) کے سبب آپس میں محبت رکھتے ہیں حالانکہ ان کے درمیان کوئی رشتہ داری نہیں ہوتی ہے (کہ جس کی وجہ سے وہ ایک دوسرے سے محبت کریں) اور نہ ہی مال و دولت کے لین دین کا معاملہ ہوتا ہے۔ پس اللہ کی قسم، بلاشبہ ان کے چہرے روشن ہونگے اور وہ لوگ روشنی پر ہونگے جب لوگوں کو خوف لاحق ہوگا تو انہیں کوئی خوف نہیں ہوگا اور جب لوگ غمگین ہونگے تو انہیں کوئی غم نہ ہوگا۔ پھر آپ ﷺ نے یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی (ترجمہ) ''خبردار بے شک اللہ کے اولیا کو نہ ڈر ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے۔'' (سورہ یونس 10: آیت 62)۔ (ابوداؤد۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

890 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ''جب کوئی آدمی اپنے بھائی سے محبت کرے تو اسے بتائے کہ میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔'' (ابوداؤد۔عن مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ)

891 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:- ''دوست صرف مومن انسان کو بناؤ اور صرف پرہیزگار آدمی ہی تمہارا کھانا کھائے۔'' (ترمذی، ابوداؤد۔عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: غیر مسلموں مثلاً یہود و نصاریٰ سے دلی دوستی نہیں کرنی چاہیئے﴾

بَابُ مَا يُنْهٰى عَنْهُ مِنَ التَّهَاجُرِ وَالتَّقَاطُعِ وَاتِّبَاعِ الْعَوْرَاتِ
ترک ملاقات، قطع تعلق اور عیوب کا تجسس

892 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ''کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے 3 دن سے زیادہ ناراض رہے جس آدمی نے 3 دن سے زیادہ تعلق منقطع رکھا اور وہ اس دوران فوت ہوگیا تو وہ دوزخ میں داخل ہوگا۔'' (ابوداؤد۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

893 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ''کیا میں تمہیں روزہ، صدقہ اور نماز سے افضل کام نہ بتاؤں؟'' ہم نے عرض کیا ''کیوں نہیں'' آپ ﷺ نے فرمایا:- ''آپس میں صلح کرانا، کیونکہ آپس کی ناچاقی ایسی برائی ہے جو اسلام سے خارج کردیتی ہے؟'' (ابوداؤد۔عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: آپس میں صلح کرانا اللہ ربّ العزّت کو بہت زیادہ پسند ہے۔اور صلح کرانے میں اگر جھوٹ بولنے کی نوبت آئے تو جھوٹ بولنا بھی جائز ہے۔مزید معلومات کے لئے پڑھیئے ترجمہ وتفسیر حجرات 49: آیت 10﴾

894 رسول اکرم ﷺ نے منبر پر تشریف لاکر بلند آواز کے ساتھ اعلان فرمایا:- ''اے لوگو، جو اسلام لائے ہو، تم مسلمانوں کو تکلیف نہ پہنچاؤ، نہ ان کو غصہ دلاؤ اور نہ ہی ان کے عیوب ڈھونڈو کیونکہ جو آدمی اپنے مسلمان بھائی کا عیب تلاش کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے عیوب ڈھونڈیں گے۔'' (ترمذی۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

895 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ''جب میرا رب مجھے معراج پر لے گیا تو میں ایسے لوگوں کے پاس سے گزرا جن کے ناخن تانبے کے تھے، وہ اپنے چہروں اور سینوں کو (ناخنوں سے) نوچ رہے تھے۔'' میں نے پوچھا:- ''اے جبرائیل (علیہ السلام) یہ کون لوگ ہیں؟'' انہوں نے بتایا کہ'' یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھاتے تھے (ان کی غیبتیں کرتے تھے) اور ان کی عزّتیں پامال کرتے تھے۔'' (ابوداؤد۔عن انس رضی اللہ عنہ)

بَابُ الْحَذْرِ وَالتَّأَنِّیْ فِی الْاُمُوْرِ
معاملات میں سوچ و بچار اور احتیاط کرنی چاہیئے

896 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ''پسندیدہ عادات، برداشت کرنا اور میانہ روی اختیار کرنا نبوت کے 24 حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔'' (ترمذی۔عن عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ)

فرمانِ الٰہی ہے:-(ترجمہ) ''اے ایمان والو، اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو تحقیق کرلیا کرو (تاکہ) تم کسی قوم کو نادانی سے تکلیف (نہ) پہنچاؤ کہ پھر تم اپنے کیئے پر پچھتاتے پھرو۔'' (الحجرات 49: آیت 6)

بَابُ الرِّفْقِ وَ الْحَيَآءِ وَحُسْنِ الْخُلُقِ
نرمی ، حیا اور حسن اخلاق

897 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-" حیا ایمان کا جز ہے اور ایمان جنت میں لے جائے گا اور بے حیائی برائی کا جز ہے جو دوزخ میں لے جائے گی ۔" (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

898 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-" بلاشبہ زیادہ وزنی عمل (جسے) قیامت کے دن مومن کی ترازو میں رکھا جائے گا (وہ) اچھی عادت ہے اور اللہ تعالیٰ اس آدمی کو برا سمجھتا ہے جو فحش کلام (اور) بیہودہ باتیں کرتا ہے ۔" (ترمذی۔عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ)

899 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:-" بے شک مومن اچھی عادت کی وجہ سے (اس آدمی کے) مرتبہ پر پہنچ جائے گا جو رات کو قیام کرتا ہے اور دن کو روزہ رکھتا ہے ۔" (ابوداود۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

900 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-" ایسا مسلمان آدمی جو لوگوں کے ساتھ گھل مل کر رہتا ہے اور اُن کی تکالیف پر صبر کرتا ہے اس آدمی سے افضل ہے جو لوگوں کے ساتھ گھل مل کر نہیں رہتا اور نہ لوگوں کی تکلیف پر صبر کرتا ہے ۔" (ترمذی، ابن ماجہ۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

بَابُ الْغَضَبِ وَ الْكِبْرِ ....غصہ اور تکبّر کا بیان

901 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-" قیامت کے دن ہر متکبر کو چیونٹیوں کی طرح انسانی شکلوں میں اٹھایا جائے گا، ذلت نے ان پر ہر طرف سے گھیرا ڈال رکھا ہوگا انہیں جہنم کے ایک قید خانہ کی طرف ہانکا جائے گا جسے" بَوْلَسْ (جہنم کی ایک وادی کا نام)" کہا جاتا ہے ان پر زبردست آگ مسلط ہوگی انہیں اہل جہنم کی پیپ وغیرہ پینے کے لئے دی جائے گی ۔"

(ترمذی۔عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

902 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-" جب تم میں سے کسی آدمی کو غصہ آئے تو وہ بیٹھ جائے اگر اس کا غصہ دور ہو جائے (تو بہتر ہے) ورنہ وہ لیٹ جائے ۔" (ترمذی۔عن ابی ذر رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: غصہ کے دوران اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بار بار پڑھیں ۔اور پانی بھی پئیں ﴾

بَابُ الْاَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ............اچھی باتوں کا حکم دینا

903 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ''اس ذات کی قسم، جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم اچھے کاموں کا حکم دیتے رہنا اور برے کاموں سے روکتے رہنا ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تم پر عذاب مسلط کردے پھر تم اس سے دعا کرو لیکن تمہاری دعا قبول نہ ہوگی۔'' (ترمذی۔عن حذیفہ رضی اللہ عنہ)

904 ایک صحابی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ''لوگ اس وقت تک ہرگز تباہ و برباد نہ ہونگے جب تک وہ اپنے گناہوں کو درست ثابت کرنے کے لئے جھوٹے عذر پیش نہ کرنے لگیں گے۔'' (ابوداؤد۔عن ابی البختری رحمۃ اللہ علیہ)

كِتَابُ الرِّقَاقِ ......دلوں میں نرمی پیدا کرنے والی باتیں

905 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ''بے شک اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اے آدم علیہ السلام کے بیٹے، میری عبادت کے لئے وقت نکالا کرو میں تمہارے دل کو دولت سے بھر دونگا اور تمہاری غربت کو ختم کردونگا اور اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو میں تم کو مصروفیت میں رکھونگا اور تمہاری ضرورتوں کو بھی پورا نہیں کروں گا۔'' (ابن ماجہ۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

906 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:- ''اگر اللہ تعالیٰ کے نزدیک دنیا (کی قدر و قیمت) مچھر کے پر کے برابر بھی ہوتی تو وہ کسی کافر کو دنیا کے پانی سے ایک گھونٹ بھی نہ پلاتا۔''

(ترمذی، ابن ماجہ۔عن سہل بن سعد رضی اللہ عنہ)

907 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ''دینار اور درہم (یعنی مال و دولت) کا غلام ملعون ہے۔''

(ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: جو آدمی مال و دولت کی محبت میں اس طرح گرفتار ہوجائے کہ اس کی وجہ سے اللہ کی عبادت کو بھی بھلادے تو ایسا آدمی ملعون ہے﴾

908 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ''2 بھوکے بھیڑیئے جن کو بکریوں کے ریوڑ میں چھوڑ دیا جائے تو اتنا نقصان نہیں پہنچاتے جس قدر انسان کی مالی حرص دین کو نقصان پہنچاتی ہے۔''
(ترمذی۔عن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ)

909 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ''ایماندار آدمی جس قدر مال خرچ کرتا ہے اس کو اس کے

بدلہ ثواب حاصل ہوگا البتہ جس مال کو اس نے (بلا ضرورت) خرچ کیا اس میں ثواب نہیں۔'' (ترمذی، ابن ماجہ۔عن خباب رضی اللہ عنہ)

910 ایک آدمی نے عرض کیا:۔''اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، مجھے ایسا عمل بتائیں کہ جس کے کرنے سے اللہ تعالیٰ اور لوگ بھی مجھ سے محبت کریں۔'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔'' دنیا سے محبت نہ کرو اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرینگے اور لوگوں کے پاس جو مال ہے اس سے بھی محبت نہ کرو لوگ تم سے محبت کرینگے۔'' (ترمذی، ابن ماجہ۔عن سہل بن سعد رضی اللہ عنہ)

911 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر سو رہے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے تو جسم مبارک پر چٹائی کے نشانات تھے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کیا'' اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم فرماتے تو ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے نرم بچھونا بچھا دیتے اور خوبصورت چادر تیار کرواتے۔'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔'' مجھے نہ تو دنیا کے ساتھ (محبت ہے) اور نہ ہی دنیا کو میرے ساتھ (محبت ہے) میرا تعلق دنیا کے ساتھ صرف اتنا ہے جتنا کہ ایک آدمی کسی درخت کے سائے میں آرام کرتا ہے پھر وہ درخت کو چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔'' (ترمذی، ابن ماجہ۔عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

912 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔'' پیٹ سے زیادہ برا کوئی برتن نہیں جس کو انسان بھرتا ہے (جبکہ) آدم علیہ السلام کے بیٹے کیلئے چند لقمے ہی کافی ہیں جو اس کی کمر کو سیدھا رکھیں، اگر کھانے کے سوا کوئی چارہ نہ ہو تو پیٹ کا ایک حصہ کھانے کے لئے، دوسرا حصہ پانی کے لئے اور تیسرا حصہ سانس لینے کے لئے رکھو۔'' (ترمذی، ابن ماجہ۔عن مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ)

بَابُ فَضْلِ الْفُقَرَآءِ وَمَا كَانَ مِنْ عَيْشِ النَّبِيِّ
فقیری کی فضیلت اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی

913 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے:

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مِسْكِيْنًا وَّاَمِتْنِيْ مِسْكِيْنًا

وَّاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَةِ الْمَسَاكِيْنَ

(ترجمہ) ''اے اللہ، مجھے مسکین زندہ رکھیئے، مجھے مسکینی کی حالت میں موت دیجئے اور مجھے مسکینوں کی جماعت میں اٹھایئے۔''

عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا:۔ ''اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، کس لئے؟'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ ''اس لئے کہ وہ لوگ مالداروں سے 40 سال پہلے جنت میں داخل ہونگے۔ اے عائشہ، تم مسکین کو خالی ہاتھ نہ لوٹاؤ اگرچہ کھجور کا کوئی حصہ ہی دے کر روانہ کرو۔ عائشہ، تم مسکینوں سے محبت کرو اور انہیں اپنے قریب کرو، بلاشبہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے قریب کرے گا۔'' (ترمذی۔عن انس رضی اللہ عنہ) ﴿وضاحت: فقراء و مساکین کو جھڑکنا سخت منع ہے بلکہ ان سے محبت کرنی چاہیے۔مزید معلومات کے لئے پڑھئے ترجمہ وتفسیر الضحیٰ 93: آیت 10﴾

914 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ ''مجھے اللہ تعالیٰ کی راہ میں (اتنا) ڈرایا گیا ہے کہ کسی (اور) آدمی کو اتنا نہیں ڈرایا گیا ہوگا اور بلاشبہ مجھے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اس قدر تکلیف پہنچی ہے کہ اس قدر تکلیف کسی کو نہیں پہنچی ہوگی بلاشبہ مجھ پر 30 دن اور راتیں ایسی گزری ہیں کہ میرے اور بلال رضی اللہ عنہ کے پاس اتنا کھانا بھی نہ ہوتا کہ جو کسی آدمی کی خوراک بن سکے البتہ اس قدر جو بلال رضی اللہ عنہ کی بغل میں آسکے۔'' یعنی بہت کم کھانا ہوتا تھا۔ (ترمذی۔عن انس رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: دینِ اسلام کی تبلیغ کی خاطر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بے شمار تکالیف کا سامنا کرنا پڑا حتیٰ کہ کھانے پینے کے لئے بھی کچھ نہیں ہوتا تھا﴾

بَابُ اِسْتِحْبَابِ الْمَالِ وَالْعُمُرِ لِلطَّاعَةِ

اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کے لئے مال اور عمر سے محبت کرنا

915 ایک آدمی نے پوچھا:۔ ''اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، کون آدمی بہتر ہے؟'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ ''وہ آدمی جس کی عمر طویل ہے اور اس کے اعمال اچھے ہیں۔'' اس نے پوچھا:۔ ''کون آدمی بدتر ہے؟'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ ''جس کی عمر طویل ہے لیکن اس کے اعمال برے ہیں۔'' (ترمذی۔عن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ)

916 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ ''میں 3 باتوں کے بارے میں تمہیں قسم کھا کر بیان کرتا

ہوں، تم اسے محفوظ رکھنا۔ ❶ کسی آدمی کا مال صدقہ (کی برکت) سے کم نہیں ہوتا ❷ کسی آدمی پر جب بھی ظلم ہوتا ہے اور وہ اس پر صبر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ظلم کی وجہ سے اس کی عزت افزائی فرماتے ہیں ❸ کوئی آدمی جب بھی سوال کے دروازہ کو کھولتا (لوگوں سے مانگنا شروع کر دیتا) ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر فقیری کا دروازہ کھول دیتے ہیں۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''یہ باتیں بھی یاد رکھنا کہ بلاشبہ دنیا صرف 4 انسانوں کے لئے ہے:۔ ایک وہ آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے مال اور علم عطا کیا ہے، وہ اس میں اپنے رب سے ڈرتا ہے اور صلہ رحمی کرتا ہے اور اس میں حقوق کے مطابق خرچ کرتا ہے تو ایسا انسان بہت اونچے مرتبہ پر ہے اور (دوسرا) وہ آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے علم عطا کیا ہے (لیکن) اسے مال نہیں دیا پس یہ آدمی صحیح نیت والا ہے۔ کہتا ہے کہ کاش، میرے پاس بھی مال ہوتا تو میں بھی فلاں انسان کی طرح خرچ کرتا پس ان دونوں کا ثواب برابر ہے اور (تیسرا) وہ آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا ہے اور اسے علم نہیں دیا وہ اپنے مال میں شریعت کے خلاف تصرف کر رہا ہے، وہ اس میں نہ اپنے رب سے خوف کھاتا ہے اور نہ ہی صلہ رحمی کرتا ہے اور نہ ہی مال میں شریعت کے مطابق تصرف کرتا ہے پس ایسا آدمی بہت برے مقام والا ہے اور (چوتھا) وہ آدمی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے مال اور علم دونوں نہیں دیئے پس وہ کہتا ہے کاش، میرے پاس مال ہوتا تو میں بھی اس میں فلاں انسان کی طرح (برے) عمل کرتا پس (اس کا مقام) اس کی نیت کے مطابق ہے اور ان دونوں کا گناہ برابر ہے۔'' (ترمذی۔ عن ابی کبشہ انماری رضی اللہ عنہ)

917 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''بلاشبہ اللہ تعالیٰ جب کسی انسان کے بارے میں بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں تو اسے اطاعت میں لگا دیتے ہیں'' آپ ﷺ سے پوچھا گیا:۔ ''اے اللہ کے رسول ﷺ، اللہ تعالیٰ اس کو کیسے (اطاعت میں) لگا دیتے ہیں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''موت سے پہلے اسے عملِ صالح کی توفیق دیتے ہیں۔'' (ترمذی۔ عن انس رضی اللہ عنہ)

بَابُ التَّوَکُّلِ وَ الصَّبْرِ ......توکل اور صبر کی فضیلت

918 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔"اگر تم اللہ تعالیٰ پر صحیح توکل کرو تو اللہ تعالیٰ تمہیں رزق دے گا جیسا کہ وہ پرندوں کو رزق دیتا ہے کہ وہ صبح سویرے بھوکے جاتے ہیں اور شام کو پیٹ بھر کر لوٹتے ہیں۔" (ترمذی، ابن ماجہ۔عن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ)

919 میں رسول کریم ﷺ کے پیچھے سوار تھا۔آپ ﷺ نے فرمایا:۔"اے لڑکے، اللہ تعالیٰ (کے احکامات) کی حفاظت کرو اللہ تعالیٰ تمہاری حفاظت کرے گا، اللہ تعالیٰ کے حقوق کی حفاظت کرو تو اللہ تعالیٰ کو اپنے سامنے پاؤ گے اور جب تم سوال (کا ارادہ) کرو تو اللہ تعالیٰ سے سوال کرو اور تم نے مدد طلب کرنی ہو تو اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرو اور یقین کرو کہ (بالفرض) تمام مخلوق اگر تمہیں کچھ فائدہ پہنچانے کے لئے جمع ہو جائے تو تمہیں صرف اسی قدر ہی فائدہ پہنچا سکتی ہے جس قدر اللہ تعالیٰ نے تمہارے مقدر میں لکھ دیا ہے اور اگر تمام مخلوق تمہیں کچھ تکلیف دینے کے لئے جمع ہو جائیں تو تمہیں صرف اسی قدر تکلیف دے سکتی ہے جس قدر اللہ تعالیٰ نے تمہارے بارے میں لکھ دی ہے، قلم اٹھا دیئے گئے ہیں (احکامات تحریر ہونے سے رک گئے ہیں) اور صحیفوں کی سیاہی خشک ہو چکی ہے۔"
(ترمذی۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

بَابُ الرِّیَآءِ وَالسُّمْعَۃِ ......ریاکاری اور شہرت سے بچنا

920 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔"جس آدمی کا مقصد آخرت طلب کرنا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو غنی کر دیتے ہیں اور اس کے تمام کاموں کے لئے اسباب مہیا کر دیتے ہیں اور دنیا اس کے پاس فرمانبردار ہو کر آتی ہے اور جس آدمی کا مقصد دنیا حاصل کرنا ہو اللہ تعالیٰ اس کی غربت کو نمایاں کر دیتے ہیں اور اس کے تمام کاموں کو مشکل کر دیتے ہیں۔دنیا اسے صرف اس قدر ملتی ہے جتنی اس کے مقدّر میں ہے۔" (ترمذی۔عن انس رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: دونوں قسم کے انسانوں کو رزق تقدیر کے مطابق ہی ملتا ہے مگر پہلے آدمی کے لئے اس کا حصول آسان جبکہ دوسرے کے لئے مشکل بنا دیا جاتا ہے﴾

بَابُ الْبُکَآءِ وَ الْخَوْفِ

اللہ کے خوف سے رونا اور اس کے عذاب سے ڈرنا

921 جب رات کا 2 تہائی حصہ گزر جاتا تو نبی کریم ﷺ (تہجد کی نماز کے لئے) کھڑے ہوتے اور دو مرتبہ فرماتے ”اے لوگو، اللہ تعالیٰ کو یاد کرو“ پھر فرماتے:- ”یقیناً زلزلہ آنے والا ہے (یعنی پہلا صور پھونکا جانے والا ہے جس کے ساتھ ہی سب مر جائیں گے) اس کے بعد دوسرا صور بھی آ رہا ہے (یعنی پہلے صور کے بعد دوسرا صور بھی بس پھونکا جانے والا ہے جس کی آواز پر سب دوبارہ زندہ ہو جائیں گے اور اپنی اپنی قبروں سے اٹھ کر میدان حشر میں جمع ہو جائیں گے) پھر آپ ﷺ نے دو مرتبہ فرمایا کہ ”موت اپنے سے وابستہ تمام سختیوں کے ساتھ آ رہی ہے۔“ (ترمذی۔عن ابی بن کعب رضی اللہ عنہ)

922 ابو بکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا:- ”اے اللہ کے رسول ﷺ، آپ ﷺ تو بوڑھے ہو چکے ہیں؟“ آپ ﷺ نے فرمایا:- ”مجھے (سورۃ) ھود، واقعہ، المرسلات، النبأ اور التکویر نے بوڑھا کر دیا ہے۔“ (ترمذی۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

﴿وضاحت: ان سورتوں میں قیامت کی ہولناکیوں کا تذکرہ ہے﴾

بَابُ تَغَیُّرِ النَّاسِ ......لوگوں میں تبدیلی پیدا ہونے کا بیان

923 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ”جب تم اپنے امام (حاکم) کو قتل کرو گے اور اپنی تلواروں کے ساتھ آپس میں ہی لڑائی کرو گے اور تم میں سے بدترین لوگ تمہاری دنیا کے وارث ہونگے تو اس وقت قیامت قائم ہو جائیگی۔“ (ترمذی۔عن حذیفہ رضی اللہ عنہ)

924 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ”عنقریب (کافر) لوگ تمہارے خلاف جمع ہو جائیں گے جیسا کہ کھانے والے لوگ کھانے کے برتن پر جمع ہوتے ہیں۔“ ایک آدمی نے پوچھا:- ”کیا ان دنوں ہم تعداد میں کم ہونگے؟“ آپ ﷺ نے فرمایا:- ”(نہیں) بلکہ ان دنوں تمہاری تعداد بہت زیادہ ہوگی لیکن تم سیلاب کی جھاگ کی طرح ہو گے۔ اللہ تعالیٰ تمہارے دشمنوں کے دلوں سے تمہارا رعب و دبدبہ نکال دے گا اور تمہارے دلوں میں کمزوری پیدا ہو جائے گی۔“

ایک آدمی نے پوچھا:-"اے اللہ کے رسول ﷺ، کمزوری کا سبب کیا ہوگا ؟" آپ ﷺ نے فرمایا:-" دنیا سے محبت اور موت سے بیزاری ۔" (ابوداؤد۔عن ثوبان رضی اللہ عنہ)

كِتَابُ الْفِتَنِ ...... فتنہ اور فتنوں سے بچنے کا بیان

925 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-" میری یہ امت، امت مرحومہ ہے (یعنی اس پر بالخصوص رحمت کی گئی ہے) آخرت میں اس پر شدید عذاب نہیں ہوگا، دنیا میں اس کا عذاب فتنہ، زلزلہ اور ناحق قتل ہے ۔" (ابوداؤد۔عن ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ)

926 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-" اپنی امت کے بارے میں مجھے ان اماموں سے خطرہ ہے جو (امت کو) گمراہ کرنے والے ہیں اور جب میری امت میں تلوار نیاموں سے نکل آئے گی تو قیامت کے دن تک نہیں رکے گی ۔" (ابوداؤد، ترمذی۔عن ثوبان رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: جب مسلمانوں کے درمیان جنگیں شروع ہونگی تو وہ قیامت تک نہیں رک سکیں گی ﴾

927 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-" تمہارا اس وقت کیا حال ہوگا جب تم ناکارہ لوگوں میں زندگی بسر کرو گے جن کا وعدہ اور امانت درست نہ ہوگی اور ان میں اختلاف پیدا ہوگا پس وہ اس طرح ہوجائیں گے ۔" آپ ﷺ نے (مثال دیتے ہوئے) اپنی انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کیا (یعنی امانت دار کو خائن سے اور نیک کو بدکار سے الگ نہیں کیا جاسکے گا) میں نے عرض کیا" آپ ﷺ (ان حالات میں) مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟" آپ ﷺ نے جواب دیا "تمہیں اچھی باتوں کو اپنانا چاہیئے اور بری باتوں کو چھوڑ دینا چاہیئے نیز تم اپنے کام سے غرض رکھو اور عوام الناس کے معاملات کو چھوڑ دو ۔" (ترمذی۔عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

928 رسول اکرم ﷺ نے ایک فتنہ کا ذکر کرتے ہوئے اسے قریب بتایا، میں نے پوچھا:- "اے اللہ کے رسول ﷺ، اس فتنہ میں سب سے بہتر کون آدمی ہوگا ؟" آپ ﷺ نے فرمایا:- "(ایک) وہ آدمی ہے جو اپنے مویشیوں میں رہتا ہو، ان کی زکوٰۃ ادا کرتا ہو اور اپنے رب کی عبادت کرتا ہو اور (دوسرا) وہ آدمی ہے جس نے اپنے گھوڑے کی لگام کو تھاما ہوا ہو اور وہ دشمنوں کو خوف زدہ کرتا ہو اور دشمن اسے خوف زدہ کرتے ہوں ۔" (ترمذی۔عن ام مالک بہزیہ رضی اللہ عنہا)

929 ہم نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے آپ ﷺ نے کثرت کے ساتھ فتنوں کا ذکر فرمایا یہاں تک کہ آپ ﷺ نے فتنہ الاحلاس کا بھی ذکر کیا۔ کسی نے آپ ﷺ سے پوچھا کہ ''فتنہ الاحلاس کیا ہے؟'' آپ ﷺ نے جواب دیا ''وہ ایسا فتنہ ہے جس میں لوگ (ایک دوسرے سے) بھاگیں گے اور (مال واسباب) چھینیں گے اس کے بعد خوشحالی کا فتنہ ہوگا اس فتنہ کو میرے اہل بیت سے ایک آدمی میری طرف منسوب کرتا ہوا بھڑکائے گا، وہ اپنے آپ کو میرے خاندان کی طرف منسوب کریگا لیکن وہ آدمی عملاً مجھ سے نہیں ہوگا اس لئے کہ میرا تعلق تو پرہیزگار لوگوں سے ہے۔ اس کے بعد لوگ ایک ایسے آدمی پر متفق ہوجائیں گے جو گوشت کے اس لوتھڑے کی طرح ہوجائے گا جو پسلی کی ہڈی پر ہوتا ہے پھر بہت بڑا فتنہ ہوگا جو اس امت کے کسی آدمی کو نہیں چھوڑے گا مگر اسے (زبردست) مصیبت میں مبتلا کر دے گا جب (کانوں میں) آواز آئے گی کہ فتنہ ختم ہوچکا ہے تو اس میں مزید اضافہ ہوجائے گا لوگ اس فتنہ میں صبح کے وقت مومن اور شام کے وقت کافر ہوجائیں گے یہاں تک کہ لوگ 2 گروہ میں بٹ جائیں گے۔ ایک گروہ خالص ایمان والوں کا ہوگا جن میں نفاق نہیں ہوگا اور دوسرا گروہ واضح طور پر منافق لوگوں کا ہوگا جن میں ایمان نہیں ہوگا جب یہ صورت حال واقع ہوگی تو تم اس دن یا دوسرے دن دجّال کا انتظار کرنا۔'' (ابوداؤد۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

930 رسول کریم ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا:۔ ''جو آدمی فتنوں میں مبتلا کیا گیا اور اس نے صبر کیا وہ بھی بہت ہی اچھا ہے۔'' (ابوداؤد۔عن مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ)

931 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''جب میری امت کے بعض لوگوں میں تلوار نیام سے باہر نکل آئے گی تو قیامت کے دن تک تلوار (قتل وغارت گری سے) باز نہیں آئے گی اور قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ میری امت کے کچھ لوگ مشرکوں کے ساتھ نہ مل جائیں اور جب تک کہ میری امت کے کچھ قبائل بتوں کی پوجا شروع نہ کردیں نیز یہ بات یقینی ہے کہ میری امت میں 30 جھوٹے نبی ظاہر ہونگے، ان میں سے ہر ایک یہ گمان کرے گا کہ وہ اللہ تعالیٰ کا نبی ہے حالانکہ میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی پیغمبر نہیں ہے اور میری امت میں ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا، وہ غالب ہوگا اس جماعت کی مخالفت کرنے والے اسے کچھ

نقصان نہیں پہنچا سکیں گے یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔“
(ابوداؤد، ترمذی۔عن ثوبان رضی اللہ عنہ)

بَابُ الْمَلَاحِمِ ......لڑائیوں کے بارے میں پیشین گوئیاں

932 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔” مستقبل میں تم رومیوں سے صلح کرو گے جو امن کے ساتھ طے پائے گی۔ پھر تم ان کے ساتھ مل کر اپنے دشمنوں سے جنگ کرو گے جو تمہارے پیچھے ہونگے تمہیں غلبہ حاصل ہوگا، تم مالِ غنیمت جمع کرو گے اور امن میں رہو گے اس کے بعد تم واپس آؤ گے یہاں تک کہ تم بلند جگہ کی چراگاہ میں پڑاؤ ڈالو گے تو عیسائیوں میں سے ایک آدمی صلیب بلند کرتے ہوئے نعرہ لگائے گا کہ صلیب کو غلبہ حاصل ہو گیا ہے (اس کا یہ نعرہ سن کر) ایک مسلمان آدمی غصہ میں آکر اس کی صلیب کو توڑ ڈالے گا، اس وقت رومی عہد شکنی کریں گے اور لڑائی کے لئے جمع ہو جائیں گے اور بعض مسلمان اپنے ہتھیاروں کی جانب غصہ کی حالت میں لپکیں گے اور لڑائی شروع کر دیں گے تو اللہ تعالیٰ اس جماعت کو شہادت کے اعزاز سے نوازے گا۔“ (ابوداؤد۔عن ذی مخبر رضی اللہ عنہ)

933 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔” اے انس، اس میں کچھ شبہ نہیں کہ لوگ نئے شہر آباد کریں گے۔ان میں سے ایک شہر کا نام بصرہ ہوگا جب تم اس کے پاس سے گزرو یا اس میں داخل ہو تو وہاں کی کھاری زمین سے دور رہنا۔ اسی طرح اس کی چراگاہ، اس کی کھجوریں، اس کے بازاروں اور اس کے حکمرانوں کے دروازوں سے خود کو بچانا اور اس شہر کے کناروں میں رہنا اس لئے کہ اس شہر میں زمین میں دھنس جانے، پتھروں کی بارش ہونے اور سخت زلزلوں کا عذاب نازل ہوگا اور کچھ لوگ رات گزاریں گے اور جب وہ صبح اٹھیں گے تو وہ بندروں اور خنزیروں کے ہم شکل بن جائیں گے۔“ (ابوداؤد۔عن انس رضی اللہ عنہ)

بَابُ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ ....قیامت کی علامات

934 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔” قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کہ وقت تیزی سے نہ گزرنے لگ جائے سال ماہ کے برابر، ماہ ہفتہ کے برابر اور ہفتہ دن کے برابر اور

دن گھنٹہ کے برابر اور گھنٹہ آگ کے شعلے کی مانند ہوگا۔'' (ترمذی۔عن انس رضی اللہ عنہ)

935 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-''مہدی میری (فاطمہ رضی اللہ عنہا کی) اولاد سے ہوگا۔''
(ابوداؤد۔عن ام سلمہ رضی اللہ عنہا)

936 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-''مہدی میرے اہل بیت سے ہوگا جو کھلی پیشانی اور اونچی ناک والا ہوگا۔ زمین میں ہر جگہ ظلم و ستم ہوگا مہدی اسے عدل و انصاف میں تبدیل کریگا اور اس کی خلافت سات سال ہوگی۔'' (ابوداؤد۔عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ)

937 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-''میں نے تمہیں دجّال کے بارے میں بیان کیا تھا لیکن میں نے محسوس کیا کہ تم اسے سمجھ نہیں سکے۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ مسیح دجّال کا قد چھوٹا، چلتے ہوئے اس کے دونوں قدموں کے درمیان آگے سے تھوڑا فاصلہ، ایڑیوں کی جانب سے زیادہ فاصلہ ہوگا اور وہ کانا ہوگا، اس کی (ایک) آنکھ جسم کے ساتھ برابر ہوگی نہ اُبھری ہوئی اور نہ ہی اندر دھنسی ہوئی ہوگی۔ تم پر معاملہ پیچیدہ ہوجائے تو اتنی بات یاد رکھنا کہ تمہارا رب کانا نہیں ہے۔'' (ابوداؤد۔عن عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ)

938 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-''جو آدمی دجّال کے فتنہ کے بارے میں سنے تو وہ اس سے دور رہے۔ اللہ کی قسم، ایک آدمی اس کے پاس جائے گا جو خود کو مومن سمجھتا ہوگا لیکن جن شبہات کے ساتھ وہ دجّال بھیجا گیا ہوگا ان کی وجہ سے وہ اس کی تابعداری کرنے لگ جائے گا۔'' (ابوداؤد۔عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ)

939 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-''اس دنیا کی مثال اس کپڑے کی طرح ہے جس کو مکمل پھاڑ دیا گیا ہے اور پھٹا ہوا کپڑا صرف ایک دھاگے سے لٹک رہا ہے قریب ہے کہ وہ دھاگہ بھی ٹوٹ جائے (اور دنیا کا خاتمہ ہوجائے۔)'' (بیہقی۔عن انس رضی اللہ عنہ)

940 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:-''میں کیسے خوش رہوں جبکہ (صور پھونکنے والے فرشتہ نے) صور کو منہ میں تھاما ہوا ہے، اپنے کانوں کو جھکا رکھا ہے، اپنی پیشانی کو نیچے کیا ہوا ہے وہ اس انتظار میں ہے کہ کب اسے صور (پھونکنے) کا حکم ملتا ہے۔'' صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے پوچھا:- ''اے اللہ کے رسول ﷺ، (اس حالت میں) آپ ﷺ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟'' آپ ﷺ

نے فرمایا تم کہو:۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ (اٰل عمران 3: آیت 173)
(ترجمہ) ''ہمیں اللہ ہی کافی ہے، وہی بہتر کارساز ہے۔'' (ترمذی۔عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

بَابُ الْحِسَابِ وَالْقِصَاصِ وَالْمِيْزَانِ
حساب وکتاب اور ترازو کا بیان

941 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ وہ میری امّت کے 70 ہزار لوگوں کو بغیر حساب اور بغیر عذاب کے جنت میں داخل فرمائیں گے۔ نیز ہر ہزار کے ساتھ 70 ہزار مزید لوگ ہونگے اور مزید اللہ تعالیٰ اپنے تین چلو بھر کر لوگوں کو جنت میں داخل کریں گے۔'' (ابن ماجہ، ترمذی۔عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ)

942 ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کی خدمت حاضر ہو کر عرض کیا:۔ ''میرے کچھ غلام ہیں جو جھوٹ بولتے ہیں، مال میں خیانت کرتے ہیں، میری نافرمانی کرتے ہیں اور میں انہیں اس کے بدلہ میں برا بھلا کہتا ہوں اور مارتا ہوں۔ کیا قیامت کے دن ان سب کا مجھ سے قصاص (بدلہ) لیا جائے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''جی ہاں'' اس پر وہ شخص رونے لگا تو آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''کیا تم کو اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان معلوم نہیں؟'' (ترجمہ) ''ہم قیامت کے دن انصاف کا ترازو رکھیں گے اور کسی آدمی پر کچھ بھی ظلم نہیں ہوگا، اگر رائی کے دانہ کے برابر بھی عمل ہوگا تو وہ بھی سامنے لیکر آئیں گے اور ہم ٹھیک حساب لینے والے ہیں۔'' (الانبیاء 21: آیت 47)۔ یہ سن کر اس صحابی رضی اللہ عنہ نے کہا:۔ ''اے اللہ کے رسول ﷺ، آپ گواہ رہیے آخرت میں سزا سے بچنے کے لئے میں نے تمام غلاموں کو آزاد کر دیا ہے۔'' (ترمذی۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

بَابُ الْحَوْضِ وَالشَّفَاعَةِ..... حوض کوثر اور شفاعت کا بیان

943 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''میرے رب کی جانب سے میرے پاس فرشتہ آیا، اس نے مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے 2 باتوں میں سے ایک بات چن لینے کا اختیار دیا کہ یا تو میری آدھی امّت جنت میں داخل ہو جائے یا (پوری امت کیلئے) شفاعت کا حق مجھے حاصل ہو جائے پس میں نے شفاعت کو پسند کیا اور شفاعت ان لوگوں کے لئے ہے جو اس حال میں

فوت ہوں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتے تھے“

(ترمذی، ابن ماجہ۔عن عوف بن مالک رضی اللہ عنہ)

944 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔”لوگ دوزخ پر سے گزریں گے پھر اپنے اچھے اعمال کے ساتھ اس سے نجات پائیں گے۔ان میں سے اوّل (اور افضل) وہ ہونگے جو بجلی کی چمک کی طرح گزر جائیں گے پھر (وہ لوگ ہونگے) جو ہوا کے جھونکے کی طرح گزر جائیں گے، پھر (وہ لوگ ہونگے) جو تیز رفتار گھوڑے کی مانند گزریں گے، پھر (وہ لوگ ہونگے) جو سواری پر سوار کی مانند گزریں گے، پھر (وہ لوگ ہونگے) جو آدمی کے دوڑنے کی طرح گزریں گے اور پھر (آخر میں وہ لوگ ہونگے) جو پیدل چلنے والوں کی طرح گزریں گے۔“

(ترمذی۔عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

بَابُ صِفَةِ الْجَنَّةِ وَ أَهْلِهَا ...... جنت اور اہل جنت کے احوال

945 میں نے عرض کیا:۔”اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ،مخلوق کو کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے؟“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔”(مٹی اور) پانی سے۔“ پھر ہم نے پوچھا کہ ”جنت کس چیز سے بنائی گئی ہے؟“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔”جنت (اینٹوں سے تعمیر کی گئی ہے) ایک اینٹ سونے کی اور ایک چاندی کی، اس کا گارا (سیمنٹ) تیز خوشبودار کستوری کا ہے، اس کی کنکریاں موتی اور یاقوت ہیں اور اس کی مٹی زعفران (کی مانند زرد و خوشبودار) ہے۔ جو آدمی اس (جنت) میں داخل ہوگا، وہ ناز و نعمت میں رہے گا، اس کو کبھی کوئی فکر لاحق نہیں ہوگی وہ اس میں ہمیشہ زندہ رہے گا، اس پر موت نہیں آئے گی، نہ اس کے کپڑے بوسیدہ ہونگے اور نہ ہی اس کی جوانی ختم ہوگی۔“ (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

946 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔”مومن کو جنت میں اتنے اتنے لوگوں کی قوتِ جماع حاصل ہوگی۔“ پوچھا گیا:۔”اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ، کیا ایک مرد اتنی طاقت رکھے گا؟“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔”(جنت میں ایک مرد کو) 100 آدمیوں کی قوت عطا کی جائے گی۔“

(ترمذی۔عن انس رضی اللہ عنہ)

947 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حوض کوثر کے بارے میں پوچھا گیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔”وہ

جنت کی ایک نہر ہے جو اللہ تعالیٰ نے مجھے عطا فرمائی ہے (اس کا پانی) دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے، اس میں ایسے پرندے ہیں جن کی گردنیں اونٹوں کی گردنوں کی طرح ہیں۔" عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا:- " بلاشبہ وہ پرندے تو بہت زیادہ عمدہ ہونگے؟" رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:- " ان کو کھانے والے ان سے بھی زیادہ عمدہ ہونگے۔" (ترمذی۔عن انس رضی اللہ عنہ)

948 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:- " جنتیوں کی 120 صفیں ہونگی ان میں سے 80 صفیں اس امت کی اور 40 صفیں دوسری امتوں کی ہونگی۔" (ترمذی۔عن بریدہ رضی اللہ عنہ)

949 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:- " بلاشبہ جنت میں پانی کا دریا، شہد کا دریا اور شراب کا دریا ہے پھر ان دریاؤں سے نہریں نکلیں گی۔" (ترمذی۔عن حکیم بن معاویہ رضی اللہ عنہ)

بَابُ صِفَةِ النَّارِ وَ اَهْلِهَا ..... دوزخ اور دوزخیوں کا بیان

950 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کی تلاوت فرمائی:- (ترجمہ) " تم اللہ (کے عذاب) سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تم پر جب موت آئے تو تم مسلمان ہی مرنا" (اٰل عمران 3: آیت 102) تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:- " اگر (جہنم کے) تھوہر (درخت کے پانی) کا ایک قطرہ بھی دنیا میں گر پڑے تو تمام زمین والوں کی معیشت (زندگی) خراب ہو جائے تو پھر اس آدمی کا کیا حال ہوگا جس کی خوراک ہی تھوہر ہوگی۔"

(ترمذی۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

951 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:- " جب اللہ تعالیٰ نے جنت کو پیدا کیا تو جبرائیل علیہ السلام سے فرمایا جاؤ ذرا جنت کو دیکھو۔" چنانچہ وہ گئے، انہوں نے جنت کو اور ان چیزوں کو غور سے دیکھا جو اللہ تعالیٰ نے جنت والوں کے لئے تیار کی ہیں۔ پھر جبرائیل علیہ السلام (واپس) آئے اور بتایا " اے میرے رب، آپ کی عزّت کی قسم، جنت کے بارے میں جو آدمی بھی سنے گا وہ اس میں داخل ہونے کی خواہش کرے گا۔" پھر اللہ تعالیٰ نے جنت کو شرعی پابندیوں سے ڈھانپ دیا اور فرمایا:- " اے جبرائیل (علیہ السلام)، جاؤ، جنت کو دوبارہ دیکھو۔" چنانچہ وہ گئے، انہوں نے جنت کا دوبارہ (جائزہ) لیا پھر واپس آئے اور بتایا " اے میرے رب، آپ کی عزت کی قسم، مجھے خدشہ ہے کہ جنت میں کوئی آدمی بھی داخل نہ ہو سکے گا۔" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:- (اسی

طرح) جب اللہ تعالیٰ نے دوزخ کو پیدا کیا تو اللہ تعالیٰ نے جبرائیل علیہ السلام سے فرمایا:۔ ''جاؤ، دوزخ کو دیکھو۔'' چنانچہ وہ گئے انہوں نے دوزخ کو دیکھا پھر واپس آئے اور بتایا اے میرے رب، دوزخ کے بارے میں جو آدمی بھی سنے گا، وہ اس میں داخل ہونے سے گھبرائے گا'' چنانچہ اللہ تعالیٰ نے دوزخ کو شہوات کے ساتھ ڈھانپ دیا۔ پھر فرمایا:۔ ''اے جبرائیل (علیہ السلام)، جاؤ دوزخ کو دوبارہ دیکھو۔'' چنانچہ وہ گئے، انہوں نے دوزخ کو دیکھا پھر (واپس آئے اور) بتایا ''اے میرے رب، آپ کی عزت کی قسم، مجھے خدشہ ہے کہ اس میں سب ہی داخل ہو جائیں گے۔'' (ترمذی، ابوداؤد، نسائی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

بَابُ بَدْءِ الْخَلْقِ وَ ذِكْرِ الْاَنْبِيَآءِ علیہم السلام

کائنات کی ابتدا اور انبیاء علیہم السلام کا تذکرہ

952 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ ''مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں عرش کو اٹھانے والے فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کے بارے میں وضاحت کروں کہ اس کے دونوں کانوں کی لو اور اس کے کندھوں کے درمیان 700 برس کی مسافت ہے۔'' (ابوداؤد۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

953 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ ''بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے اسرافیل علیہ السلام کو جس وقت سے پیدا فرمایا ہے وہ (اس وقت سے) تیار کھڑے ہیں، اپنی نظر تک کو بلند نہیں کرتے ان کے اور رب (اللہ تعالیٰ) کے درمیان نور کے 70 پردے حائل ہیں۔'' (ترمذی۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

بَابُ فَضَآئِلِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ.... سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فضائل

954 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں (ایک) نماز کی امامت کروائی اور اسے (خلاف معمول) لمبا کیا۔صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے پوچھا:۔ ''اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اتنی طویل نماز پڑھائی ہے کہ ایسی طویل نماز (پہلے) کبھی نہیں پڑھائی تھی۔'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ ''صحیح ہے، بلاشبہ یہ نماز ایسی تھی کہ جس میں ثواب (کی امید) اور (عذاب کا) خوف برقرار رہا اور میں نے نماز میں اللہ تعالیٰ سے 3 سوال کئے تھے پھر 2 کو میرے لئے قبول کیا گیا اور ایک کو

قبول نہ کیا گیا۔ میں نے اللہ ربّ العزّت سے سوال کیا کہ وہ میری امت کو قحط سالی سے ہلاک نہ کرے۔ اس دعا کو اللہ تعالیٰ نے قبول کرلیا اور میں نے اللہ ربّ العزّت سے دوسرا سوال کیا کہ مسلمانوں پر ان کے علاوہ کسی غیر دشمن کو مسلط نہ کرے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس دعا کو بھی قبول کیا اور میں نے اللہ ربّ العزّت سے تیسرا سوال یہ کیا تھا کہ مسلمان آپس میں ایک دوسرے سے نہ لڑیں تو اللہ ربّ العزّت نے اس دعا کو قبول نہیں کیا۔''

(ترمذی، نسائی۔ عن خباب بن ارت رضی اللہ عنہ)

955 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔'' اللہ ربّ العزّت اس امت کے خلاف 2 تلواروں کو ہرگز اکٹھا نہیں کرے گا۔ ایک تلوار تو خود مسلمانوں کی اور دوسری تلوار ان کے دشمنوں کی۔''

(ابوداؤد۔ عن عوف بن مالک رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: اس امت کے خلاف دو تلواریں جمع نہیں ہونگی کہ ایک تو مسلمان آپس میں باہمی جنگ لڑ رہے ہوں پھر دشمن اس موقع سے فائدہ اٹھا کر ان پر حملہ کرنا چاہے تو ایسا نہیں ہوگا بلکہ وہ آپس کے اختلافات مٹا کر دشمن کے خلاف متحد ہو جائیں گے ﴾

956 صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے پوچھا:۔'' اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، نبوت کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کب نامزد ہوئے؟'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔'' اس وقت جب آدم علیہ السلام ابھی روح اور جسم کے درمیان تھے یعنی روح پھونکی جا چکی تھی لیکن جسم متحرک نہیں ہوا تھا۔''

(ترمذی۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

957 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔'' تم میرے لئے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ طلب کیا کرو۔'' صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا '' اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، وسیلہ کیا ہے؟'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔'' جنت کا سب سے اعلیٰ مقام ہے جہاں صرف ایک ہی آدمی پہنچ پائے گا اور میں امید رکھتا ہوں کہ وہ آدمی میں ہوں گا۔'' (ترمذی۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

958 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔'' ہر نبی کے دوسرے نبیوں میں سے دوست ہوتے ہیں، میرے دوست میرے والد (روحانی) باپ رب کے خلیل ابراہیم علیہ السلام ہیں۔'' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (یہ آیت) تلاوت کی (ترجمہ) '' بلاشبہ لوگوں میں سے ابراہیم کے زیادہ قریب وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور اللہ ایمان والوں کا دوست ہے۔'' (اٰل عمران 3: آیت 68)

(ترمذی۔ عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

959 رسول کریم ﷺ درمیانہ قد کے تھے، آپ ﷺ کا سر مبارک بڑا اور داڑھی گھنی تھی، آپ ﷺ کی دونوں ہتھیلیاں اور دونوں پاؤں گوشت سے پُر تھے، آپ ﷺ کا رنگ سرخ وسفید تھا، آپ ﷺ کی ہڈیوں کے جوڑ موٹے اور مضبوط تھے اور سینہ سے ناف تک بالوں کی ایک لمبی لکیر تھی۔ جب آپ ﷺ چلتے تو جھک کر چلتے گویا کہ آپ ﷺ بلندی سے نشیب کی طرف جارہے ہوں، میں نے آپ ﷺ جیسا کوئی آدمی نہ تو آپ ﷺ سے پہلے دیکھا اور نہ ہی آپ ﷺ کے بعد۔ (ترمذی۔عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ)

960 رسول کریم ﷺ کی پنڈلیاں پتلی تھیں، آپ ﷺ (عام طور پر) ہنسا نہیں کرتے تھے اور جب آپ ﷺ کو دیکھتا تو میں (اپنے دل میں) کہتا کہ آپ ﷺ نے اپنی آنکھوں میں سرمہ لگا رکھا ہے حالانکہ آپ ﷺ نے سرمہ نہیں لگایا ہوتا تھا۔ (ترمذی۔عن جابر بن سمرۃ رضی اللہ عنہ)

961 رسول کریم ﷺ فحش گو نہیں تھے، نہ ہی تکلف کے ساتھ گفتگو فرماتے، نہ ہی آپ ﷺ بازاروں میں شور وغل کرتے تھے اور نہ ہی آپ ﷺ برائی کا بدلہ برائی کے ساتھ دیتے تھے البتہ آپ ﷺ معاف فرماتے اور درگزر کرتے تھے۔ (ترمذی۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

962 آپ ﷺ انسانوں میں سے ایک انسان تھے۔آپ ﷺ اپنا جوتا خود گانٹھ لیتے تھے، اپنے کپڑے خود ہی سی لیتے تھے اور اپنے گھر میں (اس طرح) کام کرتے تھے جیسا کہ تم میں سے کوئی آدمی اپنے گھر میں کام کرتا ہے۔آپ ﷺ خود جوئیں دیکھتے، اپنی بکری کا دودھ خود دوہتے اور اپنی خدمت آپ کرتے تھے۔ (ترمذی۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

963 چند لوگ مل کر ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور انہوں نے ان سے کہا کہ آپ ہمیں رسول کریم ﷺ کی احادیث سے بتائیں۔ ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں آپ ﷺ کا پڑوسی تھا جب آپ ﷺ پر وحی نازل ہوتی تو آپ ﷺ میری جانب پیغام بھیجتے، میں آپ ﷺ کی وحی تحریر کرتا۔ آپ ﷺ کا معمول تھا کہ جب ہم دنیا کی باتیں کرتے تو آپ ﷺ بھی ہمارے ساتھ دنیا کی باتیں کرتے اور جب ہم آخرت کا ذکر کرتے تو آپ ﷺ بھی ہمارے ساتھ آخرت کا ذکر کرتے اور جب ہم کھانے کی باتیں کرتے تو آپ ﷺ بھی ہمارے ساتھ کھانے کی باتیں کرتے تھے۔ (ترمذی۔عن زید بن حارث رضی اللہ عنہ)

964 رسول کریم ﷺ (آنے والی) کل کے لئے کسی چیز کا ذخیرہ نہیں کرتے تھے۔
(ترمذی۔عن انس رضی اللہ عنہ)

965 رسول کریم ﷺ مسلسل اور بے تکی باتیں نہیں کیا کرتے تھے جس طرح تم مسلسل اور بے تکا بولتے ہو بلکہ جب آپ ﷺ گفتگو فرماتے تو ٹھہر ٹھہر کر گفتگو فرماتے کہ آپ ﷺ کے پاس بیٹھنے والا گفتگو کو آسانی کے ساتھ محفوظ کر لیتا تھا۔ (ترمذی۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

966 ایک دیہاتی نے رسول کریم ﷺ کے پاس آکر پوچھا:۔''میں کیسے معلوم کروں کہ آپ ﷺ رسول ہیں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔''میں کھجور کے اس خوشہ کو بلاؤں کہ وہ گواہی دے کہ میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں۔ چنانچہ آپ ﷺ نے اسے بلایا۔ کھجور کا خوشہ رسول کریم ﷺ کے پاس آگیا۔ پھر آپ ﷺ نے اسے (حکم) دیا کہ وہ واپس جائے تو وہ واپس چلا گیا (یہ معجزہ دیکھ کر) دیہاتی مسلمان ہوگیا۔'' (ترمذی۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

967 ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ ایک بڑے پیالہ سے صبح سے رات تک کھانا کھاتے، 10 افراد کھانا کھا کر فارغ ہوتے پھر اور 10 افراد کھانے کے لئے بیٹھ جاتے۔ ہم سے پوچھا گیا'' کھانے میں اس قدر اضافہ کس طرح ہوتا تھا؟''تو ہم نے جواب دیا'' تم کس بات پر تعجب کر رہے ہو؟ اس میں اضافہ آسمان والے کی جانب سے ہوتا تھا۔'' (ترمذی۔عن سمرہ رضی اللہ عنہ)

968 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔'' بلاشبہ تمہیں دشمنوں پر غلبہ حاصل ہوگا اور تم مالِ غنیمت حاصل کرو گے اور تم بہت سے شہروں کو فتح کرو گے۔ تم میں سے جو اس (وقت) کو پائے اسے چاہیئے کہ وہ اللہ تعالیٰ (کے عذاب) سے ڈرے، اچھی باتوں کا حکم دے اور بری باتوں سے منع کرے۔'' (ابوداؤد۔عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

969 ایک یہودی عورت نے ایک بھنی ہوئی بکری میں زہر ملا کر اسے رسول کریم ﷺ کیلئے ہدیہ بھیجا۔ رسول کریم ﷺ نے اس سے دستی کا ٹکڑا لے کر کھایا۔ آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے ایک جماعت نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ کھایا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا:۔'' اپنے ہاتھوں کو روک لو، کھانا نہ کھاؤ اور آپ ﷺ نے یہودی عورت کی طرف پیغام بھیجا اور اسے بلایا۔ آپ ﷺ نے اس سے کہا کہ تم نے اس بکری میں زہر ملایا تھا؟'' اس عورت نے پوچھا کہ آپ ﷺ کو کس نے بتایا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:۔'' مجھے دستی کے اس ٹکڑے نے بتایا

جو میرے ہاتھ میں ہے۔'' اس نے اقرار کیا اور کہا:۔''میں نے سوچا کہ اگر آپ ﷺ واقعی رسول ہیں تو زہر آپ ﷺ کو نقصان نہیں پہنچائے گا اور اگر آپ ﷺ رسول نہیں ہیں تو ہم آپ ﷺ سے چھٹکارا پالیں گے۔'' رسول کریم ﷺ نے اسے معاف کردیا اور اسے کچھ سزا نہیں دی۔ نیز آپ ﷺ کے ساتھ جن صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بکری کا گوشت کھایا تھا وہ فوت ہوگئے اور رسول کریم ﷺ نے اپنے کندھے پر اس زہر کی وجہ سے سینگیاں لگوائیں۔''

(ابوداؤد۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

﴾وضاحت: اس وقت آپ ﷺ نے اس یہودیہ کو معاف کردیا تھا لیکن جب آپ ﷺ کے صحابی بشر بن براء رضی اللہ عنہ یہ زہر آلود گوشت کھانے سے فوت ہوگئے تو آپ ﷺ نے اس عورت کو قصاص کے طور پر قتل کرنے کا حکم دیا۔ چنانچہ اسے قتل کردیا گیا ﴿

970 صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین رسول کریم ﷺ کے ساتھ جنگ حنین کے لئے روانہ ہوئے۔ وہ لمبا عرصہ چلتے رہے یہاں تک کہ شام کا وقت ہوگیا۔اس دوران ایک گھوڑ اسوار آیا اس نے بتایا:۔ ''اے اللہ کے رسول ﷺ، میں فلاں فلاں پہاڑ پر پہنچا، وہاں میں نے ہوازن کے لوگوں کو پایا کہ ان کے سب مرد، عورتیں اور جانور حنین (مقام) میں جمع ہیں۔'' رسول کریم ﷺ مسکرائے اور فرمایا:۔'' اِنْ شَآ ءَ اللّٰہُ کل یہ مال غنیمت مسلمانوں کا ہوگا۔'' اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا:۔'' آج رات کون (ہماری) نگرانی کرے گا؟'' انس بن ابی مرثد غنوی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا ''اے اللہ کے رسول ﷺ، میں حاضر ہوں۔'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔'' سوار ہوجاؤ۔'' چنانچہ وہ اپنے گھوڑے پر سوار ہوگئے۔ آپ ﷺ نے (اسے) حکم دیا کہ'' اس گھاٹی کی اونچائی پر چلے جاؤ۔'' جب صبح ہوئی تو رسول کریم ﷺ نماز کی ادائیگی کے لئے مسجد کی جانب نکلے آپ ﷺ نے فجر کی سنتیں ادا کیں۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے پوچھا:۔'' کیا تم نے اپنے گھوڑ سوار (کی حرکات) کو محسوس کیا ہے؟'' ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا ''اے اللہ کے رسول ﷺ، ہم نے (بالکل) محسوس نہیں کیا۔ پھر نماز کی تکبیر کہی گئی تو رسول کریم ﷺ نے نماز کی امامت فرمائی۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا:۔'' خوش ہوجاؤ کہ تمہارا گھوڑ سوار آگیا ہے۔'' چنانچہ ہم نے گھاٹی کے درختوں کے درمیان دیکھنا شروع

کیا تو اچانک وہ نمودار ہوا اور رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس نے بتایا کہ ''میں روانہ ہوا یہاں تک کہ میں گھاٹی کی بلندی پر چلا گیا، جہاں جانے کا مجھے آپ ﷺ نے حکم دیا تھا۔ جب صبح ہوئی تو میں نے دونوں گھاٹیوں کا جائزہ لیا، مجھے کوئی آدمی نظر نہ آیا۔'' رسول کریم ﷺ نے اس سے پوچھا کہ ''کیا آج رات تم سواری سے اترے تھے؟'' اس نے نفی میں جواب دیتے ہوئے واضح کیا (اور کہا کہ) البتہ نماز ادا کرنے اور قضائے حاجت کے لئے (اترا تھا)۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''تم پر کوئی حرج نہیں اگر اس کے بعد تم کوئی عمل نہ بھی کرو تو تمہارے لئے آج کا یہی عمل کافی ہے۔'' (ابوداؤد۔عن سہل رضی اللہ عنہ)

بَابُ الْكَرَامَاتِ ...کرامات (خلافِ عقل کام جو ولیوں کے ذریعہ ظاہر ہوں) کا بیان

971 جب نجاشی (حبشہ کا بادشاہ) فوت ہوا تو ہمارے درمیان چرچا ہوا کہ اس کی قبر پر روشنی دکھائی دی جاتی ہے۔ (ابوداؤد۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا) ﴿وضاحت: یہ نجاشی بادشاہ کی کرامت تھی﴾

972 انس رضی اللہ عنہ نے دس سال آپ ﷺ کی خدمت کی اور آپ ﷺ نے خوش ہوکر ان کے حق میں دعا فرمائی انس رضی اللہ عنہ کا ایک باغ تھا جو سال میں دو مرتبہ پھل دیتا تھا اور اس باغ میں ریحان کا ایک درخت تھا جس سے کستوری کی خوشبو آتی تھی۔ (ترمذی۔عن ابی خلدہ رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: آپ ﷺ نے انس رضی اللہ عنہ کے لئے 3 دعائیں کی تھیں۔ ① اس کی اولاد میں اضافہ۔ ② اس کے مال میں اضافہ ③ اسے جنت میں داخلہ کی، تو اللہ ربّ العزّت نے پہلی دو دعاؤں کی قبولیت دنیا میں ہی ظاہر فرمادی کہ ان کا باغ سال میں دو مرتبہ پھل دیتا تھا۔ اور ان کی اولاد بھی کثیر تعداد میں تھی﴾

بَابُ هِجْرَةِ الرَّسُوْلِ اِلَى الْمَدِيْنَةِ وَ وَفَاتِهٖ
رسول اکرم ﷺ کی مدینہ کی طرف ہجرت اور وفات کا بیان

973 رسول کریم ﷺ جب ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ ﷺ کی آمد پر خوشی سے حبشی نیزوں کے ساتھ رقص کرنے لگے۔ (ابوداؤد۔عن انس رضی اللہ عنہ)

974 رسول اکرم ﷺ مرض الموت میں مسجد میں تشریف لائے اور آپ ﷺ کے سر پر پٹی

بندھی ہوئی تھی۔آپ ﷺ نے منبر پر تشریف لا کر فرمایا:۔''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں اس مقام سے حوضِ کوثر کو دیکھ رہا ہوں۔'' پھر فرمایا:۔''بلاشبہ ایک انسان پر دنیا کی زیب وزینت پیش کی گئی لیکن اس نے آخرت کو ترجیح دی ہے۔'' یہ سن کر ابوبکر رضی اللہ عنہ رونے لگے اور کہنے لگے'' اللہ کے رسول ﷺ، ہماری جانیں، مال، اور ماں و باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں۔'' پھر آپ ﷺ منبر سے نیچے اتر آئے اور فوت ہونے تک منبر پر تشریف فرما نہ ہوئے۔ (دارمی۔عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

بَابُ مَنَاقِبِ قُرَيْشٍ وَّ ذِكْرِ الْقَبَآئِلِ
قریش کے فضائل اور قبائل کا تذکرہ

975 رسول کریم ﷺ نے مجھ سے پوچھا:۔''آپ کس (قبیلہ) سے ہیں؟'' میں نے عرض کیا''دوس (قبیلہ) سے ہوں۔'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔''میرا خیال نہیں تھا کہ دوس (قبیلہ) میں سے کوئی آدمی ایسا ہوگا جس میں کوئی فضیلت ہوگی۔'' (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

976 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔''خلافت قریش میں ہے، فیصلہ کرنا انصار میں ہے، اذان دینا حبشیوں میں ہے اور امانت داری ازد (قبیلہ) یعنی یمنیوں میں ہے۔'' (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

بَابُ مَنَاقِبِ الصَّحَابَةِ رضوان اللہ علیہم اجمعین ......صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے فضائل

977 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔''میرے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی عزت کرو، یہ لوگ تم میں بہتر ہیں۔ پھر وہ لوگ بہتر ہیں جو ان کے قریب (زمانہ کے) ہیں، پھر وہ لوگ بہتر ہیں جو ان کے قریب ہیں۔ پھر جھوٹ عام ہو جائے گا یہاں تک کہ ایک آدمی قسم اٹھائے گا حالانکہ اس سے قسم اٹھوائی نہیں جائے گی، وہ خود گواہی دے گا جبکہ اس سے گواہی طلب نہیں کی جائے گی۔ خبردار، جس آدمی کو جنت محبوب ہے، وہ جماعت کے ساتھ ملا رہے۔ کیونکہ شیطان اکیلے (جماعت سے الگ رہنے والے) آدمی کے ساتھ ہوتا ہے جبکہ شیطان 2 آدمیوں سے (ان کے اتحاد کی بدولت) دور ہو جاتا ہے اور کسی آدمی کو اجنبی عورت کے ساتھ تنہا نہیں ہونا چاہئے کیونکہ شیطان ان کے ساتھ تیسرا ہوتا ہے اور جس آدمی کو اپنی نیکی پسند آتی ہے اور اپنی

برائی سے غم زدہ ہو جاتا ہے تو وہ ایماندار ہے۔'' (نسائی۔عن عمر رضی اللہ عنہ)

978 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔'' اس آدمی کو (دوزخ کی) آگ نہیں چھوئے گی جس نے مجھے (ایمان کی حالت میں) دیکھا ہے یا ان لوگوں کو دیکھا ہے جنہوں نے مجھے دیکھا ہے۔''
(ترمذی۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

979 ابوبکر رضی اللہ عنہ ہمارے سردار تھے، ہم سے بہتر تھے اور ہم سے زیادہ رسول کریم ﷺ کو محبوب تھے۔ (ترمذی۔عن عمر رضی اللہ عنہ)

980 رسول کریم ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم صدقہ کریں۔اس دوران میرے پاس کچھ مال آگیا۔میں نے (دل میں) خیال کیا کہ آج میں ابوبکر رضی اللہ عنہ سے (صدقہ کرنے میں) سبقت لے جاؤں گا تو آج کے دن ان سے آگے رہ سکوں گا۔میں نے رسول کریم ﷺ سے بیان کیا ''میں اپنا مال لے آیا ہوں۔'' رسول کریم ﷺ نے مجھ سے پوچھا:۔'' تم نے اپنے گھر والوں کے لئے کیا چھوڑا ہے؟'' میں نے جواب دیا کہ'' اسی قدر (یعنی آدھا مال گھر چھوڑ آیا اور آدھا مال آپ ﷺ کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا ہوں)'' ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی اپنا مال لے آئے۔ آپ ﷺ نے پوچھا:۔'' اے ابوبکر، تم نے اپنے گھر والوں کے لئے کیا چھوڑا ہے؟'' ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا:۔'' میں نے اپنے گھر والوں کے لئے اللہ اور اس کے رسول ﷺ (کی رضا) کو چھوڑا ہے۔'' میں (عمر رضی اللہ عنہ) نے خیال کیا کہ میں کبھی بھی ابوبکر رضی اللہ عنہ سے سبقت نہیں لے جا سکتا۔ (ترمذی، ابوداؤد۔عن عمر رضی اللہ عنہ)

981 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔'' بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے حق کو عمر رضی اللہ عنہ کی زبان اور اس کے دل پر اتارا ہے۔'' (ترمذی۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

982 رسول کریم ﷺ نے فتنوں کا ذکر کیا اور انہیں بہت نزدیک بتایا۔ چنانچہ (اسی دوران وہاں سے) ایک آدمی چادر میں لپٹا ہوا گزرا۔ آپ ﷺ نے اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا:۔'' یہ آدمی ہدایت پر ہوگا۔'' پھر میں اٹھ کر اس کی طرف گیا تو وہ آدمی عثمان رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے عثمان رضی اللہ عنہ کے چہرہ کو نبی کریم ﷺ کی طرف کیا اور کہا کہ یہ آدمی ہے جو ہدایت پر ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا:۔'' جی ہاں۔'' (ترمذی، ابن ماجہ۔عن مرہ بن کعب رضی اللہ عنہ)

983 رسول کریم ﷺ نے عثمان رضی اللہ عنہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:- ''اے عثمان، شاید اللہ تعالیٰ تجھے خلافت کا لباس پہنائے، اگر لوگ تجھ سے خلافت کو چھیننے کے لئے اصرار کریں تو پھر تم اسے ان کے لئے ہر گز نہ چھوڑنا۔'' (ترمذی، ابن ماجہ۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

984 عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر کے محاصرہ کے دن مجھے بتایا کہ رسول کریم ﷺ نے مجھے ایک وصیت فرمائی تھی اور میں اس کے مطابق صبر کر رہا ہوں۔ (ترمذی۔عن ابی سہلہ رضی اللہ عنہ)

985 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ''بلاشبہ علی رضی اللہ عنہ نسب کے لحاظ سے مجھ سے بہت زیادہ قریب ہیں اور میں ان سے قریب ہوں اور وہ ہر مومن کے دوست ہیں۔''
(ترمذی۔عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ)

986 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ''ابوبکر رضی اللہ عنہ جنتی ہے، عمر رضی اللہ عنہ جنتی ہے ، عثمان رضی اللہ عنہ جنتی ہے، علی رضی اللہ عنہ جنتی ہے، طلحہ رضی اللہ عنہ جنتی ہے، زبیر رضی اللہ عنہ جنتی ہے، عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ جنتی ہے، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ جنتی ہے، سعید بن زید رضی اللہ عنہ جنتی ہے اور ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ بھی جنتی ہیں۔'' (ترمذی۔عن عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ)

وضاحت: ان کو عشرہ مبشرہ (خوشخبری دیئے جانے والے دس افراد) کہا جاتا ہے کیونکہ ان کو دنیا ہی میں آپ ﷺ نے جنت کی بشارت دیدی تھی

987 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- ''میری امت پر سب سے زیادہ رحم کرنے والے ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں اور (دین کے احکام میں) سب سے زیادہ مضبوط عمر رضی اللہ عنہ ہیں اور بہت زیادہ حیا والے عثمان رضی اللہ عنہ ہیں اور فرائض (علم وراثت) کا زیادہ علم رکھنے والے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ہیں اور قرأت کا سب سے زیادہ علم رکھنے والے اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ ہیں اور حلال وحرام کا زیادہ علم رکھنے والے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہیں اور ہر امت میں ایک امانت دار آدمی ہوتا ہے اس امت کے امانت دار آدمی ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ ہیں۔'' (ترمذی۔عن انس رضی اللہ عنہ)

988 رسول کریم ﷺ نے سعد رضی اللہ عنہ کے سوا کسی آدمی کے لئے یہ نہیں فرمایا کہ ''تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔'' آپ ﷺ نے جنگ احد کے دن سعد رضی اللہ عنہ کے لئے فرمایا:- ''تیر پھینکو تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں'' اور (ایک موقع پر) ان کے لئے فرمایا:- ''اے مضبوط نوجوان، آپ تیر پھینکیں۔'' (ترمذی۔عن علی رضی اللہ عنہ)

989 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔"حسن اور حسین رضی اللہ عنہما اہل جنت کے نوجوانوں کے سردار ہوں گے۔" (ترمذی۔عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: جنت میں سب ہی لوگ جوان عمر ہوں گے۔لیکن جو لوگ جوانی کے عالم میں فوت ہوئے ہوں گے وہ ان کے سردار ہوں گے کیونکہ ایک حدیث میں آتا ہے کہ ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما جنت کے ادھیڑ عمر لوگوں کے سردار ہوں گے﴾

990 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔"حسن اور حسین رضی اللہ عنہما دنیا میں میرے 2 پھول ہیں۔" (ترمذی۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

991 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔" (اے عورتو) دنیا والوں کی عورتوں میں سے تمہیں مریم بنت عمران علیہا السلام، خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا، فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت محمد ﷺ اور فرعون کی بیوی آسیہ رضی اللہ عنہا کی سیرت کافی ہے۔" (ترمذی۔عن انس رضی اللہ عنہ)

992 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔"جبرائیل علیہ السلام سبز ریشم کے ٹکڑے میں عائشہ رضی اللہ عنہا کی تصویر لائے اور بتایا کہ یہ دنیا اور آخرت میں آپ ﷺ کی بیوی ہیں۔" (ترمذی۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

993 صفیہ رضی اللہ عنہا کو یہ خبر پہنچی کہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے انہیں یہودی کی بیٹی کہا ہے یہ سن کر وہ رونے لگی رسول کریم ﷺ ان کے پاس تشریف لائے اور پوچھا کہ" آپ کیوں رو رہی ہیں؟" انہوں نے بتایا کہ" مجھے حفصہ رضی اللہ عنہا نے یہودی کی بیٹی کہا ہے۔" رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔"اس میں کچھ شک نہیں کہ تم ایک پیغمبر کی بیٹی ہو اور تمہارے چچا بھی پیغمبر تھے اور بلاشبہ تم خود بھی ایک پیغمبر کے نکاح میں ہو وہ کس وجہ سے تم پر فخر کر رہی ہیں؟" پھر آپ ﷺ نے حفصہ رضی اللہ عنہا سے کہا:۔"اے حفصہ رضی اللہ عنہا اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔" (ترمذی،نسائی۔عن انس رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: صفیہ رضی اللہ عنہا کے والد حیی بن اخطب جو ہارون علیہ السلام کی اولاد میں سے تھے اور ہارون علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام کے بھائی تھے۔اس لحاظ سے ان کے جد اعلیٰ پیغمبر ہوئے﴾

994 میں نے مدینہ منورہ میں آکر اللہ تعالیٰ سے دعا کی:۔"اے اللہ، مجھے نیک ہم نشین عطا فرما۔" چنانچہ مجھے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ جیسا عظیم صحابی رسول ﷺ ملا۔میں نے ان کے پاس بیٹھ کر انہیں بتایا کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تھی:۔"اے اللہ، مجھے نیک ہم نشین عطا کیجئے۔"

چنانچہ میرے لئے آپ جیسے استاد کا انتخاب کیا گیا۔ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے پوچھا:-"آپ کہاں کے رہنے والے ہو؟" میں نے بتایا کہ "کوفہ کا رہنے والا ہوں اور حصول علم کے لئے آیا ہوں۔" ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ "کیا آپ کے شہر میں سعد بن مالک رضی اللہ عنہ (ابی وقاص) ہیں جو مستجاب الدعوات ہیں ؟ اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہیں جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کا برتن اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جوتے اٹھانے والے ہیں؟ اور حذیفہ رضی اللہ عنہ ہیں جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے راز دار ہیں؟ اور عمار رضی اللہ عنہ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کی زبان پر شیطان سے محفوظ فرمایا؟ اور سلمان رضی اللہ عنہ (فارسی) ہیں جو انجیل اور قرآن کریم پر ایمان لانے والے ہیں؟" (یعنی جب علم وفضل والی یہ سب ہستیاں خود تمہارے شہر میں موجود ہیں تو تمہیں علم حاصل کرنے کے لئے کہیں اور جانے کی ضرورت نہیں)۔(ترمذی۔عن خیثمہ بن ابی سبرہ رضی اللہ عنہ)

995 جب سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا جنازہ اٹھایا گیا تو منافقین نے کہا تعجب ہے کہ اس کا جنازہ بالکل ہلکا پھلکا ہے یہ اس لئے کہ اس نے بنو قریظة کے بارے میں غلط فیصلہ کیا تھا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب یہ بات پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-"اس کے جنازہ کو فرشتوں نے اٹھایا ہوا تھا (اس لئے وہ ہلکا پھلکا محسوس ہو رہا تھا)۔"(ترمذی۔عن انس رضی اللہ عنہ)

996 معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ پر جب موت کا وقت آیا تو انہوں نے کہا کہ "کتاب وسنت کا علم 4 آدمیوں سے حاصل کرو ❶ ابو الدرداء رضی اللہ عنہ ❷ سلمان فارسی رضی اللہ عنہ ❸ ابن مسعود رضی اللہ عنہ ❹ عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے جو پہلے یہودی تھے اور پھر مسلمان ہوئے تھے۔ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-"وہ 10 جنتیوں میں سے دسواں ہے۔" (ترمذی۔عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ)

997 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجھ سے ملاقات ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-"اے جابر، کیا بات ہے میں تمہیں غمگین دیکھ رہا ہوں۔" میں نے عرض کیا کہ میرے والد شہید ہو گئے ہیں اور انہوں نے اہل وعیال اور قرض چھوڑا ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-"کیا میں تمہیں خوش خبری نہ دوں کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح تمہارے والد سے ملاقات کی ؟" میں نے عرض کیا "ضرور بتائیے اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-"اللہ تعالیٰ نے کبھی کسی آدمی

سے بغیر پردہ بات نہیں کی لیکن اللہ تعالیٰ نے تمہارے والد کو زندہ کر کے ان سے آمنے سامنے گفتگو کی ہے۔'' اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔'' اے میرے بندہ، جو تم چاہتے ہو مجھ سے طلب کرو میں تمہیں عطا کردوں گا۔'' جابر رضی اللہ عنہ کے والد نے عرض کیا ''اے میرے رب، آپ مجھے زندہ کردیں میں دوبارہ آپکی راہ میں شہید ہوجاؤں۔'' اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا:۔'' میری طرف سے یہ طے شدہ ہے کہ فوت شدہ انسانوں کو واپس نہیں کیا جائے گا۔'' چنانچہ یہ آیت (آل عمران 3: آیت 169) نازل ہوئی (ترجمہ) ''جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہوگئے ہیں انہیں آپ مردہ نہ سمجھیں۔'' (ترمذی۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

بَابُ ذِكْرِ الْيَمَنِ وَالشَّامِ وَ ذِكْرِ اُوَيْسِ الْقَرَنِيِّ
یمن، شام اور اویس قرنی کا ذکر

998 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن کی جانب دیکھ کر یہ دعا مانگی:

اَللّٰھُمَّ اَقْبِلْ بِقُلُوْبِھِمْ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَ مُدِّنَا

(ترجمہ) ''اے اللہ، ان کے دلوں کو ہماری جانب متوجہ کیجئے اور ہمارے لئے ہمارے صاع اور مد (ناپ تول) میں برکت عطا فرمائیں۔'' (ترمذی۔عن انس رضی اللہ عنہ)

999 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔'' عنقریب اسلام کا معاملہ یہاں تک ہوجائے گا کہ تمہارے اسلامی لشکر اسلام کے پرچم لئے جمع ہوں گے۔ایک لشکر شام میں، ایک لشکر یمن میں اور ایک عراق میں ہوگا۔'' میں (ابن حوالہ رضی اللہ عنہ) نے عرض کیا ''اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، اگر میں اس دور کو پالوں تو میرے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم لشکر کا انتخاب فرمائیں (کہ میں کس لشکر میں رہوں؟)۔'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔'' تم شام کے لشکر میں شریک ہونا اس لئے کہ شام کا علاقہ اللہ تعالیٰ کی زمین میں سے اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ علاقہ ہے۔اس میں اللہ تعالیٰ کے بہترین بندے جمع ہوں گے اگر تم (شام میں رہنے سے) انکاری ہوتو تم ملک یمن میں رہنا اور تم اپنے آپ کو اور اپنے جانوروں کو اپنے حوض سے پانی پلانا۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے مجھے شام اور اس کے باشندوں کی حفاظت کی ضمانت دی ہے۔'' (ابوداؤد۔عن ابن حوالہ رضی اللہ عنہ)

1000 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔’’میری امت کی مثال بارش کی ہے کچھ معلوم نہیں کہ بارش کے پہلے قطرات زیادہ مفید ہیں یا آخری قطرات ۔‘‘(ترمذی۔عن انس رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت : ہر دور میں علما شریعت مطہرہ کو پھیلاتے رہیں گے۔صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے رسول کریم ﷺ کی صحبت میں تعلیم وتربیت حاصل کی اور معجزات کا مشاہدہ کیا۔ظاہر ہے کہ اس لحاظ سے ان کا مقام بہت اونچا ہے اور بعد میں آنے والے لوگ غائبانہ ایمان لائے اور انہوں نے پہلے نیک لوگوں کے نقش قدم پر چل کر دین اسلام کی اشاعت کی اور اپنی قیمتی عمر کو احکامِ شریعت میں صرف کیا، ان کی کوششیں بھی قابل قدر ہیں، جس طرح بارش کے قطروں میں امتیاز نہیں کیا جاسکتا کہ کون سے قطرے زیادہ فائدہ مند ہیں اس طرح اس امت میں بھی امتیاز نہیں کیا جاسکتا۔اس حدیث میں دراصل بعد میں آنے والوں کو تسلی دی گئی ہے کہ وہ بھی اپنی قیمتی زندگی کو شریعت مطہرہ کی اشاعت میں صرف کریں﴾

ہر کام کے اختتام پر یہ دعا پڑھئے

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿180﴾ ج

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿181﴾ ج وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿182﴾

(ترجمہ)’’آپ کا رب جو بڑی عزت والا ہے ان تمام باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں اور سلام ہو رسولوں پر اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔‘‘

(الصّٰفّٰت 37: آیات 180 تا 182)

دعائے قنوتِ نازلہ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْ بِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَا نْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآءَكَ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِىْ لَاتَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَ نُثْنِىْ عَلَيْكَ وَ لَا نَكْفُرُكَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ لَكَ نُصَلِّىْ وَ نَسْجُدُ وَ لَكَ نَسْعٰى وَ نَحْفِدُ وَ نَخْشٰى عَذَابَكَ الْجِدَّ وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَافِرِيْنَ مُلْحِقٌ

(ترجمہ) ”اے اللہ، آپ ہمیں اور تمام مومن مردوں اور تمام مومنہ عورتوں کو، تمام مسلمان مردوں اور تمام مسلمان عورتوں کو بخش دیجئے، ان کے دلوں میں الفت و محبت ڈال دیجئے، ان کے کاموں کی اصلاح کر دیجئے، اپنے اور ان کے دشمنوں پر ان کی مدد فرمایئے، اے اللہ، اُن کافروں پر لعنت بھیجئے جو آپ کے راستہ سے لوگوں کو روکتے ہیں، آپ کے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور آپکے دوستوں سے لڑتے ہیں۔ اے اللہ، آپ ان کی باتوں میں مخالفت اور پھوٹ ڈال دیجئے، ان کے قدموں کو ڈگمگا دیجئے اور ان پر ایسا عذاب نازل فرمایئے جو مجرموں سے آپ واپس نہیں لوٹاتے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اے اللہ، ہم آپ سے مدد اور بخشش طلب کرتے ہیں اور آپ ہی کی تعریف کرتے ہیں، آپ کی ناشکری نہیں کرتے، جو آپ کی نافرمانی کرے ہم اس سے قطع تعلق کرتے ہیں اور اسے چھوڑ دیتے ہیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اے اللہ، ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں، آپ ہی کے لئے نماز پڑھتے ہیں، آپ ہی کو سجدہ کرتے ہیں، آپ ہی کی راہ میں محنت اور جدوجہد کرتے ہیں، آپ ہی کے عذاب سے ڈرتے ہیں اور آپ ہی کی رحمت کے امیدوار ہیں۔ یقیناً کافروں کو آپ کا عذاب پہنچ کر رہے گا۔“

(بیہقی۔ عن عبید بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ)

کیا زیادہ دولت اللہ کا عذاب ہے؟

رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے:۔ ''جب تم دیکھو کہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کسی کو گناہ کرنے کے باوجود بھی نعمتوں سے نواز رہا ہے تو سمجھ لو کہ اسے اللہ ربّ العزّت ڈھیل دے رہے ہیں۔

پھر آپ ﷺ نے یہ آیتِ مبارکہ تلاوت فرمائی۔'' (ترجمہ) ''پھر جب انہوں نے وہ نصیحت بھلادی جو انہیں کی گئی تھی تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے، حتیٰ کہ جب وہ ان چیزوں پر اترانے لگے جو انہیں دی گئی تھیں تو ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا پھر وہ ناامید ہو کر رہ گئے۔'' (الانعام 6: آیت 44)۔(مسند احمد)

''جب اللہ تعالیٰ کسی قوم کو باقی رکھنا اور ترقی دینا چاہتے ہیں تو اس کو پاکدامنی اور میانہ روی عطا فرمادیتے ہیں اور جس قوم سے اپنا رشتہ توڑنا چاہتے ہیں اسے فراوانی سے رزق عطا فرمادیتے ہیں اور خیانت کے دروازے ان پر کھول دیتے ہیں جب وہ عیش پرستی میں کھوجاتے ہیں تو اچانک انہیں پکڑ لیتے ہیں اور وہ قوم مایوس ہو کر رہ جاتی ہے اور صفحہ ہستی سے مٹ جاتی ہے۔'' (مسند احمد)

وضاحت: 1 جب کوئی قوم اللہ تعالیٰ کے احکام کی نافرمانی کرتی ہے تو اللہ ربّ العزّت پہلے ان لوگوں کو معمولی سزائیں (مثلاً بیماری، صدمہ وغیرہ) بھیج کر تنبیہ کرتے ہیں۔ اگر وہ نافرمانیوں سے واپس لوٹ آتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے معافی مانگ لیتے ہیں تو اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ دوبارہ ان پر اپنی نعمتیں نازل فرمانا شروع کردیتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے پڑھیے ترجمہ وتفسیر (الانعام 6: آیات 42 تا 43 اور 65)، (الاعراف 7: آیات 130 تا 136)

2 اگر قوم اس تنبیہ کے بعد اپنی نافرمانیوں سے واپس نہیں لوٹتی ہے اور برے کام جاری رکھتی ہے تو پھر اللہ تعالیٰ اس پر زلزلہ، جنگ اور طوفان وغیرہ جیسی سزائیں نازل فرماتے ہیں۔

مزید معلومات کے لئے پڑھیے ترجمہ وتفسیر (یونس 10: آیت 50، بنی اسرائیل 17: آیت 16، القصص 28: آیات 76 تا 82 اور القلم 68: آیات 17 تا 33)

انتہائی خطرناک حالات سے حفاظت کیلئے

انتہائی خطرناک حالات مثلاً حادثہ، دشمن کا حملہ، جنگ، خانہ جنگی، زلزلہ، طوفان، دہشت گردی، ڈکیتی یا کسی بھی خطرناک صورتِ حال میں یہ دعائیں پڑھنا شروع کر دیں اور بار بار پڑھیں نیز ہر نماز کے بعد بھی پڑھیے:

1. لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا ورد شروع کر دیں اور پڑھتے ہی رہیں جب تک خطرہ ٹل نہ جائے۔

2. اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجۡعَلُكَ فِیۡ نُحُوۡرِھِمۡ وَنَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شُرُوۡرِھِمۡ

(ترجمہ) ''اے اللہ ہم آپ کو ان دشمنوں کے مقابلہ میں سامنے کرتے ہیں اور ان کی برائی سے (آپکی) پناہ چاہتے ہیں۔'' (ابوداؤد)

3. آیۃ الکرسی اور دعاءِ قنوت نازلہ بھی پڑھیے۔

4. (اَللّٰھُمَّ) اَنِّیۡ مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ

(ترجمہ) (اے اللہ) ''میں بے بس ہوں آپ میری مدد فرمایئے۔'' (قمر 54: آیت 10)

5. اَللّٰھُمَّ اکۡفِنَا ھُمۡ بِمَا شِئۡتَ (ترجمہ) ''یا اللہ، آپ جس طرح چاہیں ان (دشمنوں) کے مقابلہ میں ہمیں کافی ہو جائیں۔'' (تفصیل کیلئے پڑھیے ترجمہ وتفسیر البروج 75)

6. حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَ نِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ

(ترجمہ) ''ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے۔'' (اٰل عمران 3: آیت 173)

7. اَللّٰھُمَّ اسۡتُرۡ عَوۡرَاتِنَا وَ اٰمِنۡ رَوۡعَاتِنَا (مسند احمد)

(ترجمہ) ''اے اللہ، ہمارے عیبوں کی پردہ پوشی فرمایئے اور ہمیں گھبراہٹوں میں امن عطا فرمایئے۔''

8. یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ بِرَحۡمَتِكَ اَسۡتَغِیۡثُ

(ترجمہ) ''اے زندہ، اے قائم رہنے والے آپ کی رحمت کے ساتھ میں مدد چاہتا ہوں۔'' (حاکم)

﴿نوٹ: دعا سے پہلے اللہ ربّ العزّت کی حمد و ثنا بیان کیجئے اسکے لئے سورۂ فاتحہ پھر نماز والا درودِ ابراہیمی علیہ السلام پڑھیے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگئے مثلاً: یا اللہ، ہم اپنے تمام گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں۔ آپ کے سوا ہمیں کوئی اور معافی نہیں دے سکتا۔ ہمارے تمام گناہ معاف کر دیجئے۔ اس کے بعد یقین کامل سے دعائیں مانگئے اللہ ربّ العزّت آپ کی دعاؤں کو قبول فرمائیں گے۔ ان شاء اللہ العزیز﴾

اس صدقۂ جاریہ میں حصہ لینے کے طریقے

❶ تاریخ گواہ ہے کہ کوئی قوم ہلاکت سے محفوظ نہیں جب تک وہ خود بھی نیک عمل کرے اور اپنے بھائیوں کی اصلاح کی بھی کوشش کرے۔ ﴿تفصیل کیلئے پڑھئے تفسیر المائدہ 5: آیات 78 تا 80﴾

❷ ان کتب کو خرید کر اپنے دوستوں اور گھر کی قریبی مساجد میں فی سبیل اللہ تقسیم کریں یہ کتابیں بہترین تحفہ بھی ہیں۔

❸ جب آپکو اس کتاب سے استفادہ کی بدولت فائدہ ہو تو چند کتابیں فی سبیل اللہ ضرور تقسیم کریں تا کہ دوسروں کو بھی آپکی ذات و مال سے فائدہ ہو اور یہ عمل آپ کیلئے صدقۂ جاریہ ہو جائے گا اس لئے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔"جب انسان فوت ہو جاتا ہے تو اس کے اعمال کا ثواب منقطع ہو جاتا ہے لیکن تین اعمال کا ثواب اسے مسلسل ملتا رہتا ہے:۔ ① صدقہ جاریہ ﴿جو مرنے والا اپنی زندگی میں خود کر جائے یا اس کی اولاد بعد میں ایسی جگہوں پر خرچ کرے جو صدقہ جاریہ ہوں مثلاً کنواں بنوانا، مسجد و مدرسہ تعمیر کروانا﴾ ② فائدہ مند علم ﴿دین پڑھنا پڑھانا، علم آگے پہنچانا مثلاً اسلامی کتب تقسیم کرنا﴾ ③ نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کرتی رہے۔"

(مسلم۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

نہایت اہم

❹ کتب درکار ہوں تو رجسٹرڈ پارسل طلب کریں جس کیلئے رقم بذریعہ منی آرڈر پیشگی ارسال کریں ڈاک خرچ بذمہ خریدار ہے۔

کتابوں کی قیمت یا زرِ تعاون کیلئے نقد رقم ہرگز بذریعہ ڈاک یا کوریئر (Courier) روانہ نہیں کریں۔ راستہ سے غائب ہو جاتی ہے جس کیلئے ادارہ ذمہ دار نہیں ہے۔ صرف اور صرف بذریعہ منی آرڈر رقم ارسال کریں یا خود تشریف لائیں۔

(ادارہ)

گھر بیٹھے اسلام سیکھئے

① بذریعہ خط وکتابت کورس (انگلش یا اردو) ② قرآن کریم عربی (چھوٹا، بڑا سائز) ③ قرآن کریم مترجم اردو (چھوٹا، بڑا سائز) ④ قرآن کریم کا لفظی وبامحاروہ آسان اردو ترجمہ ⑤ قرآن کریم مترجم فارسی ⑥ 40 دن میں گھر بیٹھے قرآن اور نماز پڑھنا سیکھئے ⑦ عربی سیکھئے (قرآن کریم ونماز کی دعاؤں سے) ⑧ مختصر تفسیر ابن کثیر رحمۃ اللہ ⑨ مختصر سیرت النبی ﷺ ⑩ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از بخاری شریف ⑪ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از مسلم شریف ⑫ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از مشکوٰۃ شریف ⑬ آپ ﷺ کے لیل ونہار ⑭ بیماریاں اوران کا علاج مع طب نبوی ﷺ ⑮ سہل وآسان حج وعمرہ ⑯ دنیاوی تفکرات اور آخرت میں کامیابی کیلئے ⑰ اولاد کی تعلیم وتربیت ⑱ عورتوں کے مسائل اور ان کا حل ⑲ مریض کی نماز ⑳ قصص الانبیاء علیہم السلام ㉑ مختصر سیرت خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم ㉒ بڑے گناہوں سے بچاؤ کیسے؟ ㉓ غم نہ کریں ㉔ عدت کے مسائل ㉕ نماز پڑھنا سیکھئے ㉖ قربانی کے مسائل ㉗ زکوٰۃ کی فرضیت، وعید اور نصاب ㉘ وقت کا بہترین استعمال ㉙ اولیاء اللہ کی کرامات ㉚ مختلف پمفلٹس واسٹیکرز

الاعلام الاسلامی
ISLAMIC COMMUNICATION TRUST
Spreading the Word of Allah Worldwide

ملنے کے پتے :

کراچی
کمرہ نمبر 10، دوسری منزل ، گلشن ٹیرس (بلڈنگ) ، نزد جامع کلاتھ مارکیٹ
ایم اے جناح روڈ ، کراچی۔ فون: 32210209 / 32627369

دفتری اوقات : صبح 11 بجے تا شام 7 بجے تک (تعطیل : بروز اتوار)

e-mail : islamisforall@hotmail.com

Visit our Website : www.islamis4all.com
for all our Books and Correspondence Course

لاہور
F/1 ، رحمان پلازہ۔4، فاطمہ جناح روڈ، لاہور
فون: 36367338 / 36366207

اسلام آباد
المسعود اسلامی بکس، دکان نمبر B-10، بلاک B-4
مرکز F-8، اسلام آباد فون: 2261356